For more visit (exponovels.com)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای بک

عشقِ دلبرم

تحریر۔ اریج شاہ

exponovels

oooo

گاؤں میں ہر طرف اذانوں کی آواز گونج رہی تھی نماز مغرب کی ادائیگی کیلئے لوگ مساجد کا رخ کر رہے تھے ۔کچے پکے راستے سے گاڑی تیز رفتار میں حویلی کے اندر داخل ہوئی۔

غالب کاظمی تیزی سے گاڑی سے نکلتے ہوئے حویلی کے اندر داخل ہونے لگے اور ان کے پیچھے ہی سردار کاظمی حویلی کی اندر داخل ہوئے۔غالب صاحب نماز کے لیے وضو کرنے لگے۔سردار صاحب بھی ان کی پیروی کرتے نماز کی تیاری میں مگن ہو گئے۔

For more visit (exponovels.com)

یہ ان دونوں بھائیوں کی بچپن کی عادت تھی وہ ہمیشہ ایک ساتھ نماز پڑھتے تھے چاہے وہ کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں۔ نماز اکٹھے ہی ادا کرتے۔

زندگی میں اتنی تلخیاں آجانے کے باوجود بھی شاید یہی وہ ایک چیز تھی جس نے ان دونوں بھائیوں کو جوڑ رکھا تھا

یعقوب صاحب کو خبر مل گئی تھی کہ ان کے دونوں بیٹے گھر آچکے ہیں یقیناوہ دونوں نماز ادا کرنے کے بعد ان کے کمرے میں آجائیں گے یہ ان کا روز کا معمول تھا نماز کے بعد وہ ان ہی کے کمرے میں آتے تھے انہیں سارے دن کی صورتحال کا بتاتے اور پھر ڈنر ٹیبل پر صرف چند افراد ڈنر کرتے

exponovels

یہ حویلی بیشک دو ایکر کی زمین پر پھیلی ہوئی تھی۔ لیکن اس میں بسنے والے لوگ بہت کم تھے۔یعقوب صاحب جدی پشتی رئیس تھے۔ان کی شادی ان کے والدین نے اپنی مرضی سے سکینہ بیگم سے کروائی تھی

جوان کی ماموں زاد تھیں

سکینہ ایک بہت وفادار اور سلیقہ شعار خاتون تھیں ان کی تربیت کا ہی اثر تھا کہ ان کے دونوں بیٹوں نے اس بڑھاپے میں بھی اپنے باپ کو تنہا نہ چھوڑا تھا۔ وہ دونوں جہاں بھی ہوتے شام تک گھر واپس آجاتے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ان کا باپ ان کا انتظار کر رہا ہو گا۔

exponovels

سکینہ بیگم اپنی حیات پوری کر کے اپنے خالقِ خدا سے جا ملی تو وہ بہت تنہا ہو گئے تھے ایسے میں ان کے دونوں

بیٹے ہی ان کا سہارا بنے

غالب صاحب کی پہلی شادی ان کی اپنی پسند کی تھی زئمہ بیگم صرف ان کی شریک حیات ہی نہیں محبت بھی تھیں۔ لیکن ان کے ساتھ ان کی ازواجی زندگی کا وقت بہت کم تھا

شادی کے چھ سال بعد جب انہیں کوئی اولاد نہ ہوئی تو وہ طرح طرح کے علاج کروانے لگیں جو ان کی صحت کے لیے بے حد مؤثر تھے۔ غالب صاحب نے انہیں یہ سب کرنے سے بہت منع کیا لیکن انہوں نے کسی کی

exponovels

بات نہ مانی

جہاں انہیں اولاد کی خوشخبری ملی۔وہیں ان کی طبیعت دن بدن بگڑتی گئی ڈاکٹر نے انہیں جواب دے دیا ۔ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اگر وہ یہ بچہ چاہتی ہیں تو ان کی اپنی جان بچانا تقریبا ناممکن ہو جائے گا۔

ڈاکٹر کے مشورے انہیں ہر گز منظور نہ تھے۔انہوں نے رو رو کر اپنے لئے اولاد مانگی تھی وہ بلا اسے مارنے کا سوچ بھی کیسے سکتی تھیں

exponovels

انہیں ہر حال میں یہ بچہ دنیا میں لانا تھا چاہے اس کے بعد ان کی اپنی جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔ان کی ضد کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ صاحبِ اولاد تو ہوئیں لیکن صرف ایک گھنٹے کے لیے قلب کی پیدائش کے ایک گھنٹے بعد ہی ان کی زندگی کی ڈور ٹوٹ گئی۔

exponovels

اس کے بعد غالب صاحب سے جیسے ہر خوشی چھن گئی۔ان کی اولین چاہت ان سے دور ہو گئی۔غالب صاحب نے اپنے آپ کو مصروف کر لیا۔وہ زئمہ کو بھلانے کے لیے خود کو پوری طرح بزنس میں مگن کرتے

چلے گئے۔ وہ قلب سے بہت محبت کرتے تھے۔ لیکن وہ قلب کو وقت نہیں دے پاتے تھے۔

زئمہ کی یادوں کو خود سے دور کرنے کے لیے انہوں نے قلب کو بھی خود سے دور کر دیا تھا۔ قلب آٹھ سال کا ہو گیا۔ لیکن باپ کے لمس سے انجان ہی رہا۔ شاید ہی انہوں نے کبھی اسے باہوں میں لے کر محسوس کیا تھا۔

یعقوب صاحب کی طبیعت ایک دن کافی خراب ہو گئی۔ وجہ ٹینشن بتائی گئی۔ اور ان کی ٹینشن کی وجہ تھی

exponovels

غالب صاحب کی زندگی سے بے زاری۔ان کی ضد کے سامنے سر جھکا کر غالب صاحب دوسری شادی کے لیے مان گئے

شادی سادگی سے ہوئی۔ سعدیہ بہت اچھی اور پڑھی لکھی عورت تھیں۔ لیکن وہ قلب کی ماں نہ بن سکیں۔انہوں نے قلب کے ساتھ کبھی کوئی رشتہ نہ رکھا۔نہ اچھا اور نہ ہی بُرا۔وہ قلب کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق رکھنا ہی نہیں چاہتی تھیں۔اور نہ ہی اس کی سوتیلی ماں بننا چاہتی تھیں۔

exponovels

انہیں مکافات عمل سے خوف آتا تھا وہ قلب سے دور ہی رہتیں وہ نہ تو اسے مخاطب کرتی تھی اور نہ ہی اس کے پاس جاتی تھیں قلب بھی ان کی اس چیز کو بہت شدت سے نوٹ کرتا تھا

شروع میں جب اسے بتایا گیا کہ وہ اس کی ماں ہیں تو وہ ان کے پاس بھی آتا ہے اور ان سے بات بھی کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن سعدیہ بیگم کا یہ نارمل انداز دیکھ کر وہ خود ہی ان سے دور ہو گیا

وہ آٹھ سال کی عمر میں ہی سمجھ چکا تھا کہ سعدیہ اس کی ماں نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ جھوٹ بولا جا رہا ہے

exponovels

۔کیونکہ جہاں تک وہ جانتا تھاماں تو بہت پیار کرتی ہے اگر وہ اس کی ماں ہوتی تو وہ بھی اس سے ضرور پیار کرتی لیکن وہ اس کی ماں نہیں تھی۔

اس کی خاموش طبیعت اور سب سے کٹ کر رہنا یعقوب صاحب نوٹ کر چکے تھے انہوں نے دو تین بار سعدیہ بیگم کو یہ بات سمجھانے کی کوشش کی کہ قلب کو ان کی ضرورت ہے لیکن سعدیہ بیگم نے انہیں صاف جواب دے دیا تھا

exponovels

ان کا کہنا تھا کہ وہ قلب کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی وہ کسی کی سوتیلی ماں نہیں بننا چاہتیں اور نہ ہی کسی کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زیادتی کرنا چاہتیں ہیں

انہیں تو لگ رہا تھا کہ وہ قلب کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کر رہیں لیکن وہ اُس چھوٹے سے بچے کی ساری امیدیں توڑ چکی تھیں

exponovels

قلب کا سب سے کھیچا کھیچا رہنا یعقوب صاحب کو قلب کو ہوسٹل بھیجنے پر مجبور کر گیا وہ اسے بہت چھوٹی عمر میں ہی ہوسٹل راونہ کر چکے تھے۔ قلب دس سال کا تھا جب وہ سب سے دور دوسرے شہر ہوسٹل میں آگیا۔

exponovels

اسے یہاں آئے دو ماہ ہی ہوئے تھے جب اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا باپ ایک بار پھر سے باپ بن گیا ہے اسے ان سے کوئی شکایت نہ تھی وہ اپنے بابا سے بے حد محبت کرتا تھا۔

بس دعا کرتا تھا کہ اس کی چھوٹی بہن (جس کے ساتھ شاید اس کا کوئی رشتہ نہیں تھا) کو اس کے باپ کا پیار ملے جو اسے نہیں مل پایا۔

غالب شاہ کے چھوٹے بھائی سردار شاہ کی شادی ان کے خاندان میں ہی کنیز بیگم سے ہوئی تھی شادی کی ڈیڑھ سال بعد ان کے ہاں چاند سی بیٹی کرن پیدا ہوئی جس کا اس خاندان سے اب کوئی واسطہ نہیں تھا

exponovels

اور نہ ہی یہ خاندان اس سے کسی طرح کا کوئی تعلق رکھنا چاہتا تھا

OOOOOO

قادر صاحب نے اپنے خاندان سے لڑ جھگڑ کر رخشندہ سے شادی تو کرلی تھی۔ لیکن ان کی شادی کے بعد ان کے خاندان والوں نے ان سے سارے تعلق ختم کر دیے۔

exponovels

وہ اپنی بیگم کے ساتھ کراچی سے کشمیر آ بسے اور یہی رہ کر اپنا کاروبار شروع کر دیا بہت جلد ان کا چھوٹا سا کاروبار ترقی کے مراحل طے کرنے لگا۔

ان کا بیٹا شہریار جیسے منہ میں سونے کا چمچ لے کر پیدا ہوا تھا۔اس کی پیدائش کے بعد ان کے بزنس کو چار چاند لگ گئے۔

انہوں نے شہریار کو بے حد محبتیں اور بھرپور توجہ دی جیسے ان کے لیے ایک ہی اولاد کافی تھی۔انہیں اپنی

exponovels

ساری محبتیں چاہتیں اپنے بیٹے کو دینی تھی۔

جیسے جیسے شہریار بڑا ہوتا گیا اسے ہر طرح کی آزادی ملتی گئی۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ کوئی بگڑا ہوا بچہ ہرگز نہیں تھا۔ نہ تو ضدی تھا اور نہ ہی بے تکی چیزوں کی فرمائشیں کرتا تھا

exponovels

وہ کسی چیز کی ضد نہیں کرتا تھا۔ وہ اپنے والدین کی ہر بات خاموشی سے مان لیتا۔ وہ بے حد فرمابدار بچہ تھا شاید یہ بھی وجہ تھی کہ اس کے لاڈ بھی وہ دونوں شوق سے اٹھاتے تھے۔

وہ سکول جانے لگا۔ تو اکثر اپنے دوستوں کو چھوٹے بہن بھائیوں کا خیال رکھتے دیکھتا۔ ایک دن گھر آ کر اس نے اپنے ماں باپ سے یہ فرمائش کر ڈالی کہ اسے چھوٹا بھائی یا بہن چاہیے۔ جس کا وہ بہت خیال رکھے۔ اس کے والدین نے اس کی اس فرمائش کو بھی پورا

کیا۔

شیزرہ اس سے آٹھ سال چھوٹی تھی۔ جو قادر اور رخشندہ کی کم اس کی بیٹی زیادہ تھی اس کے لاڈ اٹھانا اس سے پیار اس کی ہر خواہش پوری کرنا جیسے شہریار نے خود پر فرض کر لیا تھا

اس کی چھوٹی سے چھوٹی بات کو وہ پتھر پر لکھی ہوئی لکیر مانتا تھا۔ جیسے اب اس سے دوسرا کوئی اہم کام ہے ہی نہیں۔

exponovels

اس کے ایگزامز کے دوران وہ ساری ساری رات جاگتا رہتا کبھی کبھار تو اس کے ہوم ورک بھی وہ خود ہی کر دیا کرتا۔اس کی کوئی بھی ضد وہ اگنور نہیں کر سکتا تھا۔

اس کی زندگی میں شیزرہ سے اہم کچھ بھی نہ تھا۔خاص کر بابا کی جانے کے بعد تو وہ اس کے لئے اور بھی زیادہ عزیز ہو گئی تھی۔

وہ اکیس برس کا تھا جب اچانک بابا کو ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ رات ان کی زندگی کی آخری رات ثابت ہوئی۔وہ چھوٹا نہ سمجھ بچہ ہر گز نہیں تھا۔وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی ماں اور بہن کو اس کی ضرورت ہے

وقت رہتے شہریار نے اپنے بابا کا سارا بزنس سنبھال لیا۔بابا کے جانے کے بعد بہت لوگوں نے ان کے بزنس کو ہتھیانے کی کوشش کی۔ان کے سامنے طرح طرح کے دلائل پیش کئے کہ ان کے کتنے ہمدرد ہیں

۔

exponovels

لیکن شہریار نے کسی کی کوئی بات نہ سنی بلکہ دماغ سے کام لیتے ہوئے بابا کی ساری جائیداد اپنے نام کر والی۔

اور خود ہی سارے نظام سنبھالنے لگا۔ یہ سب اس کے لیے بے حد مشکل تھا۔ لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری اس نے اپنی ماں اور بہن کا سہارا ابننا تھا۔ اور وہ بنا بھی۔ آج وہ ایک کامیاب بزنس مین تھا۔

exponovels

قادر صاحب نے جس بزنس کو 21 سال میں کھڑا کیا تھا شہریار نے محض پانچ سال میں ہی اسے ڈبل کر کے دکھایا تھا۔ وہ بہت محنتی تھا۔ اور اس کا بزنس اس کی محنت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔

وہ ایک بہت ایماندار قسم کا بندہ تھا وہ اپنے کام میں کسی طرح کی بے ایمانی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

exponovels

وہ اپنے بزنس کی دنیا میں بے حد بزی ہونے کے باوجود بھی اپنی فیملی کے لیے وقت نکال لیتا تھا یہی وجہ تھی کہ آج کل رخشیدہ بیگم اس کے لیے اچھے رشتے دیکھ رہی تھیں۔

جب رخشیدہ بیگم کو اس کی شادی کی فکر لاحق ہوئی تو اس نے دو سال کا وقت لیا تھا جو کہ اب مکمل ہو چکا تھا۔

اسی لیے اب رخشیدہ بیگم کا سارا دھیان اس کی شادی کی جانب تھا اور وہ یہ بات اس کے کان سے بھی نکال چکی تھیں کہ وہ جلد ہی اسے دولہا بنانے والی ہیں۔

exponovels

پہلے تواس نے بہت کوشش کی ٹال مٹول کرنے کی لیکن بعد میں کہہ دیا کہ جو لڑکی اس کی لاڈلی کو پسند آئے گی۔وہی اس کی پسند ہو گی

جس کے بعد شیزرہ بھی اس کام میں مصروف ہو چکی تھی۔وہ بھی ماں کے ساتھ ساتھ ہر جگہ جاتی جہاں اچھے رشتے کی امید ہوتی۔اب تک اسے اپنے بھائی کے معیار کے مطابق کوئی لڑکی پسند نہ آئی تھی۔

رخشیدہ بیگم نے تو تنگ آکر کہہ دیا تھا کہ اب تم اپنے بھائی کی پسند کی لڑکی آرڈر پر تیار کروانا جیسی لڑکی تم ڈھونڈرہی ہو ویسی اس دنیا میں نہیں پائی جاتی۔اوران دونوں کی روز روز کی بحث کو شہریار بہت انجوائے کر رہا تھا۔اور کافی ریلکس بھی تھا

exponovels

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ شیزرہ کو کوئی بھی آسانی سے پسند نہیں آتا۔اور شیزرہ کی پسند کے حساب سے اس کی شادی جلدی ہونے کے کوئی چانسز نہیں تھے

oooo

تم سمجھ نہیں رہی ہو میرے گھر والے مجھے کبھی بھی کسی ٹرپ پر جانے کی اجازت نہیں دیں گے مجھے پتا ہے چاہے کچھ بھی ہو جائے ٹرپ کے لیے اجازت نہیں ملے گی تو کیا ضرورت ہے ماما سے ڈانٹ کھانے کی اس لئے میں نہیں پوچھ رہی کسی سے بھی اس بارے میں وہ انکار کرتے ہوئے بولی تو شیزرہ کا منہ بن گیا

exponovels

ارے یار ایک بار پوچھنے میں کیا حرج ہے یار دونوں چلیں گے بہت مزہ آئے گا شیزرہ منتیں کرنے لگی

پہلے تم اپنی فیملی سے تو پوچھ لو اپنے بھائی اور ماما سے اجازت لے لو پھر میرے بارے میں بات کرنا اور ویسے بھی مجھے پتا ہے کہ مجھے اجازت نہیں ملنے والی تو میں کوشش بھی نہیں کروں گی تمہیں نہیں پتا ماما بہت ڈانٹیں گی مجھے

اسمارہ نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا

یار کیسی دوست ہو تم میرے لیے ایک بار اپنی ماما سے اجازت نہیں مانگ سکتی کیا جائے گا یار صرف اور صرف ایک بار پوچھ لو اور اگر ماما ڈانٹیں گی تو بابا سے پوچھ لو یار بابا تو بہت پیار کرتے ہیں تمہارے بابا اجازت دے دیں گے میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں تم ایک بار پوچھو تو سہی تم کبھی کہیں ٹرپ پر نہیں گئی ہو

exponovels

اور کبھی اپنے والدین سے اجازت بھی نہیں مانگی ایک بار کوشش تو کرو یار ہو سکتا ہے وہ لوگ تمہیں اجازت دے دیں بس یار ہم دونوں چلیں گے بہت مزا آئے گا پلیز سمجھنے کی کوشش کرو میں وہاں اکیلے جا کر کیا کروں گی شیزرہ اس کی منتیں کرتے ہوئے کہہ رہی تھی جب کہ اسمارہ اس کے یقین پر حیران تھی

ابھی پچھلے سال کی ہی تو بات کی جب اسے ٹرپ پر جانے کی اجازت نہیں ملی تھی اسے بخار ہونے کی وجہ سے اس کے بھائی نے دی ہوئی اجازت بھی واپس لے لی تھی اور اب اسے یقین تھا کہ اس بار اسے ٹرپ پر جانے سے کوئی منع نہیں کرے گا اور اب وہ اسے بھی اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتی تھی

شیزرہ کے گھر کا ماحول بہت ہی الگ تھا اس کا بھائی اس کے ہر خواہش پوری کرتا تھا لیکن اسمارہ کے گھر ایسا ہر گز نہیں تھا

کرن آپی کی وجہ سے ہوئی بے اعتباری آج بھی قائم تھی

exponovels

اسمارہ پر کسی قسم کی روک ٹوک نہیں تھی وہ آزادی سے اپنی زندگی جی سکتی تھی لیکن کرن کے وجہ سے گھر کا ماحول آج بھی خراب تھا

چار سال پہلے اسے ان سب باتوں کی اتنی سمجھ نہیں تھی گھر میں ہنگامہ ہوا تھا کرن ہمیشہ کے لیے گھر چھوڑ کر چلی گئی اور چاچو نے اس کی وجہ ہمیشہ اپنی تربیت اور دی گئی آزادی بتائی

وہی آزادی وہ لوگ کبھی بھی اسمارا کو نہیں دینا چاہتے تھے کہنے کو اسمارہ کا تعلق ایک امیر خاندان سے تھا ہر چیز اس کے قدموں میں تھی وہ جس چیز کی خواہش کرتی اسے ملتی تھی

exponovels

لیکن کہیں نہ کہیں ان سب کے دل میں یہ بھی تھا کہ کہیں کرن کی طرح اسمارہ بھی کوئی ایسا قدم نہ اٹھا دے جس کے بعد وہ سر اٹھانے کے قابل نہ رہیں سردار شاہ آج بھی قلب سے نگاہیں ملا کر بات نہیں کرتے تھے اور اس سب کی وجہ صرف اور صرف ان کی بیٹی کرن تھی

کرن کو دی گئی چھوٹ اور آزادیوں کی بدولت وہ ان سب سے بغاوت پر اتر آئی تھی اور پھر اپنا فیصلہ ان سب کو سنا کر ہمیشہ کے لیے امریکہ روانہ ہو گی وہ وہاں کیا کرتی تھی کیا نہیں ان لوگوں کو کوئی مطلب نہ تھا کیونکہ وہ لوگ اس سے ہر طرح کا تعلق توڑ چکے تھے

exponovels

کرن تو جیسے ان کی بیٹی ہی نہیں تھی اب تو حویلی میں کرن کا نام تک لینا بھی گناہ تھا اس کے بار بار سوال کرنے پر اسے بس اتنا ہی بتایا گیا تھا کہ جو غلطی کرن نے کی ہے وہ تم کبھی مت کرنا

کرن کو آزادی چاہیے تھی ماں کی پابندیاں باپ کا ڈر خاندان کا رعب وہ ان سب چیزوں سے آزادی چاہتی تھی اور اسے آزادی دے دی گئی تھی

اس کی ماں بس یہی کہتی تھی کہ تم ناجائز فرمائش مت کرنا آزادی کا خیال اپنے دماغ میں مت لانا

exponovels

یہ مرد کامعاشرہ ہے یہاں ایک عورت کو سر اٹھا کر چلنے کے لئے بھی ایک مرد کی ضرورت ہوتی ہے یہاں تک کہ دوسرے مردوں کی غلیظ نظروں سے بچنے کے لیے بھی ایک مرد کی ضرورت ہوتی ہے چاہے وہ مرد کسی بھی روپ میں کیوں نہ ہو باپ بھائی شوہر عورت کو تحفظ فراہم کرتا ہے

کرن کو کوئی تحفظ نہیں چاہیے تھا وہ ایکٹنگ کرنا چاہتی تھی ماڈل بننا چاہتی تھی ان سب لوگوں نے اسے بہت سمجھایا کہ یہ دنیا جتنی رنگین ہے اندر سے اتنی ہی سیاہ ہے لیکن اس نے کسی کی کوئی بات نہیں مانی وہ ان لوگوں سے ہر طرح کا تعلق ختم کر کے ہمیشہ کے لیے امریکا چلی گئی

exponovels

وہاں جانے کے بعد اس کی زندگی کیا تھی کوئی نہیں جانتا تھا کیونکہ اس کے بارے میں بات کرنا اس گھر میں کسی کو پسند نہیں تھا اس کا ذکر قلب کو تکلیف دیتا تھا اس خاندان کا کوئی بھی شخص قلب کو تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا

اسمارہ اپنی زندگی بہت سکون سے گزار رہی تھیں وہ اپنے ماں باپ کو کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی

exponovels

ناجائز فرمائش تو ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی اس کا یونیورسٹی میں ایڈمیشن لینا بھی بابا اور چاچا کی مرضی کے خلاف تھا وہ تو قلب نے کہہ دیا کے چار جماعتیں پڑھ لے گی تبھی تو سر اٹھا کر جینے کے قابل بنے گی آپ نے تو اس پر زندگی تنگ کر دی ہے

قلب کی سفارش پر اسے یونیورسٹی آنے کی اجازت تو مل گئی تھی لیکن یونیورسٹی کا آزاد ماحول اس کی ماں کو بہت زیادہ پریشان رکھتا تھا

اس نے یونیورسٹی میں ہونے والے ایک فنکیشن میں حصہ لینے کے لیے ماں سے بات کی تو انہوں نے صاف انکار کر دیا ان کا کہنا تھا کہ کرن کی فرمائش بھی ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں پر شروع ہوئی تھی

exponovels

اور آج وہ پورے خاندان سے بغاوت کر کے سب سے دور الگ ہو کر بیٹھی ہے خدا کے لئے اپنے دماغ سے یہ ساری باتیں نکال دو تمھیں یہاں پہ ہر چیز تو میسر ہے ماں باپ تمہاری کسی چیز میں کوئی کمی نہیں ہونے دیتے توان کا دل دکھانے کے لئے ایسے راستے کیوں اختیار کر رہی ہو

ڈرامے میں پرفارم کرنا اس کا خواب ضرور تھا لیکن اس کی ماں کے الفاظ نے اس کے خواب کو توڑ دیا اس کے بعد اس نے کبھی ان کے سامنے اس بات کا ذکر نہیں کیا تھا شیزرہ کو لگتا تھا کہ اس نے اپنے گھر میں ٹرپ کے بارے میں بات ہی نہیں کی لیکن وہ باتوں ہی باتوں میں اپنی ماں سے ٹرپ کی اجازت مانگ چکی تھی

لیکن اس کی ماں نے صاف انکار کر دیا تھا ان کا کہنا تھا کہ خبر دار تم نے اپنے باپ دادا کے سامنے یہ بات کی ورنہ سوال وہ میری تربیت پر اٹھائیں گے میں وہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتی جو کنیز بیگم نے کیا ہے

exponovels

جوان لڑکی کی ذات پر جب سوال ہوتے ہیں تو سب سے پہلے ماں کا سر جھکتا ہے وہ تو کہیں دفعہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ چکی تھی کہ اسمارہ میرا سر جھکنے مت دینا

وہ شیزرہ کو یہ تو نہیں کہہ سکتی تھی کہ اس کی ماں نے اسے صاف انکار کرتے ہوئے ایسے الفاظ کہے ہیں اسی لیے اس نے شیزرہ سے کہا تھا کہ اس نے گھر میں بات ہی نہیں کی جس کے بعد وہ اس کی منتیں کرنے لگی تھی

exponovels

بہت کوشش کے باوجود بھی وہ اسے سمجھا نہیں پا رہی تھی کہ یہ سب کچھ اس کے لیے بے حد مشکل ہے

اچھا ٹھیک ہے آج میں تمہاری امی سے اجازت مانگوں ہو سکتا ہے کہ تمہاری امی تمہیں میرے ساتھ آنے کی اجازت دے دیں وہ ہر حال میں اسے اپنے ساتھ لے کر جانے کی کوشش میں تھی اسمارہ نے فوراً نا میں سر ہلایا

بالکل بھی نہیں ایسا سوچنا بھی مت خبردار جو تم نے میرے گھر میں اس مقصد سے فون کیا میں بتا تو رہی ہوں کہ اجازت نہیں ملے گی تو مطلب نہیں ملے گی اب ان سب باتوں کو چھوڑو کلاس لینے چلو

exponovels

اگر بات ایک دن کی ہوتی تو میں کچھ نہ کچھ کر لیتی لیکن یہ لوگ تین دن کے لئے ٹرپ لے کر جا رہے ہیں تین دن کی اجازت ہرگز نہیں ملنے والی

میں اپنے گھر سے باہر نہیں نکلتی اور نہ ہی ماما مجھے گھر سے باہر نکلنے دیتی ہیں

exponovels

میں ان تین دنوں میں اپنے اور تمہارے نوٹس تیار کر دوں گی تم خوب انجوائے کرنا وہ اچھی دوست کا فرض نبھاتے ہوئے بولی وہ اب اسے بہلانے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ شیزرہ کا موڈ بے حد خراب ہو چکا تھا

ooooo

شیزرہ یار بات تو کرو کیا ہو گیا ہے اتنی سی بات پر مجھ سے ناراض ہو گئی ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو شیزرہ منہ پھیلا کر دوسری طرف دیکھنے لگی

یار ایسے تو نہیں کرو کیا ہو گیا ہے اب اتنی سی بات پر مجھ سے ناراض ہو کر بیٹھ جاؤ گی وہ اسے منانے کی کوشش کرنے لگی

نہیں محترمہ آپ کو مجھے منانے کی ضرورت نہیں ہے کیسی دوست ہو تم میرے لیے اپنے والدین سے اجازت نہیں لے سکتی میں وہاں ان فیشن ماڈلز کے ساتھ جا کر کیا کروں گی ان لوگوں کو تو اپنی ہی سیلفیوں سے فرصت نہیں ہو گی

exponovels

میرے ساتھ کون رہے گا میرے ساتھ وقت کون وقت گزارے گا خاک انجوائے کروں گی میں وہاں تمہارے بغیر وہ اداسی سے بول رہی تھی

اسارہ کو اس کی حالت پر ترس تو آرہا تھا لیکن اس بار وہ اپنی اس پیاری سی دوست کے لیے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

سچ تو یہی تھا کہ اس کے دل میں بھی ٹرپ پر جانے کی خواہش تو تھی وہ بھی دیکھنا چاہتی تھی ناران کاغان کے خوبصورت علاقے ابھی تک تو وہ زندگی میں اس طرف کبھی گی بھی نہیں تھی جبکہ شیزرہ تین دفعہ اپنی فیملی

exponovels

کے ساتھ وہاں جاچکی تھی اور اسے بہت ساری تصویریں دکھاتی اور وہاں کے خوبصورت علاقوں کے بارے میں بتاتی رہی تھی

اس کے دل میں بھی وہاں جانے کی خواہش تھی لیکن وہ اس خواہش کا اظہار اپنے گھر والوں کے سامنے نہیں کر سکتی تھی

چار سال پہلے اس کو ہر جگہ جانے کی اجازت تھی وہ جس جگہ کا نام لیتی وہاں پر جاتی اپنی مرضی سے آزادی سے زندگی گزار رہی تھی چار سال پہلے تو وہ بھی کتنے ہی ٹرپ گئی تھی سکول کے سارے ٹرپ میں نے اس نے کبھی کوئی ٹرپ مس نہیں کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن اب وقت بدل چکا تھا اب زندگی تنگ ہو چکی تھی ہر چیز میسر ہونے کے باوجود بھی وہ اپنی مرضی سے کھل کر سانس نہیں لے سکتی تھی

اسے اکیلے شاپنگ پر جانے کی اجازت نہیں تھی ڈرائیور پر بھی بھروسہ نہیں کیا جاتا تھا اسے صبح یونیورسٹی چھوڑنے کے لیے بابا آتے تھے واپسی پر کبھی چاچو کبھی بابا تو کبھی کبھی ڈرائیور کے ساتھ ماما آتی تھی

exponovels

ہر روز یونیورسٹی جانے سے پہلے ماما اسے ہدایت کرنا نہیں بھولتی کہ کسی لڑکے سے بات مت کرنا اگر کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو گھر میں آ کر بتانا

اس کے پاس اپنا موبائل فون تک نہیں تھا اس کی کلاس کی لڑکیاں تو کہیں بار اس کا مذاق بھی اڑا چکی تھی کہ تم یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ ہو اور تمہارے پاس ایک موبائل فون تک نہیں ہے

exponovels

اس کے مقابلے میں شیزرہ ہر نیو ماڈل کا فون لیتی تھی اور اس کی بھی بے شمار تصویریں بناتی۔

ایسا لگتا تھا کہ اس کی فیملی کو اس پر اعتبار نہیں ہے دو تین بار تنگ آ کر اس نے جب اپنی ماں سے پوچھا تو وجہ کرن نکلی

کرن سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر جا چکی تھی لیکن اس کی زندگی مشکل بنا گئی تھی وہ اپنے بابا کو کھل کر دیکھ نہیں پاتی تھی اسے لگتا تھا اس کے بابا کو اس پر بھروسہ نہیں ہے

اسے لگتا تھا وہ اس پر یقین نہیں کرتے وہ اسے کرن کی طرح سمجھتے ہیں اسے کبھی کبھی کرن پر ترس بھی آتا تھا کتنی خوبصورت تھی اس کی زندگی یہاں پر اتنے محبت کرنے والے رشتے ہر کوئی اسے اہمیت دیتا تھا

exponovels

لیکن وہ ان سب چیزوں کو چھوڑ کر چلی گئی کیونکہ اسے لگتا تھا کہ گھر کی چار دیواری کے اندر اس کا کوئی فیوچر نہیں ہے وہ اپنا فیوچر بنانا چاہتی تھی وہ ایکٹنگ کرنا چاہتی تھی وہی سب کچھ اس کی دنیا تھی سارا دن رات ماڈلنگ کے میگزین دیکھنا ایسی زندگی کی خواہشات اپنے دل میں پالنا

لوگ کہتے ہیں کہ شوبیز میں اپنا نام بنانے کے لیے بہت کچھ قربان کرنا پڑتا ہے کرن نے بھی بہت کچھ قربان کیا تھا اپنا خاندان اپنا گھر بار اور اپنی محبت بھی۔

exponovels

اس سب کے لئے اس نے اپنی محبت کو چھوڑ دیا تھا ایک وقت تھا جب وہ کرن کو بھابھی کہا کرتی تھی اور کرن کیسے شرما جایا کرتی تھی قلب کے نام پر

بچپن کا نکاح کتنا خوبصورت رشتہ تھا قلب کے تمام تر جذبات صرف اسی کے لیے تھے اور وہ بھی تو اسے بے پناہ چاہتی تھی لیکن خواہشوں کی ڈور نے محبت کے دیے کو اس طرح بجھایا کہ اسے واپس جلانے کی امید بھی باقی نہ رہی

اس کے گھر میں کرن کا نام نفرت سے لیا جاتا تھا اور وہ کرن کے جیسا کوئی بھی قدم اٹھا کر اپنے گھر والوں کی نفرت کی وجہ نہیں بننا چاہتی تھی

exponovels

اسے اپنے رشتے بے حد عزیز تھے وہ اپنے رشتوں کو کھونا نہیں چاہتی تھی کرن میں بہت ہمت تھی ہر چیز سے لڑ جھگڑ کر اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر وہ اکیلی پر سکون زندگی گزار رہی تھی لیکن اسمارہ نہیں گزار سکتی تھی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی وہ کرن کی طرح نہیں تھی

اس نے شیزرہ کو منانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اس کی کوئی بھی بات سننے کو تیار نہ تھی آخر کار ڈرائیور آیا تو وہ اس سے ناراض ہی اپنے گھر چلی گئی

exponovels

اسے اپنی یہ دوست بے حد عزیز تھی وہ اسے زیادہ دیر روٹھا ہوا نہیں رکھ سکتی تھی کل سب لوگ ٹرپ پر جارہے تھے اور جو لوگ ٹرپ پر نہیں جارہے تھے انہیں تین دن کی چھٹیاں تھی مطلب اس کی یہ ناراضگی تین دن تک چلنے والی تھی

exponovels

اور اسمارہ اس کی اتنی لمبی ناراضگی افورڈ نہیں کر سکتی تھی لیکن اب اس کے بس میں بھی کچھ بھی نہیں تھا اس کے جانے کے تھوڑی دیر بعد بابا اسے لینے آگئے وہ خاموشی سے ان کے پاس گاڑی میں بیٹھ گئی تو وہ اس کا چہرہ دیکھ کر پریشان ہوئے

کیا بات ہے بیٹا جی آپ پریشان کیوں ہیں کوئی مسئلہ تو نہیں ہے ہم نے سنا ہے کہ آپ کے کالج میں کل ٹرپ جا رہا ہے تو آپ گھر پر ہی رہیں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگے تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا

بہت اچھی بات ہے ایسے فضول ٹرپ میں جانے کی ضرورت بھی نہیں ہے آپ اپنی پڑھائی پر توجہ دیں ایسے فضول کاموں میں اپنا ٹائم ویسٹ نہ کریں انشاءاللہ آپ ٹاپ کریں گی آپ کے ٹیچر آپ کی بہت تعریف کرتے ہیں

ہمیں بہت خوشی ہوتی ہے آپ پڑھائی کو اتنا سیریس لے رہی ہیں آگے بھی ایسے ہی محنت کریں ہمیں فخر ہے آپ پر بابا نے مسکراتے ہوئے کہا تھا اس کے چہرے پر بھی پیاری سی مسکراہٹ آگئی

exponovels

کتنے پیارے تھے باباکے الفاظ اس کے باپ کو فخر تھا اس پر ان کی نظروں میں بھی یہ ٹرپ اور یہ سب چیزیں فضول تھی

اس نے سوچا تھا کہ آج گھر جاتے ہوئے وہ بابا سے ایک بار بات کرنے کی کوشش کرے گی لیکن بابا کے الفاظ نے اسے کچھ بولنے ہی نہ دیا

exponovels

رستہ خاموشی سے کٹ گیا تھا اب کسی سے کوئی بات نہیں کرنی تھی بابا کی نظروں میں یہ سب کچھ فضول تھا شاید فضول ہی تھا لیکن پڑھائی کی اتنی ساری ٹینشن میں اگر امتحان سے پہلے وہ بھی اپنے دوستوں کے ساتھ تھوڑا سا انجوائے کر لیتی تو اس میں کچھ غلط تو نہیں تھا

لیکن یہ ساری باتیں وہ صرف خود سے کہہ سکتی تھی بابا کے سامنے کچھ بھی کہنے کی ہمت تو اس میں کبھی آئی ہی نہیں تھی ماما اسے کچھ بھی کہنے سے پہلے ہی منا کر دیتی تھی

اور قلب اس سے تو ہفتہ ہفتہ بات ہی نہیں ہوتی تھی اگر بات ہوتی بھی تو صرف سلام دعا تک وہ گھر آتا اگر وہ باہر ہوتی تو اسے پانی دے دیتی جسے لے کر وہ شکریہ ادا کرتا

exponovels

اور بھائی کے ان چند الفاظ پر ہی خوش ہو جاتی

شیز رہ اسے اپنے بھائی کے بارے میں بتاتی رہتی تھی جو اس سے بے پناہ پیار کرتا تھا ہمیشہ اس کا خیال رکھتا تھا ہر روز اسے آئس کریم پالر لے کر جاتا تھا اسے اپنے ساتھ رکھتا تھا بے حد مصروف ہونے کے باوجود بھی اس کے لئے ٹائم نکالتا تھا۔ شیز رہ کہتی تھی کہ میرا بیسٹ فرینڈ میرا بھائی ہے

exponovels

کاش وہ بھی یہ الفاظ کہہ پاتی لیکن وہ کبھی بھی نہیں کہہ پائی تھی کیونکہ اس کے بھائی اور شیز رہ کے بھائی میں فرق تھا اس کا بھائی سوتیلا تھا اور سگے اور سوتیلے میں کیا فرق ہے یہ تو وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس کی ماں کہتی تھی کہ قلب تمہارا سوتیلا بھائی ہے سگا نہیں اور وہ خاموش ہو جاتی

oooooo

وہ جب سے گھر آئی تھی اس کا موڈ بنا ہوا تھا۔آتے ہی اس نے بے وجہ ہی سب ملازموں کو ڈانٹا۔اور پھر بنا لنچ کئے اپنے کمرے میں بند ہو گی

ماما کو تو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اچانک ہوا کیا ہے اسے۔آج کس بات پر ان کے بیٹے کی لاڈلی کا موڈ آف ہو گیا تھا

--

ایک تو اس لڑکی کی سمجھ نہیں آتی نہ جانے آج کس لیے منہ بنا کر بیٹھ گئی ہے ملازمہ دو بار اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر اسے کھانے کے لئے بلا چکی تھی

exponovels

لیکن آگے سے کوئی رسپانس نہ ملنے پر وہ واپس لوٹ آتی وہ دوپہر سے لے کر رات اندھیرا ڈھلنے تک اپنے کمرے میں بند تھی اب انہیں پریشانی ہونے لگی تھی کل وہ ٹرپ پر جانے والی تھی

آج صبح ہی کالج جاتے ہوئے وہ کہہ کر گئی تھی کہ واپس آؤں گی تو آپ کو میرے ساتھ شاپنگ پر چلنا ہوگا مجھے ٹرپ پر جانے سے پہلے اچھی خاصی شاپنگ کرنی ہے

exponovels

ماما تو صبح مان بھی نہیں رہی تھی لیکن پھر اس کی بار بار ضد پر انہوں نے حامی بھر لی۔ وہ تو تیار بیٹھی تھی کہ جب وہ آئے گی اس کے ساتھ شاپنگ پر جائیں گی لیکن گھر میں آتے ہی اس نے اپنے آپ کو کمرے میں قید کر لیا تھا

انہوں نے سوچا کہ شہریار کو فون کر کے بتائیں اس سب کے بارے میں لیکن پھر یہ سوچ کر فون نہیں کیا کہ شہریار اس وقت میٹنگ میں مصروف ہو گا

جس میٹنگ کے بارے میں وہ آج دوپہر میں فون پر انہیں بتا رہا تھا کہ کوئی بہت اہم میٹنگ ہے کلائنٹ باہر سے آئے ہیں اپنی لاڈلی کا موڈ آف سن کر وہ شاید میٹنگ کینسل کر کے گھر آ جائے گا

exponovels

اور وہ ایسا ہر گز نہیں چاہتی تھی انہیں یقین تھا کہ کوئی چھوٹی موٹی بات ہی ہو گی۔ کیونکہ وہ ایسی ہی تھی چھوٹی سے چھوٹی بات کو دل پر لے لیتی تھی۔ اور پھر جب تک سب کچھ ٹھیک نہ ہو جائے اس کا موڈ بھی ٹھیک نہیں ہوتا تھا

وہ خود اس کے کمرے میں نہ جانے کتنے چکر لگا چکی تھی۔ پھر احساس ہوا کہ شاید غصہ کنٹرول کرتے کرتے ہو سو گئی ہے۔ اس لئے خاموشی سے اپنے کمرے میں واپس آ کر شہریار کا انتظار کرنے لگی

exponovels

آج اگر شیزرہ اتنی بگڑی تھی تو اس میں کہیں نہ کہیں شہریار کا ہاتھ تھا جو نہ تو کسی کو اس پر غصہ کرنے دیتا تھا اور نہ ہی خود اس کی کوئی بھی بات ٹالتا تھا

شہریار کی دی ہوئی چھوٹ کا ہی اثر تھا کہ وہ سوائے شہریار کے اور کسی کی کوئی بھی بات نہیں مانتی تھی اسے صرف اور صرف شہریار ہی سمجھا سکتا تھا اور کسی کو تو وہ اتنی اہمیت ہی نہیں دیتی تھی کہ کوئی اسے کسی بات سے منع کر سکے

exponovels

ماما نے تو اب اس کی بے فضول کی ضد اور بچپنے پر کچھ کہنا ہی چھوڑ دیا تھا کیونکہ شہریار کا کہنا تھا ماما آپ بے فکر

ہو جائیں میں سنبھال لوں گا

ہر ماں کی طرح انہیں بھی یہی پریشانی تھی کہ ان کی بگڑی ہوئی بیٹی کو کون اپنے گھر کی بہو بنائے گا کون کرے گا اس سے شادی جو 19 سال کی عمر میں بھی بالکل ننھی بچی کی طرح اپنے بھائی سے لاڈ اٹھواتی تھی۔

لیکن شہریار کا کہنا تھا کہ میری بہن کے لیے دولہا شاید آرڈر پر تیار کروانا ہو گا جو صرف اس کی نہیں بلکہ میری بھی ہر بات مانے

exponovels

اور مجھے میری بہن کے لئے بالکل شہزادے جیسا انسان چاہیے جو مجھ سے بڑھ کر میری بہن کا نہ صرف خیال رکھے بلکہ اسے پلکوں پر بٹھا کر رکھے

اس کی انہی سب باتوں پر شیزرہ تو بے حد خوش ہو جایا کرتی جبکہ ماما سر پکڑ کر بیٹھ جاتی ان دو بہن بھائیوں کو سمجھانا ان کے بس میں ہر گز نہ تھا

ооооо

شازی میری گڑیا کیا ہوا میری جان مجھے تو بتاؤ اپنے بھائیو سے مت چھپاؤ شاباش ادھر آؤ میرے پاس وہ گھر آیا

exponovels

توماں نے اسے بتایا کہ شیزرہ صبح سے اپنے کمرے میں بند ہے نہ تو کچھ کھا رہی ہے اور نہ ہی کسی سے بات کر رہی ہے

آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا ماما شیزرہ کی طبیعت تو خراب نہیں ہے نہ جانے کس حال میں ہو گی میری گڑیا وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا فکر مندانہ انداز میں بولا

exponovels

کچھ نہیں ہوا ہے بس موڈ آف ہے کسی بات پر میں تمہیں فون کرنا چاہتی تھی پھر سوچا کہ تمہاری بہت اہم میٹنگ تھی آج اسی لیے ڈسٹرب نہیں کیا تمہاری لاڈلی کا تو آئے دن موڈ آف رہتا ہے

جب سے اس کا ایڈمیشن تم نے یونیورسٹی میں کروایا ہے اس کی شکایتوں کا رولا ختم ہی نہیں ہوتا کبھی کسی کلاس فیلو کی شکایتیں تو کبھی کسی ٹیچر کی شکایتیں آج پتا نہیں کس کا مسئلہ اٹھا لائی ہو گئی ماما اس کے ساتھ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بڑبرائی

اوہو مما کب اور کس سے لگاتی ہے شکایت

ساری باتیں مجھے ہی تو بتاتی ہے پتہ نہیں کیا بات ہوئی ہو گی وہ دروازہ کھٹکھٹاتا شیزرہ کو آواز دینے لگا

exponovels

اپنے بھائی کی آواز سنتے ہی جیسے اسے ہر مسئلے کا حل مل گیا وہ فوراً دروازہ کھولتے ہوئے شہریار کے سینے سے آ لگی

کیا ہوا میرا بچہ میری جان اتنی اداس کیوں ہے میری گڑیا وہ اسے اپنے سینے سے لگاتا اسے کمرے کے اندر لے آیا

میری دوست میرے ساتھ ٹرپ پر نہیں جا رہی بھائی تو میں وہاں جا کر کیا کروں گی میں نے اسے منانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ میری بات نہیں مانتی اس نے اپنے گھر میں بات ہی نہیں کی ٹرپ پر جانے کی اجازت ہی نہیں مانگی

exponovels

میں اس سے ناراض ہو کر آگئی ہوں اس سے کم از کم ایک بار اپنی فیملی سے پرمیشن تو مانگتی اس کے گھر والے اس سے بہت پیار کرتے ہیں وہ اسے یقیناً اجازت دے دیتے

لیکن اس نے کچھ پوچھا ہی نہیں میرے بار بار کہنے کے باوجود بھی اس نے اجازت نہیں مانگی اور آج آکر اس نے مجھے بتایا کہ اس کے جانے کے کوئی چانس نہیں ہیں اور اب میرا دل نہیں کر رہا جانے کا

exponovels

میں اسمارہ کے بغیر کہیں نہیں جانا چاہتی پلیز آپ کچھ کریں نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو ماما اسے گھور کر رہ گئی

شیزرہ کیا بچپنا ہے بیٹا وہ کسی اور کی بیٹی ہے کسی اور گھر میں رہتی ہے ہم بھلا وہاں اس کے گھر میں کیا کر سکتے ہیں اس کی مرضی ہے اگر وہ نہیں جانا چاہتی تو اس کے ساتھ کوئی زبردستی تو نہیں کر سکتا

ہو سکتا ہے کہ وہ جانتی ہو کہ اس کے والدین اسے وہاں جانے کی اجازت نہیں دیں گے اسی لئے اس نے اجازت نہیں مانگی ہو گی اور تم سے معذرت کر لی ہو گی اس میں ناراض ہونے والی یا پھر یوں منہ بنا کر خاموشی سے کمرے میں بیٹھ جانے کا کیا مطلب ہے تم نے صبح سے مجھے پریشان کر رکھا ہے

exponovels

میں یہ سوچ رہی تھی کہ نہ جانے کیا بات ہوگئی ہے جس سے لے کر تم اتنی زیادہ ٹینس ہو لیکن مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ تم چھوٹی چھوٹی باتوں کو اس حد تک سر پر سوار کرنے لگی ہو شہری یہ تمہاری چھوٹ دینے کا نتیجہ ہے دیکھ لو اب سمجھاؤ اپنی لاڈلی کو

میں تم دونوں کا کھانا اوپر بھیجتی ہوں اس کی بے وجہ کی ضد پر اسے اچھا خاصا ڈانٹتی وہ کمرے سے نکل گئی وہ یقیناً یہی سمجھ رہی تھی کہ کوئی بہت بڑی وجہ ہوئی ہے جس کی وجہ سے شیز رہ نے اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لیا ہے

exponovels

انہیں بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اتنی چھوٹی سی بات کو وہ سر پر سوار کر لے گی

ooooo

دیکھو شازی میری جان میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو میں جانتا ہوں کہ تمہاری سہیلی تمہارے لیے بہت اہم ہے اور اس کے بغیر یقیناً تمہیں وہاں جانا اچھا بھی نہیں لگے گا لیکن ہو سکتا ہے کہ اس کی کوئی مجبوری ہو وہ نہیں جا پا رہی ہو یا اس کے والدین اسے اس بات کی پرمیشن نہیں دے رہے ہوں تمہیں اس طرح سے پریشان نہیں ہونا چاہیے تم جاؤ ٹرپ پر انجوائے کرو اور وہاں پر بہت ساری تصویریں بنا کر اپنی سہیلی کو بتاؤ کہ اس نے نہ جا کر سچ میں بہت کچھ مس کر دیا ہے وہ اسے بے حد پیار سے سمجھا رہا تھا

نہیں نا شہری بھائی وہ اس نے اپنی فیملی سے اجازت ہی نہیں مانگی اس نے کسی سے پوچھا ہی نہیں کیا وہ ٹرپ پر جا سکتی ہے یا نہیں اگر صرف ایک بار پوچھ لیتی اور اس کے والدین انکار کر دیتے تو میں کبھی بھی اس کو نہیں کہتی

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس نے یہ بات اپنی فیملی میں کسی کو بتائی ہی نہیں

بس یہ کہہ دیا کہ اس کے کالج میں ٹرپ جا رہا ہے اور وہ تین دن کی چھٹی پر ہے ذرا سوچیں بھائیو کتنا مزا آتا نہ ہم دونوں جاتی وہاں انجوائے کرتی لیکن اس نے میری ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا اب میں اس سے کبھی بات نہیں کروں گی۔ وہ ضدی لہجے میں کہتی بالکل معصوم سی بچی لگ رہی تھی

exponovels

تو تمہیں اس بات سے مسئلہ ہے کہ اس نے اپنی فیملی سے اس چیز کی پرمیشن نہیں مانگی اور خود ہی چلنے سے انکار کر دیا رائٹ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

تمہارے پاس اس کے گھر کا نمبر تو ہے نہ تم خود اجازت مانگ لو وہ اسے مشورہ دیتے ہوئے بولا تو شیزرہ اسے دیکھنے لگی یقیناً اس کی بات شیزرہ کے پلے نہیں پڑی تھی

exponovels

پیاری بہنا تم نے کرنا صرف یہ ہے کہ اس کے گھر پر فون کرو جو بھی فون اٹھائے اس کو کہو کہ تم نے اپنی سہیلی کے ماں باپ بھائی بہن یا کسی اور رشتے دار سے بات کرنی ہے اور پھر کس میں اتنی ہمت ہے جو میری بہن کو انکار کر دیے

میری کیوٹو سی بہن اپنی سہیلی کے لئے اس کے فیملی کو یقیناً منا لے گی۔ وہ پورے یقین سے بولا اور اس کے یقین پر شیزرہ نے فوراً اپنا فون اٹھایا تھا

جب کہ اس کے چہرے پر خوشی دیکھ کر وہ مسکراتا ہوا اٹھ کر باہر نکل گیا اور ساتھ ہی اسے اشارہ کیا کہ کھانے پر آئے اسے بھی بہت بھوک لگ رہی ہے اور اپنے بھائی کی بھوک کا سوچتے ہوئے اس نے دو منٹ کا اشارہ کیا

ooooo

بیل جا رہی تھی لیکن دوسری طرف سے ابھی کسی نے بھی فون نہیں اٹھایا دوسری اور تیسری بار کی نا امیدی کے بعد اس نے آخری بار فون کیا تھا ابھی فون رکھنے ہی والی تھی کہ اچانک کسی نے فون اٹھا لیا

exponovels

السلام علیکم کون بات کر رہا ہے بھاری مردانہ آواز پر شیزرہ کے ہاتھوں میں پسینہ آنے لگا۔اب یہ کون تھا اس کے بابا یا بھائی یا پھر چاچو اس نے اپنے دماغ پر زور ڈالا

ہیلو کون بات کر رہا ہے دوسری طرف سے ایک بار پھر سے وہی آواز آئی شیزرہ کے دل کو کچھ ہوا اسے لگا جیسے کوئی اداسی سی اس کے چاروں اور چھا گئی ہے

نہ جانے کیوں لیکن اسے اس آواز میں بہت اداسی محسوس ہو رہی تھی وہ کبھی بھی کسی کے لہجے کو محسوس نہیں کرتی تھی لیکن آج پہلی بار کر رہی تھی یا اپنے آپ ہو رہا تھا دوسری طرف سے جب تیسری بار آواز آئی تو اسے بولنا پڑا

exponovels

میں شیزرہ شاہ بات کر رہی ہوں اسمارہ کی دوست آپ کون ہیں وہ اپنا تعارف کرواتے ہوئے بولی

میں اسمارہ کا بھائی ہوں میں ابھی اسے بلاتا ہوں آپ ذرا ہولڈ کریں وہ کہہ کر فون سائیڈ پر رکھنے ہی لگا کہ شیزرہ بول اٹھی

مجھے آسمارہ سے نہیں بلکہ آپ سے بات کرنی ہے کیا آپ کے پاس دو منٹ ہیں میری بات سننے کے لئے اس کی معصومیت سے بھری آواز پر قلب انکار نہیں کر سکا

exponovels

جی ٹھیک ہے کیا بات ہے وہ پوچھنے لگا

آپ کو پتہ ہو گا کہ کل ہماری یونیورسٹی میں ایک ٹرپ جا رہا ہے ناران کاغان کے لیے میں بھی وہاں جا رہی تھی اس امید سے کہ شاید اسمارہ بھی میرے ساتھ وہاں جائے گی لیکن آج صبح مجھے پتہ چلا کہ اسمارہ نے اپنی فیملی کو اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا بلکہ صرف یہ بتایا ہے کہ یونیورسٹی میں کوئی ٹرپ جا رہا ہے اور تب تک وہ گھر پر رہے گی کیونکہ یونیورسٹی تین دن کے لیے بند ہے

exponovels

وہ کسی معصوم بچے کی طرح اسے پوری بات بتا رہی تھی

جی بالکل ایسا ہی ہے اس کے انداز پر قلب نے فورا کہا

ہاں لیکن یہ تو غلط ہے نا اس نے اپنی فیملی سے کیوں نہیں پوچھا ٹرپ کے بارے میں اس نے منہ بناتے ہوئے کہا اس کی آواز بے حد معصوم تھی قلب کو لگا کے دوسری طرف شاید کوئی 1514 سالہ بچی ہے جو اس سے اسمارہ کی شکایت لگا رہی ہے

شاید وہ اس ٹرپ پر نہیں جانا چاہتی ہو گی قلب نے وجہ بتائی

وہ جانا چاہتی ہے اس نے مجھے بتایا تھا کہ وہ بھی گھومنے پھرنے جانا چاہتی ہے وہ کبھی ناران کاغان نہیں گئی اس کا دل بھی تھا آنے کا جب پہلی بار ہماری یونیورسٹی میں ٹرپ کے بارے میں بات کی گئی تھی تب اس نے کہا تھا کہ کاش میری فیملی مان جائے

exponovels

مجھے لگا تھا کہ شاید وہ اپنی فیملی سے بات کرے گی لیکن آج آخری ڈیٹ تھی اور اس نے اپنی فیملی سے اس بارے میں بالکل بھی کوئی بات نہیں کی اس نے غلط کیا نا اسے آپ لوگوں سے پوچھنا تھا نا

آپ پلیز اسے پرمیشن دے دیں تاکہ کل صبح میرے ساتھ ناران کاغان جا سکے۔ وہ اپنے دوست کی طرف سے اس سے اجازت مانگ رہی تھی

exponovels

میرا نہیں خیال کہ اسمارہ کہیں جانا چاہتی ہے اور تین دن کے لیے کسی ٹرپ پر جانے کی اس نے پہلے بات نہیں کی مجھے خود بھی ان چیزوں پہ ڈاوٹ ہی رہتا ہے جب تک میں خود ساری چیزیں چیک نہ کر لوں میں اپنی بہن کو وہاں نہیں بھیج سکتا اور آپ کے مطابق کل تو آپ لوگوں کا ٹرپ جا رہا ہے انشاءاللہ اگلے والے ٹرپ پر وہ آپ لوگوں کو جوائن کرے گی قلب نے اس کی معصومیت دیکھتے ہوئے بہت نرم لہجے میں سمجھانے کی

کوشش کی

آپ کو یقین ہے کہ اگلے ٹرپ میں اتنا مزا آئے گا جتنا اس بار آنے والا ہے زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا آج کے دن ہم خوبصورت دن جی رہے ہیں ممکن ہے کل ویرانیاں تنہائیاں اور اداسیاں ہماری زندگی کا حصہ بن جائیں زندگی کے ہر لمحے کو انجوائے کرنا چاہیے کل پر کچھ بھی نہیں چھوڑنا چاہیے

exponovels

آپ پلیز اسے اجازت دے دیں میں اس کا بہت خیال رکھوں گی کیونکہ اگر وہ کل نہیں جائے گی تو میں بھی نہیں جاؤں گی صرف وہی میری دوست ہے باقی مجھے کوئی بھی اچھی نہیں لگتی

یہاں سب کو اپنی اپنی فکر لگی رہتی ہے لیکن اسمارہ ایسی نہیں ہے وہ میرا بہت خیال رکھتی ہے مجھے بہت پیار کرتی ہے پلیز آپ اسے اجازت دے دیں

exponovels

میں وعدہ کرتی ہوں میں اس کا بہت خیال رکھوں گی اس کے ساتھ کوئی مسئلہ نہیں ہو گا پلیز آپ اسے جانے دیں اس کا بھی بہت دل ہے ٹرپ پر جانے کا لیکن نہ جانے کیوں آپ لوگوں کو بتا نہیں رہی

آپ اسے میری ذمہ داری پر بھیج دیں میں وعدہ کرتی ہوں میں اس کا بہت سارا خیال رکھوں گی وہ معصومیت

For more visit (exponovels.com)

سے کہہ رہی تھی نجانے کیوں قلب کے لبوں کو ہنسی چھو کر گزری

اس کی باتوں سے وہ خود ایک معصوم سی لڑکی لگ رہی تھی جو دنیا کی سمجھ نہیں رکھتی اور یہاں وہ اس کی بہن کا بہت خیال رکھے گئی ٹرپ تو یہ لڑکیوں کا ہی تھا قلب اس کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کر چکا تھا

exponovels

کیونکہ پہلے اسے لگا تھا کہ شاید اسارہ بھی یہاں جانے کے بارے میں گھر میں کوئی بات کریں گی لیکن جب اس نے کچھ بھی نہ کہا تو قلب نے بھی دھیان نہ دیا وہ جانتا تھا کہ یہ صرف ان کی سٹڈی کا حصہ ہے

انہیں ناران کے خوبصورت جنگلات اور پہاڑ دکھانے کے لئے لے جایا جارہا تھا جہاں یقیناان لوگوں کو بہت کچھ سیکھنے کو ملتا

آپ کچھ بول کیوں نہیں رہے کیا آپ اسے بھیجیں گے ایک بار پھر سے اس کی آواز آئی

میں بات کروں گا اس سے اگر اس کی مرضی ہوئی تو کیوں نہیں۔اگر وہ جانا چاہتی ہے تو ضرور جائے گی میں ابھی اس سے بات کرتا ہوں وہ اتنا کہہ کر فون بند کر چکا تھا جبکہ شیزرہ کو یقین ہی نہ آیا کے اس نے اس کے بھائی کو منالیا ہے

exponovels

وہ فوراخوشی خوشی کمرے سے باہر نکلتی اپنے بھائی کو یہ خوشخبری سنانے لگی

بھائی میں نے اسمارہ کے بھائی سے بات کی ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگراسمار اوہاں جانا چاہتی ہے تو ضرور جائے گی ان لوگوں کو اس کے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے مجھے یقین ہے وہ انکار نہیں کرے گی وہ بے حد خوش لگ رہی تھی

exponovels

جب شہریار نے چاول سے براہوا چمچ اس کے منہ میں ڈال دیااور اپنے بھائی کے ہاتھ سے کھاتے ہوئے وہ کھلکلاتی چہکتی ماما کو مسکرانے پر مجبور کر گئی۔ جبکہ اب وہ شہریار کو اپنے اور قلب کے درمیان ہونے والی ساری گفتگو بتارہی تھی

تمہیں اس طرح کسی غیر لڑکے سے بات نہیں کرنی چاہیے شازی غلط بات ہے ماما نے اسے ٹوکا

امی میں کیا کرتی میں نے بھائی سے اجازت لی تھی کہ جو بھی فون اٹھائے گا میں اس سے اجازت مانگ لوں گی اب مجھے تھوڑی پتہ تھا کہ فون اٹھانے والے اس کے بھائی ہوں گے وہ شہر یار کے ہاتھ سے کھاتی معصومیت سے بولی

جبکہ شہر یار انہیں بات ختم کرنے کا اشارہ کرتا اس کی خوشی پر خوشی سے کھانا کھلانے میں مگن ہو چکا تھا

oooo

۔۔۔۔؟ ارے بھائی آپ یہاں

exponovels

آپ کو کچھ چاہیے تھا آپ کو چائے کی طلب ہے تو بنا دوں۔اسمارہ نے اسے اپنے کمرے میں دیکھا تو حیرانگی سے پوچھنے لگی

نہیں مجھے تم سے کوئی سوال پوچھنا تھا بیٹھو یہاں ہم بات کرتے ہیں وہ بیڈ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا تو اسمارہ فوراًہاں میں سر ہلاتی بیڈ پر بیٹھ گئی بلا قلب کو اس کے ساتھ کون سی بات کرنی تھی وہ تو اسے مخاطب بھی بہت کم کرتا تھا

میں نے سنا ہے کہ تمہاری یونیورسٹی میں کل کوئی ٹرپ جارہا ہے کیا یہ سچ ہے وہ فی الحال اسے نہیں بتانا چاہتا تھا کہ اس کی سہیلی نے اسے فون کر کے اس کے دل کی بات بتائی ہے

exponovels

جی ہاں بھائی کل ٹرپ جانے والا ہے اسی لیے تو میں تین دن کی چھٹی پر گھر میں ہی ہوں اس نے فورا بتایا

exponovels

کیا یہ تمھاری اسٹڈیز کے ریلیٹڈ ہے وہ پھر سے پوچھنے لگا

نہیں مگر ایسا کہہ سکتے ہیں کیونکہ ہم سٹوڈنٹس کو ٹیچرز جنگلوں پھول پہاڑوں کے بارے میں کچھ معلومات دینا چاہتے تھے لیکن میری دوست ہے شیزرہ وہ سب کچھ پتا کر لے گی میرا جانا اتنا ضروری نہیں۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھالیکن مجھے تو لگتا ہے کہ تمہاراوہاں جانے کا دل تھا لیکن تم نے گھر میں کسی کو یہ بات بتائی نہیں۔وہ جانچتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

تو اسارہ کے چہرے پر کئی رنگ آکر گزر گئے

exponovels

نہیں بھیاایسا کچھ نہیں ہے میں نہیں جانا چاہتی اس نے اپنے دل پر پتھر رکھتے ہوئے کہا

کیا سچ میں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔؟وہ پھر سے پوچھنے لگا

آسمارہ نے اداس چہرہ بنا کر نا میں سر ہلایا۔

۱۰۰ پرسنٹ تمہیں یقین ہے کے تم نہیں جانا چاہتی۔ وہ پھر سے پوچھنے لگا اسمارہ نے حیرانگی سے اس کا چہرہ دیکھا اور پھر فورا نہ میں سر ہلایا

ٹھیک ہے میں بس یہی پوچھنا چاہتا تھا وہ اٹھ کھڑا ہوا اور پھر بنا کچھ بولے کمرے کے دروازے تک گیا لیکن دروازے پر پھر سے پلٹا

exponovels

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں۔ کیا تم اس ٹرپ پر جانا چاہتی ہو۔۔۔؟ اس کے ایک بار پھر سے پوچھنے پر اسمارہ کوئی جواب نہیں دے سکی چہرہ جھکا گی

قلب ایک نظر اس کے جھکے ہوئے چہرے کو دیکھتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

وہ کتنی ہی دیر سوچتی رہی کہ آخر قلب اس سے اس طرح کے سوال کیوں کر رہا تھا۔ تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد اسے دادو کے کمرے سے بلاوا آیا

exponovels

دادو بلا اسے کیوں بلا رہے تھے وہ بھی اس وقت وہ پریشان ہوئی۔ اور ان کے حکم پر تقریباً پانچ منٹ میں وہ ان کے کمرے میں حاضر تھی جہاں اس کے بابا چاچا اور قلب بھیا بھی موجود تھے

اسمارہ تم نے ہمیں کیوں نہیں بتایا کہ تمہاری یونیورسٹی میں ٹرپ جانے والا ہے اور وہ تمہاری پڑھائی کے سلسلے میں ہے۔۔۔۔؟ دادو اس سے سوال کر رہے تھے

exponovels

اس نے ایک نظر قلب کی جانب دیکھا اور پھر ہاں میں سر ہلایا

دادو اتنا بھی ضروری نہیں تھا اور میری دوست جا رہی تھی۔ وہ آکر بتا دیتی مجھے کہ کیا ہوا ہے۔

اور پڑھائی کا تو صرف ایک بہانہ ہے وہ صرف ناران کاغان گمانے لے کر جا رہے ہیں اگر مجھے ضروری لگتا تو میں آپ لوگوں کو ضرور بتاتی وہ نظر جھکا کے بے حد مدہم لہجے میں بولی

داداجان نے ہاں میں سر ہلایا اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتے قلب بول اٹھا

پڑھائی کے معاملے میں کسی بھی چیز کو غیر ضروری نہیں سمجھنا چاہیے۔ کل وہ اسی چیز کو بنیاد بنا کر اس کے نمبر بھی کاٹ سکتے ہیں

اس کے کورس میں سب سے اہم چیز جنگلات اور پہاڑ ہیں۔ جن سے متعارف کروانے کے لیے انہیں اس ٹرپ پر لے کر جایا جا رہا ہے لیکن اس کی لاپروائی دیکھ کر لگ رہا ہے کہ اسے اس کورس میں کوئی خاص انٹرسٹڈ نہیں اس کی کتابیں چینج کروادیں۔ وہ اس کے بجائے داداجان کو دیکھتے ہوئے بولا

exponovels

نہیں مجھے بہت انٹرسٹڈ ہے اپنی کتابوں میں وہ تو مجھے اتنا ضروری نہیں لگا اس لئے میں نہیں جا رہی تھی۔اور ویسے بھی ماما مجھے کبھی بھی وہاں جانے کی اجازت نہیں دیتی اور بابا نے بھی فضولیات میں پڑنے سے منع کر رکھا ہے وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے بولی

دادا جان کے سامنے تو قلب کا بولنا ھی بہت تھا یقینا قلب کے ایک بار کہنے پر ہی وہ اس کی کتابیں چینج کروا سکتے تھے

exponovels

لیکن بیٹا تم نے مجھے بالکل بھی نہیں بتایا کہ یہ ٹرپ پڑھائی کے سلسلے میں ہو رہا ہے۔ مجھے تو لگا کہ یہ سب کچھ سیر و تفریح کے لیے کیا جا رہا ہے اسی لیے میں نے زیادہ دھیان نہیں دیا

اگر تم ایک بار بھی بتا دیتی کہ یہ سیر تفریح کے لیے نہیں بلکہ تمہاری پڑھائی کے لیے اہم ہے تو میں تمہیں کبھی بھی منع نہیں کرتا۔ بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا یقیناً انہیں اس کی پڑھائی کی بہت فکر تھی اور ویسے بھی اس کے ٹیچرز اس کی بہت تعریف کرتے تھے

exponovels

انہیں سچ میں اپنی بیٹی پر فخر تھا۔ جو اتنے مشکل کورس میں اتنا انٹرسٹ لے کر کامیابی حاصل کر رہی تھی

میں نے ماما سے پوچھا تھا انہوں نے منع کر دیا وہ پھر سے منمنائی

تو ایک بار ہم سے بھی پوچھ لیتی بیٹا تمہاری ماں کے دماغ میں تو پتا نہیں کیا کیا چلتا رہتا ہے۔ تم مجھ سے اجازت لیتی مجھے بتاتی کہ یہ کتنا اہم کورس ہے۔

ایسا کرو اپنا سامان پیک کرو کل تمہیں خود قلب صبح یونیورسٹی چھوڑے گا اور تمہارے ٹیچر سے بھی بات کر لے گا۔ یہ تو شکر ہے کہ قلب نے ہمیں بتا دیا کہ یہ تمہاری ورکشاپ ہے ورنہ ہمیں تو پتا ہی نہیں چلتا اور تمہاری پڑھائی کا اتنا نقصان ہو جاتا جاؤ شاباش تیاری کرو بابا اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بے حد محبت سے

exponovels

بولے تو اس نے ایک نظر اس کو دیکھا

جواب اس ٹوپک سے ہٹ کر دادا سے کچھ اور بات کرنے لگا تھا اس وقت اسے اپنا بھائی کتنا اچھا لگ رہا تھا وہ اسے کبھی بھی بتا نہیں سکتی تھی

وہ مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل آئی اور قلب کو تھینک یو بولنے کے لئے وہی باہر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگی۔

exponovels

جب وہ اسے باہر آتا نظر آیا تو فوراً ہی کچن میں چلی گئی وہ رات چائے پی کر سونے کا عادی تھا۔عادی نہیں بلکہ نشائی کہنا زیادہ بہتر رہے گا۔وہ اپنی ہی سوچ پر ہنستی ہوئی چائے بنانے لگی

○○○○○

اس نے دروازے کے باہر کھڑے ہو کر اجازت مانگی تو قلب نے صرف اشارے سے اجازت دی وہ کپ اٹھائے اندر داخل ہوئی

exponovels

بھیا یہ چائے آپ کے لیے وہ چائے کا کپ اسے تھامتی ہوئی مسکرائی

شکریہ گڑیا مجھے اس کی طلب تھی اس نے مسکراتے ہوئے کپ تھام لیا۔اس کی مسکراہٹ میں اسے آج بھی کوئی کمی محسوس ہوئی اسے ہمیشہ لگتا تھا وہ صرف دکھانے کے لئے ہنستا ہے ورنہ اس کے دل میں ایسی کوئی خواہش نہیں

چار سال پہلے اس کا بھائی ہنستا مسکراتا بلکہ زندگی بھرپور طریقے سے جیتا تھا

لیکن اب ایسا نہیں تھا اب تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ کبھی رستہ بھول کر آجایا کرتی تھی۔اور اس مسکراہٹ میں بھی اس قدر اداسی چھپی ہوتی کہ ہر کوئی اندازہ لگا سکتا تھا کہ اس کا دل کتنا ویران ہے وہ اپنی سوچ ایک طرف رکھ کر اسے دیکھ کر مسکرائی

exponovels

تھینک یو تو میں بولنے آئی تھی آپ کو اسی لئے تو آپ کے لئے چائے بھی لائی تھی کیونکہ میں نہیں جانتی کہ آپ کو کون سی چیز سب سے زیادہ پسند ہے آپ کو چائے پیتے اکثر دیکھتی ہوں اسی لئے سوچا کہ یہی بہتر رہے گا تھینک یو بولنے کے لئے۔وہ بہت سادگی سے بولی

یہ تھینک یو تم اپنے دوست کو کہنا جس نے فون کر کے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری بہن کا بہت خیال رکھے گی۔اس نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

exponovels

کیا مطلب شیزرہ نے آپ کو فون کیا تھا وہ اپنی اکلوتی دوست کا نام لیتے ہوئے بولی

ہاں یہی نام لیا تھا اس نے اس کے انداز سے لگ رہا تھا کہ وہ کوئی چھوٹی سی بچی ہے۔لیکن تمہیں ہر حال میں

اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتی ہے سوچا اس کی تھوڑی مدد کر دوں۔

تمہاری دوست تم سے بہت محبت کرتی ہے۔اس پر بھروسہ کرکے تمہیں اس کے ساتھ بھیجا جاسکتا ہے وہ کہتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ کر چائے پینے لگا۔اسمارہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی یقیناً شیز رہ پر اتنا یقین نہیں کیا جا سکتا تھا کہ اس کے ساتھ اسے بھیجا جاسکے

کیا سچ میں وہ آپ کو اتنی میچور لگی۔وہ بے یقینی سے پوچھ رہی تھی قلب کے لبوں پر ہلکا سا تبسم بکھر کر غائب ہوا

exponovels

تمہاری دوست پر مجھے ایک پرسنٹ بھی یقین نہیں ہے مجھے تو لگتا ہے کہ اس کا خیال بھی تمہیں ہی رکھنا ہو گا

ہاں لیکن مجھے خود پر یقین ہے کل صبح میں اپنے ایک کیس کے سلسلے میں ناران کاغان کی طرف جا رہا ہوں ۔میرا ٹور کچھ دن کا ہے جب تک تم لوگ واپس بھی آجاؤ گی تمہاری دوست پر نہیں مجھے خود پر یقین ہے

اگر میں وہاں جا رہا ہوں تو یقیناً تم بھی جا سکتی ہو تم آرام اور سکون سے وہاں انجوائے کر کے واپس آجانا۔اور کوئی بھی مسئلہ ہو تو میں وہی رہوں گا تمہارے آس پاس چلو اب جاؤ جا کر تیاری کر و تم لوگوں کو صبح صبح نکلنا

For more visit (exponovels.com)

ہے۔

اس نے ایک بار پھر سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اسمارہ کے چہرے پر پریشانی نظر آئی

کیا ہوا اب کیوں پریشان ہو وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

ماما تو سو گئی ہیں انہیں تو اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں انہیں کون بتائے گا۔۔۔؟ میں تو ہر گز نہیں بتاؤں گی مجھے تو ڈانٹ پڑ جائے گی اور آجکل تو ماما کی جوتی بھی بہت لگتی ہے

exponovels

وہ اپنے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی آج دوپہر میں ہی تو سر میں تیل کی مالش نہ کروانے پر اس نے کھائی تھی اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا

تم فکر مت کرو ان سے میں بات کر لوں گا اب جاؤ جا کر تیاری کرو ساری پیکنگ کر و اور سو جاؤ اور ہاں اپنی فرینڈ کو تھینک یو بولنا مت بھولنا کافی آسانی سے اس نے مجھے منا لیا تمہیں ٹرپ پر بھیجنے کے لیے۔ وہ بولتے ہوئے کپ اس کے ہاتھ میں تھمانے لگا تو اسمارہ ہنس دی

ہاں وہ ایسی ہی ہے ایسی ہی الٹی سیدھی حرکتیں کرتی رہتی ہے۔ اسے سمجھنا ناممکن ہے مگر بہت پیاری ہے مجھ

exponovels

سے بہت پیار کرتی ہے۔وہ مسکراتے ہوئے اسے شیزرہ کے بارے میں بتاتی دروازے کی طرف جانے لگی اس کے کمرے سے نکلتے ہی قلب کے کمرے کی لائٹ آف ہو گئی تھی۔

جب کہ وہ اپنے کمرے میں جانے کے بجائے ہال کی جانب آئی تھی۔اسے اپنی سہیلی کو بتانا بھی تھا کہ اس کی فیملی آخر کار مان گئی ہے اسے ٹرپ پر بھیجنے کے لیے جس میں کہیں نہ کہیں ہاتھ اس کی پیاری سہیلی کا ہی ہے

exponovels

○○○○○○

وہ صبح اٹھی تو فورا اپنی تیاری کرنے لگی ویسے تو وہ ساری تیاری رات کو ہی کر کر سوئی تھی لیکن پھر بھی جو تھوڑی بہت تیاری رہ گئی تھی وہ کر کے ہی کمرے سے باہر نکلنے کا ارادہ تھا تب تک یقینا قلب ماما سے بات کر

لے گا۔

بس اس کی ماما کسی بھی قسم کا کوئی ہنگامہ نہ کریں ویسے تو جہاں بابا کی مرضی چلتی تھی وہاں کسی کی نہیں چلتی تھی

۔

exponovels

اس کے پاپا کی جانب سے اجازت مل گئی تھی تو یقیناماں کی جانب سے بھی مل ہی جانی تھی اور ممکن تھا کہ بابا خود ہی انہیں بتا چکے ہوں

For more visit (exponovels.com)

لیکن پھر بھی ماما کا ڈر تو تھا ہی وہ

آہستہ آہستہ نیچے آئی ماما ناشتے کی ٹیبل پر ناشتہ لگا رہی تھی

آجاؤ ساری تیاری کر لی جلدی کرو ناشتہ پھر میں تمہیں یونیورسٹی چھوڑ کے آتا ہوں قلب جو ناشتے میں مصروف تھا اس سے مخاطب کرتے ہوئے بولا تو اس نے ایک نظر اپنی ماں کے چہرے کو دیکھا

جہاں کسی قسم کے کوئی تاثرات نہیں تھے

For more visit (exponovels.com)

ملازمہ اس کا سامان نیچے لے کر آئی تو قلب نے ڈرائیور کو اشارہ کرتے اس کا سامان گاڑی میں رکھوا دیا اس دوران بھی اس کی نظر اپنی ماں تھی

دادو سے مل کر بابا سے ملی اور پھر ان کے سامنے آئی

ماما آپ پریشان مت ہوں میں اپنا خیال رکھو گی وہ ان کے سامنے آ کر کہنے لگی

پتا ہے مجھے تم اپنا کتنا خیال رکھ سکتی ہوں میں تمہیں قلب کے بھروسے پر بھیج رہی ہوں

قلب بھی جا رہا ہے وہی پر اور تمہارے آس پاس ہی رہے گا اگر یہ نا جا رہا ہوتا تو میں ہر گز تمہیں نہیں جانے دیتی۔ لڑکیوں سے زیادہ دوستی کرنے کی ضرورت نہیں ہے صرف ایک دوست ہے تمہاری وہی ٹھیک ہے

exponovels

اور وہاں اپنے ٹیچر کے ساتھ ہی رہنا پہاڑیوں میں اکیلے مت چلی جانا ماحول ٹھیک نہیں ہے آج کل کا۔ ہر دن خبروں میں الٹی سیدھی خبریں آتی رہتی ہیں کوئی بھی مسئلہ ہو تو بھائی کو فون کرنا۔

اور اپنی کلاس کی آوارہ لڑکیوں سے دوری ہی رکھنا ایسی لڑکیاں دوست نہیں ہوتی یاد رکھنا وہ ہدایات دے رہی تھی اسمارہ ان کی ساری باتیں غور سے سن کر اب گاڑی میں آ کر بیٹھی تھی وہ بہت خوش تھی اور قلب اس کی خوشی کو محسوس کر کے مسکرا دیا

○○○○

○○○

exponovels

اسے یونیورسٹی چھوڑ کر وہ ٹیچر سے ملنے چلا گیا۔ وہ جانتا تھا کہ سعدیہ بیگم نے اسمارہ کو صرف اور صرف اسی کے کہنے پر اجازت دی ہے۔ ورنہ تو وہ اسمارہ کو گھر سے باہر بھی نہیں نکلنے دیتی۔

اسمارہ پر وہ اتنی زیادہ پابندیاں کیوں لگاتی تھی وہ یہ تو نہیں جانتا تھا لیکن ان کی ان پابندیوں سے وہ خود بھی کافی زیادہ چڑتا تھا

وہ انہیں کچھ کہہ تو نہیں سکتا تھا کیونکہ وہ کوئی حق نہیں رکھتا تھا

اس نے دو تین بار دادا کے سامنے اپنے دل کی بھڑاس نکالی تھی کہ اسمارہ کی عمر ہے گھومنے پھرنے والی مستیاں کرنے والی اپنی زندگی کو انجوائے کرنے والی

exponovels

لیکن سعدیہ آنٹی اسے اپنے ساتھ باندھ کر رکھتی ہیں۔ہر وقت اس کے ساتھ رہتی ہیں یہاں تک کہ اسے یونیورسٹی بھی اکیلے نہیں جانے دیتی اور تواور اس کے پاس اپنا موبائل فون تک نہیں تھا

اسے یہ ساری پابندیاں بالکل پسند نہیں تھی۔ایک یونیورسٹی گرل کے پاس اپنا زیادتی موبائل فون تک نہیں تھایونیورسٹی میں بہت سارے ایسے کام ہوتے ہیں جو موبائل فون پر کیے جاتے ہیں

exponovels

یونیورسٹی میں پڑھائی کے دوران اسے ہر وقت انٹرنیٹ کی ضرورت تھی لیکن اسے صرف یونیورسٹی جانے کی اجازت دے دی گئی اس خاندان کے لئے یہی کافی تھا اور اسمارہ بھی کتنی صابر لڑکی تھی۔

مجال ہے جو وہ منہ سے آواز نکالے کے اسے کچھ چاہیے اسے یونیورسٹی میں پڑھتے تقریباً پانچ ماہ ہو چکے تھے ۔لیکن اس نے اپنی ذاتی ضرورت کے لئے کس چیز کی فرمائش نہیں کی تھی۔اسے تو سمجھ نہیں آتا تھا کہ کیا اسمارہ کو کسی چیزیں کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی

exponovels

سعدیہ بیگم کہتی تھی کہ ان کی بیٹی باقی لڑکیوں سے الگ ہے اس بات میں کوئی شک نہیں تھا وہ واقعی ہی الگ تھی ہمیشہ چپ رہنے والی کسی سے بھی کھل کر بات نہ کرنے والی۔ کسی کو بھی اپنے دل کا حال نہ بتانے والی وہ الگ تھی وہ سب سے الگ تھی

لیکن قلب کو اس بات سے خوشی نہیں ہوتی تھی اسے تکلیف ہوتی تھی یہ سوچ کر کہ اس کی وجہ سے اس کی زندگی تنگ ہو رہی ہے

بے شک چار سال پہلے جو کچھ بھی ہوا تھا اس میں قلب کی اپنی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن اسمارہ کے ساتھ جو کچھ ہو رہا تھا اس میں اس کی غلطی تھی

exponovels

اس واقعے کے فورا بعد ہی اس نے نوکری جوائن کرلی تھی اپنا خاندانی بزنس چھوڑ کر وہ ایک مصروف زندگی جینے لگا تھا شاید یہ کرن کو بھلانے کی کوشش تھی

وہ سب کچھ چھوڑ چکا تھا جب اس نے بزنس چھوڑ کر پولیس لائن جوائن کی تو بابا اور چاچو بہت زیادہ غصہ ہوئے تھے دادا نے تو کتنے ہی دن اس سے بات کرنا بھی چھوڑ دیا

exponovels

لیکن اس نے کسی کو بھی اہمیت نہ دی اس وقت اس کا اپنا دل بری طرح سے ٹوٹا ہوا تھا وہ اپنے آپ کو ختم کر لینا چاہتا تھا اسے لگتا تھا جیسے اس کی زندگی ختم ہو چکی ہے اس کے پولیس لائن جوائن کرنے پر سب لوگ غصہ ہوئے تھے لیکن وہ اپنے قدم پیچھے نہ ہٹا سکا

اس نوکری کو جوائن کرتے ہی اسے کتنے ہی مسائل کا سامنا کرنا پڑا وہ سمجھ گیا تھا کہ اس نوکری کو اس کی ضرورت ہے وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتا بہت سارے لوگوں کو اس کی ضرورت ہے

exponovels

بہت سے لوگ تھے جو وردی والوں سے ناامید ہو چکے تھے جو پولیس سے نفرت کرنے لگے تھے قلب ہر انسان کے پاس جا کر تو خود کو صحیح ثابت نہیں کر سکتا تھا ہاں لیکن اس نے اپنے کام سے بہت سارے لوگوں کے دلوں میں اپنی جگہ بنالی تھی

اور بہت سی دشمنیاں بھی لیکن اسے کسی بات کا کوئی ڈر خوف نہیں تھا وہ حق پر تھا اور حق پر چلنے والے کبھی ڈرتے نہیں

وہ اس لائن کو جوائن کر کے بہت پر سکون اور مطمئن تھا گھر والوں کی ناراضگی بھی آہستہ آہستہ اس کا کام دیکھتے ہوئے ختم ہو ہی گئی۔

exponovels

اس نے ان چار سال میں ہی اپنا نام بنالیا تھا انسپکٹر قلب ہر انسان کی فیورٹ لسٹ میں شامل ہو چکا تھا اتنے سارے لوگوں کی دعا کا ہی اثر تھا کہ اتنے کم عرصے میں وہ اچھی خاصی کامیابی حاصل کر چکا تھا۔

یونیورسٹی کے ٹیچرز کو چند ہدایات دے کر وہ اپنے کام کی طرف جانے لگا اسمارہ اس کی ذمہ داری تھی جسے وہ نظرانداز نہیں کر سکتا تھا وہ خود بھی وہی جا رہا تھا وہاں وہ بہتر طریقے سے اس کا خیال رکھ سکتا تھا

exponovels

ورنہ اسے کسی دوسرے پر کوئی اعتبار نہیں تھا

وہ واپسی کی راہ لینے لگا جب تیزی سے اندر آتی لڑکی اس سے ٹکرائی اور اگلے ہی لمحے زمین بوس ہو گئی

حد ہے آپ دیکھ کر نہیں چل سکتے آنکھیں ہیں یا بٹن۔۔۔؟آپ کو نظر نہیں آرہا کہ سامنے سے کوئی آرہا ہے ۔حد ہوتی ہے ذرا ہوش نہیں ہے سارا سامان گرادیا وہ زمین سے اٹھتے ہوئے بولی اس وقت اس کے بالکل بھی دماغ میں نہیں تھا کہ غلطی اس کی اپنی تھی وہ تیزی سے اندر داخل ہو رہی تھی

اس کا سارا سامان زمین پر گرا تھا وہ جلدی سے اپنا سامان سمیٹنے لگی۔جب کہ قلب اسے نظرانداز کرتا اس کے قریب سے گزرنے لگا اسے غصہ تو بہت آیا تھا اس چھوٹی سی لڑکی پر لیکن فی الحال وہ اپنا ٹائم اس پر ویسٹ ہرگز نہیں کر سکتا تھا

exponovels

اس وقت اسے ایک بہت اہم میٹنگ پر پہنچنا تھا نظر انداز کرنا ہی اسے بہتر لگا اور ویسے بھی اس طرح کے لڑائی جھگڑوں میں ہرگز نہیں پڑتا تھا وہ اس کے قریب سے گزرنے ہی لگا کہ وہ اچانک اس کے سامنے آ گئی

اوہیلو مسٹر میں آپ سے بات کر رہی ہوں کیا آپ کے ماں باپ نے آپ کو نہیں سکھایا کہ اگر غلطی ہو جائے تو سوری کرنا چاہیے

exponovels

اب جب تک آپ مجھے سوری نہیں کرتے اور میرا سامان اٹھا کر مجھے نہیں دیتے آپ یہاں سے نہیں جا سکتے وہ چھوٹی سی ناک پر غصہ چڑھائے گال پھلائے بہت کیوٹ لگ رہی تھی

مجھے تو نہیں لگتا کہ میں نے کوئی غلطی کی ہے جس کی مجھے معافی مانگنی چاہیے تم خود وہاں سے بھاگتے ہوئے آئی اور ٹکرائی میں تو انسانوں کی طرح چل رہا تھا

پتہ نہیں تم کیوں بھاگ رہی تھی غلطی تمہاری ہے معافی تمہیں مانگنی چاہیے بٹ او کے میرے پاس وقت نہیں ہے وہ ایک نظر گھڑی کی جانب دیکھتا آگے بڑھنے لگا

exponovels

یہ کیا بات ہوئی اپنی غلطی دوسرے کے اوپر تھوپ دو غلطی آپ کی ہے آپ مجھ سے ٹکرائے ہیں آپ نے میرا سامان زمین پر پھینکا ہے اور اب اٹھا کر بھی نہیں دے رہے اور اوپر سے سارا الزام بھی مجھ پر لگا رہے ہیں

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی یقیناً اسے یہ الزام پسند نہیں آیا تھا ایک تو ویسے بھی وہ اپنی غلطی جلدی قبول کرتی ہی نہیں تھی اور یہاں تو قلب سارے کا سارا الزام اس کے سر ڈال رہا تھا

exponovels

دیکھو بچی میں نے کہا غلطی میری نہیں تمہاری ہے۔اور تم سچ میں میرا وقت برباد کر رہی ہو میرا ایک ایک لمحہ بے حد اہم ہے مجھے جانا ہے ایکسکیوز۔۔۔۔

آپ کہیں نہیں جا سکتے سنا آپ نے میری کوئی غلطی نہیں ہے آپ مجھ پر الزام نہیں لگا سکتے غلطی آپ کی ہے آپ مجھ سے معافی مانگے بنا یہاں سے نہیں جا سکتے بس فیصلہ ہو گیا وہ ضدی انداز میں بولی۔

exponovels

دیکھو بچے یہ بچپن اپنے گھر پہ جا کر کرنا باہر کے لوگوں کے ساتھ اس طرح کی حرکتیں مہنگی پڑ سکتی ہیں اس بار وہ ذرا سختی سے بولا اب اس لڑکی کی باتوں پر اسے غصہ آ رہا تھا

وہ اسے چھوٹی بچی سمجھ کر بہت نرمی سے بات کر رہا تھا لیکن اب اس کی بد تمیزی اور بے فضول ضد پر اسے

سختی کرنا ہی بہتر لگا۔

یہ بچی کسے کہا آپ نے میں یونیورسٹی کی سٹوڈنٹ ہوں وہ اسے گھورتے ہوئے بولی اس بار اسکا انداز پہلے سے زیادہ بدتمیز اور سخت تھا

میرے سامنے تم بچی ہی ہو۔ یونیورسٹی میں پڑھنے سے کوئی بڑا نہیں ہو جاتا جب تک عقل نہ آجائے۔ اس کے لہجے میں بلا کی سختی تھی شیزرہ خاموش ہو گئی جبکہ اس کے بدتمیزانہ لہجے نے قلب کو جو غصہ دلایا تھا وہ ہر گز بھی ٹھنڈا نہیں ہوا تھا

exponovels

اپنے والدین کو میرا ایک پیغام دے دینا اس طرح ضد اور فضول کی فرمائشیں پوری کرنا پرورش نہیں ہوتی

عقل سکھانا بھی پرورش میں شامل ہوتا ہے اس پر بھی تھوڑا غور کریں وہ بے حد غصہ سے کہتا ہوا وہاں سے نکلتا چلا گیا

جبکہ شیزرہ کی آنکھوں میں اتنی ڈانٹ برداشت کرنے کے بعد اب نمی سی اتر آئی تھی آج تک ماما کے علاوہ اسے کسی نے نہیں ڈانٹا تھا کوئی بھی آکر یوں اس پر غصہ کیسے کر سکتا تھا وہ بھی وہ جسے وہ جانتی ہی نہیں تھی

exponovels

شازی بے وقوف لڑکی اگر تو اسے جانتی ہی نہیں تھی تو کیوں اس کے منہ لگی کیسے ڈانٹ کر چلا گیا میں بھیا کو بتاؤں گی۔ بڑا آیا مجھے ڈانٹنے والا

exponovels

وہ غصے سے پاؤں پٹختی خود پر لعنت بھیجتی آ کر بس میں بیٹھی تھی جہاں اسمارہ اس کا پہلے ہی انتظار کر رہی تھی

اسمارہ رات کو ہی اسے بتا چکی تھی کہ وہ بھی ٹرپ پر اس کے ساتھ جا رہی ہے اس کے بعد تو اسے ساری رات

خوشی سے نیند ہی نہیں آئی اور جب نیند آئی تو صبح اٹھنے میں اسے دیر ہو گی

شہری اسے چھوڑنے کے لیے آیا تھا اسے بس میں بیٹھنے کا کہتا خود اس کے ٹیچرز کے پاس چلا گیا۔ یقیناً ہر والدین کی طرح اسے بھی اس کی بہت پرواہ تھی اور وہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ اس کی بہن کے ساتھ وہاں کسی بھی قسم کی لاپرواہی کی جائے

تھوڑی دیر ٹیچر سے بات کرنے کے بعد وہ اسے دور سے بائے کرتا جا رہا تھا۔ جب شیزرہ نے اچانک ہی اسمارہ کو اشارے سے بتایا کہ وہ میرا بھائی ہے بے ساختہ ہی اس کی نظر شہریار پر گئی تھی

exponovels

اسمارہ وہ میرے بھیا ہے والڈ کے بیسٹ بھیا وہ اسے دیکھتے ہوئے خوشی سے بتانے لگی اسمارہ صرف مسکرا کر پیچھے ہٹ گئی تھی جبکہ شہریار تو جیسے نظریں پلٹنا ہی بھول گیا

یہ نہیں تھا کہ اس نے اس سے پہلے کوئی خوبصورت چہرہ نہیں دیکھا تھا وہ بہت ساری خوبصورت لڑکیوں سے دوستی کر چکا تھا لیکن صرف دوستی کی حد تک کالج یونیورسٹی ہر جگہ اس کی بہت ساری فیمیل فرینڈز تھی

بہت ساری لڑکیاں تو ایسی بھی تھیں جو دوستی سے بڑھ کر کچھ بننا چاہتی تھی لیکن شہریار نے کبھی بھی اپنی

exponovels

لمٹ کروس نہیں کی تھی

وہ لڑکیوں کو بھی ایک لمٹ میں ہی رکھتا تھا اسے پسند نہیں تھا حد سے آگے بڑھنا۔ آج تک کسی بھی لڑکی کو دیکھ کر اس کا دل اس طرح نہیں دھڑکا تھا جس طرح اسمارہ کو دیکھ کر

وہ کافی فاصلے پر تھا تقریباً دس 15 فٹ دور اس کی بہن نے اسے کوئی لڑکی دکھائی وہ تو اس کے نام سے بھی واقف نہیں تھا وہ اسے دیکھ کر شرمندہ سی ہو کر پیچھے ہٹی شازی جس ماحول میں پلی بڑھی تھی وہ بہت آزاد تھا یقیناً اسمارا کا اس طرح کسی لڑکے کو دیکھنا اسے شرمندہ کر گیا تھا

exponovels

شہریار یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا اس نے بس ایک نظر اسے دیکھا تھا اسے اپنے دل کی کیفیت سمجھ نہیں آ رہی تھی اس کی نظر بار بار بس کی جانب جا رہی تھی جواب آگے کی طرف بڑھ رہی تھی

exponovels

لیکن شہریار کی نظریں وہاں سے ہٹنے کا نام نہیں لے رہی تھی اس کی نظروں کو جیسے اس معصوم سے چہرے نے قید کر لیا تھا اور اس قید سے وہ آزاد نہیں ہونا چاہتا تھا

○○○○○

سفر شروع ہو چکا تھا جسے وہ بہت زیادہ انجوائے کر رہی تھی اسمارہ بھی یہاں آ کر بے حد خوش تھی۔

جب کہ شیزرہ کا تو کیا ہی کہنا تھا اس کے تو انداز ہی الگ تھے وہ تو چھوٹی سے چھوٹی خوشی کو بھی کھل کر سیلیبریٹ کرنے کی عادی تھی

اسمارہ کو لگا جیسے وہ کھلی فضا میں سانس لے رہی ہے اپنے دوستوں کے ساتھ ہنستے گاتے مسکراتے اس کا یہ سفر بہترین رہا تھا وہ لوگ تقریباً اٹھارہ لڑکیاں تھیں اور تین ٹیچرز فیمیل دو میل ٹیچر تھے

exponovels

ڈرائیور بھی ان کی یونیورسٹی کا ہی ڈرائیور تھا آہستہ آہستہ وہ لوگ خوبصورت پہاڑیوں کے حسن میں قید ہوتے جارہے تھے فی الحال ان کی بس روکی تو نہیں گئی تھی لیکن اس کے باوجود بھی شیزرہ خوب پوز بنا بنا کر تصویریں لے رہی تھی

جس میں وہ اسمارہ کو بھی پوری طرح سے شامل کر رہی تھی اس نے ایک پل کے لئے اسمارہ کو دیکھا پھر اچانک کچھ یاد آیا تو واپس سیٹ پر بیٹھ گئی

exponovels

کیا تم میرے بھائی کی شادی پر آؤں گی تمہیں پتا ہے بہت جلد میرے بھیّا کی شادی ہونے والی ہے اور ان کی دلہن کو میں خود پسند کرونگی جو لڑکی مجھے پسند آئے گی میرے بھیا اسی سے شادی کریں گے

لیکن ابھی مجھے کوئی لڑکی پسند نہیں آرہی جو بھیا کے ساتھ پرفیکٹ میچ ہو لیکن بھیا کی شادی جلد ہی ہونے والی ہے اور تم بھی آنا ہم بہت انجوائے کریں گے یہاں سے بھی زیادہ

اور ہم ایک جیسی ڈریس پہنیں گے

سیم کلر سیم ڈیزائن بہت مزہ آئے گا تم آؤ گی ناوہ بہت زیادہ ایکسائیڈ ہو کر اسے بتا رہی تھی ان کی دوستی کو ابھی صرف پانچ مہینے ہی ہوئے تھے ایک ہی یونیورسٹی میں ایک ہی کلاس میں ہونے کی وجہ سے جلد ہی ان کی دوستی ہو گئی جواب کافی زیادہ مضبوط ہو چکی تھی

exponovels

شیزرہ کی اس سے پہلے کوئی دوست نہیں تھی کیونکہ زیادہ تر لڑکیاں اسے بے وقوف کہتی تھی

جبکہ اسمارہ اپنی خاموش طبیعت کی وجہ سے لڑکیوں میں اپنی جگہ نہیں بنا پائی اور جب ان دونوں کی آپس میں دوستی ہو گئی تو وہ دونوں ہی ایک دوسرے کے لئے کافی تھی انہیں کسی اور دوست کی ضرورت ہی نہ رہی

ان کے کلاس کے علاوہ باہر کے لوگ بھی ان کی دوستی سے اچھے سے واقف تھے اگر کسی کو اسمارہ سے بات کرنی ہوتی تو وہ شیزرہ کو اپنی بات بتا کر چلا جاتا

exponovels

ابھی تک ان دونوں کے گھروں میں ایک دوسرے کا آنا جانا نہیں تھا لیکن اسمارہ اپنی سہیلی کی ساری باتیں اپنی ماں کو بتادیتی تھی جبکہ اسمارہ کا نام تو شیزرہ کے گھر میں صبح شام لیا جاتا تھا

اپنی بیٹی کی اسمارہ کے ساتھ دوستی دیکھتے ہوئے ماما نے کہیں بار اس کے لئے اسکی پسندیدہ چیزیں بھیجی جو اسے بھی بے حد پسند آئی تھی

exponovels

دو تین بار اس نے ان سے فون پر بھی بات کی تھی وہ بہت اچھی خاتون تھیں اور اسے ان سے ملنے کا بھی بہت شوق تھا شیزرہ کی ماما نے اسے بہت بار اپنے گھر انوائٹ بھی کیا تھا لیکن وہ کبھی بھی گھر سے باہر نہیں نکلتی تھی وہ تو کبھی سکول کالج اور یونیورسٹی کے آگے گی ہی نہیں تھی اسے تو پہلی بار موقع مل رہا تھا ناران کاغان جانے کا

اس وقت بھی اس میں شیزرہ کو خوش کرنے کے لئے کہہ دیا تھا کہ اگر اس کی فیملی نے اجازت نہیں دی تو بھی وہ اس کے بھائی کی شادی میں ضرور آئے گی

جس پر وہ خوش ہوتے ہوئے اس کے ساتھ چپک چکی تھی جب کہ وہ اس کی بیوقوفی بھری باتیں سنتی ہنستی مسکراتی سفر کو انجوائے کر رہی تھی

oooo

اس کا دل اور دماغ پوری طرح ان نظروں میں قید ہو چکا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے کیا ہو گیا ہے لیکن وہ چہرہ اس کی نگاہوں سے ہٹ ہی نہیں رہا تھا وہ پری چہرہ اس کی معصومیت شہریار کے دل میں گھر کر گئی تھی

exponovels

کیا بکواس سوچ رہا ہوں میں وہ میری بہن کی سہیلی ہے میں اس کے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے سکتا ہوں

اس نے اپنے دل کو ڈپٹا

ہاں تو سہیلی ہے تو کیا کبھی اس کی شادی نہیں ہو گی کبھی کسی کی بیوی نہیں بنے گی۔ کبھی نہ کبھی تو اس کی شادی کی جائے گی مجھے ماما سے بات کرنی چاہیے

exponovels

وہ خود سے مخاطب تھا کہ اپنی ہی باتوں پر چونکا

ماما سے بات بھلا کیوں مجھے کیا ضرورت ہے اس لڑکی کے بارے میں بات کرنے کی۔ایک لڑکی تھی دیکھ لی بس بات ختم اس سے بھی کہیں زیادہ خوبصورت لڑکیاں ہیں جو ہنسی خوشی مجھ سے شادی کر لیں گئی

exponovels

لیکن یہ لڑکی تو شیزرہ کو پسند ہو گی آخر اس کی بیسٹ فرینڈ ہے یقیناوہ اسمارہ ہی ہو گی کیونکہ اسمارہ کے علاوہ تو وہ اپنی کسی دوست کا ذکر نہیں کرتی تھی اور نہ ہی اسمارہ کے علاوہ اس کی کوئی اور دوست تھی

وہ اسمارا ہی ہو سکتی ہے۔اور اسمارہ میں تو شیزرہ کی جان بستی ہے۔یقیناوہ شازی کو بہت پسند ہو گی

لیکن ابھی مجھے کسی سے بات نہیں کرنی شاہ جی نے نہیں چاہیے میری بیوی شیزرہ کو ہی نہیں مجھے بھی پسند ہونی چاہیے وہ پھر سے سوچنے لگا

exponovels

ہاں تو وہ مجھے پسند ہے۔۔۔اس کے دل نے پھر سے کہا

لیکن بھلا ایک ہی نظر میں کوئی پسند کیسے آ سکتا ہے نہیں ایسے تو کوئی کسی کو پسند نہیں آتا پہلے ملا جاتا ہے ایک دوسرے کو سمجھا جاتا ہے بس ایک نظر دیکھنے سے ہی کیا کسی سے محبت ہو جائے گی وہ خود سے سوال کر رہا تھا پھر اپنے ہی سوال پر چونکا

محبت۔۔۔۔یہ میں کن سوچوں میں پڑ گیا ہوں

محبت مجھے محبت کیسے ہو سکتی ہے وہ اتنی دور تھی مجھ سے میں بھلا اس سے محبت کیسے کر سکتا ہوں وہ اپنی سوچوں پر ہنسنے لگا

اور پھر اٹھ کر دیوار پر لگے شیشے کے سامنے آ رو کا یہ بلڈ نگ اس کی محنت کا جیتا جاگتا ثبوت تھی

اس کا آفیس آخری فلور پر تھا اسے اونچائی پر رہنا شروع سے پسند تھا۔اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ ناکامی سے واقف نہیں تھا اس منزل پر پہنچنے کے لئے بہت ساری ناکامیوں کو بھی فیس کیا تھا

exponovels

وہ نیچے زمین کی جانب دیکھ رہا تھا جہاں لوگ چھوٹے چھوٹے نقطے نظر آرہے تھے

تو فیصلہ ہو گیا اسمارہ بی بی۔ تم شہریار قادر شاہ کی ہو۔ تمہیں میری باہوں میں آنا ہو گا۔ تمہیں میری سیج سجانی ہو گی۔ تم ہی ہو میری زندگی میں آنے والی پہلی عورت جس پر شہریار قادر شاہ کی محبتوں کا حق ہو گا

وہ دلکشی سے مسکرایا یہ فیصلہ اس نے کیسے کیا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن یہ فیصلہ کرتے ہیں اس نے گہرا

exponovels

سانس لیا

اس سانس میں سکون تھا بس اس نے فیصلہ کر لیا

اسکی سوچ نے اسے سکون دیا تھا کہ سمارا اس کی ہے

○○○○○

○○○○

سر خبر ملی ہے کہ ناران سے کچھ بچیاں اغوا ہوئی ہے جن کی عمر پندرہ سے بیس کے درمیان ہے

معلومات کے مطابق ہمیں پتہ چلا ہے کہ یہ ساری سکول اور کالجز کی بچیاں تھی جن کو گھومنے کے بہانے

یہاں لایا گیا تھا

exponovels

اور پھر یہاں سے اغوا کر کے انہیں دوسرے ملکوں میں بیچنے کے لیے یہاں سے بھیج دیا گیا اس کھیل میں بہت بڑے بڑے لوگ شامل ہیں

exponovels

ناران اور کاغان میں سب سے زیادہ ٹرپس آتے ہیں کسی نہ کسی سکول کالج یا پھر یونیورسٹی کے طالب علم اس طرف سیر و تفریح کے لیے ضرور آتے ہیں

جس کا نقصان پورے ملک کو اٹھانا پڑتا ہے یہ لوگ اتنی چالاکی سے بچیاں غائب کرتے ہیں کہ اندازہ بھی نہیں لگایا جا سکتا یہ بچیاں کس راستے سے گئی ہیں

For more visit (exponovels.com)

یونیورسٹی کی زیادہ تر لڑکیاں محبت کے جال میں پھنس کر یہاں تک آتی ہیں جبکہ کالج کی سٹوڈنٹس اپنے فیشن اور سیلفیز کے چکر میں ایسے لوگوں کا شکار ہو رہی ہیں اور سکول کی بچیاں ان کا میں آپ کو کیا بتاؤں وہ تو ہوتی ہی نادان ہیں

exponovels

کسی کی بھی باتوں میں آ کر وہ اپنا نقصان کر لیتی ہیں۔ پچھلے سال ناران سے غائب ہوئی لڑکیوں کی تعداد تقریبا 18 تھی لیکن اس سال اس تعداد کہیں گنا اضافہ ہوا ہے اس دفعہ کالج ٹریکنگ اور کیمپنگ کے لئے آئے ایک ٹرپ میں پچاس سے زائد لڑکیاں غائب ہو چکی ہیں

جب آپ صبح یونیورسٹی جارہے تھے تب مجھے یہی لگا کہ آپ کو ان سب کی ساری معلومات حاصل ہے لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ آپ کو اس کے بارے میں ابھی کچھ بھی علم نہیں

میرے خیال میں آپ صبح وہاں اسی کیس کے سلسلے میں گئے تھے اسی لئے میں نے اس کیس کی بات ابھی تک شروع نہیں کی

لیکن اب مجھے لگ رہا ہے کہ آپ ان سب سے بالکل لاعلم ہے مجھے دی ایس پی سر نے کہا تھا آپ کو سب کچھ

exponovels

بتانے کے لئے اب یہ کیس آپ کو ہینڈل کرنا ہے یہ چند فائلز میں لے آیا تھا جو اسی کیس کے ریلیٹڈ ہیں جو لڑکیاں غائب ہوئی ہیں اس میں ان لڑکیوں کے نام اور ایڈریس ہیں

باقی سب کچھ آپ نے ہی ہینڈل کرنا ہے آج صبح میرپور کشمیر سے ایک یونیورسٹی کی طالبا ٹرپ پر ناران کاغان کے لیے نکلی ہیں۔اور ان کا ٹور بھی اسی علاقے کی جانب ہے جہاں سے لڑکیاں غائب ہوتی ہے وہ اسے ساری معلومات دیتے ہوئے بولا

نہیں میں اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا مجھے بس یہی پتا تھا کہ بس کچھ لڑکیاں غائب ہو رہی ہیں

exponovels

یونیورسٹی میں اپنی بہن کو چھوڑنے گیا تھا میری بہن بھی آج ایک ٹرپ پر گئی ہے شاید اسی ٹرپ پر جس کا تم ذکر کر رہے ہو۔ بہر حال پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہم ہینڈل کر لیں گے۔

لڑکیوں کے بارے میں بھی جلد ہی پتا لگا لیں گے مجھے ایک ہفتے کے لیے بھیجا جا رہا ہے اور انشاءاللہ ایک ہفتے کے اندر اندر میں اس کیس کو ہینڈل کر لوں گا

کیونکہ مجھے یقین ہے اس کیس میں بھی وہی لوگ شامل ہوں گے جنہیں کچھ عرصہ پہلے ہم نے جسم فروشی

exponovels

کے جرم میں گرفتار کیا تھا وہ اسے دیکھ کر یقین سے بولا تو انسپیکٹر حارث نے ہاں میں سر ہلایا

سر مجھے بھی ان ہی لوگوں پر شک ہے بلکہ یقین ہے یہ کام انہی لوگوں کا ہو سکتا ہے یہ لوگ اس گھٹیا کام میں کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں پہلے معصوم لڑکیوں کو پھسنا اور اب ان لوگوں نے لڑکیوں کو اغوا کرنا شروع کر دیا ہے

پچھلے سال جو اٹھارہ لڑکیاں غائب ہوئی تھی ان کا تو نام و نشان بھی کسی کو نہیں ملا پچھلے سال یہ کیس انسپکٹر طاہر کے حوالے کیا تھا میں انہی کو ایسٹ کر رہا تھا لیکن انسپکٹر طاہر کا انداز کچھ ایسا تھا کہ ان کو سپورٹ کرتے ہوئے بھی مجھے شرمندگی کا احساس ہو رہا تھا

exponovels

ہماری پولیس فورس کا سر جھکانے میں کہیں نہ کہیں انسپکٹر طاہر جیسے لوگوں کا ہاتھ ہے جو اپنی پنچ اور گھٹیا حرکتوں کی وجہ سے ہماری پوری پولیس فورس کا نام بدنام کرتے ہیں۔

حارث نے بے حد غصہ سے طاہر کا نام لیا یقیناً طاہر پر اسے بہت غصہ تھا

کچھ عرصہ پہلے حارث ایک اور کیس میں قلب ایسٹ کر چکا تھا وہ قلب کی نیچر سے بہت اچھے سے واقف ہو چکا تھا وہ جانتا تھا قلب اپنے کام کو لے کر کس حد تک سیریس ہے۔

exponovels

وہ اپنے کام میں کسی بھی قسم کی غلطی برداشت نہیں کرتا وہ اس کام میں بالکل پرفیکٹ تھا اور حارث کو اس کی پرفیکشن نے بہت زیادہ امپریس کیا تھا

اس نے نوٹ کیا تھا قلب میں کسی بھی طرح کا کوئی لالچ نہیں تھا۔ وہ کسی کی بھی باتوں میں آسانی سے نہیں آتا تھا۔ یقیناً اس کی وجہ اس کا بڑا فیملی بیگراونڈ تھا

exponovels

یقیناً اسے کسی بھی رشوت کی ہرگز ضرورت نہیں تھی۔ وہ ایک بہت بڑے خاندان سے تعلق رکھتا تھا دولت اس کے گھر کی باندی تھی۔ شاید یہی وجہ تھی۔ کہ اب تک بڑے سے بڑا آدمی اسے نہ تو رشوت دینے میں

For more visit (exponovels.com)

کامیاب ہوا تھا اور نہ ہی اپنے ساتھ شامل کرنے میں

اور شاید یہی وجہ تھی کہ بڑے سے بڑا اغنڈا ابھی قلب کا نام لیتے ہوئے ہزار بار سوچتا تھا۔ جبکہ حارث کا تعلق ایک چھوٹے سے خاندان سے تھا لیکن وہ ایک بہت محنتی آفیسر تھا اور اپنا کام پوری ایمانداری سے کر رہا تھا

exponovels

چند ماہ پہلے قلب اس کے ساتھ کام کر چکا تھا وہ اسے ایک بہت ہی ذمہ دار آفیسر لگا۔ وہ یہاں تک بے حد مشکل سے پہنچا تھا اور اب اس کی ایمانداری کام کی لگن دیکھتے ہوئے اسے پرموشن دی گئی تھی۔

یقیناتمہارے ساتھ یہ دوسرا کیس بھی بہت انٹرسٹنگ رہے گاانسپکٹر حارث مجھے سچ میں تمہارے ساتھ کام کر کے دوبارہ بہت خوشی ہورہی ہے قلب نے پوری ایمانداری سے کہاتو حارث مسکرایا

مجھے فخر ہورہاہے کہ مجھے آپ کے ساتھ کام کرنے کادوبارہ موقع ملاحارث نے بے حد نرمی سے مسکراکر کہا تو قلب نےاس کاکندھاتھپتھپایا

oooo

exponovels

ِیار کتنی خوبصورت جگہ ہے یار میں تو اس سے پہلے کبھی بھی یہاں نہیں آئی اور نہ ہی میں نے اس سے زیادہ خوبصورت جگہ پہلے کبھی دیکھی ہے یار یہاں رہنے والے لوگ کتنے خوش قسمت ہوں گے وہ روزانہ خوبصورت نظاروں کو دیکھتے ہوں گے

اسمارہ نے خوشی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے بھی پرجوش ہو کر گردن ہاں میں ہلائی۔

exponovels

اور نہیں تو کیا یہاں سے تو ہمارا جانے کا دل نہیں کرے گا میں تو نہیں جا رہی میں یہی پر رہوں گی بلکہ ایسا کروں گی کہ یہی پر ایک چھوٹا سا گھر بھی لے لوں گی بلکہ لینے کی کیا ضرورت ہے یہاں بھی بھیا کا چھوٹا سا کاٹج ہے۔

جب بابا کا انتقال نہیں ہوا تھا نہ تب بھیا بہت زیادہ اس طرف آتے تھے اکثر اپنے دوستوں کے ساتھ آتے تھے ایک دو دفعہ تو میں بھی ان کے ساتھ آئی تھی ہم سب آئے تھے میں بابا ماما بہت مزہ آیا تھا

مجھے یاد ہے تب شاید میں گیارہ بارہ سال کی رہی ہوں گی میرے بابا بہت کول تھے۔ وہ بہت انجوائے کرتے تھے اور ہمیں بھی کرواتے تھے۔ لیکن پھر بابا کے چلے جانے کے بعد بھیا نے میرا بہت خیال رکھا لیکن یہاں پر لے کر کبھی بھی نہیں آئے

exponovels

کیونکہ بھیا کے پاس ٹائم ہی نہیں ہوتا اتنا سارا کام آ گیا نہ ان پر بابا کی ساری ذمہ داری وہی سنبھال رہے ہیں
اتنے سالوں سے لیکن اس کے باوجود بھی وہ ہم سے بہت پیار کرتے ہیں

اور ہمارا بہت خیال بھی رکھتے ہیں بس اب ان کے پاس ٹائم نہیں ہوتا ہمیں کہیں باہر لے کر جانے کا لیکن پھر
بھی میرے لئے ٹائم نکال لیتے ہیں ہم تقریباً روز آئس کریم کھانے جاتے ہیں۔

exponovels

ماما کہتی ہیں بھائی کی مجبوری کو سمجھا کرو اسے تنگ مت کیا کرو وہ بیچارہ پہلے ہی تھکا ہوا ہوتا ہے اور تم اسے اپنے ساتھ لگائے رہتی ہو لیکن میں بھی مما کو صاف صاف کہہ دیتی ہوں وہ بیچارے تھکے ہوئے نہیں ہوتے وہ عادی ہو چکے ہیں ہیں اپنی ڈیلی کی روٹین سے

میں سہی کہتی ہوں نا ۔۔۔۔؟

وہ اپنی بات مکمل کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی اسمارہ جو کب سے اس کی سنے جا رہی تھی فوراً ہاں میں سر ہلایا

exponovels

تم جو بھی کرتی ہوں بالکل ٹھیک کرتی ہو لائف ایسے ہی انجوائے کرو ہر کسی کو نہیں ملتی اتنی پرفیکٹ اور آزاد زندگی وہ خوشی سے بولی تھی

تمہاری فیملی تمہاری ماما ہی تھوڑی سخت ہیں ورنہ تمھارے بابا اور بھیا تو بہت اچھے ہیں انہوں نے میرے کہنے پر فورا تمہیں یہاں آنے کی اجازت دے دی

اور سچی بتاؤں میری ماما بھی کچھ ایسی ہی ہیں وہ بھی میرے یہاں آنے پر بالکل تیار نہیں ہو رہی تھی لیکن میں نے بھی بھیا سامنے منہ بنا کر ایک آنسو گرا دیا بس پھر کیا تھا میرے آنسوؤں نے اپنا کام کر دکھایا

exponovels

بھیا کے سامنے میرے آنسو بہت اچھے طریقے سے کام کرتے ہیں بے شک جھوٹ موٹ کے ہی کیوں نہ ہوں وہ شرارت سے ہنستے ہوئے بولی تو اسمارا ابھی اس کے ساتھ ہی ہنسی

تمہارے بھیا کا کاٹیج کس طرف ہے اس نے پھر سے سوال کیا نہ جانے کیوں اس کا دماغ کاٹیج کا سن کر رک گیا تھا وہ اپنے دل میں اس کاٹیج کو دیکھنے کی خواہش پیدا کر چکی تھی

exponovels

اب مجھے ٹھیک سے یاد تو نہیں ہے کہ وہ کس طرف ہے کیونکہ میں جانتی نہیں ہوں کہ اس وقت ہم کونسی جگہ پر ہیں لیکن ہے ناران میں ہی اگر کبھی موقع ملا تو تمہیں ضرور دکھاؤں گی

یا کاش بھائی یہاں آجائیں ہم دونوں چلیں گے دیکھنے کے لئے۔ لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کیونکہ آج کل وہ بہت زیادہ بیزی ہیں

وہ خود ہی دعا مانگتی پھر خود ہی اپنے بھائی کی مصروفیت کو سوچتے ہوئے مایوس ہو گئی

exponovels

کوئی بات نہیں یار۔ چلو چھوڑو ہم اس طرف جا کر تصویریں بناتے ہیں وہ ایک سائڈ پر اشارہ کرتے ہوئے بولی جو پہاڑی کے تھوڑے سے فاصلے پر تھی۔

شیزرہ بھی اس کے ساتھ خوشی خوشی جا کر تصویریں بنانے لگی یہ جگہ بے حد خوبصورت تھی اور انہیں یہاں آ کر بہت مزا آ رہا تھا سب لوگ ٹولیوں کی صورت میں اپنا کام کر رہے تھے

exponovels

ہر کوئی اپنے اپنے دوستوں میں مصروف تھا اتنے لمبے سفر کے باوجود بھی وہ لوگ بلکل بھی تھکے نہیں تھے یا پھر شاید اس جگہ آکر وہ اتنے زیادہ خوش تھے کہ کسی کو تھکاوٹ کا احساس ہی نہیں ہو رہا تھا

تمہیں پتا ہے یونیورسٹی کے باہر میں ایک آدمی سے ملی تھی اس نے صبح صبح مجھے ڈانٹا وہ کہتا ہے کہ مجھ میں تمیز نہیں ہے مجھے بہت برا لگا مجھے رونا بھی آرہا تھا لیکن پھر میں نے سوچا میں اس آدمی کے لیے کیوں روں اسی لیے اسے اگنور کردیا

وہ سلفی بناتے ہوئے اچانک ہی صبح کی بات اسے بتانے لگی

تھا کون۔۔۔۔؟ اسمارہ نے پوچھا

exponovels

پتا نہیں کون تھا ایسے ہی مجھے ڈانٹنے لگا پہلے تو خود ٹکرایا مجھ سے میرا سامان زمین پر گرایا اور پھر مجھ پر ہی غصہ ہونے لگا ساری غلطی اسی کی تھی وہ اب بھی اپنی بات پر قائم تھی اسمارہ کو بھی اس کی بات بلکل ٹھیک لگی

ہاں اسی کی غلطی ہو گئی تم چھوڑو اسے یاد ہی مت کرو یہ تصویر دیکھو اچھی آئی ہے اسی اینگل کہا تھا نا وہ اس سے کہتے ہوئے فون واپس اسے دینے لگی

exponovels

ہاں ٹھیک ہے لیکن میرے خیال میں ہمیں تھوڑا سا نیچے چلنا چاہیے دیکھو وہ زیادہ خوبصورت جگہ ہے ۔شیزرہ نے اسے دیکھتے ہوئے نیچے کی جانب بھی اشارہ کیا وہ واقعی بہت زیادہ خوبصورت جگہ تھی اسمارہ کو بھی بہت اچھی لگی

سنو لڑکیو پہاڑی کے نیچے مت جانا اس طرف خطرہ ہو سکتا ہے اوپر اوپر ہی رہو بلکہ تم سب میرے سامنے رہو تاکہ میں تم سب کو دیکھتی رہوں ٹیچر انہیں سمجھانے لگی تو وہ دونوں بھی ہاں میں سر ہلاتی نیچے جا کر تصویریں بنانے لگی

exponovels

ان کااس سے نیچے جانے کا بالکل بھی ارادہ نہیں تھا لیکن نیچے جگہ بہت خوبصورت تھی ان دونوں کی ہی نیت خراب ہورہی تھی

ارے ٹیچر ہم سے دور ہیں انہیں بالکل بھی پتا نہیں چلے گا کہ ہم نیچے گئے ہیں ہم دو منٹ میں واپس آجائیں گے صرف چند تصویریں لے کر شیزرہ نے پھر سے دماغ لڑایا جو کہ اسمارہ کو بھی بہت اچھا لگا وہ بھی مسکرا کر اس کے ساتھ ہی نیچے آگئی

exponovels

وہ دونوں معمولی سے فاصلے پر نیچے جا کر تصویریں بنانے لگی انہیں احساس بھی نہ ہوا کہ کب وہ نیچے نیچے جاتی کتنی نیچے آچکی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ پہاڑی کے نیچے سائڈ کی طرف جا رہی تھی وہ جگہ بے حد خوبصورت تھی اور تصویریں بھی بے حد خوبصورت آ رہی تھی۔ گھنے جنگل میں وہ اندر ہی اندر جا رہی تھی ان دونوں کو احساس بھی نہ تھا کہ ٹیچر سے چپ کر وہ کتنی بڑی غلطی کر رہی ہیں

اور یہ غلطی ان کے لیے کتنی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے

○○○○○

تم اس طرف کیوں آئے ہو یہاں پر تو میرے خیال میں ان لڑکیوں کا ٹرپ آیا ہے شہر سے قلب نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو اسی پہاڑی کی جانب جا رہا تھا جہاں وہ لوگ روکے ہوئے تھے

exponovels

سر میں لوگوں کو وارننگ کرنا چاہتا ہوں کہ یہ لوگ اپنا خیال رکھیں کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے اور وہ بھی تب جب اس ٹرپ میں صرف لڑکیاں شامل ہیں ہمیں کم از کم ایک بار ان لوگوں کو خبر دار کر دینا چاہیے برے وقت کا کوئی بھروسہ نہیں کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے ان لوگوں کو ہوشیار رہنا چاہیے

حارث نے اپنی ذہانت کے مطابق بات کی تو قلب نے ہاں میں سر ہلا یا اس کا آئیڈیا بہترین تھا حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے قلب کو بھی یہی مناسب لگا وہ اس کے ساتھ ہی یہاں تک آگیا یہ اچھا موقع تھا وہ اسمارہ سے بھی مل لیتا اور اس کی خیر و خیریت بھی جان لیتا

exponovels

جو بھی تھا اسے اپنی ذمہ داری کا احساس تھا

تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ اس پہاڑی کی جانب جا چکے تھے جو کافی زیادہ اونچائی پر تھی لیکن پہاڑی پر ایک چھوٹا سا گھر تھا جس میں وہ لڑکیاں تین دن تک رہنے والی تھی

اس دوران انہیں کہاں کہاں لے کر جایا جا رہا تھا اس چیز کی ایک الگ لسٹ بنی ہوئی تھی اور ٹائمنگ کے مطابق ہی سارے اصول بنائے گئے تھے اس کی ایک کاپی قلب کے پاس بھی موجود تھی

exponovels

OOOOOO

ساری لڑکیاں یہیں پر ہیں ٹیچر اندھیرا ہوتا دیکھ سوال کرنے لگیں تو سب نے ہاں میں سر ہلایا اور ان کے

For more visit (exponovels.com)

قریب آگئی لیکن یہ کیا شیزرہ اور اسمارہ دونوں غائب تھی

شیزرہ اور اسمارہ کہاں ہیں وہ تو تم لوگوں کے ساتھ تھی نہ وہ ایک ٹولی سے پوچھنے لگی جو بالکل انجان بنی ہوئی تھی

نہیں میم وہ بھلا ہمارے ساتھ کیوں ہوں گئی وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ رہتی ہیں جب ہم یہاں آئیں تو وہ نیچے کی طرف جاتی ہوئی نظر آئی تھی۔

exponovels

کلاس کی ایک بولڈ سی لڑکی نے جواب دیا ٹیچر پریشان ہو چکی تھی آخر وہ دونوں کہاں جاسکتی تھی اب تو اندھیرا ہونے والا تھا بلکہ ہو چکا تھا

exponovels

شام کے تقریبا ساڑھے چھ بج رہے تھے۔انہوں نے میل ٹیچرز کو یہ بات بتانا ضروری سمجھی اور باقی لڑکیوں کو وہاں سے بھیج دیا

سب لوگ پریشان ہو چکے تھے ٹیچرز نے ان لوگوں کو منع بھی کیا تھا کہ نیچے کی جانب نہ جایا جائے لیکن پھر بھی وہ ان سے نظریں بچا کر چلی گئی

For more visit (exponovels.com)

اللہ نہ کرے کہ وہ کسی مصیبت میں پھنس گئی ہوں اللہ بچیوں پر رحم فرمانا وہ دعائیں مانگتے ہوئے ٹیچرز کو دیکھ رہی تھی جو نیچے کی جانب جا رہے تھے

exponovels

○○○═○

بہت اندھیرا ہوتا جا رہا تھا تقریباً سات بج چکے تھے ٹیچرز آدھے گھنٹے کے بعد واپس آئے تو ناامیدی ان کے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی دونوں لڑکیاں نہیں ملی کس طرف گئی کوئی اندازہ نہ تھا

شہریار قادر شاہ کی بہن ہے وہ لڑکی ہمیں کسی بھی حال میں اسے ڈھونڈنا ہوگا وہ شخص اپنی بہن کو لے کر کتنا زیادہ پروسیسو ہے ہم جانتے ہیں۔ وہ اپنی بہن پر بالکل رسک نہیں لے گا

ہمیں انہیں ڈھونڈنے دوبارہ جانا چاہیے یا میرے خیال میں ہمیں یہاں کے گائیڈ یا پولیس سے رابطہ کرنا چاہئے آخر بچیوں کا سوال ہے

نہیں نہیں پولیس کو اس گروپ میں شامل مت کریں ہماری یونیورسٹی کا نام خراب ہوگا ہمیں خود بچیوں کو ڈھونڈنے جانا ہوگا میل ٹیچر کو فیمیل ٹیچر کی بات بلکل پسند نہیں آئی تھی آخر ان کی یونیورسٹی کی عزت کا

exponovels

سوال تھا

جس کو وہ ہرگز خراب نہیں کرسکتے تھے

آپ کی بات بلکل درست ہے لیکن بچیوں پر رسک لینا بالکل بھی ٹھیک نہیں تھا

exponovels

وہ لوگ ایک بار پھر سے انہیں ڈھونڈنے کے لیے نکل چکے تھے۔

اور اس بار بھی انہیں ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑا۔

رات کے آٹھ بج چکے تھے اندھیرا ہر سو پھیل چکا تھا اب ان لوگوں کے پاس سوائے پولیس سے رابطہ کرنے کے اور کوئی آپشن نہیں تھا۔ وہ لوگ ابھی پولیس سے رابطہ کرنے کے بارے میں سوچ رہے تھے۔ کے دور سے ہی انہیں پولیس کی گاڑی اپنی جانب آتی ہوئی نظر آئی

لیکن اس چیز نے ان کی پریشانی دور کرنے کی بجائے مزید بڑھا دی کیوں کہ پولیس کی گاڑی میں قلب شاہ تھا ۔ جو یقیناً یہاں اپنی بہن کے بارے میں پتہ کرنے آیا ہو گا یہ بات تو وہ صبح ہی بتا کر گیا تھا کہ جہاں ٹرپ جا رہا ہے وہیں پر وہ اپنے اگلے مشن کے لئے جا رہا ہے

exponovels

○○○○○○

○○○○

شیزرہ ہم لوگ کس طرف آ گئے ہیں مجھے تو واپسی کا راستہ نہیں مل رہا اور دیکھو کتنا اندھیرا ہو گیا ہے وہ بے حد پریشان تھی جب کہ شیزرہ کا حال بھی اس سے الگ نہیں تھا

وہ بھی بے حد پریشان تھی اپنی ضد کے لیے وہ پہاڑی سے نیچے تو اتر آئی تھی لیکن اب واپسی کا راستہ ان لوگوں کو نہیں مل رہا تھا جبکہ جنگل میں ہر طرف اندھیرا چھا چکا تھا اب تو دور دور سے جانوروں کی آوازیں بھی آ رہی تھی

ڈر تو شیزرہ بھی رہی تھی

لیکن اسمارہ اس سے بھی دو قدم آگے تھی وہ تو خوف سے اب باقاعدہ رونے لگی تھی۔

ایسے میں شیزرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے

exponovels

ابھی وہ دو تین قدم ہی آگے کی جانب چلی تھی جب کسی جانور کے غرانے کی آواز سنائی دی۔ وہ دونوں چیخیں مارتے ہوئے ایک دوسرے کا ہاتھ تھامتی پیچھے کی جانب بھاگ گئی

وہ اپنا راستہ مکمل طور پر کھو چکی تھی شیزرہ کے موبائل کی روشنی کی وجہ سے انہیں جو تھوڑا بہت راستہ نظر آرہا تھا اب اسکی بیٹری لو ہو رہی تھی

exponovels

وہ دونوں بھاگتے ہوئے مزید نیچے کی جانب آئی اس دوران ان دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ چھوڑنے کی غلطی ہرگز نہیں کی تھی کیونکہ ان دونوں کو احساس تھا کہ اس اندھیرے میں وہ دونوں ہی ایک دوسرے کا سہارا ہیں

شیزرہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ راستہ کس طرف ہے اور اوپر سے عجیب عجیب جانوروں کی آوازیں آ رہی ہیں کیسے جائیں گے ہم یہاں نیچے آنا ہی نہیں چاہیے تھا

اسمارہ روتے ہوئے بولی تھی جب کہ شیزرہ بھی اس کی بات سے مکمل اتفاق کر رہی تھی

بالکل ٹھیک کہہ رہی ہوں اسمارہ ہمیں ٹیچرز کی بات ماننی چاہیے تھی ہمیں یہاں نیچے نہیں آنا چاہیے تھا اب تو

For more visit (exponovels.com)

ہمیں واپس اوپر جانے کا راستہ بھی نہیں مل رہا اور اندھیرا ابھی پھیلتا جا رہا ہے

اتنے زیادہ اندھیرے میں ہم لوگ کیسے جائیں گے یا اللہ کسی کو تو بھیج دیں ہماری مدد کے لئے اسمارہ روتے ہوئے بولی

جب شیزرہ کو خیال آیا کہ اسے اپنے بھائی کو فون کرنا چاہئے ٹیچرز کا نمبر تو اس کے پاس تھا ہی نہیں یا یہ کہنا بہتر رہے گا کہ اس نے نمبر لینے کی غلطی کی ہی نہیں تھی

exponovels

اس نے جلدی سے فون ملایا تھا اور ہمیشہ کی طرح اس کی پہلی کال پر ہی کال رسیو کر لی گی

السلام علیکم گڑیا کیسی ہو تم میری جان اور تمہارا ٹرپ کیسا جا رہا ہے وہ نرمی اور بے حد پیار سے پوچھ رہا تھا۔

exponovels

یہاں کچھ بھی اچھا نہیں ہے ہم کھو گئے ہیں جنگل میں میں اور میری سہیلی اسمارہ تصویریں لینے نیچے آئے تھے لیکن ہمیں بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ ہم کھو جائیں گے شیز رہ روتے ہوئے بولی تو شہریار پریشانی سے اٹھ بیٹھا

یہاں ہمیں سمجھ نہیں آرہا کہ ہم کس طرف آگئے ہیں ٹیچرز نے ہمیں منع بھی کیا تھا لیکن پھر بھی ہمیں

احساس نہیں ہوا کہ ہم کب پہاڑی سے نیچے آ گئے یہاں بہت زیادہ اندھیرا ہو رہا ہے کچھ بھی نظر نہیں آ رہا پلیز آپ جلدی آ جائیں ہمیں بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے بھیا پلیز آپ آ جاؤ شیزرہ بچوں کی طرح روتے ہوئے بولی جبکہ دوسری طرف شہریار بے چین ہو گیا تھا

شیزرہ میری جان گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میں ابھی نکل رہا ہوں تم بالکل پریشان مت ہو میں تمہارے ٹیچرز کو فون کر کے بتاتا ہوں تم ڈر نا مت بہادر بنو ہم ابھی آ رہے ہیں وہ تیزی سے اپنے سلیپرز پہنتا باہر کی جانب بھاگا تھا

exponovels

جب اچانک اسے دوسری طرف سے چیخنے کی آواز سنائی دی اس کے قدم وہی رک گئے وہ کتنی دیر تک اپنے موبائل پر ہیلو ہیلو کرتا رہا لیکن دوسری طرف سے فون بند ہو چکا تھا شیزرہ کی چیخ نے اسے بے حد بے چین کر

دیا تھا

وہ جانتا تھا ناران کے جنگل بہت خطرناک ہیں اور جانوروں سے بھرا پڑا ہے اس کی بہن وہاں اکیلی تھی اس کی بہن کھو گئی تھی اور اسی چیز نے اس سے بے حد بے چین کر دیا تھا۔

وہ تیزی سے گاڑی چلاتا اس کے ٹیچرز کو فون ملانے لگا

اسلام علیکم شہریار صاحب کیسے ہیں آپ دوسری طرف اس کے ٹیچر نے فون اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

exponovels

میری بہن وہاں جنگل میں اکیلی ہے اور تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ میں کیسا ہوں۔ وہ بے حد غصہ سے بولا جب کہ یہ بات اتنی جلدی آگے تک چلی جائے گی اس کا تو سر کو وہم و گمان بھی نہ تھا

فکر نہ کریں ہم لوگ انہیں ڈھونڈ رہے ہیں انشاءاللہ وہ مل جائے گی

مجھے کچھ نہیں سننا مجھے بس میری بہن سہی سلامت چاہیے میں وہاں آ رہا ہوں بلکہ گھر سے نکل چکا ہوں جتنی جلدی ہو سکے میں وہاں پہنچ جاؤں گا اس کی لوکیشن تک ٹریس نہیں کر پایا میں اس کا موبائل بند ہو چکا ہے

آپ لوگ جلد سے جلد میری بہن تک پہنچے ورنہ آپ کے حق میں بالکل بھی بہتر نہیں ہو گا وہ غصے میں ہر لحاظ

exponovels

بھول چکا تھا

سر فکر نہ کریں ہم نے ڈھونڈ رہے ہیں انشاءاللہ وہ مل جائیں گی آپ کی بہن اکیلی نہیں ہے ان کے ساتھ ایک اور لڑکی بھی ہے اسمارہ غالب شاہ ہم ان دونوں کو ڈھونڈنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں سر ابھی نہ جانے کیا کیا بول رہے تھے کہ شہریار نے فون بند کر دیا وہ کسی کی جھوٹی امید پر نہیں رہنا چاہتا تھا اور نہ ہی اپنی بہن کے معاملے میں کسی پر یقین کر سکتا تھا

اور یہ بھی حقیقت تھی اب اسے صرف اپنی بہن کی نہیں بلکہ اس کی سہیلی کی بھی فکر تھی کیونکہ وہ ایک نظر میں اس کے دل میں اتر چکی تھی شیزرہ کے ساتھ ساتھ اسمارہ بھی اس کی ذمہ داری تھی

○○○○○○

قلب صاحب آپ یہاں وہ انہیں دیکھ کر بات چھپانے کی کوشش کرنے لگے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اب ہنگامہ ہو گا

exponovels

جی بالکل میں یہاں میں نے آپ کو بتایا بھی تھا صبح کے جہاں آپ لوگ جارہے ہیں وہی میرا ابھی کام ہے

پھر ہم آپ کو کچھ ضروری باتوں سے آگاہ بھی کرنے آئے ہیں اور میں اپنی بہن سے بھی ملنے آیا ہوں وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا

exponovels

کون سی ضروری باتیں قلب صاحب۔آپ یہاں آئے ہمیں بہت خوشی ہوئی آیئے اندر گھر چل کر باتیں کرتے ہیں وہ بات کو گھمانے کی کوشش کرنے لگے

نہیں نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں یہاں اسمارہ سے ملنے آیا ہوں آپ ذرا اسے بلا دیں اور باقی بعد میں حارث آپ کو بتادے گا وہ ایک نظر حارث کی جانب دیکھتا کہنے لگا

سر بات کو چھپانے کی کوشش نہ کریں لڑکیوں کی عزت کا سوال ہے فی میل ٹیچر کو مجبور ہو کر بولنا پڑا اسر نے

exponovels

ان کو آنکھوں آنکھوں میں اشارہ کر کے خاموش رہنے کے لیے کہا لیکن وہ خاموش رہنے کو ہر گز تیار نہ تھی کیوں کہ ایک لڑکی کی عزت کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی

آئی ایم ریلی سوری سر لیکن اب میں خاموش نہیں رہ سکتی۔ میں پہلے ہی یہ کیس پولیس میں لے کر جانا چاہتی تھی لیکن تب بھی آپ منع کر رہے ہیں ہم پچھلے چھ گھنٹے سے بچیوں کو ڈھونڈ رہے ہیں اور وہ ہمیں کہیں نہیں مل رہی

آپ اس بات کو سمجھنے کی کوشش کریں کہ ہم پہلے ہی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر چکے ہیں

exponovels

قلب صاحب ہمیں بہت افسوس ہے کہ آپ کی بہن اور ان کی ایک سہیلی جنگل میں کہیں گم ہو گئی ہے۔ ہم لوگ پچھلے چھ گھنٹے سے مسلسل تلاش کر رہے ہیں لیکن وہ ہمیں کہیں بھی نہیں مل رہی

exponovels

پلیز آپ انہیں ڈھونڈنے میں ہماری مدد کریں ٹیچرز نے بہت سلجھے ہوئے انداز میں قلب کو بتایا

For more visit (exponovels.com)

چھ گھنٹے سے میری بہن غائب ہے اور یہ بات آپ لوگ مجھے اب بتا رہے ہیں آپ کے پاس میرا نمبر موجود ہے پولیس اسٹیشن یہاں سے بس تھوڑا سا دور ہے رپورٹ کرنے کی بجائے آپ لوگ اپنا وقت برباد کر رہے ہیں حد ہوتی ہے غیر ذمہ داری کی

ان کا انداز اتنا عاجزی لیے ہوئے تھا کہ قلب ٹھیک سے غصہ بھی نہیں کر پایا

کس طرف گئی ہیں اسمارہ اور اس کی سہیلی میں اور حارث ابھی ان کو ڈھونڈنے جا رہے ہیں اور تب تک آپ اس ٹرپ کو یہی ختم کریں آپ لوگوں کی غیر ذمہ داری اس بات کی گواہ ہے کہ آپ پر بچیوں کے حوالے سے بالکل اعتبار نہیں کیا جا سکتا

exponovels

آپ کو یہاں آئے وقت کتنا ہوا ہے کہ بچیاں غائب ہو گئی ہیں چلو حارث ہمیں اسی وقت نکلنا ہو گا وہ ٹیچر کو کہتا تیزی سے اپنی گاڑی کی جانب بڑھ رہا تھا ٹیچر نے ایک نظر فی میل ٹیچر کو دیکھا جب کہ انہیں اپنی حرکت پر کسی قسم کی کوئی شرمندگی نہیں تھی

انہوں نے بالکل بھی انہیں دیکھ کر سر جھکانے کی غلطی نہیں کی تھی

جا کر سب کو بتائیں کہ ٹرپ یہی ختم ہونے جا رہا ہے دعا کریں کہ بچیاں مل جائیں۔ کیونکہ اگر بچیاں نہ ملی تو ہماری یونیورسٹی پوری طرح سے بدنام ہو جائے گی وہ پریشانی سے پیشانی مسلتے ہوئے کہتے وہاں سے جا چکے تھے

oooo

گاڑی تیزی سے جنگل کی طرف بڑھ رہی تھی گاڑی کے ساتھ ساتھ ٹارچ جنگل کے گھنے درختوں میں بھی گھوما رہا تھا تاکہ کہیں سے بھی سے کوئی نظر آئے تو وہ لوگ ان تک پہنچ سکیں اس دن جنگل میں وہ اس بات کا اندازہ اچھے طریقے سے لگا چکا تھا کہ یہ جنگل جانوروں سے بھرا ہوا ہے

exponovels

یااللہ بچوں کی حفاظت کرنا جنگل کے خطرناک راستوں سے گزرتے ہوئے اس کے منہ سے بے ساختہ دعا نکلی تھی دن کی روشنی میں یہ جنگل جتنا خوبصورت تھا رات کے اندھیرے میں اتنا ہی خوفناک اور بھیانک تھا

سر ہم یہاں ایک اور مقصد کے لئے بھی آئے تھے مجھے خبر دی گئی تھی کہ وہ لوگ یہی انہی جنگلوں میں کہیں رہتے ہیں اور جہاں کی لوکیشن ہم نے ٹریس کی ہے وہ یہاں سے کچھ فاصلے پر ہے

exponovels

میرا ایک آدمی عابد اس وقت وہاں پر موجود ہے اور وہاں پر تین لڑکیاں بھی ہیں جن کا سودا کیا جا رہا ہے سر میرے خیال میں ہمیں پولیس ٹیم کو یہاں پر بھیجنا چاہیے تاکہ وہ لوگ ان بچیوں کو باحفاظت واپس ان کے گھر چھوڑ آئیں ہم ان لوگوں کو کسی قیمت پر نہیں چھوڑیں گئے اس وقت ہمیں ان لڑکیوں کی عزت کے بارے میں سوچنا چاہیے اس نے ایک ذمہ دار افسر کی طرح کہا

exponovels

تم ٹھیک کہہ رہے ہو حارث لیکن یہاں سوال کسی عام بچی کا نہیں بلکہ میری بہن کا ہے میں خود غرضی ہر گز نہیں کر رہا مجھے ان بچیوں کا بھی پورا احساس ہے لیکن میں ایک بار اپنی آنکھوں سے اپنی بہن کو صحیح سلامت دیکھنا چاہتا ہوں مجھے یقین ہے کہ وہ لوگ ٹھیک ہوں گی

اور تمہارے انفارمیشن کے مطابق ان لڑکیوں کی ڈیل رات کو دس بجے ہونے والی تھی ہم وقت پر وہاں پہنچ

جائیں گے۔

لیکن اس وقت مجھے ایک آفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بھائی ہونے کا فرض بھی نبھانا ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو حارث نے ہاں میں سر ہلایا وہ اس بات سے انکار نہیں کر سکتا تھا کہ اسی کے انفارمیشن کے مطابق سودارات دس بجے ہونے والا تھا۔

اسی کے جاسوس نے اسے بتایا تھا کہ دس بجے وہ لوگ یہاں آنے والے ہیں اور ان لڑکیوں کا سودا کرنے والے ہیں یہ لڑکیاں پچھلے اٹھارہ گھنٹے سے وہاں قید تھی اور وہ اتنی اہم انفارمیشن کسی عام آفیسر کے ہاتھ نہیں دے سکتا تھا وہ اس فیلڈ میں آکر اس فیلڈ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا

exponovels

بہت سارے لوگ ایمانداری کا چولا پہن کر بے ایمانی کے کام کرتے تھے وہ قلب کے علاوہ کسی اور پر اس معاملے میں بالکل یقین نہیں کر سکتا تھا

○○○○○

پتا نہیں روشنی کب ہو گی پتہ نہیں کیا وقت ہو گیا ہے اللہ نہ کرے کہ یہاں سے کوئی جنگلی جانور نکل آئے ہمارا کیا ہو گا وہ بے حد خوفزدہ آواز میں بول رہی تھی جبکہ اسمارہ کی تو اب رونے کی آواز بھی نہیں آ رہی تھی

وہ دونوں خاموشی سے ایک جگہ پر بیٹھی ہوئی تھی اتنی دیر اسمارہ ڈر کے مارے روتی رہی تھی لیکن اب بالکل خاموشی چھائی ہوئی تھی اس نے دو تین بار اسمارہ کو مخاطب کرنے کی کوشش کی تو اس کی جانب سے کوئی

exponovels

جواب نہ ملا

اسمارہ میں پہلے ہی بہت خوفزدہ ہوں اب تم کیوں نہیں بول رہی ہو یار کوئی تو جواب دو وہ اسکا کندھا ہلاتے ہوئے بولی تو اسے احساس ہوا کہ اسمارہ بے ہوش پڑی ہے اس کے ہاتھ پیر پھول گئے

اسمارا۔۔۔اسمارا تم ٹھیک تو ہو تمہیں کیا ہو گیا ہے اسے زمین پر گرتے دیکھ وہ بری طرح پریشان ہو گی

exponovels

یااللہ اسے ٹھنڈے پسینے آرہے ہیں یہاں تو کوئی مدد کے لیے بھی نہیں آئے گا میں کیا کروں اللہ جی پلیز کسی کو ہماری مدد کے لیے بھیج دیں

مجھے نیچے کی طرف جاکر کسی کو مدد کے لئے ڈھونڈنا چاہیے وہ نیچے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی وہ تو یہ تک نہیں جانتی تھی کہ سامنے جھاڑیاں ہیں یا درخت

نہیں میں اسارہ کو اکیلے چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے میں اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔

exponovels

مجھے کچھ تو کرنا ہوگا اس طرح سے تو یہ اور زیادہ بیمار ہو جائے گی پہلے ہی اسے ٹھنڈے پسینے آرہے ہیں۔ لیکن میں کیا کر سکتی ہوں اس اندھیرے جنگل میں مجھے کیا نظر آئے گا وہ اپنا فون اون کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی

شاید اس کا فون خراب ہو چکا تھا وہ شہریار سے بات کر رہی تھی جب اچانک ایک جنگلی کتا ان کے بالکل قریب سے گزرا جس پر وہ دونوں بہت زور سے چیخیں اور فون اس کے ہاتھ سے زمین پر جا گرا اور لمحوں میں ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا

exponovels

اسے اپنے موبائل کا افسوس نہیں جا رہا تھا یہی وہ واحد چیز تھی جس کے سہارے وہ اپنے بھائی سے بات کر پا رہی تھی لیکن اب ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ فون بری طرح ٹوٹ چکا تھا

فون تو اسے واپس آسانی سے مل چکا تھا لیکن فون سے وہ کسی سے رابطہ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ فون میں موجود واحد سم نکل کر کہیں کھو چکی تھی۔

exponovels

اور موبائل کی سکرین بھی بری طرح ڈیمج ہو چکی تھی اسمارہ کی حالت بھی مزید بگڑتی جا رہی تھی ایسے میں وہ سوائے اللہ سے مدد مانگنے کی اور کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

اب اسے رونا آنے لگا تھا وہ بھی اسمارہ کے قریب بیٹھ کر بری طرح سے رونے لگی نہ تو وہ اسے اکیلا چھوڑ کر

جانے کو تیار تھی اور نہ ہی وہ خود اکیلے آگے جا کر کسی مصیبت میں پھنسنا چاہتی تھی۔

اسمارہ اس وقت ہوش و حواس میں نہیں تھی اگر وہ اسے اکیلا چھوڑ کر جاتی تو ممکن تھا کہ کوئی جنگلی جانور اس پر حملہ کر دے وہ اس برے وقت میں اپنی واحد سہیلی کو اکیلے چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی اور نہ ہی اس میں اتنی ہمت تھی کہ وہ اسے چھوڑ کر خود کوئی راستہ نکالنے کی کوشش کرے

یا اللہ جی ایم ریلی سوری میں آئندہ ایسی غلطی زندگی میں دوبارہ کبھی نہیں کروں گی پلیز مجھے معاف کر دیں

exponovels

میں آئندہ کبھی بھی ٹیچر کی کوئی بات نہیں ٹالوں گی میری وجہ سے میری سہیلی بھی اس مصیبت میں پھنس گئی ہے اللہ جی پلیز ہمیں اس مصیبت سے نکال لیں

وہ دعائیں مانگتے ہوئے مسلسل روئے جارہی تھی جب کہ اسمارہ کو اس نے اپنے ساتھ اس طرح سے چپکا یا ہوا تھا جیسے کوئی اسے اس سے چھین کر لے جائے گا

exponovels

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے بری طرح سے رو رہی تھی جب اسے دور سڑک پر ایک گاڑی کی چمکتی ہوئی لائٹ نظر آئی۔ اسے جیسے امید کی کوئی کرن نظر آگئی ہو۔ وہ وہیں سے آواز دینے لگی۔

جو یقیناسامنے جاتی پولیس کی گاڑی نے سن لی تھی اور اس نے تیزی سے گاڑی آگے کی جانب کی اور روک دی۔

پلیز ہماری مدد کریں ہم یہاں پھس گئے ہیں۔ یہاں میں اور میری سہیلی ہیں میری سہیلی بے ہوش ہو گئی ہے پلیز میری مدد کریں۔

وہ چلاتے ہوئے انہیں اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی جب حارث نے چلاتے ہوئے اسے پیچھے رہنے کے لیے

exponovels

کہا

پیچھے ہٹ جاؤ لڑکی نیچے کھائی ہے حارث اونچی آواز میں بتا رہا تھا جب کہ قلب اس کی بات پر دھیان دیئے بغیر تیزی سے آگے بڑھا کیوں کہ وہ لڑکی تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی

یقیناً لڑکی امید کی کرن ملتے ہی اپنے دماغ کا کام لینا چھوڑ چکی تھی۔وہ چلاتے ہوئے آگے کی طرف بڑھ رہی تھی جب اچانک قلب نے اسے تھام لیا اس کے ساتھ ہی اس کی چیخ بلند ہوئی جو قلب نے اس کے منہ پر سختی سے اپنا ہاتھ دباتے ہوئے بند کی

exponovels

چپ ہو جاؤ لڑکی ہم تمہیں بچانے کے لیے آئے ہیں نیچے کھائی ہے اگر یہاں سے گری تو ایک ہڈی بھی سلامت نہیں بچے گی وہ اسے پیچھے کرتے ہوئے بتانے لگا تو وہ جیسے ہوش میں آئی

یااللہ میں تو مرنے والی تھی وہ کھائی کو دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹی

پلیز میری مدد کریں میری سہیلی بے ہوش ہو گئی ہے پلیز ہمیں یہاں سے نکالیں ہم سے یہاں پھنسے ہوئے ہیں ہم ٹرپ کے ساتھ یہاں آئے تھے لیکن ہم لوگ کھو گئے ہیں وہ ایک ہی سپیڈ میں بتانے لگی

exponovels

چپ ہو جاؤ میں جانتا ہوں اسمارہ کہاں ہے یہ بتاؤ۔۔وہ اس کے نون سٹاپ بولنے پر اسے چھوڑ کر پیچھے ہٹتے ہوئے پوچھنے لگا

آپ جانتے ہیں آپ کو یقینا ہمارے گروپ والوں نے بھیجا ہو گا اسمارہ یہاں ہے بس ہمیں بچائیں میری سہیلی کی طبیعت بہت خراب ہے وہ ڈر سے بے ہوش ہو گئی ہے اسے ٹھنڈے پسینے آرہے ہیں اسے کچھ ہو گا تو نہیں نہ ؟۔۔۔۔

وہ تیزی سے اس کے پیچھے آتے ہوئے اسمارہ تک آئی جو اسے چیک کرنے لگا تھا اپنی بہن کی یہ حالت دیکھ کر قلب کو اپنی غیر ذمہ داری کا احساس ہوا

exponovels

اسے یہاں اس کی ذمہ داری پر بھیجا گیا تھا اور وہ ایک دن بھی اپنی بہن کا خیال نہ رکھ سکا

وہ آہستہ سے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا ٹارچ شیزرہ کے حوالے کر چکا تھا اسے پکڑو اور راستے کی طرف کرو ۔اس کے کہنے پر شیزرہ نے فوراً اس کی ٹارچ راستے کی جانب کی کریں اس کے ساتھ آہستہ آہستہ چلتی اس کی گاڑی تک آئی۔

exponovels

قلب نے اسے احتیاط سے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر رکھتے ہوئے اس کے منہ پر پانی پھینکا۔

اسمارہ نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولی تو قلب کو آپ نے بے حد قریب پایا

بھائی آپ یہاں اسے اپنے سامنے دیکھ کر اسے رونا آنے لگا وہ آج کتنی بڑی مصیبت میں پھنس گئی تھی یہ تو وہی جانتی تھی اس کے گلے سے لگ کر وہ بری طرح سے رونے لگی تو قلب جو اسے ڈانٹنے والا تھا بالکل چپ ہو گیا

تھینک یو سوچ بھیا یہاں آنے کیلئے آپ کو پتا ہے ہم بہت بڑی مصیبت میں پھنس گئے تھے میری فرینڈ کہاں ہے۔۔۔؟ وہ اسے بتاتے ہوئے اچانک الگ ہو کر شیزرہ کو ڈھونڈنے لگی جو اس کے قریب ہی کھڑی تھی

exponovels

میں یہی ہوں اسمارا۔۔۔میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ بے حد آہستہ آواز میں بولی جبکہ اسمارہ کو اس کے گلے سے لگے دیکھ کر وہ یہ اندازہ لگا چکی تھی کہ یقیناً یہ آدمی اس کا بھائی ہے

اور یہ بھی یاد کر چکی تھی کہ اس کی ملاقات اس سے کب اور کن حالات میں ہوئی تھی

ریلیکس ہو جاؤ پانی پیو اور آپ اندر گاڑی میں بیٹھیں۔ہم تھوڑی دیر میں واپس کشمیر کے لئے نکلیں گے۔

exponovels

آپ لوگوں کا سامان اور باقی ساری چیزیں واپس بھیج دی جائیں گی ٹرپ کینسل ہو چکا ہے اب سب لوگ واپس جا رہے ہیں اور تم لوگوں کو میں خود لے کر جاؤں گا انہیں کو دیکھتے ہوئے بولا

کیا۔۔۔ لیکن کیوں۔۔۔؟ وہ پریشانی سے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی جبکہ قلب گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

آپ لوگوں کی وجہ سے آپ کو کس نے مشورہ دیا تھا پہاڑی سے نیچے اترنے کے لئے آپ جانتی ہیں آپ کی جان کو کتنا خطرہ تھا یہ جنگل خطرناک جانوروں سے بھرا پڑا ہے

exponovels

اور آپ لوگوں کو ذرا احساس نہیں ہے کہ یہاں کیا ہو سکتا تھا اپنی مستی میں یہ تک بھول چکی ہیں کہ آپ ایک انجان جگہ پر آئی ہوئی ہے

مجھے بتائیں کس کا آئیڈیا تھا پہاڑی سے نیچے اترنے کا وہ ایک نظر اسمارہ کو دیکھتا اس سے پوچھنے لگا

شیزرہ نے کسی چھوٹی بچی کی طرح نیچے سر جھکا لیا اور اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے بولی

exponovels

یہ میرا آئیڈیا تھا میں نے ہی اسمارہ کو کہا تھا کہ نیچے چلو ہم تصویریں بنائیں گے اور ہمیں بالکل احساس نہ ہوا کہ ہم کتنے نیچے جا چکے ہیں

ہم تو بس خوبصورت جگھوں پر اپنی تصویریں لینا چاہتے تھے لیکن ہمیں پتہ ہی نہیں چلا کہ کب ہم اتنے زیادہ نیچے چلے گئے ہم تو بس ٹیچر سے چھپنے کی کوشش کر رہے تھے کہ وہ لوگ ہمیں نہ دیکھیں۔

اور ٹیچر سے چھپ چھپ کر تصویریں لیتے ہوئے ہم پہاڑی کے بالکل آخر تک آ گئے لیکن ہمیں پتہ بھی نہیں چلا کہ کب اندھیرا ہونا شروع ہو گیا میرے موبائل کی بیٹری بھی پوری طرح ڈاؤن ہو چکی تھی۔

exponovels

میں نے اور اسمارہ نے واپس اوپر جانے کی بہت کوشش کی لیکن ہمیں راستہ ہی نہیں مل رہا تھا ہم کون سے راستے سے نیچے آئے تھے وہ راستہ تو کہیں گم ہو گیا تھا

وہ سر جھکائے اپنی غلطی کا اعتراف کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ بری طرح سے رو بھی رہی تھی قلب کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس لڑکی کی بے وقوفی پر اسے چپ کروائے یا رکھ کر دو تین تھپڑ لگائے اس کی عقلمندی پر

exponovels

سر دس بجنے والے ہیں حارث نے بتایا۔

ٹھیک ہے تم گاڑی اسی لوکیشن پر لے چلو اب ہم اپنا کام کر کے ہی واپس جائیں گے قلب کچھ سوچتے ہوئے بولا تو حارث نے لڑکیوں کی جانب اشارہ کیا۔

تم دونوں کان کھول کر میری بات سنو پہلے ہی تم لوگ بہت غلطیاں کر چکی ہوں اب تم لوگوں سے غلطی ہر گز نہیں ہونی چاہیے ہم اس جگہ ایک مقصد کے لیے جا رہے ہیں

ہمیں باہر آنے میں کتنا وقت لگے گا بالکل بھی اندازہ نہیں ہے تم لوگ گاڑی کی سیٹ کے نیچے چھپی رہو گی ۔جب تک ہم واپس نہیں آجاتے تم لوگوں پر کسی کا بھی دھیان نہیں جانا چاہیے

For more visit (exponovels.com)

یادرکھنا کہ مقصد ہمارے لئے بہت اہم ہے ہم کشمیر سے یہاں صرف اسی کام کے لئے آئے ہیں کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے تم لوگوں کی طرف سے تو ہرگز بھی نہیں وہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا جس پر آسمارہ نے فوراہاں میں سر ہلایا

آپ لوگ ہمیں یہاں اپنے ساتھ کیوں لے کر آئے ہیں آپ ہمیں ہمارے کیمپس میں چھوڑ دیں ہمیں نہیں جانا آپ کے ساتھ ایسی خطرے والی جگہ پر شیزرہ نے گبھراتے ہوئے کہا

exponovels

ڈونٹ وری شیز رہ کچھ نہیں ہو گا بھیا ہمارے ساتھ ہیں نا اور ویسے بھی بھیا بتا چکے ہیں کہ وہاں کیمپس نہیں ہیں وہ لوگ جا چکے ہیں

اب ہمیں یہیں پر رہنا ہو گا اسارہ نے اسے سمجھانے کی کوشش کی

کسی کو بھی کچھ نہیں ہو گا ہم تھوڑی ہی دیر میں واپس آ جائیں گے۔

جب تک تم لوگ گاڑی سے باہر مت نکلنا اور کوشش کرنا کہ کسی کی بھی نظر تم لوگوں پر نہ پڑے ویسے بھی یہاں دور دور تک کوئی نہیں ہے۔

exponovels

ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے وہ ایک نظر اسارہ کو دیکھتے ہوئے بولا تو اسارا نے ہاں میں سر ہلایا

آپ کے ہوتے ہوئے مجھے کوئی ڈر نہیں ہے۔

لیکن ٹیچرز کو فون کر کے بتا دیں کہ ہم لوگ بالکل ٹھیک ہیں اور واپس جا رہے ہیں اسے اچانک سے اپنے ٹیچرز کا خیال آیا تو قلب ہاں میں سر ہلاتا باہر نکل گیا جبکہ جانے سے پہلے اس نے حارث کا فون لے کر ان کے حوالے کر دیا تھا کہ اگر کوئی بھی مسئلہ ہو تو وہ انہیں فون کرے۔

exponovels

ooooooo

ooooo

راستہ صاف تھاوہ دونوں آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اپنا آپ چھپاتے ہوئے اس کھنڈر نما جگہ میں داخل ہوئے

۔

یہ جگہ کافی ویران اور بُری حالت میں تھی یقیناً یہ جگہ ایسے کاموں کے لیے کافی زیادہ محفوظ تھی یقینا یہ لوگ کافی عرصے سے یہاں پر یہ کام کر رہے تھے۔

exponovels

اس جگہ کے بارے میں مشہور تھا کہ یہاں پر بھوت وغیرہ رہتے ہیں اسی لیے شہر کے لوگ زیادہ اس طرف نہیں آتے تھے الٹے سیدھے قصے کہانیوں کی وجہ سے اس طرف لوگوں کا آنا جانا تقریب ختم ہو چکا تھا اس طرف ایک ٹوٹی پھوٹی سڑک تھی جو کہاں جاتی تھی بہت کم لوگ جانتے تھے۔

یہی وجہ تھی کہ یہاں کیا ہوتا تھا کسی کو کوئی لینا دینا نہیں تھا یہ لوگ کافی عرصے سے نہ صرف یہاں کام کر رہے تھے بلکہ یہی سے وہ دوسرے ملکوں میں لڑکیوں اور منشیات کی کامیاب سمگلنگ کرتے تھے اور ان کے اس کام کی خبر کسی کو کانوں کان نہیں ہوتی تھی

لیکن اب اور نہیں اب قلب شاہ کی نظر ان پر پڑ چکی تھی اور اب قلب شاہ نے ان لوگوں کو ایسا کام نہیں کرنے دینا تھا برائی کا برا ہی انجام ہونے جا رہا تھا۔ آج یہ لوگ بھی یقیناً اپنے انجام تک پہنچنے جا رہے تھے

exponovels

ڈی ایس پی سر کافی عرصے پہلے اس کے ساتھ شریک ہوئے تھے وہ اپنی ایک الگ ٹیم تیار کر رہے تھے اور اس ٹیم کا لیڈر قلب شاہ تھا جو پوری ایمانداری سے اپنا کام سرانجام دے رہا تھا۔

قلب کو ٹیم کے طور پر کام کرنا پسند نہیں تھا اس کو پتہ تھا کہ یہ کام اتنے زیادہ لوگوں کے درمیان نہیں ہو سکتا اسی لئے وہ اس خفیہ جگہ پر حارث کے علاوہ اور کسی کو نہیں لانا چاہتا تھا ویسے بھی اس کیس میں سب سے اہم کردار حارث ہی نبھا رہا تھا

اس نے اندر کی طرف جھانک کر دیکھا سامنے زمین پر اسے کچھ لوگ بیٹھے نظر آئے تھوڑے ہی فاصلے پر

exponovels

زمین پر کچھ لڑکیاں نیچے بندھی ہوئی تھی۔ جو بری طرح سے رو رہی تھی قلب ان کی کنڈیشن کو اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا

حارث میں اندر جاوں گا اگر مجھے کوئی بھی گڑبڑ لگی تو میں تمہیں اشارہ دوں گا تم مجھ پر نظر رکھنا اور میرا اشارہ ملتے ہیں تم اندر داخل ہو جانا۔ کوئی غلطی نہیں ھونی چاہیے۔

exponovels

ہمیں غلط انفارمیشن ملی تھی کہ اندر صرف دو تین لڑکیاں ہے میرے حساب سے اندر پندرہ سے زیادہ لڑکیاں موجود ہیں جنہیں ہمیں بازیاب کروانا ہے ہمیں یہ کام بہت احتیاط سے کرنا ہو گا لڑکیوں کی زندگی اور عزت کا سوال ہے

وہ اپنی گن لوڈ کرتا اندر داخل ہوا اور حارث اس کا آرڈر فالو کرتے ہوئے وہیں پیچھے کی جانب چھپ گیا۔

ooooo

اس نے اندر قدم رکھا تو سامنے زمین پر تین سے چار لوگ بیٹھے جوا کھیل رہے تھے۔ اسے دیکھتے ہی وہ الرٹ ہو کر اس پر بندوقیں تان چکے تھے۔

exponovels

قلب صرف ایک نظر میں ہی دیکھ چکا تھا کہ اس کھنڈر میں اس وقت پندرہ لوگ موجود ہیں جبکہ یہاں پر تقریبا گیارہ بارہ لڑکیاں ہیں جو اپنی عزت اور زندگی کے لئے رو رہی ہیں۔ قلب کو دیکھتے ہی جیسے ان سب کی امید روشن ہو گئی۔

فل یونیفارم ہاتھ میں گن اور چہرے پر غصہ لئے یقینا یہ شخص ان کو بچانے کے لیے ہی یہاں آیا تھا میں پورے کھنڈر کو دیکھ رہا تھا جب ایک شخص آگے بڑھتا ہوا غصے سے بندوق اس پر تانے ہوئے بولا

exponovels

ابے کون ہے تو اور یہاں اندر کیسے آیا چل دفعہ ہو جا یہاں سے اگر اپنی زندگی چاہتا ہے اس کی یونیفارم دیکھ کر وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ وہ کون ہو سکتا ہے

میں کون ہوں یہ تو میں تجھے بتاؤں گا۔ پہلے تو بتا تیرا باس کون ہے کیونکہ تجھے اکیلے اندر کرتے ہوئے مجھے اچھا نہیں لگے گا تیرے باس کو بھی ساتھ ہی جیل کی ہوا کھانی پڑے گی قلب نے اس پر حملہ کیا ساتھ ہی باقی لوگوں نے گولیاں چلانا شروع کر دی حارث کو اشارہ ملتے ہی وہ اندر داخل ہو چکا تھا۔

وہ لوگ سمجھ چکے تھے کہ پولیس نے ان پر حملہ کر دیا ہے اب وہ لوگ پکڑے جا سکتے تھے کچھ لوگوں نے وہاں سے بھاگنے میں ہی اپنی بہتری سمجھی کچھ لوگ قلب سے مقابلے کے لئے آ چکے تھے۔

exponovels

قلب نے ہوشیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگے آنے والے ہر آدمی کے پیر پر گولی مارتے ہوئے انہیں چلنے پھرنے سے معذور کر دیا۔ اور ان سے مقابلے کے لیے آگے بڑھتے ہوئے آدمیوں کو زمین پر ڈیڑھ کرتا چلا گیا۔ کچھ ہی دیر میں وہ سب لوگ زمین پر پڑے اپنی قسمت پر رو رہے تھے

قلب کی تلاش یہ لوگ نہیں بلکہ ان کا باس تھا کہوں کہ اصل مجرم ان کا باس تھا یہ چند لوگ تو بس اس کے مہرے تھے

exponovels

ooooo

وہ دونوں کافی دیر سے گاڑی میں بیٹھی ہوئی تھی۔انہیں باہر کچھ بھی نظر نہیں آرہا تھا کیونکہ وہ دونوں ہی ڈر کے مارے سیٹ کے نیچے چھپی ہوئی تھی باہر کچھ بھی دیکھنے کی ہمت ان دونوں میں نہیں تھی

اگر وہ دونوں ذرا سی ہمت کر کے اوپر کے جانب دیکھتی تو سامنے ایک ویران کھنڈر نظر آتا جو دیکھنے میں اتنا خطرناک تھا کہ وہ سہم کر رہ جاتی اندر جانے کے بارے میں تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

ورنہ شاید انتظار سے تھک کر وہ قلب کے پیچھے ہی اندر چلی جاتی کیونکہ وہ یہاں باہر بھی بہت زیادہ خوفزدہ ہو چکی تھی۔

اسمارہ تمہارے بھیا کب تک واپس آئیں گے مجھے یہاں بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے شیزرہ سہمے ہوئے لہجے میں بولی۔

گھبراو نہیں کچھ نہیں ہوگا بھیا ہیں ناوہ سب سنبھال لیں گے

exponovels

یہ تو کچھ بھی نہیں میرے بھیا نے اور بھی بہت سارے خطرناک خطرناک کیس حل کیے ہیں۔ دیکھنا تھوڑی ہی دیر میں وہ باہر آجائیں گے اور ہمیں یہاں سے گھر واپس پہنچا دیں گے۔ وہ اس کی ہمت بڑھاتے ہوئے بولی اپنے بھائی پر اسے پورا یقین تھا۔

اور اس کے یقین پر شیزرہ کو یقین تھا

تمہارے بھیا بہت بہادر ہیں اسمارہ اتنی خطرناک جگہ پر کیسے بے خوف ہو کر چلے گے اور ہمیں بھی وہاں اس وادی سے واپس آئے تمہیں پتا ہے میں گرنے والی تھی پہاڑی سے انہوں مجھے بچایا میں بہت ڈر گئی تھی تم بھی بے ہوش ہو گئی تھی

exponovels

تمہیں ٹھنڈے پسینے آرہے تھے میں بہت پریشان تھی اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو۔۔میں کبھی اپنے آپ کو معاف نہ کر پاتی میری ضد پر تم میرے ساتھ نیچے گئی تم نے منع بھی کیا تھا

مگر میں نے تمہاری بات نہیں مانی میں آئیندہ ایسی ضد نہیں کروں گی ایم سوری میری وجہ سے تم بھی پھنس گئی وہ شرمندہ سی سر جھکائے اپنی غلطی قبول کرتی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

بالکل کسی چھوٹے معصوم بچے کی طرح جس سے کوئی غلطی ہو گئی ہو اور اب وہ معافی مانگ رہا ہو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کوئی بات نہیں شازی سارا الزام خود پر مت لو ساری غلطی تمہاری نہیں ہے میں بھی تو تمہیں سمجھا سکتی تھی نہ تم پر غصہ کر کے تمہیں کہہ سکتی تھی کہ میں نے وہاں نہیں جانا ہے لیکن میرا اپنا دل بھی بے ایمان تھا

تمہارے دوبارہ کہنے پر ہی فوراً سے راضی ہو کر نیچے چلی گئی غلطی میری بھی ہے صرف تمہاری نہیں۔

میں سمجھا سکتی تھی کہ نیچے خطرہ ہو سکتا ہے لیکن میں خود بھی وہاں جانا چاہتی تھی اب سارا الزام خود پر مت لو اس میں غلطی ہم دونوں کی تھی اور اب سب کچھ ٹھیک ہے

exponovels

بھیا باہر آتے ہی ہم دونوں کو گھر واپس پہنچادیں گے۔

یہ تو اللہ کا شکر ہے کہ بھیا وہاں پہنچ گئے ورنہ میں تو اتنی زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی کہ مجھے کسی بات کا ہوش ہی نہیں رہا۔

شاید ڈر کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی تھی۔اب کوئی ڈر نہیں ہے کیونکہ اب ہم بھیا کے پاس ہیں وہ بے فکر ہو کر بولی شیزرہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

ابھی وہ دونوں ہی چھپ کر بیٹھی تھی جب اچانک کسی نے باھر سے دروازہ کھولا وہ دونوں چیخ پڑی کیونکہ سامنے کھڑا شخص بندوق ان دونوں پر تانے کھڑا تھا۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

oooooo

وہ شخص ان دونوں کو ہتھکڑی پہنا کر زبردستی گھسیٹتے ہوئے اس خطرناک کھنڈر میں لے آیا موت کے ڈر سے وہ دونوں کانپ رہی تھی جب کہ وہ شخص انہیں دھکے مارتے ہوئے اندر کی طرف لے آیا۔

سامنے قلب ان سب لوگوں کو زمین پر ڈھیر کئے ان سے ان کے بوس کا پتہ پوچھ رہا تھا جب اس آدمی نے فضا میں ایک گولی چلا کر قلب اور حارث کو اپنی جانب متوجہ کیا

exponovels

روک جاوانسپکٹران دونوں کی موت کے ذمہ دار تم ہو گے۔

اس نے اچانک شیزرہ کا سر پکڑ کر اس کے سر پر بندوق تان کر اسے مخاطب کیا۔ شیزرہ کا سارا وجود خوف سے کانپ رہا تھا

اگر ان دونوں لڑکیوں کی زندگی چاہتے ہو تو ہمیں ہمارا کام کرنے دو اور یہاں سے چلے جاؤ ورنہ جو لڑکیاں تم یہاں سے لینے آئے ہو وہ تو تمہارے ساتھ جائے گی نہیں لیکن جن کو لے کر آئے ہو ان کے ساتھ بھی ہم وہی کریں گے جو ہم ان لڑکیوں کے ساتھ کرنے والے تھے اور ویسے بھی یہ لڑکیاں تو ان سے بھی زیادہ خوبصورت ہیں۔

exponovels

ان دونوں کے تو پیسے بھی زیادہ ملے۔۔۔۔۔۔۔

ٹھاہ۔۔۔۔۔وہ آدمی شیزرہ کے سر پر بندوق رکھ نہ جانے کیا کیا بول رہا تھا جب ہوا میں ایک آواز گونجی اور اس کے ساتھ ہی خاموشی چھا گئی۔سب لوگوں میں قلب کی دہشت پھیل چکی تھی قلب ان کے باس کو اپنا نشانہ بنا چکا تھا۔

exponovels

حارث تھانے فون کرواور ان سب لوگوں کو گرفتار کرواور لڑکیوں کو بازیاب کروا کر اپنے ساتھ لے کر جاؤ میں اسمارہ اور اس کی دوست کو کشمیر چھوڑ کر آتا ہوں۔تب تک لوگوں کی اتنی مرمت کرنا کہ یہ لوگ اپنی زبانیں کھول دے

قلب نے جلدی سے شیزرہ اور اسمارہ کو اس خطرناک جگہ سے نکالا اور ساتھ ہی ان لڑکیوں کو باہر آنے کا اشارہ کیا جو اس کا اشارہ ملتے ہی فوراً باہر کی جانب آ گئیں۔

تھینکیو یوسوچ بھیا آپ نے ہماری جان بچائی ہماری عزت کے محافظ بنے

ہم آپ کا شکریہ کن الفاظ میں کریں ہم نہیں جانتے ہم آپ کے بہت شکر گزار ہے آپ نے ایک نئی زندگی دی ہے۔

شکریہ میرا نہیں اس پاک ذات کا کریں اور انسان اپنا محافظ خود ہوتا ہے ایک لڑکی کو اپنا ایک ایک قدم سوچ سمجھ کر اٹھانا پڑتا ہے یہ صرف آپ کی نہیں بلکہ آپ کے پورے خاندان کی عزت کا سوال ہوتا ہے آپ کی

exponovels

چادر پر لگا ایک داغ آپ کے خاندان کی عزت کو روندھ سکتا ہے

اللہ ہر بیٹی کی عزت کو سلامت رکھے وہ اس لڑکی کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسمارا کو شیزرہ کو لے آنے کا اشارہ کرنے لگا کیونکہ شیزرہ اس کنڈیشن میں نہیں تھی کہ وہ اس وقت کچھ بھی سوچ سمجھ پاتی۔

اسمارا اپنی سہیلی سے پوچھ کر مجھے اس کے گھر کے نمبر کے بارے میں بتاؤ اس کے گھر والے بہت زیادہ پریشان ہوں گے یقیناً یہ بات ان تک پہنچ چکی ہو گی مجھے اس کے گھر والوں سے بات کرنی ہو گی انہیں بتانا ہو گا کہ میں اسے لے کر واپس کشمیر آ رہا ہوں

exponovels

قلب نے اسمارہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تو وہ شیزرہ سے اس کے کسی بھی گھر والے کا نمبر پوچھنے لگی

ooooo

حارث ان لڑکیوں کو بازیاب کروا کر وہاں سے سیدھا تھانے لے کر جا رہا تھا اسی لیے اس نے گاڑی بدل دی جبکہ قلب اسمارہ اور شیزرہ کو گھر واپس چھوڑنے کشمیر جا رہا تھا۔

exponovels

شیزرہ بہت زیادہ خوفزدہ تھی یقیناً گولی اسے بھی لگ سکتی تھی وہ بھی موت کے بے حد قریب تھی لیکن یہ الگ بات تھی کہ قلب کا نشانہ کبھی بھی چُوکا نہیں تھا

وہ اس وقت بھی خوف سے کانپ رہی تھی اس کی حالت کو وہ بہت اچھے سے سمجھ سکتا تھا جبکہ اسمارہ بار بار اسے حوصلہ دے رہی تھی کہ وہ بالکل ٹھیک ہے کچھ بھی برا نہیں ہوا۔

لیکن یقیناً اس لڑکی کو یہ بات سمجھانا بے حد مشکل تھی اسی لیے وہ اب کچھ بھی نہیں بول رہا تھا بلکہ خاموشی سے اسے کانپتے دیکھ رہا تھا۔

تھوڑا سفر کرنے کے بعد اس نے گاڑی ایک ڈابے کے باہر روکتے ہوئے پیچھے مڑ کر ان دونوں کو دیکھا

exponovels

اسمارا اس کا حلیہ درست کروا کے اسے باہر لے آنا تب تک میں کھانے کا آرڈر دیتا ہوں یقیناً تم لوگوں کو بھوک لگی ہو گی

وہ اسمارہ کو کہتا باہر نکل گیا

اسمارہ نے اس کا دوپٹہ ٹھیک سے اس کے شانوں پر پھیلا کر اس کو چہرہ صاف کیا وہ اب پہلے سے کافی بہتر تھی نہ تو رو رہی تھی اور نہ ہی ڈر سے کانپ رہی تھی ہاں لیکن موت کے اتنے قریب جانے کا ڈر اس کے دل میں بس گیا تھا

○○○○○

اس وقت وہ اتنی زیادہ پریشان تھی کہ اس سے کچھ کھایا نہیں جا رہا تھا قلب اس کی کنڈیشن کو بہت اچھے سے

For more visit (exponovels.com)

سمجھ رہا تھا۔

اس نے ہمدردی کے لئے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

تم بالکل ٹھیک ہو۔۔۔۔

بس آئندہ اس طرح کی نادانی مت کرنا دیکھو ایک ذرا سی غلطی نے تم لوگوں کو موت کے کتنے قریب پہنچا دیا

مجھے یقین ہے کہ تم آئندہ اس طرح کی بیوقوفی نہیں کرو گی۔ تم لوگ زندگی کو بہت آسان لے رہی ہو لیکن زندگی آسان نہیں ہے یہ بہت مشکل ہے انسان جینے کے لیے کیا کچھ نہیں کرتا اور تم لوگ ایڈونچرز کیلئے موت کے منہ تک چلی جاتی ہو۔

exponovels

آئندہ تم پر تمہاری بیوقوفی کی وجہ سے ایسی کوئی مصیبت نہ آئے تمہیں اس واقعے سے سبق حاصل کرنا چاہیے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا۔

زندگی میں اگر میں دوبارہ کبھی اس طرح پھنسی تو کیا آپ ہیلپ کروگے اس کی نظروں میں کچھ اور تھا جو قلب کو سمجھ نہیں آیا۔

exponovels

ہاں ضرور تمہاری مدد کروں گا لیکن مجھے یقین ہے کہ تم آیندہ خود ایسی کوئی غلطی نہیں کروں گی جس کے لیے تمہیں یہاں تک پہنچنا پڑے۔وہ کہہ کر کھانے کی جانب متوجہ ہوا

آپ ہیر وہو۔۔ فلموں میں تو میں نے بہت ہیر و دیکھے ہیں لیکن اصلی لائف میں پہلی بار دیکھا ہے۔

بہت بہادر ہو آپ کی وجہ سے پولیس فورس پر اعتبار کیا جا سکتا ہے۔آپ نے جس طرح ان لوگوں کا مقابلہ کیا وہ قابل تعریف تھا۔ تھینک یو سوچ آپ نے میری جان بچائی۔

exponovels

آپ اگر وہاں نہ آتے تو پتہ نہیں کیا ہوتا۔

آپ سچ میں ہیرو ہو۔۔۔

اس کے اچانک کمنٹ کرنے پر اسارہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی جب کہ قلب کچھ بھی نہ بول سکا ۔صرف مسکرا کر کھانا کھانے لگا جبکہ شیزرہ کی نگاہیں خود پر محسوس کر چکا تھا

وہ اپنے سامنے بیٹھے اس شخص کو دیکھ رہی تھی دیکھنے میں ایک کافی مچیور اور قابل تعریف انسان لگتا تھا لیکن اس کی آنکھوں میں ایک درد چھپا تھا ایک اداسی تھی اس کی آنکھیں اس کی مسکراہٹ کا ساتھ نہیں دیتی تھی

exponovels

○○○○○

وہ ڈبے میں رک کر ہی شہر یار کو فون کر کے بتا چکا تھا کہ وہ اس کی بہن کو لے کر گھر آ رہا ہے وہ اپنے گھر جائے ویسے تو وہ کافی سارا راستہ طے کر چکا تھا لیکن اس کا فون آنے کے بعد گھر لوٹ آیا تھا کیونکہ اب آگے جانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ شیزرہ خود ہی آ رہی تھی

صبح تقریباً چار بجے وہ شہر یار کے پاس پہنچے تھے۔اسے دیکھتے ہی وہ بھاگ کر اس کے سینے سے آ لگی۔اسے سینے سے لگا کر شہر یار کو سکون ملا۔

قلب کو دیکھ کر وہ اس کے پاس آیا۔جبکہ گاڑی میں بیٹھی اسمارہ کو بھی وہ دیکھ چکا تھا۔جو پچھلی سیٹ سے آگے

exponovels

آئی تھی

تھینک یو سو مچ قلب صاحب آپ نے میری بہن کو بچایا اسے سیو گھر پہنچایا میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں وہ اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے بولا۔

یہ تو میرا فرض ہے اگر آپ کی بہن کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو میں اسے بھی ضرور بچاتا اور ویسے بھی آپ کی بہن اکیلی ہر گز نہیں تھی ان کے ساتھ میری بھی بہن تھی۔

exponovels

اس نے گاڑی میں بیٹھی اسمارہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو شہریار نے ایک نظر اسے دیکھا یہ اسمارہ کا بھائی تھا۔اسے جان کر خوشی ہوئی تھی۔

اسمارا کے بارے میں اپنے جذبات وہ اپنے ماں سے شیئر کرنے والا تھا وہ بتانے والا تھا کہ ان کے لیے بہو وہ ڈھونڈ چکا ہے اور بہت جلد اس کے ساتھ گھر بسانے کا بھی مکمل ارادہ رکھتا ہے

exponovels

قلب جیسے قابل آفیسر کو دیکھ کر وہ یہ اندازہ لگا چکا تھا کہ اسمارہ ایک بہت اچھی فیملی سے تعلق رکھتی ہے کی اس کے بارے میں ساری معلومات تو اس نے ویسے بھی صبح تک حاصل کر لینی تھی

اور دوسری سب سے اہم بات اس کی بہن ٹھیک تھی قلب نے اسے موت کے منہ سے بچایا تھا قلب کا ایک احسان تھا اس پر جسے وہ چکانا چاہتا تھا لیکن قلب جیسا خودار آفیسر کبھی بھی اس سے اس احسان کا بدلہ نہیں مانگے گا۔

exponovels

اسے قلب سے مل کر بے حد خوشی ہوئی تھی اس کی بہن ٹھیک تھی آسمارہ ٹھیک تھی اسے اور کچھ نہیں چاہئے تھا لیکن آئندہ وہ کبھی بھی اپنی بہن کے معاملے میں ذرا سی بھی لاپرواہی نہیں کر سکتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ آئندہ اسے اکیلے کہیں نہیں بھیجے گا۔

For more visit (exponovels.com)

وہ صرف اس کی بہن نہیں بلکہ اس کے لئے اس کی بیٹی تھی اس کی جان تھی وہ اپنی جان کو خطرے میں نہیں ڈال سکتا تھا

وہ اسے کہیں بھی اکیلے بھیجنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنی بہن کی خوشی کیلئے اسے خود ہی کہیں گمانے لے جائے گا

exponovels

وہ اس کی خود ہی یہ خواہش پوری کر دے گا تو یقیناً وہ کسی بھی ٹرپ کے ساتھ جانے کی ضد کبھی بھی نہیں کرے گی ماما تو اسے ٹرپ پر بھیجنا بھی نہیں چاہتی تھی بس اسی نے اس کی ضد دیکھتے ہوئے ماما کو بھی منا لیا۔

لیکن اب اسے اپنی یہ چیز بھی غلط ہی لگی تھی اسے ماما کو منانا ہی نہیں چاہیے تھا بلکہ ماں کی بات مان لینی چاہیے تھی ورنہ آج شیزرہ کے ساتھ کچھ بھی ہو سکتا تھا

exponovels

اس نے بہت بڑی غلطی کی تھی اگر آج اسے کچھ ہو جاتا تو وہ اپنے باپ کو کیا منہ دیکھتا جس کے مرتے وقت اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ شیزرہ کو اپنی بہن نہیں بلکہ بیٹی بنا کر پائے گا۔

اسے آج بھی وہ وقت یاد تھا کتنی مشکل سے اس نے سب کچھ ٹھیک کیا تھا اتنی مشکل سے اس نے کو وقت گزارا تھا کسی سہارے کے بغیر رہنا کتنا مشکل تھا آج بھی وہ وقت بھول نہیں سکتا تھا

ان کے اپنوں نے ہی ان کے ساتھ غداری کی تھی۔انہیں دھوکہ دیا تھا ان کے اپنے ہی ان سے سب کچھ چھین لینا چاہتے تھے۔

لیکن شہر یار نے ہمت نہ ہاری وہ سب سے لڑا۔ بالکل اکیلا تنہا اس نے اپنے باپ کا سارا بزنس سنبھال لیا تھا

exponovels

کل جو لوگ اسے بچہ سمجھ کر بے وقوف بنا کر ساری جائیداد اپنے نام کروا لینا چاہتے تھے ان کے سامنے ہی اس نے اپنا آپ منوایا تھا۔

اس نے انہیں بتایا تھا وہ چھوٹا ضرور تھا لیکن نادان ہر گز نہیں تھا۔ وہ اپنی ماں اور بہن کا سہارا بنا تھا اس نے اپنی ماں کو در در بھٹکنے نہیں دیا تھا اس نے کبھی اپنی ماں کو سر نہیں جھکانے دیا تھا۔

exponovels

اس کی ماں فخر سے سر اٹھا کر اس کے ساتھ چلتی تھی اس نے کوئی بری روش نہ اختیار کی۔اس نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی ایک ایک قدم سنبھال کر اٹھایا وہ اس وقت سے انجان نہیں تھا وہ جانتا تھا اگر اس کے قدم ایک بار ڈگمگا گئے تو وہ کچھ نہیں کر پائے گا۔

لیکن ان سب میں وہ اپنی ماں اور بہن کو زیادہ وقت نہیں دے پا رہا تھا اس کے دل میں ان لوگوں کے لیے بے پناہ محبت تھی وہ ان ہی کے لیے دن رات ایک کرتا تھا لیکن وہ جانتا تھا اس کی بہن ساری خواہشیں اپنے دل میں دبا کے رکھتی ہے

exponovels

کھل کر اس کے سامنے اپنی مرضی کا اظہار نہیں کرتی ابھی پچھلے سال اس نے کہا تھا بائیو کہیں گھوم پھر کر آتے ہیں میں بہت بور ہو رہی ہوں لیکن شہریار نے اسے جواب دیا تھا تمہارے کالج میں ٹرپ جانے والا ہے نہ تو اس میں چلی جاؤ تھوڑا انجوائے کر کے واپس آ جانا

ماما نے تب بھی اس کی بہت خلاف ورزی کی تھی۔جوان بیٹی کو اس طرح کے بھیجنا ان کے لئے بالکل بھی مناسب نہیں تھا مگر شہریار نے انہیں سمجھایا کہ اس کی مرضی ہے تو اسے جانے دیں وہ بالکل چھوٹی بچی نہیں ہے اپنا آپ سنبھال سکتی ہے

exponovels

اور میں کالج کے پرنسپل سے خود بات کروں گااس نے ایسا ہی کر کے اسے پچھلے ٹرپ پر بھی بھیج دیا تھا شاید اس لیے وہ اس بار بھی جانے کے لیے تیار تھی اس کی خوشی دیکھتے ہوئے شہریار نے اسے اس بار بھی منع نہ کیا لیکن ماما اس بار بھی خلاف تھی اب شہریار کو لگ رہا تھا کہ وہ ان کی بات مان لیتا

اس نے ماما کو منایا کہ اسے گھومنے پھرنے جانے دیں تھوڑا بہت انجوائے کر کے واپس آجائے گی پچھلے سال بھی تو گئی تھی

وہ اسے بھی کہہ چکی تھی لیکن اپنے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے وہ اسے کہیں بھی لے کر نہیں جاسکا تو اس نے سوچا کہ ٹرپ پر بھیج دینے سے اس کا دل بہل جائے گا

exponovels

اسکی سوچ اس حد تک غلط ثابت ہو گی یہ اس وہم و گمان میں بھی نہ تھا ماما ٹھیک کہتی تھی بیٹیوں کے معاملے میں لاپروائی ہمیشہ نقصان دہ ہوتی ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ وہاں قلب تھا اس نے اپنی بہن کے ساتھ ساتھ اس کی بہن کی بھی حفاظت کی تھی

exponovels

لیکن وہ ماما کو اس بارے میں کچھ نہیں بتانا چاہتا تھا مما کی طبیعت پہلے ہی خراب رہتی تھی وہ انہیں مزید پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے شیزرہ کو بھی منع کر دیا تھا ماما کو کچھ بھی نہ بتائے بلکہ ماما کے سامنے کوئی بہانہ کر دے

یقیناًماما اس کے جلدی واپس آنے پر سوال تو ضرور کریں گی۔اور ماما کے سامنے تو وہ جھوٹ بول بھی نہیں پاتا تھا وہ ان کے جھوٹ کو بہت آسانی سے پکڑ لیتی تھیں۔

کالج کا پرنسپل بھی کافی زیادہ پریشان تھا اس نے اس چیز پر کسی قسم کا ایکشن نہ لینے کی درخواست کی تھی لیکن شہریاران کی لاپرواہی پر بے حد غصہ تھا۔

لیکن کہیں نہ کہیں وہ یہ بھی جانتا تھا کہ غلطی اس کی بہن کی ہے شیزرہ اس معاملے میں بالکل اسی پر تھی ایک

exponovels

بولنے کے بعد کبھی اپنے الفاظ سے پیچھے نہیں ہٹتی تھی اگر اسے کہیں جانا تھا یہ کوئی چیز دیکھنی تھی تو پھر اسے کوئی روک نہیں سکتا تھا

اور قلب نے بھی یہی کہا تھا کہ غلطی بچیوں کی تھی کالج اسٹاف کی کسی بھی قسم کی کوئی غلطی نہیں تھی اس لیے وہ کسی بھی قسم کا ایکشن لینے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اور نہ ہی یہ بات اپنے والدین تک پہنچانا چاہتا تھا

یہی وجہ تھی کہ شہریار نے بھی اس کے اس پر خاموشی اختیار کر لی تھی وہ بھی یہ بات آگے نہیں پہنچانا چاہتا تھا خاص کر اپنی ماں کو وہ اس بارے میں کچھ بھی بتا کر انہیں ٹینشن نہیں دے سکتا تھا

exponovels

لیکن اسے اپنی بہن کا بھی بہت خیال رکھنا تھا۔وہ اس کی ساری خواہشیں خود پوری کرنا چاہتا تھااس کے دل میں ایسی کوئی خواہش نہیں پال سکتا تھا جو بعد میں اس کے لئے نقصان دہ ثابت ہو۔

exponovels

ooooo

صبح آفس جاتے ہوئے وہ ماں کے کمرے میں آیا تھا جو اسے دیکھ کر مسکرائی روز جانے سے پہلے ان کے

For more visit (exponovels.com)

کمرے میں ضرور آتا تھا

مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے اس نے دروازہ بند کرتے ہوئے انہیں دیکھا ماں نے ایک نظر ٹائم کی طرف دیکھا جہاں آٹھ بج رہے تھے شہریار آٹھ بجے گھر سے نکل جایا کرتا تھا

ایسی کونسی ضروری بات ہے بیٹا جب تم آفس سے واپس آکر نہیں کر سکتے ابھی تو تم لیٹ ہو رہے ہو انہوں نے گھڑی کی جانب دیکھتے ہوئے کہا کہ شہریار مسکرا کر ان کے قریب بیٹھ گیا

exponovels

ضرور کوئی تو بات ہے اسی لئے تو آیا ہوں ویسے آپ کی ایک ٹینشن بھی ختم کرنے والا ہوں اس نے بیڈ پر ایک کونی کے سہارے لیتے ہوئے اس انداز میں کہا کہ ماما نے مسکرا کر اپنی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھا۔

میرے بیٹے کے انداز بتا رہے ہیں کہ اس میں میرے لئے بہو ڈھونڈ لی ہے اور اسے دیکھتے ہوئے بولی تو شہر یار جو کونی کے بل لیٹا تھا اٹھ کر بیٹھا اور حیرانی سے انہیں دیکھنے لگا

ماما آپ کو کیسے پتہ چلا میرا مطلب ہے آپ کو کیسے پتہ چلا میں اس بارے میں بات کرنے والا ہوں اسے دیکھتے ہوئے ان کا شک یقین میں بدل گیا تو وہ مسکرا دی

exponovels

بتاؤ مجھے کون سی لڑکی ہے ابھی رشتہ لے کر اس کے گھر پہنچ جوؤں گئی ماما تو اس سے بھی زیادہ جلدی میں تھیں

کیا بات ہے ماما اتنی تیز سروس۔ ویسے مجھے پتا نہیں کہ وہ لڑکی کون ہے اور اس کے گھر والے کون ہے میں نے اپنے سیکٹری کو لگایا ہے پتا کرنے

exponovels

لیکن آپ کو بتا دیتا ہوں شیزرہ کی سہیلی ہے۔اس کی کلاس فیلو ہے آپ نے نام بھی کہیں بار سنا ہو گا اس کے منہ سے اسمارہ اسے کالج میں دیکھا تھا۔

شیزرہ کے ساتھ ٹرپ پر جا رہی تھی بس ایک نظر دیکھا اسے اور لگا جیسے میری زندگی بدل گئی ہو جسے کوئی ٹھنڈی ہوا کا جھونکا مجھے چھو کر گزرا ہوں ایسا لگا جیسے محبت کا احساس

ایسا لگا اسے دیکھتے ہی مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے ماما پتہ نہیں ایسا ہوتا ہے یا نہیں ہوتا

exponovels

میں نہیں جانتا کہ محبت کیسے ہوتی ہے آہستہ آہستہ کہ ایک دم ہی لیکن اس دن اسے ایک ہی بار دیکھ کر مجھے لگا کہ میرا سب کچھ بدل گیا ہو۔

مجھے لگا میرے دل کی دنیا بدل گئی ہو ماما یہ محبت ہے کیا مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے

میرا دل چاہتا ہے کہ وہ میرے پاس ہو میرے نام سے پہچانی جائے اس کے نام کے ساتھ میرا نام ہو آپ بتائیں نا کیا مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے

exponovels

وہ سوال پر سوال کیا جا رہا تھا جب کہ ماما اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں بے چینی تھی ایسا لگا جیسے ساری رات وہ سو یا نہ ہو یا نہ جانے کتنی ہی راتوں سے اس کی آنکھوں میں وہ چہرہ سما گیا ہو

exponovels

تقریبا چار ماہ پہلے ملی تھی وہ اپنی بیٹی کی سہیلی سے اسے دیکھتے ہی انہوں نے اسے اپنی بہو بنانے کا سوچا تھا لیکن اس کی کم عمری اور معصومیت دیکھتے ہوئے انہوں نے اپنے قدم روک لئے

ان کے مطابق شہر یار کو ایک سمجھدار لڑکی چاہیے تھی جو اس کے ساتھ اس کی سوسائٹی میں موو کر سکے لیکن

شہر یار کی سوچ بہت الگ تھی وہ توان کی پسند کو اپنی پسند بنا چکا تھا بلکہ اسے اپنی محبت کہہ چکا تھا

کیا خدا اس طرح سے بھی آپ کے دل کی مراد پوری کرتا ہے اس لڑکی کو دیکھتے ہی ان کے دل میں خواہش جاگی تھی کہ وہ ان کے خاندان کی بہو بنے اور آج شہر یار بھی وہی خواہش لے کر ان کے سامنے آ بیٹھا تھا

انہوں نے بے حد محبت سے اس کی پیشانی چوم لی

ہاں میری جان اللہ جب چاہے جس کے دل میں چاہے محبت کا جذبہ جگا سکتا ہے۔ یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کس کا نصیب کس کے ساتھ لکھا ہے۔ اللہ کرے جس کی محبت اس نے تمہارے دل میں ڈالی ہے وہ تمہارے نصیب کا ستارہ ہو انہوں نے بے حد محبت سے کہا

exponovels

آمین۔ شہریار نے اپنی ماں کے ہاتھ چومتے ہوئے انہیں اپنے گلے سے لگایا

میں تمہاری لاڈلی سے اس لڑکی کی ساری انفارمیشن نکالتی ہو اور پھر فوراً سے اس کے گھر رشتہ لے کر جاتی ہو تم بھی اپنے سیکٹری کو کام پر لگادو ہم جلد سے جلد اپنی بہو کو لے آئیں گے شہریار اللہ کی طرف سے خیر ہوئی تو سب کچھ خیریت سے ہو گا۔

exponovels

ٹھیک ہے آپ اس سے جو پوچھنا چاہتی ہیں پوچھ لیں ویسے تو میرا اپنا بھی دل کر رہا تھا اس سے اس بارے میں بات کرنے کا لیکن اپنی بہن سے اس طرح کی بات کرنا مجھے بہت عجیب سا لگ رہا تھا۔

اسی لئے آپ سنبھالیں سب کچھ اس سے بھی خود ہی بات کر لیں۔

ویسے مجھے یقین ہے یہ بات جان کر اسے بہت خوشی ہو گی کیونکہ ہر وقت ویسے بھی تو ہمارے گھر میں صرف اسمارا اسمارہ ہی ہوتا رہتا ہے صحیح ہے نانام والی بھی ہمارے ہی گھر آجائے۔

وہ ان کے قریب سے اٹھتا کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کہنے لگا تو ماما مسکرائیں

For more visit (exponovels.com)

انہیں بھی یقین تھااور کوئی اسے اپنے بھائی کے لیے پسند آئے یانہ آئے لیکن اسمارا کی طرف سے اس کی بھی ہاں ہی ہو گی۔

یقینااسمارہ کے بارے میں وہ سب کچھ جانتی تھی انہوں نے ملازمہ سے کہا تھا کہ جسے وہ جاگے اسے ان کے روم میں بھیجا جائے۔

oooooo

شہریار شیزرہ کے سامنے تو کافی ریلکس اور نارمل انداز میں رہا تھا لیکن کمرے میں آنے کے بعد اس کی بے' چینی حد درجہ بڑھ چکی تھی

exponovels

وہ اپنی پہلی محبت کو اس طرح سے کھو نہیں سکتا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ اسمارہ کو یوں کسی اور کا ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا ابھی تو اس نے محبت کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تھا ابھی تو اسے اسمارہ کے ساتھ پورا سفر طے کر کے منزل پانی تھی

وہ ایک کامیاب بزنس مین تھا محبت کے معاملے میں اس طرح سے ہار کر پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا یہ اس کی پوری زندگی کا سوال تھا وہ اپنی چاہت اپنی اولین محبت کو اس طرح سے نہیں چھوڑ سکتا تھا

exponovels

اگر وہ اس کے نصیب میں نہیں تھی تو اور بات تھی لیکن وہ بنا کوشش کی ہمت کیوں ہارے

صرف یہ گمان کر کے اس کا رشتہ طے ہونے والا ہے وہ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھا رہے نہیں یہ اس کی محبت کی توہین تھی

وہ اپنی پہلی محبت اس طرح سے ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا تھا چاہے اس کی زندگی میں کتنی ہی لڑکیاں

exponovels

کیوں نہ آئیں لیکن اس کی پہلی نظر کی محبت اسمارا ہی تھی جو اس کے دل کے ساتھ ساتھ اس کی ہر سوچ پر سوار ہو چکی تھی

وہ اپنی پہلی چاہت کو اس طرح سے خود سے دور نہیں جانے دے سکتا تھا اور بنا کوشش کیے ہمت نہیں ہار سکتا تھا اس نے فیصلہ کر لیا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ پیچھے نہیں ہٹے گا وہ کل ہی اپنی امی کے ساتھ ان لوگوں کے گھر رشتہ لے جانے کا فیصلہ کر چکا تھا

exponovels

اس کے سیکرٹری نے اسے ساری انفارمیشن دے دی تھی اسے جان کر حیرانگی ہوئی تھی کہ اسمارہ کوئی انجان نہیں بلکہ غالب شاہ کے بیٹی تھی غالب شاہ بزنس کی دنیا میں ایک چمکتا ہوا ستارہ تھے

جسے وہ بہت ہی اچھے طریقے سے جانتا تھا اور بزنس کے حوالے سے وہ اس سے کافی اچھے تعلقات بھی رکھتے تھے۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ صبح ہی اسمارہ کا رشتہ لے کر غالب صاحب سے ملنے ان کی حویلی میں جائے گا وہ

exponovels

ہاں کریں یا انکار کر دیں لیکن وہ کوشش ضرور کرے گا

اپنے دل کو راحت پہنچانے کے لیے وہ فی الحال کچھ بھی کر سکتا تھا اور اس کا چین اس کی راحت اس کا سکون صرف اور صرف اسمارا تھی

exponovels

جواس کی زندگی میں آنے سے پہلے ہی اس کے لیے ایک مشکل امتحان بنتی جارہی تھی لیکن شہریار کو یقین تھا وہ محبت کا ہر امتحان پاس کر جائے گا

ooooo

کیا مطلب آپ مجھے اپنے ساتھ لے کر نہیں جائیں گے وہ اداسی سے کہنے لگی

نہیں شازی اس بار تمہیں اپنے ساتھ لے کر جانا ممکن نہیں انشااللہ اگر رشتہ ہو گیا تو پھر تو آنا جانا لگا ہی رہے گا پھر جب چاہے اپنی سہیلی سے ملنا اور پھر تمہاری سہیلی ہمیشہ کے لئے یہی آجائے گی تمہارے بھائی کی دلہن بن کر ماما اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی

اگر اللہ نے چاہا تو ایسا ہی ہو گا آپ لوگ جائے میں دعا کروں گا انشاءاللہ سب کچھ اچھا ہو گا میرے بھائی نے

exponovels

کبھی کسی کا برا نہیں چاہا ان کے ساتھ بھی کچھ برا نہیں ہو گا

مجھے یقین ہے اللہ کسی کے دل کی پہلی مراد کبھی بھی رد نہیں کرتا اور اسمارہ میرے بھائی کی پہلی پسند ہے اللہ کبھی ان کا دل نہیں ٹوٹنے دے گا انشاءاللہ سب کچھ اچھا ہو گا

ماما نے مسکرا کر اس کی پیشانی چوم کر آمین کہا ان کی بھی تو یہی خواہش تھی کہ ان کے بیٹے کی پہلی مراد رد نہ ہو

۔

exponovels

وہ گھر سے باہر نکلی تو شہریار گاڑی میں ان کا انتظار کر رہا تھا

تم ان لوگوں کے بارے میں کیا خود جانتے ہو میرا مطلب ہے کچھ پتہ بھی ہے یا بس ہم رشتہ لے کر جا رہے ہیں ماما پریشانی سے کہنے لیوہ کافی پریشان تھی کیوں کہ وہ اسمارہ کی فیملی کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھی

اس طرح کسی کے گھر میں جانا انہیں خود بھی بہت عجیب لگ رہا تھا

exponovels

زیادہ تو کچھ نہیں پتا بس اتنا ہی پتا ہے کہ وہ غالب شاہ کے بیٹی اور غالب صاحب بہت اچھے انسان ہیں میری کافی بار ان سے ملاقات ہوئی ہے وہ بہت اچھے انسان ہیں خاندان بھی بہت اچھا ہے اور باقی آپ خود چل کے دیکھ لیجئے گا

اس نے ساری بات آنے والی ملاقات پر چھوڑ دی ماما نے صرف ہاں میں سر ہلا یا وہ بیٹے کی بے چینی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی

exponovels

گھر سے نکلتے ہوئے بھی وہ کتنی ہی دعائیں مانگ چکی تھیں انہوں نے اپنے بیٹے کی ہر جائز خواہش پوری کی تھی اور ناجائز اور بے بنیاد خواہش تو یہ بھی نہیں تھی

exponovels

وہ اپنے بیٹے کی اس خواہش کو پورا کرنا چاہتی تھی پہلی محبت دل میں وہ مقام حاصل کر لیتی ہے جسے بھلانا ناممکن ہو جاتا ہے وہ اپنے بیٹے کی پہلی محبت کو ادھورا نہیں چھوڑ سکتی تھی

○○○○○○

ماما حویلی کو دیکھ کر وہ یہ اندازہ لگا چکی تھیں کہ یہ لوگ بہت زیادہ امیر ہیں لیکن انہیں اپنے بیٹے کی قابلیت پر بھی پورا یقین تھا

شہریار نے جب ان کے بارے میں انفرمیشن نکالی تو اسے پتہ چلا کہ یہ لوگ اس کے لیے انجان ہر گز نہیں ہے وہ کہیں دفعہ ان کے ساتھ میٹنگ اور پارٹیز میں مل چکا ہے

exponovels

آج اتوار کا دن تھا۔ تقریباً سب ہی لوگ اس وقت گھر پر موجود تھے۔

غالب صاحب کو جب یہ بتایا گیا کہ ان سے اور ان کی بیگم شہریار قادر شاہ اپنی والدہ کے ساتھ ملاقات کرنے آیا ہے تو وہ فوراً ہی اسے مہمان خانے میں ٹھہرا کر اس سے ملنے چلے آئے تھے

exponovels

وہ شہریار سے کافی زیادہ متاثر تھے اتنی کم عمر میں قادر صاحب کے بعد جس طرح سے اس نے ان کا بزنس سنبھالا تھا یہ اس کی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت تھا

آئیں شہریار صاحب آج آپ یہاں آپ نے تو ہمیں سرپرائزڈ کر دیا وہ اندر داخل ہوتے خوش اخلاقی سے کہنے لگے ان کی خوش اخلاقی پر شہریار بھی اپنی سیٹ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا انہوں نے کافی گرمجوشی سے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا شاید وہ مہمان نوازی کر رہے تھے

جبکہ سعدیہ بیگم ان کے ساتھ ندر آتے ہوئے رخشندہ بیگم سے ملنے لگیں

exponovels

دراصل سرپرائز تو میں ابھی آپ کو دینے آیا ہوں بلکہ میری والدہ اور میں یہاں ایک مقصد کے لیے آئے ہیں

For more visit (exponovels.com)

بات ہی کچھ ایسی تھی کہ میں اکیلے نہیں آپایا مجھے لگا یہاں پر میری والدہ کا ہونا بہت ضروری ہے اس نے اپنی ماں کا تعارف کرواتے ہوئے کہا

exponovels

دراصل غالب صاحب میں ایک سیدھا سادہ انسان ہوں ہر انسان کی طرح اپنے دل میں خواہشات رکھنا اور ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا میرا ابھی شوق میں اپنی زندگی جینا چاہتا ہوں اپنے من پسند ہمسفر کے سا تھ

بات گھمانے پھرانے کا کوئی فائدہ نہیں ہمارے تو پیغمبر بھی کہہ کر گئے ہیں کہ جو لڑکی تمہیں پسند ہو اسے اس کی مرضی سے اپنے نکاح میں شامل کر لو۔

میری زندگی بہت خالص ہے میں اپنی زندگی میں آئی پہلے لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ آپ کی بیٹی ہو گی مجھے یقین ہے کہ آپ کو ہمارا یہاں آنا اور یہاں آنے کا مقصد برا نہیں لگا ہو گا وہ بے حد صاف الفاظ میں اپنی بات کلیئر کر چکا تھا جس کا مطلب بھی وہ سمجھ چکے تھے

exponovels

غالب صاحب نے ایک نظر سعدیہ بیگم کی جانب دیکھا جو یہ سب کچھ دیکھ کر کافی پریشان لگ رہی تھی

بھائی صاحب آپ کی بیٹی اسمارہ میری بیٹی کی دوست ہے کالج میں کیا بتاؤں میری بیٹی تو بس اسی کے گن گاتی رہتی ہے گھر میں صرف اسی کے بارے میں بات کرتی ہے میری بیٹی شازی کا تو کالج میں اور کوئی دوست نہیں ہے۔

exponovels

میں اپنی بیٹی سے ملنے جب کالج میں گئی میری ملاقات اسمارہ سے ہوئی تھی وہ سیدھی سادی معصوم سی لڑکی دل کو بھا گئی میں نے اسی وقت اسے اپنے بیٹے شہریار کے لئے پسند کر لیا تھا اور میرے بیٹے کو بھی میری پسند پر

کوئی اعتراض نہیں ہے

جس دن وہ ٹرپ پر جا رہی تھی اس دن شہریار نے ایک سر سری سی نظر اس کو دیکھا تھا اور آج اس کا دعوی ہے کہ وہ اس سے محبت کر بیٹھا ہے پہلی نظر کی محبت بڑی ظالم ہوتی ہے انسان کو ایک ہی جگہ قید کر لیتی ہے انسان آسانی سے اس سے پیچھا چھڑا کر آگے نہیں بھر پاتا میں جانتی ہوں آپ میری بات کا مطلب بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہے ہوں گے

exponovels

وہ بے حد مدہم لہجے میں بات کر رہی تھی ان کے انداز نے غالب صاحب کو متاثر کیا تھا

لیکن وہ اس بات کو نظر انداز بھی نہیں کر سکتے تھے کہ وہ اپنی بیٹی کی بات کہیں اور طے کر رہے ہیں تھے
انہوں نے زبان نہیں دی تھی لیکن پھر بھی وہ لڑکا انہیں بے حد پسند تھا اپنی بیٹی کے لحاظ سے

exponovels

میری بیٹی اس بارے میں کچھ جانتی ہے کافی دیر سوچنے کے بعد وہ بولے

شہریار نے فورن نہ میں سر ہلایا اپنی محبت کی خاطر اسمارہ کی ذات پر کسی قسم کا کوئی الزام برداشت نہیں کر سکتا تھا

exponovels

آپ کی بیٹی نے تو شاید میرے بیٹے کو دیکھا تک نہیں یہ تو یکطرفہ محبت ہے جسے آپ بہت خوبصورت رشتے میں بدل سکتے ہیں

بھائی میں جانتی ہوں آپ کی بیٹی کے لئے بہت اچھے رشتے آئے ہوں گے لیکن میرا دعوی ہے میرے بیٹے سے زیادہ محبت اسے اور کوئی نہیں دے سکے گا اللہ کے فضل و کرم سے دولت کی ہمیں بھی کوئی کمی نہیں ہے آپ کی بیٹی کی ہر خواہش پوری ہو گی

میرا بیٹا اس کی خواہشوں کی قدر خود سے بڑھ کر کرے گا

بے شک محبت تو ہر کوئی دے سکتا ہے لیکن میرا بیٹا آپ کی بیٹی کو تحفظ کے ساتھ ساتھ عزت بھی دے گا جس کی خواہش ہر لڑکی کرتی ہے

exponovels

آپ کی بیٹی کا معاملہ ہے آپ سوچ سمجھ کر جواب دیں ہمیں کوئی جلدی نہیں ہے ہم آپ کے جواب کے منتظر رہیں گے

وہ مسکرا کر کہنے لگی غالب صاحب نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور ان کے ساتھ ہی اٹھ کھڑے ہوئے

انہوں نے ایک نظر شہریار کو دیکھا پچھلے سات سال سے یہ لڑکا اپنا نام بنائے ہوئے تھا

قادر صاحب کی شخصیت بھی ان سے چھپی ہوئی ہر گز نہیں تھی ان کے ساتھ ان کے بزنس کے حوالے سے کافی اچھے تعلقات تھے

exponovels

اوران کے جانے کے بعد جس طرح سے شہریار نے سب کچھ سنبھال لیا تھا وہ قابل تعریف تھا انہیں شہریار بہت پسند تھا لیکن اپنی بیٹی کے حوالے سے انہوں نے کبھی بھی شہریار کو نہیں سوچا تھا

انہیں بالکل بھی اندازہ نہ تھا کہ شہریار اور اس کی والدہ ان کے گھر اس مقصد سے آئیں گے۔ بلکہ شہریار کا

exponovels

یوں اچانک ان کے گھر میں آنا ان کے لئے کافی حیران کن تھا۔

لیکن شہریار کا اسمارہ کا رشتہ لے کر ان کے گھر میں آنا انہیں سوچ میں مبتلا کر گیا تھا ایک طرف وہ لڑکا تھا جو ابھی ابھی بزنس سٹارٹ کر کے اپنا نام کمانا شروع کر رہا تھا جبکہ دوسری طرف شہریار تھا ایک کامیاب بزنس مین

ایک کامیاب انسان اگر وہ ایک دوست بن کر سوچتے ہیں تو دوست کے ساتھ ناانصافی کر دیتے اور اگر وہ

exponovels

ایک باپ بن کر سوچتے ہیں تو شہریار کے لیے ایک بہترین آپشن تھا اب تک آئے اسمارہ کے تمام رشتوں میں سے انہیں شہریار سب سے زیادہ پسند آیا تھا

لیکن وہ پھر بھی خود سے فیصلہ نہیں کر سکتے تھے وہ اس رشتے کے بارے میں فی الحال دادا جان سردار شاہ اور قلب سے بات کرنا چاہتے تھے ان کے مشورے کے بغیر وہ ویسے بھی اپنی بیٹی کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے تھے اور سعدیہ بیگم کو بھی ان کی بات بالکل ٹھیک لگی تھی

exponovels

ویسے بھی اب تک آئے اسمارہ کے تمام رشتوں میں شہریار کا رشتہ ہی سب سے بہترین لگ رہا تھا

○○○○○

ماما ان لوگوں نے کیا کہا کیا وہ لوگ اسمارا کی شادی بھیا کے ساتھ کرنے کو تیار ہے وہ جب آئی تو شیزرہ کافی بے چینی سے ان کے پاس آئی تھی جب کہ شہریار گاڑی کھڑی کرنے جا چکا تھا

ابھی کچھ کہا نہیں جا سکتا بیٹا ان کی بیٹی کا معاملہ ہے وہ اس طرح سے جواب تو نہیں دے سکتے نا انہوں نے وقت مانگا ہے

انشاءاللہ سوچ سمجھ کر اچھا فیصلہ ہی کریں گے تم بھی دعا کرو کہ ان کا فیصلہ تمہارے بھائی کے حق میں ہو

For more visit (exponovels.com)

اس کی بے چینی کو دیکھتے ہوئے ماما سمجھاتے ہوئے بولیں وہ نہیں جانتی تھی کہ اس رشتے سے انکار کرنے پر شہریار کو کوئی فرق پڑے گا یا نہیں لیکن ان کی بیٹی اداس ہو جائے گی اس بات کا اندازہ تھا

exponovels

انشاءاللہ ہاں جواب ہو گا میرے بھائی میں کوئی کمی ہے کیا دیکھ لیجئے آپ وہ لوگ ہر گز انکار نہیں کریں گے اگر آپ کہیں تو میں اس بارے میں اسمارا سے بات کروں وہ اس معاملے کو ایک مسئلہ کے طور پر لیتی ہوئی ان سے پوچھنے لگی

نہیں بیٹاہر گز نہیں تم اس بارے میں کچھ نہیں بتاؤں گی یہ تو اس کے والدین اس سے پوچھیں گے کہ وہ کیا فیصلہ کرتی ہے ہمارا کام رشتہ لے کر ان کے گھر جانا تھا اور ہم اپنا کام کر چکے ہیں اب آگے اس کے والدین نے فیصلہ کرنا ہے کہ اس کے لئے کون سا رشتہ بہتر ہے

اور پھر اسی حساب سے وہ اسارہ سے بھی سوال پوچھیں گے یہاں بات بیٹی کے رشتے کی ہو رہی ہے یقیناً والدین بہتر فیصلہ کریں گے اب ہمیں اور کچھ نہیں کرنا صرف ان کے جواب کا انتظار کرنا ہے اور تمہیں اس بارے میں اس طرح سے کوئی بھی بات کرنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے

exponovels

اسمارہ کے والدین ہمیں جواب دے دیں پھر آگے کے مراحل طے ہوں گے ہم نے خاموش ہی رہنا ہے چلو جاؤ کیا شکل بنائی ہوئی ہے صبح سے بالوں میں کنگی تک نہیں کی ہے تم نے چلو جلدی سے جا کر اپنی حالت ٹھیک کرو کیا حال بنا رکھا ہے تم نے اپنا تمہارا بھائی تمہیں دیکھ کر کیا سوچے گا کہ اس کی شادی کو سر پر سوار کر لیا ہے۔

وہ اسے زبردستی کمرے میں بھیجتے ہوئے کہنے لگی تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔

oooo

سمجھ نہیں آرہا دونوں رشتے ہی بہترین ہیں لیکن شہریار کی شخصیت میں زیادہ وزن ہے عاصم ابھی کامیابی کی

For more visit (exponovels.com)

طرف جارہا ہے جبکہ شہریار ایک کامیاب انسان ہے اگر سچ کہوں تو مجھے شہریار بے حد پسند ہے

عاصم بھی بہت اچھا انسان ہے۔ لیکن شہریار کی کامیابی نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے سردار شاہ بات کرتے ہوئے شہریار کی سائیڈ لے رہے تھے

exponovels

جی بابا میں بھی ایک بار شہریار سے ملا ہوں بلکہ ابھی تین دن پہلے ہی ملا ہوں۔ مجھے بھی شہریار ہی زیادہ اچھا لگا اگر آپ عاصم اور شہریار کا موازنہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو مجھے شہریار ایک بہترین انسان لگا۔

لیکن فیصلہ تو آپ دونوں نے کرنا ہے آپ ایک بار آنٹی سے کنفرم کر لیں اگر انہیں کوئی اعتراض ہو تو پھر سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں

exponovels

کیونکہ مجھے تو یہی لگتا ہے کہ دادا اور چچا سب ہی شہریار کے حق میں ہیں اور اگر آپ مجھ سے پوچھتے ہیں تو میں بھی شہریار کو ہی چنوں گا۔

کیوں کہ بیٹیوں کے معاملے میں ہمیشہ تھوڑا سا خود غرض ہو کر سوچنا پڑتا ہے۔ہم بھی اپنی بیٹی کے معاملے میں تھوڑا خود غرض ہو کر سوچتے ہیں اس میں کچھ غلط نہیں ہے یہ تو حکم ہے کہ بیٹیوں کے نصیب کا فیصلہ بہترین کیا جائے

exponovels

عاصم بہتر ہے لیکن شہریار بہترین ہے

اگر ہمارے پاس بہترین کا آپشن ہے تو ہم بہتر کی جانب کیوں جائیں لیکن میں یہ بھی کہوں گا کہ پلیز آپ ایک بار اسمارہ سے بھی اس بارے میں ضرور بات کریں۔اس نے بات ختم کرتے ہوئے کہا

جی بھائی صاحب قلب ٹھیک کہہ رہا ہے اس طرح کے فیصلوں میں بیٹیوں کی مرضی شامل ہونا بے حد ضروری ہے میں نہیں چاہتا کہ جو اس گھر میں پہلے ہوا وہ دوبارہ ہو۔

exponovels

چار سال پہلے جو کچھ ہوا اس کے بعد میں آج سر اٹھا کر چلنے کے قابل نہیں میرے سینے پہ خنجر چلانے والی کوئی غیر نہیں بلکہ میری اپنی بیٹی تھی۔

کچھ زخم کبھی بھرے نہیں جا سکتے اسمارہ سے ایک بار آپ ضرور پوچھ لیجئے گا تاکہ کل کو کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔ میں نہیں چاہتا جو غلطی میں نے کی ہے وہ غلطی اس گھر میں کوئی بھی دوبارہ کرے سر درد شاہ نظر جھکائے اپنی بات مکمل کرتے اٹھ کھڑے ہوئے تھے

exponovels

غالب صاحب کہنا چاہتے تھے ان کی بیٹی اور کرن میں بہت فرق ہے لیکن وہ اپنے بھائی کو مزید شرمندہ نہیں کرنا چاہتے تھے اسی لئے خاموش رہے۔

انہوں نے ایک نظر اپنے باپ کے جانب دیکھا۔

ہم سب کا فیصلہ شہریار کے حق میں ہے غالب ہمیں عاصم کے رشتے پر بھی کوئی اعتراض نہیں بیشک وہ بھی بہترین رشتہ ہے

exponovels

عاصم امریکہ میں رہتا ہے وہ کامیاب ہوگا ہماری بیٹی خوش رہے گی یہ سوچ کر اپنی بیٹی کو خود سے دور کر دینا عقلمندی نہیں امریکا میں وہ خوش رہے گی اس بات کی کیا گارنٹی ہے کون سا ہم اسے وہاں دیکھ رہے ہوں گے پاکستان میں ہمارے گھر کے پاس ایک ہی شہر میں وہ ہر وقت ہمارے سامنے رہے گی

اس کے صحیح غلط ہر فیصلے میں ہم اس کو ایک اچھا سپورٹ دے سکتے ہیں میرے خیال میں ہمیں شہریار کے رشتے پر غور کرنا چاہیے نا کہ عاصم کے رشتے پر انہوں نے سمجھاتے ہوئے کہا تو غالب شاہ نے ہاں میں سر ہلایا وہ مزید کچھ نہیں سوچنا چاہتے تھے

○○○○

شیزرہ کالج آئیں تو اسے پتہ چلا کہ آج اسمارا نہیں آئی ہے۔ان نے ویسے بھی اسے بتادیا تھا کہ وہ آج نہیں

exponovels

آئے گی لیکن اس کے پیچھے تو وجہ وہ رشتہ تھا جو آج اس کے لئے آنے والا تھا

لیکن کل تو اس کے بھائی کا رشتہ گیا تھا تو کیا ان لوگوں کو انکار تھا اس رشتے سے تبھی تو وہ آج نہیں آئی تھی ورنہ ضرور آتی

اسے پریشانی ہونے لگی تھی یقیناً ان لوگوں کو رشتے سے انکار کرنا تھا اور اگر وہ لوگ انکار کرتے تو اس کے بھائی کا کیا ہوتا

For more visit (exponovels.com)

اس کے بھائی نے کہہ دیا تھا کہ اسے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن شیر زہ کو فرق پڑتا تھا کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ اسمارا اس کی بھابھی بنے۔

اس کا سارا دن یوں ہی پریشانی میں گزر گیا کالج میں بھی اس نے کسی سے کوئی بات نہیں کی آج کا سارا دن اس کا موڈ آف ہی رہا۔

exponovels

گھر واپس آئی تو ماما گھر پر نہیں تھیں جبکہ شہریار اپنے آفس میں تھا کمرے میں آکر اس کا دل چاہا کہ وہ اسمارہ کو فون کرے لیکن ماما نے اسے منع کر رکھا تھا اسی لئے خود کو ریلیکس کرتی ٹی وی کی جانب متوجہ ہونے کی کوشش کرنے لگی

--

جو اس کے لئے کافی مشکل تھا ٹی وی بند کر کے وہ بیڈ پر لیٹی اپنا موبائل یوز کرنے لگی جب اچانک ہی سوچ کے دھاگے قلب کی ذات سے الجھنے لگے۔

exponovels

اس کے ذہن میں ایک بار پھر سے اس کی اداس آنکھیں روشن ہونے لگی۔ وہ اس کے بارے میں کیوں سوچتی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن وہ اس کی زندگی میں اس کے ذہن پر سوار ہو چکا تھا۔

وہ اس کی ذات کو سلجھانا چاہتی تھی ایک سوچ ہمیشہ اس کے سر پر سوار رہتی۔ لیکن ایسا کیوں ہوتا تھا وہ تو قلب کو ٹھیک سے جانتی تک نہیں تھی اس کے بارے میں اسے صرف اتنا ہی پتہ تھا کہ وہ اسمارہ کا بھائی ہے

اس کی اداسی سے اس کا کیا لینا دینا تھا وہ کیوں اسے نظر انداز نہیں کر پا رہی تھی۔ جب وہ اس کے ذہن پر سوار

exponovels

ہوتا ہر سوچ اس کے دماغ سے نکل جاتی اسے کچھ یاد رہتا تو صرف اس کی آنکھیں اس کی اداس آنکھیں وہ اسے اداس نہیں دیکھنا چاہتی تھی

اس کے دل میں ایک خواہش جاگی تھی اس کی اداس آنکھوں میں خوشی لانے کی۔۔۔ لیکن کیوں ۔۔۔۔؟ وہ کیوں اسے خوش دیکھنا چاہتی تھی اس سوال کا جواب وہ خود بھی نہیں جانتی تھی

○○○○○

ارے اسارہ تم کالج نہیں گئی سعدیہ بیگم اس کے کمرے میں آئی تو وہ الماری سے اپنے نئے کپڑے نکال رہی تھی

exponovels

ماما آپ نے ہی تو دو دن پہلے منع کیا تھا کہ مجھے منڈے کو کالج نہیں جانا کیوں کہ کچھ لوگ آرہے ہیں مجھے دیکھنے کے لیے اس نے یاد کرواتے ہوئے کہا۔

exponovels

اوہ مجھے یاد آیا میں نے ہی تمہیں منع کیا تھا لیکن تمہاری چھٹی ویسٹ ہو گئی کیونکہ اب وہ لوگ نہیں آرہے سعدیہ بیگم اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

For more visit (exponovels.com)

لیکن ماما آپ نے تو کہا تھا کہ وہ لوگ آرہے ہیں اب اچانک وہ لوگ کیوں نہیں آرہے کیا کوئی بات ہو گئی ہے وہ یہ سب کچھ نہیں پوچھنا چاہتی تھی لیکن یہ الگ بات تھی کہ اپنے رشتے کے بارے میں وہ سب کچھ جاننا چاہتی تھی۔

ہاں بیٹا دراصل تمہارے ابو نے اس رشتے کے لئے انکار کر دیا ہے وہ تمہاری شادی وہاں نہیں کرنا چاہتے بلکہ انہیں کوئی اور لڑکا پسند آگیا ہے وہ تمہیں خود سے اتنے دور دوسرے ملک میں نہیں بھیجنا چاہتے تھے اسی لیے وہ تمہاری شادی پاکستان میں ہی کرنا چاہتے ہیں۔

exponovels

پاکستان سے بھی تمہارے لئے بہت اچھے اچھے اور قابل غور رشتے آئے ہیں لیکن تمہارے بابا کو شہریار قادر کا رشتہ پسند ہے فی الحال انہوں نے کلیئر تو نہیں کیا لیکن سب گھر والے شہریار قادر کے حق میں ہیں۔

بلکہ تمہارے ابو تو جلد ہی نکاح چاہتے ہیں دراصل تمہیں تو پتا ہے کہ اگلے مہینے تمہارے ابو حج کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

exponovels

یہی وجہ ہے کہ وہ پہلے تمہاری ذمہ داری نبھالیناچاہتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ قلب کی زندگی پھر سے روشن ہو جائے لیکن قلب شادی کے لئے راضی نہیں وہ اپنی زندگی دوبارہ مشکل میں نہیں ڈالناچاہتا۔اس کا پہلا تجربہ بھی کافی زیادہ تلخ رہاہے لیکن تمہارے لیے وہ بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں گے

انہوں نے بے حد محبت سے اس کے گال کو چومتے ہوئے کہاتو اسمارا مسکرائی

یقیناماما بابامیرے بارے میں جو بھی فیصلہ کریں گے وہ بہت اچھاہو گا۔مجھے بابا کے کسی فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔وہ چاہے میری شادی پاکستان میں کریں یا پاکستان سے باہر میں ان کے فیصلے پر سر جھکالوں گی

exponovels

آپ میری طرف سے کسی بھی قسم کی ٹنشن نہ لیں انشاءاللہ میں آپ کی تربیت کو کبھی شرمندہ نہیں ہونے دوں گی۔

اب آپ بالکل بے فکر ہو جائیں اور جا کر آرام کریں آج شام کا ڈنر میں خود ریڈی کر والوں گی ویسے بھی آج تو فری ہوں کالج سے بھی چھٹی ہو گئی سارادن بور ہو جاؤں گی۔ ویسے آج میری سہیلی مجھے بہت گالیاں دے رہی ہو گی کالج نہ آنے پر اس نے مسکرا کر کہا۔

exponovels

کون سی سہیلی شیزرہ۔۔۔؟ماما نے سرسری سے انداز میں پوچھا

ارے واہ آپ کو میری دوست کا نام یاد ہے بس وہی تو ہے۔وہ تو کہہ رہی تھی کہ میں آج کالج نہیں آرہی تو وہ بھی نہیں آئے گی کیونکہ سارادن میرے بغیر بور ہو جائے گی لیکن آج سر احمد کی بہت اہم کلاس تھی کسی ایک کا ہونا بہت لازمی تھاوہ یقینامیرے نوٹس بھی بنادے گی۔اس نے یقین سے کہا

کیاتم اپنی اس دوست کو بہت چاہتی ہو۔سعدیہ بیگم آج ایسے ہی اس سے سوال جواب کرنے لگیں۔

exponovels

جی بالکل وہ ہے ہی اتنی پیاری اور معصوم سی کون اس سے پیار نہیں کرے گا آپ ایک بار اس کی باتیں سنیں نا تو آپ ہنس ہنس کے پاگل ہو جائیں۔ شیزرہ کو یاد کر کے اس کے اپنے لبوں پر بھی پیاری سی مسکراہٹ آگئی تھی۔

exponovels

اگر تمہیں تمہاری اس سہیلی کا ساتھ ہمیشہ کے لیے مل جائے تو۔ ماما کا انداز اب بھی ویسا ہی تھا۔ وہ بس یہاں غالب شاہ کے کہنے پر اس رشتے میں اسمارہ کی جانب سے دلچسپی دیکھنا چاہتی تھی۔

لڑکیوں کی دوستی کا ساتھ ہمیشہ کا تو نہیں ہوتا نا۔ چند سالوں کا ساتھ ہوتا ہے جو چند سالوں میں گزر جاتا ہے بس اچھی یادیں ہمیشہ وابستہ رہتی ہیں۔

دوست دنیا میں تو نہ سہی لیکن آخرت میں ضرور ملتا ہے مجھے اپنی اس دوستی پر اتنا یقین ہے کہ میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ قیامت کے دن شیزرہ سے ملاقات ضرور نصیب ہو گی۔

exponovels

اور اگر تمہیں دنیا میں ہی اس کا ساتھ مل جائے تو۔۔۔ ماما نے پھر سے پوچھا

تو میں اپنے آپ کو اس دنیا کی سب سے خوش قسمت دوست تصور کروں گی اس نے مسکرا کر کہا

ذریعہ کوئی بھی ہو تمہیں تمہاری دوستی چاہیے ہے نا ماما سوال کر رہی تھیں

کیا مطلب۔۔۔؟ میں کچھ سمجھی نہیں ماما اسے سچ میں ان کی بات سمجھ میں نہیں آئی تھی۔

exponovels

مطلب یہ پوچھ رہی ہوں کہ کیا تم اپنی اس دوست کے ساتھ کے لیے کچھ کرنے کو تیار ہو۔۔ماما کا انداز اب اسے پریشان کر رہا تھا۔

جی بالکل اگر ہماری دوستی ہمیشہ کے لیے ہو جائے تو کیا ہی کہنے کیسے اچھا نہیں لگے گا کہ اس کا بیسٹ فرینڈ ہمیشہ اس کے ساتھ رہے۔

مطلب میں اس رشتے کے لیے ہاں کر دوں تمہاری طرف سے ماما کے اچانک سوال نے اسے حیران کر دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

تمہارے بابا چاہتے ہیں کہ میں ایک بار تمہاری مرضی پوچھ لوں میں جانتی ہوں تمہیں اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا لیکن میں نے سوچا کیوں نہ تمہیں اس رشتے کا ایک اہم فائدہ بھی بتا دوں جیسے جان کر تمہیں یقیناً خوشی ہوگی۔انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا لیکن اسمارا کیلئے یہ سب کچھ ہینڈل کرنا بے حد مشکل تھا

ماما میں اب بھی نہیں سمجھی آپ کیا کہنا چاہتی ہیں اس نے صاف گوئی سے کہا

اف نادان لڑکی جو رشتہ تمہارے لیے آیا ہے شہریار قادر کا وہ کوئی اور نہیں بلکہ تمہاری بیسٹ فرینڈ شیزرہ کا سگا بڑا بھائی ہے۔

تمہارے بابا کو یہ رشتہ بے حد پسند آیا ہے وہ شہریار کو بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں۔اس کی امی نے تمہیں کالج میں پسند کر کے یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ تمہیں اپنے بیٹے کے لئے مانگ کر گی ہیں

اور اسی سلسلے میں کل وہ یہاں ہمارے گھر آئی تھیں تمہارا ہاتھ مانگنے کے لیے تمہارے بابا کو اس رشتے پر کوئی

exponovels

اعتراض نہیں ہے یہاں تک کہ تمہارے چچااور دادا نے بھی اس رشتے کے لیے حامی بھر دی ہے

قلب شہریار سے مل چکا ہے اسے بھی شہریار بہت پسند آیا ہے۔اوراب تمہارے بابا تمہاری رضامندی چاہتے ہیں۔

تمہیں خود سے دور امریکہ بھیجنے سے کہیں بہتر انہیں پاکستان کا یہ رشتہ لگا۔اسی لیے تم سے یہ تمام سوال جواب کر رہی تھی اب تم مجھے جلدی سے اپنا جواب بتاو تاکہ میں تمہارے بابا کو مطمئن کر سکوں

exponovels

ہم ان لوگوں کو جلد سے جلد جواب دینا چاہتے ہیں ماما سے سمجھاتے ہوئے بتانے لگیں

آپ لوگوں کو جو بہتر لگے وہی ٹھیک ہو گا ماما مجھے کوئی اعتراض نہیں اس نے سر جھکاتے ہوئے کہا تو ماما نے مسکرا کر اس کی پیشانی کو چوم لیا

جیتی رہو خوش رہو اللہ تمہیں ہر بری نظر سے بچائے تمہارے بابا تمہارا فیصلہ جان کر بے حد خوش ہوں گے

۔

exponovels

ہم جلد ہی ان لوگوں کو ہاں میں جواب دے دیں گے ماما اٹھ کر کھڑی ہوئی تو اسمارہ بھی ان کے ساتھ ہی اٹھی۔

اسمارہ نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس کا رشتہ اس کی بیسٹ فرینڈ کے گھر سے آئے گا

اسے یاد تھا شہریار کو اس نے ایک دفعہ دیکھا تھا جس دن وہ ٹرپ پر جا رہی تھی اس دن وہ بے حد زبردست پرسنیلٹی کا مالک تھا اور دیکھنے میں بے حد خوبصورت تھا۔

exponovels

لیکن اس کے لیے اس کا رشتہ آجائے گا یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس وقت وہ کس طرح سے ری ایکٹ کرے کیا اسے شیزرہ کو فون کرنا چاہیے اس بارے میں اس سے کچھ پوچھنا چاہیے لیکن وہ اس سے کیا پوچھے گی۔۔

کتنا عجیب لگے گا یہ کہتے ہوئے کہ میرے لئے تمہارے بھائی کا رشتہ آیا ہے

اور میرے تمام گھر والوں کو وہ رشتہ اتنا پسند ہے کہ وہ فوراً ہی اس کی شادی اس سے کر دینے کو تیار ہیں۔

exponovels

شیزرہ نے خود بھی تو اس بارے میں اس سے کوئی بات نہیں کی تھی۔

شیزرہ نے اسے بتایا تک نہ تھا کہ اس کے گھر میں اس کا بھائی اور اس کی امی آئی ہیں یہ سب کچھ کب اور کس وقت ہوا تھا اسے بالکل بھی پتا نہیں تھا۔

ہاں لیکن ایک بہت بڑا بوجھ اس کے کندھوں سے اتر چکا تھا وہ جو یہ سوچ رہی تھی کہ شادی کے بعد اس کی زندگی کیسی ہوگی وہ ساری سوچیں کہیں دور جا سوئی تھی

For more visit (exponovels.com)

امریکہ میں ماں باپ سے دور پڑھائی چھوڑ کر اپنے خوابوں کو چھوڑ کر زندگی گزارنا اسے یہ سوچ ہی گھبراہٹ میں مبتلا کر دیتی تھی لیکن اب وہ ہر بری سوچ سے آزاد ہو چکی تھی۔

exponovels

اسے نہیں پتہ تھا کہ شہریار کے ساتھ اس کی زندگی کیسی ہو گی وہ جانتی تھی کہ شادی کے بعد ہر لڑکی کی زندگی بدل جاتی ہے اس پر ذمہ داریاں آجاتی ہیں زندگی مشکل ہو جاتی ہے لیکن اسے یقین تھا کہ اب اس کی زندگی اتنی مشکل ہر گز نہیں ہو گی جتنی امریکا میں اس کی زندگی ہوتی۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ooo

تم آج کالج کیوں نہیں جا رہی شیزرہ تمہارے پیپر سر پر ہیں اور تمہیں بالکل ہوش نہیں ہے اپنی پڑھائی کا ماما کمرے میں داخل ہوئی

exponovels

تھوڑی دیر پہلے ہی ملازمہ نے انہیں آکر بتایا تھا کہ بی بی جی آج کالج نہیں جا رہی اس کے پیپر ہونے میں تقریبا دو مہینے ہی باقی تھے اور ایسے میں شیزرہ بہت لاپرواہی سے کام لے رہی تھی

exponovels

ماما کو اس کی لاپرواہی ایک آنکھ نہ بھائی تھی اسی لئے تو صبح صبح اس کی کلاس لینے اس کے کمرے میں آ پہنچی

For more visit (exponovels.com)

exponovels

ماما میرا بالکل دل نہیں چاہ رہا کہیں پر بھی جانے کا اور ویسے بھی وہ اسمارہ کی بچی تو کل بھی نہیں آئی مجھے یقین ہے اس امریکا والے جس کا رشتہ آیا تھا اس کے لیے یقیناً ہاں ہو گئی ہو گی اسی لیے نہیں آئی وہ

For more visit (exponovels.com)

exponovels

وہ پریشانی سے بیڈ پر بیٹھی ابھی رو دینے کو تھی

تو کیا ہو گیا بیٹا میری جان میں نے تمہیں سمجھایا تو تھا نصیبوں کے کھیل میں ہمارا کوئی ہاتھ نہیں ہوتا اللہ نے جس کا نصیب جس طرح لکھا ہے اسی طرح سے ہونا ہے

For more visit (exponovels.com)

exponovels

اس میں تمہاری سہیلی یا پھر تمہارے بھائی کا کوئی قصور نہیں ہے اور نہ ہی اس شخص کا ہے جو اس کے لیے رشتہ آیا ہے

کس کے نصیب میں کیا لکھا ہے یہ اللہ سے بہتر اور کوئی نہیں جانتا ہم دنیا میں کچھ بھی بدل سکتے ہیں لیکن اپنی نصیب کو ہرگز نہیں کیونکہ یہ اللہ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔

exponovels

تم بالکل اداس مت ہو جو ہونا تھا سو ہو گیا

اور ان لوگوں نے ابھی تک ہمیں جواب نہیں دیا اگر وہ لوگ اس امریکن کے رشتے کے لئے ہاں کریں گے

تب بھی پہلے ہمیں انکار کریں گے

exponovels

ہو سکتا ہے فی الحال وہ دونوں رشتوں پر غور کر رہے ہوں یہ لمحات بہت نازک ہوتے ہیں بیٹیوں کی زندگی کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا جاتا ہے یوں ہی لمحے میں ہاں نہیں کی جاتی

exponovels

ان لوگوں کو پورا حق ہے سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کا۔ جیسے چاہے فیصلہ کریں ان کی بیٹی ہے وہ بہتر جانتے ہیں اور اب اس بات کو تم اپنے سر پر سوار مت کرو جلدی سے تیار ہو جاؤ ڈرائیور تمہیں کالج چھوڑ کے آئے گا اور تم کالج ضرور جاؤں گی ماما نے ذرا سختی سے کہا

exponovels

نہیں ماما پلیز آج میرا بلکل دل نہیں چاہ رہا کہیں پر بھی جانے کا میں آج چھٹی کروں گی کل جاؤں گی پکا وعدہ آج میرا بالکل دل نہیں کر رہا گھر سے نکلنے کا وہ منہ بنا کر بیڈ پر بیٹھی بولی

exponovels

اچھا ٹھیک ہے کیا یاد کروں گی آج چھٹی کر لو ماما نے مسکرا کر اسے اجازت دی تو وہ بھی مسکرا دی

زیادہ دانت نکالنے کی ضرورت نہیں ہے نیچے آؤ لان کی صفائی کریں گے کتنا گندہ ہے ملازموں کو تو ذرا ہوش نہیں ہے ہم تو اس گھر میں رہتے ہیں ہمیں ہی غور کرنی ہو گی

exponovels

فرض کرو اگر وہ لوگ ہاں کر دیں تو اس حال میں شادی کریں گے ذرا حالت دیکھو گھر کی پتہ نہیں ملازم سارا دن کرتے کیا رہتے ہیں ماما برابڑاتے ہوئے باہر جانے لگی

exponovels

اس سے تو اچھا ہے کہ میں کالج ہی چلی جاؤں شیز رہ فورا سے بولی

یہ تو اور بھی اچھی بات ہے چلو جلدی سے ریڈی ہو جاؤ ماما پلٹ کر کہنے لگی تو اس نے فورا کانوں کو ہاتھ لگا یا

exponovels

ارے میری پیاری ماما میں تو مذاق کر رہی تھی آپ تو سیریس ہی ہو گئی اس کے انداز نے ان کے لبوں پر
مسکراہٹ بکھیر دی

exponovels

تمہارے مذاق کی تو۔۔۔۔۔۔ جلدی سے باہر آؤ بہت سارا کام کرنا ہے ماما نے جاتے جاتے اسے پھر سے یاد کروایا

○○○○○○○

بیگم صاحبہ شاہ حویلی سے فون آیا ہے کوئی میڈم ہیں آپ سے بات کرنا چاہتی ہیں ملازمہ نے آکر انہیں انفارم کیا وہ جو کچن میں آج شیزرہ کو کوئی نئی ڈش بنانا سکھا رہی تھی ملازمہ کے بتانے پر فورا باہر آئی۔

exponovels

جبکہ شیزرہ شاہ حویلی سے فون کا سن کر پریشان ہو چکی تھی اس نے جلدی سے سب سے پہلے تو دعا مانگی کہ جو بھی ہوا اچھا ہو۔اور پھر ماما کی واپسی کا انتظار کرنے لگی۔

exponovels

اسے کھانا بنانا نہیں آتا تھا لیکن پھر بھی ماما اسے آہستہ آہستہ کھانا بنانا سکھا رہی تھیں وہ اکثر ہی شام میں اسے اپنے ساتھ کے کچن میں ہی رکھتی تھیں۔

exponovels

زیادہ انٹرسٹ نہ ہونے کے باوجود بھی وہ اپنے بھائی کے لیے کبھی کبھار کھانا بنایا کرتی تھی کیونکہ وہ اس کی بہت تعریف کرتا تھا چاہے کھانا کیسا بھی کیوں نہ ہو۔

exponovels

پہلے ایک دو بار تو اس نے خود ہی کھانا چکھا بھی تھا جو اسے بالکل پسند نہیں آیا تھا لیکن اس کے بھائی نے اس کے کھانے کی اتنی تعریف کی تھی کہ پھر اس نے خوش ہو کر بار بار کوشش جاری رکھی۔

exponovels

اب وہ ٹھیک ٹھاک کھانا بنانے لگی تھی لیکن بہت اچھا پھر بھی نہیں۔

اس کا سارا دھیان باہر آئے فون کی جانب تھا جب ماما کال سن کر مسکراتے ہوئے کچن میں آئی۔

exponovels

ماما ان لوگوں نے فون کیوں کیا تھا سب کچھ ٹھیک تو ہے نہ کیا بات کرنی تھی انہوں نے ان کے آتے ہی اس

For more visit (exponovels.com)

نے سوال شروع کردیے۔

exponovels

شیزرہ بیٹا سانس تو لے لو خوشخبری ہے ان لوگوں نے رشتے کیلئے ہاں کردی ہے۔اب تم بھی ٹینشن لینا بند کرو اور جا کر اپنے بھائی کو کہو کہ آتے ہوئے مٹھائی لے کر آئے۔ماما نے بے حد خوشی سے کہا تو وہ چہکتے

ہوئے ان کے گلے سے لگ گئی۔

exponovels

اووہو وپیاری ماما اب مٹھائی نہیں کیک کا رواج ہے اب آپ یہ اولڈ فیشن چیزیں چھوڑیں اب آپ کی بہو آنے والی ہے اب تھوڑی ماڈرن ہو جائیں وہ۔بے حد شرارت سے کہتی شہریار کو فون کرنے بھاگ چکی تھی ماما

صرف مسکراتی اپنے کام میں مصروف ہو گئی

○○○○○○

شہریار بے حد خوش تھا اس کی پہلی خوشی اسے ملنے جارہی تھی اس کی پہلی محبت اس کے نصیب میں لکھ دی گئی تھی

exponovels

شیزرہ فون پر بے حد خوش لگ رہی تھی اس نے یہ خوشخبری اتنی خوش دلی سے سنائی تھی شہریار کا موڈ اپنے آپ خوشگوار ہو گیا۔

exponovels

اس نے آتے ہوئے مٹھائی لانے کا کہہ کر فون بند کر دیا وہ اپنی خوشی شیزرہ کے سامنے بیان نہیں کر پا رہا تھا

exponovels

اس نے تھوڑی دیر بعد ہونے والی میٹنگ بھی کینسل کر دی اس وقت وہ کسی بھی میٹنگ کا حصہ نہیں رہنا چاہتا تھا اس وقت وہ اپنی خوشی اکیلے منانا چاہتا تھا۔

exponovels

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کس طرح اپنی خوشی کا اظہار کرے اس وقت وہ اتنا خوش تھا کہ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ چیخ چیخ کر پوری دنیا کو بتا دے کہ اس کی محبت اس کی ہونے جا رہی ہے۔

exponovels

کل تک وہ یہی سوچ رہا تھا کہ اگر اسمارہ اس کی نہ ہوئی تو بھی کوئی بات نہیں وہ صرف ایک عام سی لڑکی ہے جو اسے دیکھنے میں اچھی لگی اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ اس کے لئے اپنی زندگی ایک ہی جگہ روک دے گا۔

exponovels

اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ آگے بڑھ جائے گا اسمارا کو بھلا کر اپنی نئی زندگی ایک نئے طریقے سے جئے گا

exponovels

لیکن پھر اس کے دل نے اس سے کہا تھا کہ ایسا ممکن نہیں ہے وہ لڑکی اس کے دل کی گہرائیوں میں اتر چکی

For more visit (exponovels.com)

ہے اب اسے بھلا کر آگے بڑھنا اس کے لئے ممکن نہیں۔

exponovels

آپنی زندگی خوشحال طریقے سے گزارنے کے لئے اسے اس لڑکی کا ساتھ ہر قیمت پر چاہیے تھا۔اسے یقین تھا کہ اسمارہ کے بنا اس کی زندگی ویران ہو جائے گی۔

exponovels

اپنی پہلی محبت کو بھلا کر وہ کبھی آگے نہیں بڑھ سکے گا آگے بھرنے کے لیے اسمارہ کا ساتھ درکار تھا ہر قیمت پر اسے لگ رہا تھا کہ اسمارہ کے بغیر وہ کبھی خوش نہیں رہ پائے گا وہ عام سی لڑکی اس کی خوشیوں کی وجہ بن گئی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

exponovels

اور شاید یہی وجہ تھی کہ اس وقت اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔ وہ اس وقت کتنا خوش تھا وہ اپنی خوشی اسمارا کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا تھا شاید وہی اس کی خوشی کا اندازہ لگا سکتی تھی

For more visit (exponovels.com)

exponovels

وہی تو تھی جس نے اس کے دل کی دنیا بدل دی تھی۔اس کا دل چاہ رہا تھا کہ کہیں اسمارا اس کے سامنے آ جائے اور وہ اسے اپنے سینے سے لگا کر اپنے دل کی ہر بات کہہ دے۔اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اسے محسوس کرے۔

For more visit (exponovels.com)

exponovels

اسے اپنی باہوں میں بھرے اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ کر راحت کے ایک نئے احساس کو محسوس کرے۔

اس کے نازک لبوں کو چوم کر محبت کی پہلی مہر ثبت کرے۔اس کا دل اسمارہ کی قربت کا خواہشمند تھا۔اس کا دل اس کے لیے مچلنے لگا تھا۔

exponovels

توآخر کار تم میری ہونے جارہی ہو۔۔آخر تمہیں میرے نصیب میں لکھ ہی دیا گیا میری دنیا میں خوش آمدید میری جان۔

میں تمہیں اتنی خوشیاں دوں گا کہ تمہیں مجھ سے زیادہ کسی سے محبت نہیں ہو گی۔ تمہیں شہریار شاہ سے زیادہ اور کوئی عزیز نہیں ہو گا۔

exponovels

exponovels

میں آرہاہوں اسمارہ غالب تمہیں اسمارہ شہریار بنانے تمہیں اپنی دنیا میں لانے وہ شیشے کی بڑی سی کھڑکی کے سامنے کھڑا باہیں پھیلائے اونچی آواز میں بولا۔

For more visit (exponovels.com)

○○○○○

اسمارہ دیکھو کسی چیز میں کوئی کمی نہیں دیکھنی چاہیے آج وہ لوگ باقاعدہ صرف تم سے ملنے کے لیے آرہے ہیں۔

exponovels

شہریار بھی ساتھ ہو گا اور تمہاری سہیلی بھی ہر چیز بہت اچھے طریقے سے ہونی چاہیے تمہارے ہر انداز سے پتہ چلنا چاہیے کہ تم کتنی سلیقہ مند ہو۔

exponovels

ماما صبح سے بار بار اسے یہی سب باتیں بتائے جا رہی تھی جب کہ وہ اپنے ہنر کا مظاہرہ کرتے بہت ساری اچھی اچھی ڈیشز بنا چکی تھی۔

exponovels

اس کی ماں نے اسے بتایا تھا کہ آج تمہارا اصل ٹیسٹ ہے جسے تم نے ہر حال میں پاس کرنا ہے وہ یہ سب کچھ کرتے ہوئے بہت زیادہ نروس تھی۔ دو بار کام کرتے کرتے تو اس کا ہاتھ بھی جل گیا

exponovels

اور اس وقت سب کچھ تیار کرنے کے بعد ماما نے اسے اچھے سے تیار ہونے کے لیے بھیجا تھا کیوں کہ ان لوگوں نے شام پانچ بجے کا وقت دیا تھا اور اس وقت ساڑھے چار بج رہے تھے۔

exponovels

شیزرہ اس کی سہیلی تھی جسے لے کر وہ بہت زیادہ پر سکون تھی لیکن شہریار کی امی سے تو صرف ایک بار ہی ملی تھی وہ بھی ان کی بیٹی کی سہیلی کے طور پر اور پھر شہریار بھی تو پہلی بار ہی آ رہا تھا۔

exponovels

ویسے تو وہ پہلے تصویر بھی بھیج چکے تھے لیکن غالب صاحب نے کہا تھا ایک بار لڑکا لڑکی روبرو ایک دوسرے کو دیکھ لیں تو بہتر ہے۔

exponovels

کیونکہ یہ لوگ اگلے ہفتے ہی نکاح کرنا چاہتے تھے غالب صاحب سعدیہ بیگم کے ساتھ حج کے لیے جانے والے تھے اور اس سے پہلے وہ اپنی ذمہ داری نبھانا چاہتے تھے اسمارہ کی ذمہ داری اچھے سے نبھا کر ہی وہ یہ سعادت حاصل کر سکتے تھے

exponovels

ان کے فیصلے رخشندہ بیگم یا شہریار کو کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں تھا وہ ان کے فیصلے پر پوری طرح رضامندی ظاہر کر چکے تھے۔ جس کے بعد غالب صاحب بھی ریلیکس ہو گئے

exponovels

لیکن اسمارہ کی ماما نہیں ہوسکتی تھی کیونکہ شادی کو لے کر وہ بہت زیادہ ٹینشن لے رہی تھیں اور اسے دے بھی رہی تھیں

exponovels

اس وقت وہ ریلیکس ہو کر فریش ہوئی تو ماما کا لایا ہوا نیا سوٹ پہنا جو وہ سپیشلی آج کے لیے لائی تھیں۔

exponovels

اس سے زیادہ پریشانی تو اس کی ماں کو تھی شاید یہ معاملات ہی ایسے ہوتے ہیں جو ماں کو پریشان کر دیتے ہیں ۔اپنی ماں کی ساری ہدایات ذہن میں رکھتے ہوئے اس نے اپنی تیاری مکمل کی ملازمہ نے اسے مہمانوں کے آنے کی خبر دی

ooooo

وہ مہمان خانے میں جانے کی بجائے پہلے کچن میں آکر چائے بنانے لگی جیسے اس کی ماں نے اسے سمجھایا تھا۔ اچھی سی چائے بنا کر اس نے اپنا حلیہ درست کر کے ملازمہ سے رائے جاننی چاہی جس نے بے ساختہ ماشاءاللہ کہا تھا

exponovels

لیکن اسے ملازمہ پر بالکل یقین نہیں تھا کیونکہ وہ سب تو اٹھتے بیٹھتے اسے ماشاءاللہ کہتی سعدیہ بیگم کو اس کی نظر اتارنے کا کہتی رہتی تھی

exponovels

exponovels

اسمارہ نے آہستہ سے چائے کا ٹرے اٹھایا اور آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی مہمان خانے میں داخل ہوتے ہوئے

For more visit (exponovels.com)

سب کو سلام کیا۔

exponovels

اس کے سلام کا جواب کس نے دیا تھا کس نے نہیں اسے بالکل اندازہ نہیں تھا اس نے تو بس اپنی سہیلی دیکھی تھی جو اس کے قریب آتے ہوئے اس سے ملنے لگی تھی

exponovels

اسے شیزرہ ہمیشہ سے بے حد عزیز تھی اور اب تو رشتہ بدلنے جا رہا تھا تو یقیناً اور بھی زیادہ عزیز ہو جانے والی تھی

exponovels

اسے کبھی بھی نہیں لگا تھا کہ اس کے اور شیزرہ میں رشتہ ایسا بن جائے گا کہ وہ ہمیشہ کے لئے ایک ساتھ ہو جائیں گے لیکن اس کی سہیلی نے اس کے ساتھ ایسا رشتہ بنالیا تھا ہمیشہ اسے اپنے پاس رکھنے کے لئے ہمیشہ اپنی دوستی کو قائم رکھنے کے لیے۔

exponovels

او بیٹا یہاں آؤ میرے پاس بیٹھو رخشندہ بیگم نے بے حد محبت سے اسے اپنے پاس بٹھایا

جبکہ شہریار سامنے پار صوفے پر بیٹھا غالب اور سردار شاہ کے سوالوں کا جواب دے رہا تھا اس نے ایک نظر بھی اٹھا کر اس کی جانب نہ دیکھا تھا جبکہ اسمارہ نے ایک نظر اسے دیکھ لیا تھا۔

exponovels

بھائی صاحب اب بتایئے آپ کب تک نکاح چاہتے ہیں ہمیں اگلے ہفتے یا پھر اگلے سال نکاح پر کوئی اعتراض نہیں ہے ہمیں تو بس بات پکی کرنی ہے

exponovels

لیکن ہمیں یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنی بیٹی کی ذمہ داری نبھا کر حج کے لئے جانا چاہتے ہیں ہم آپ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہم نکاح سادگی سے کرنے کو تیار ہیں لیکن میرا ایک ہی بیٹا ہے میں اس کی شادی دھوم دھام سے کرنا چاہتی ہوں اسی لئے فی الحال ہم نکاح کریں گے

exponovels

لیکن رخصتی کے لیے ہمیں تھوڑا وقت چاہیے کم از کم پندرہ سے بیس دن کا وقت میں نہیں چاہتی کہ میرے بیٹے کی شادی میں کسی بھی قسم کی کوئی کمی رہ جائے کہنے کو تو یہ دن بھی بہت کم ہے تیاریوں میں کیسے چلے جائیں گے پتا بھی نہیں چلے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

باقی جیسے آپ لوگ مناسب سمجھیں رخشندہ بیگم نے فیصلہ ان کے چھوڑتے ہوئے اپنے دل کی بات بھی کہہ دی

جی بہن جی ہم بھی زیادہ وقت نہیں لیں گے ہم بھی اپنی بیٹی کی ذمہ داری جلد سے جلد نبھانا چاہتے ہیں

دراصل اگلے مہینے کے پہلے ہفتے ہی ہم حج کے لیے جارہے ہیں

exponovels

اور اللہ کے حکم کے مطابق حج سے پہلے ہی ہم اپنی بیٹی کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ غالب صاحب نے بے حد محبت سے اسمارا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا

exponovels

بس ٹھیک ہے ہو گیا فیصلہ آپ بھی شادی کی تیاریاں کریں اور ہم بھی تیاریاں شروع کرتے ہیں کیونکہ وقت بے حد کم ہے رخشندہ بیگم نے سعدیہ بیگم کے ہاتھوں مٹھائی کا ٹکڑا اٹھاتے ہوئے کہا تو سب کے چہروں پر مسکراہٹ آ گئی

exponovels

اس سب کے دوران کنیز بیگم خاموشی سے ایک سائیڈ ہو کر بیٹھی رہی ایک وقت تھا جب اسمارہ کی جگہ ان کی بیٹی کرن بیٹھی ہوئی تھی اور سامنے شہریار کی بجائے قلب تھا کتنی خوشیوں بھرا تھا وہ دن

انہیں آج بھی وہ دن اچھے سے یاد تھا جب ان کی 13 سالہ بیٹی کرن 17 سالہ قلب کے نکاح میں شامل ہوئی تھی۔ پوری حویلی میں خوشیوں کا سماں تھا اس کے بعد تو جیسے قلب نے کرن کی ذمہ داری ہی اٹھالی تھی اس کا چھوٹے سے چھوٹا کام اپنے ہاتھوں سے کرتا تھا۔

اس کی ہر خواہش پوری کرتا ہر ممکن طریقے سے خوش رکھنا کیا کچھ کرتا تھا وہ کرن کے لیے۔

exponovels

وہ سارا دن آفس سے میں گزار کر تھکا ہارا گھر آتا مگر کرن کی ایک آواز پر اسے کبھی ایس کریم پالر تو کبھی کسی پارک میں گھمانے لے جاتا

exponovels

اپنے آرام سے زیادہ عزیز تھی اس کے لیے کرن کی مسکراہٹ جو وہ صرف اس کے لئے رکھتی تھی۔

exponovels

وہ دن کبھی بھلائے نہیں جا سکتے تھے ان کی بیٹی کرن قلب کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزارنے جا رہی تھیں پھر نہ جانے کس کی نظر لگ گئی

exponovels

سب کچھ تباہ ہو گیا۔

قلب کا وہ لرزا دینے والے الفاظ۔طلاق" قیامت ہی تو لے آیا تھا اور کرن کا وہ باغی لہجہ اس کا چیخ چیخ کر کہنا کہ مجھے قلب کے ساتھ نہیں رہنا مجھے یہ حویلی یہ گھر چھوڑ کر جانا ہے میں ان پابندیوں سے تنگ آچکی ہوں مجھے نہیں چاہیے کوئی محافظ میں اپنی زندگی اپنے طریقے سے آزادی سے گزارنا چاہتی ہوں۔

exponovels

چیخ چیخ کر کہا تھا اس نے قلب سے شادی نہیں کرنی وہ قلب سے طلاق چاہتی ہے وہ اس نکاح کو سرے سے ختم کر دینا چاہتی ہے وہ قلب سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

اور قلب ہار گیا اس کی ضد کے سامنے جب اس نے اپنے سر پر بندوق رکھ کر شادی کی رات اس سے طلاق کی ڈیمانڈ کی وہ ہار گیا

exponovels

وہ ٹوٹ گیا۔

چار سال گزر گئے سردار شاہ نے کرن سے ہر رشتہ ختم کر کے اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے امریکا بھیجوا دیا۔اپنی بیٹی کی بغاوت پر وہ آج تک کسی کے سامنے سر اٹھا کر بات نہیں کر پائے تھے

exponovels

سارے خاندان میں یہ بات پھیل چکی تھی کہ سردار شاہ کی بیٹی کرن نے شادی کی پہلی رات ہی طلاق لے کر اپنے خاندان سے بغاوت کی ہے۔

For more visit (exponovels.com)

سردار شاہ میں محفلوں میں اٹھنا بیٹھنا چھوڑ دیا کنیز بیگم پل خاموش ہو گئی ان کی اکلوتی اولاد نے انہیں سر اٹھا کر جینے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔

exponovels

وہ اسمارہ کے چہرے کی جانب دیکھتی مسلسل یہی سب کچھ سوچ رہی تھی لیکن اسمارا اور کرن میں زمین آسمان کا فرق تھا اسمارا کو دیکھ کر وہ اکثر اپنی پرورش پر شرمندہ ہو جاتی

For more visit (exponovels.com)

اگر کرن کی ہر جائز ناجائز خواہش پوری کرنے کی بجائے وہ اسے صحیح اور غلط کی پہچان سکھاتی تو آج شاید وہ بھی قلب کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزار رہی ہوتی لیکن انہیں افسوس تھا اپنی پرورش پر اپنی تربیت پر کہ انہوں نے کیوں کرن کو ایک اچھی ماں بن کر تربیت نہیں دی۔

exponovels

وہ اپنی ہی سوچ میں گم تھی جب سعدیہ بیگم نے مٹھائی کی پلیٹ ان کے سامنے رکھتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کیا تو انہوں نے مسکرا کر ایک ٹکڑا اٹھایا۔

exponovels

ان کی آنکھوں میں ایک فخر تھا۔آج ان کے ہر انداز سے ان کی خوشی ظاہر ہو رہی تھی۔یہ خوشی وہ بھی منا چکی تھی لیکن ان کی خوشی ہمیشہ کے لئے نہیں تھی وہ عارضی خوشی چند دنوں میں ہی ان سے روٹھ کر چلی گئی ۔جو کبھی واپس نہ آئی۔

exponovels

لیکن انہیں افسوس کرن کے جانے کا نہیں بلکہ قلب کا تھا۔ کرن تو باغی تھی بغاوت کر کے اپنی بات منوا کر چلی گئی۔ لیکن

! جس نے والدین کے فیصلے پر سر جھکا لیا۔ اس کا کیا۔۔۔۔۔۔

! ۔ ایک بار ماں باپ کے کہنے پر خاموشی سے نکاح نامے پر سائن کر دیے اس کا کیا۔۔۔۔۔

جو اس رشتے کو نبھانے کی خاطر کرن کی ہر جائز ناجائز بات مانتا رہا۔

اپنے باپ کی خوشی کی خاطر کرن کی ساری غلطیوں کو نظر انداز کرتا رہا۔

اسے دنیا کے سرد و گرم سے بچاتا رہا اس کا محافظ بنا رہا۔

برباد تو اس کی زندگی ہوئی تھی برباد تو قلب ہوا تھا۔

exponovels

exponovels

کرن کا کیا گیا تھا اسے آزادی چاہیے تھی جو اسے مل گئی تھی امریکہ میں کوئی نہیں تھا اس پر روک ٹوک کرنے والا اسے صحیح غلط کی پہچان بتانے والا اسے سمجھانے والا وہ تو خوش تھی اپنی مرضی سے اپنے مطابق اپنی زندگی گزار رہی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

وہ زندگی جس کی وہ خواہش مند تھی اس کا تو کچھ بھی نہ گیا تھا

لیکن قلب خاموش ہو گیا تھا جس لڑکی پر اس نے اپنی زندگی کے آٹھ سال ضائع کر دیے۔اس نے اس کے ساتھ کیا کیا۔۔۔۔!.

exponovels

اور انہیں بھی یہی غم تھا کہ قلب کے چہرے کی مسکان ان کی بیٹی نے چھینی تھی۔ کاش وہ سب کچھ ٹھیک کر پاتی اگر انہیں ایک اور موقع ملتا کرن کی پرورش کرنے کا تو وہ اپنی ساری غلطیاں سدھار لیتی لیکن یہ قدرت کا نظام تھا ماں باپ کو اپنی اولاد کو پالنے کا صرف ایک ہی موقع ملتا ہے۔

exponovels

اس مواقعے میں چاہے وہ اس کی زندگی سنوار دیں چاہے بگاڑ دیں اور حقیقت تھی کہ کوئی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی کنیز بیگم اور سردار صاحب اپنی اولاد کی وجہ سے سر نہیں اٹھا پاتے تھے

○○○○○○

شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی۔

شہریار کے پورے گھر کو خوبصورتی سے سجادیا گیا تھا جس میں سب سے بڑا ہاتھ شیزرہ کا تھا

exponovels

exponovels

بے شک نکاح سادگی سے ہونا تھا لیکن اس کے باوجود بھی شیزرہ نے اپنے گھر میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہونے دی تھی اس کی خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ تھی کہ اس کی سہیلی اس کے بھائی کی دلہن بن کر ہمیشہ کے لئے ان کے گھر میں آنے والی ہے

For more visit (exponovels.com)

exponovels

شہریار نے سب کو پہلے ہی بتادیا تھا کہ شادی کے بعد اسمارہ کے پڑھائی روکی نہیں جائے گی اسمارہ کی اس خواہش کو شہریار تک پہنچانے والی شیز رہ ہی تھی

For more visit (exponovels.com)

exponovels

شہریار کے اس فیصلے نے شیزرہ کو بے حد خوش کردیا تھا جبکہ اسمارہ کے خوشی کی تو کوئی انتہا ہی نہ تھی ابھی تک وہ اس کے نکاح میں شامل بھی نہ ہوئی تھی کہ وہ اس کی ہر خواہش کو پورا کر رہا تھا۔

ایسا سمجھنے والا ہم سفر پا کر تو کوئی بھی لڑکی اپنے آپ کو خوش قسمت محسوس کرتی ہے اس وقت اسمارہ کی حالت بھی کچھ ایسی ہی تھی وہ شہریار کے ساتھ اپنے آنے والی زندگی کو سوچ کر بے حد خوش تھی۔

exponovels

سب کچھ یوں اچانک ہو جائے گا اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ شادی کے لیے دل سے رضامندی دے چکی تھی دو مہینے کے بعد اس کے ایگزامز ہونے والے تھے

exponovels

اور شہریار کے کہنے کے مطابق وہ ان ایگزامز کو دینے والی تھی اگر اس کی شادی اس امریکن سے ہو جاتی اور وہ ایسا ہرگز نہیں کر پاتی۔

exponovels

لیکن اللہ نے اس کے نصیب میں ایک خوبصورت سوچ رکھنے والا انسان لکھا تھا۔ شہریار کو اپنی زندگی میں سوچ کر وہ ابھی سے اس کے خواب دیکھنے لگی تھی محبت کیا ہے کس بلا کا نام ہے وہ نہیں جانتی تھی

ہاں لیکن شہریار کے لیے جو احساس اس کے دل میں جاگ رہے تھے وہ بہت انمول تھے اپنی آنے والی زندگی کو سوچ کر وہ بے حد خوش تھی

exponovels

شاید اسے ہی ہمسفر کا ذکر فلموں ڈراموں ناولوں میں ہوتا ہے چاہنے والا سمجھنے والا ہمسفر شاید شہریار جیسے انسان کو ہی کہتے ہیں۔

exponovels

ابھی تک وہ اس کی زندگی میں شامل نہ ہوا تھا لیکن اس کے باوجود بھی آسمارہ اسے اپنے دل میں ویلکم کر چکی تھی صرف چند دن میں وہ اس کے نکاح میں شامل ہونے والی تھی۔

exponovels

وہاں اس کی سہیلی بھی تھی جو ہر قدم پر اس کے ساتھ تھی۔اسے یقین تھا شیز رہ اس کا بہت ساتھ دے گی آخر جو لڑکی اپنے بھائی کو اپنی سہیلی سے شادی پر منا سکتی ہے وہ کیا نہیں کر سکتی اسے یقین تھا اسمارہ کے گھر رشتہ لانے کے لیے شیز رہ نے ہی مجبور کیا ہو گا

exponovels

شاید شیزرہ کو اپنے بھائی کے لئے سب سے بہتر اسمارہ ہی لگی ہو گی یا شاید اس نے اپنے بھائی کے لیے اسے پسند کر لیا ہو گا جو بھی تھا لیکن وہ اس شادی سے بہت خوش تھی

○○○○○

دنوں کو تو جیسے پتنگے لگے تھے۔ جہاں شہریار کے لیے یہ دن صدیوں کی طرح گزر رہے تھے وہی اس کی امی اور بہن کی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی تیاریاں ختم ہونے میں نہیں آ رہی تھی دن بچے ہی نہیں تھے کل ان کا

exponovels

نکاح تھا۔

exponovels

ایک طرف غالب صاحب اس نکاح پر بے حد خوش تھے

For more visit (exponovels.com)

وہی دوسری طرف یہ غم بھی ستائے جارہا تھا کہ ان کے گھر کی رحمت کسی اور کے گھر جارہی ہے لیکن یہ تو دنیا کا دستور ہے ہر باپ کو اپنی بیٹی اپنے جگر کا ٹکڑا کسی دوسرے کے حوالے کرنا پڑتا ہے

exponovels

غالب صاحب بھی اپنے جگر کا ٹکڑا کسی اور کے حوالے کرنے جارہے تھے۔ان کے لیے یہ وقت مشکل تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن اپنی بیٹی کو رخصت تو کرنا ہی تھا یہ تو اللہ پاک کا احسان تھا جس نے اپنی رحمتوں کے سائے ان پر بنائے رکھے تھے شہریار ایک قابل تعریف انسان تھا

exponovels

اس کی قابلیت کو وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے تھے انہیں شہریار کے معاملے میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

۔اوراس سے زیادہ وہ اس بات کو لے کر خوش تھے کہ شہریار کا تعلق پاکستان سے تھا اور ان کی بیٹی کبھی بھی انہیں چھوڑ کر کہیں دوسرے ملک نہیں جا رہی تھی

exponovels

وہ ان کے پاس ہی رہنے والی تھی جب بھی اس کا دل چاہتا ہے وہ ان سے ملنے آجاتی کوئی بھی مسئلہ ہوتا تو وہ

کھل کر اظہار کر سکتی تھی انہیں خوشی تھی کہ انہوں نے اپنی بیٹی کا فیصلہ بالکل صحیح کیا تھا

exponovels

اس وقت ان کے گھر میں بھی رونق لگی ہوئی تھی پوری حویلی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا یہ نکاح صرف نام کا ہی سادگی سے ہو رہا تھا۔

exponovels

اصل میں تو اس سادگی میں بھی کوئی نہ کوئی خواہش اور آرزو چھپی ہوئی تھی وہ اپنی بیٹی کو لے کر کسی حسرت کو دل میں دبا نہیں سکتے تھے یہ ان کا سلسلہ تھا کہ وہ سب کچھ سادگی سے کریں گے لیکن آہستہ آہستہ سب کچھ بہت دھوم دھام سے ہو رہا تھا

exponovels

حویلی کی رونقوں نے نکاح کی اس رسم کو چار چاند لگا دیے تھے

دور پار کے سبھی رشتے دار حویلی پہنچ چکے تھے آج کے یہاں ایک بڑی محفل لگنے والی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

exponovels

شاہ حویلی میں چار سال کے بعد خوشیاں لوٹ آئی تھیں۔ وہ خوشیاں جو چار سال پہلے کرن کی بغاوت کی وجہ سے ان سے روٹھ گئی تھی آج اسمارہ کی فرمانبرداری کی وجہ سے لوٹ آئی تھی

For more visit (exponovels.com)

اسمارہ نے بیٹی ہونے کا حق ادا کر دیا تھا کتنے خوبصورت الفاظ تھے اس کے بابا آپ جو فیصلہ کریں مجھے منظور ہے میں جانتی ہوں صیحیح اور غلط آپ سے بہتر اور کوئی نہیں پہچان سکتا غالب صاحب کا سینہ چوڑا ہو گیا وہ سر اٹھا کر اپنی معصوم سی بیٹی کا جھکا سر دیکھ رہے تھے انہوں نے بے اختیار باہیں پھیلا کر اسے اپنے سینے سے لگا لیا

exponovels

اور کل وہ فخر سے اپنی بیٹی کا نکاح کرنے جا رہے تھے اس کی زندگی کا صحیح فیصلہ کرنے جا رہے تھے جسے لے کر وہ بے حد مطمئن تھے۔

exponovels

oooo

اسمارہ غالب ولد غالب شاہ آپ نکاح شہریار قادر شاہ ولد قادر شاہ کے ساتھ پچاس لاکھ روپے سیکہ رائج الوقت قرار پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے قاضی صاحب کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے

exponovels

بابا نے آہستہ سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا جبکہ دوسری طرف بیٹھا قلب اس کے گرد اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھا ایک تحفظ کا احساس اسے ہر طرف سے گھیر گیا۔

exponovels

قبول ہے اس میں بے حد مدد ہم آواز میں کہا

مولوی صاحب کی دوباہ آواز گونجی

قبول ہے

قبول ہے

exponovels

اس کے الفاظ کے ساتھ ہی اس نے اپنا قلم اٹھا کر نکاح نامے پر سائن کیے تو آنکھوں سے آنسو بہنے لگے بابا نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے اس کا ماتھا چوما اور سب سے مبارکباد وصول کرنے لگے اس کے ساتھ ہی قلب نے بھی اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے محبت سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا

exponovels

اور اس کے ساتھ ہی مبارکباد کا سلسلہ شروع ہوا سب مرد حضرات کمرے سے اٹھ کر باہر نکل گئے جب امی اور چاچی اس کے قریب آ بیٹھی۔

exponovels

تھوڑی ہی دیر میں دوسری طرف سے بھی شور کی آواز گونجنے لگی اس طرف بھی مبارکباد کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ نکاح مکمل ہو چکا تھا اسمارا غالب شاہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسمارا شہریار شاہ بن گئی

exponovels

وہ انجان شخص اس کا سائبان بن گیا کل تک جس کا نام بھی نہیں جانتی تھی آج وہ اس کا ہمسفر بن گیا تھا اس کی زندگی بھر کا ساتھی۔

exponovels

نکاح سے پہلے ہی اس کے دل میں شہریار کے لیے نرم جذبے جنم لینے لگے تھے لیکن وہ ڈرتی تھی اسے سوچتے ہوئے شاید نہ محرم ہونے کا احساس گناہ گار بناتا تھا لیکن اب یہ احساس جیسے مٹ چکا تھا

exponovels

exponovels

وہ اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا اس کا سب کچھ تھا اس کی آنے والی زندگی کا ساتھی تھا اس کا مستقبل تھا۔ ابھی تک تو وہ ٹھیک سے اسے دیکھ تک نہیں پائی تھی لیکن وہ ایک ہی نظر اس کے لئے کافی تھی۔ جس میں وہ اسے اپنا سب کچھ ماننے لگی تھی۔

exponovels

محبت تھی یا نہیں یہ وہ نہیں جانتی تھی مگر یہ جانتی تھی کہ اس سے محبت کرنا اس پر فرض ہے۔اسے چاہنا اس کا خیال رکھنا اس سے جڑی ہر ذمہ داری کو نبھانا اس کا فرض ہے۔اور اسے یقین تھا وہ اپنا فرض پوری ایمانداری سے نبھائے گی۔اپنے شوہر کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دے گی۔

For more visit (exponovels.com)

exponovels

ایک اچھی بیٹی کی طرح وہ ایک اچھی بیوی ہونے کا حق ادا کرے گی

○○○○○

اسلام علیکم آنٹی جی کیسی ہیں

سعدیہ بیگم نے جیسے ہی گیسٹ روم میں قدم رکھا شیزرہ کھڑے ہوتے ہوئے بولی جبکہ اسے پہلی بار یہاں

دیکھ کر سعدیہ بیگم بے حد خوش تھی

وعلیکم السلام میری جان میں بالکل ٹھیک ٹھاک تم یہاں تم نے تو مجھے سرپرائز دے دیا وہ خوشی سے اس سے ملتے ہوئے بولیں

دیکھا جی بالکل میں یہاں سرپرائز دینے ہی تو آئی ہوں میرا مطلب ہے میں اسمارہ کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے آئی ہوں

exponovels

آج ہم اس کی چوائس کا لہنگا لینے والے ہیں بھیانے تو سارے کام میرے سر پہ ڈال دیے ہیں تو میں سب سے پہلے یہاں آئی کیونکہ سب سے امپورٹنٹ تو دلہن ہوتی ہے نا دلہن کے بغیر تو شادی نہیں ہو سکتی اور لہنگے کے بغیر میری سہیلی دلہن کیسے بنے گی۔

وہ انہیں لوجک دیتی اتنی معصوم لگی کہ وہ بے اختیار مسکرادی

exponovels

ہاں بیٹا یہ بات تو تم نے بالکل ٹھیک کہی تمہاری سہیلی اپنے روم میں ہے یہاں سے سیڑھیاں چڑھتے ہی دوسرا کمرہ میں نے اسے کل رات ہی بتادیا تھا کہ آج تمہارے گھر سے کوئی نہ کوئی آنے والا ہے اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لے جانے کے لیے اسی لئے وہ بھی مکمل تیاری کر کے بیٹھی ہوئی تھی

exponovels

مجھے تو لگا تھا کہ رخشندہ بیگم ہی آئیں گی لیکن تم نے آکر بہت خوش کر دیا تم جاواس کے روم میں بیٹھو میں تمہارے لئے کچھ کھانے کو بھیجتی ہوں

For more visit (exponovels.com)

انہوں نے اسے کمرے کا رستہ بتاتے ہوئے کہا تو وہ فوراً ہاں میں سر ہلاتی گیسٹ روم سے نکلتی سیڑھیاں چھڑتی اوپر کی جانب جانے لگی جہاں آنٹی نے اسمارہ کا کمرا بتایا تھا لیکن اوپر بہت سارے ایک جیسے کمرے دیکھ کر وہ کچھ کنفیوز ہوئی۔

exponovels

اس نے واپس نیچے کی جانب دیکھا تو نیچے کوئی بھی نہیں تھا نہ کوئی ملازم اور نہ ہی گھر کا کوئی فرد

چلی جاشیزرہ کسی بھی کمرے میں کون سا یہاں کے لوگ انجان ہیں اگر غلطی سے کسی غلط کمرے میں چلی بھی گئی تو سوری بول کر باہر آجانا

وہ سوچتے ہوئے ایک کمرے کی جانب بڑھی ایک کمرے کا دروازہ کھولا اور اندر آگئی۔ کمرہ بالکل خالی تھا جیسے یہاں کوئی رہتا ہی نہ ہو صاف ستھرا بیڈ خوبصورت قالین لیکن اس کمرے کو دیکھ کر وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ اس کمرے میں کسی کی بھی رہائش نہیں ہے

exponovels

وہ الٹے قدم اس کمرے سے نکلتی دوسرے کمرے کی جانب بڑھی۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ پوری طرح کمرے کو دیکھتی کوئی دیوار بنا اس سے ٹکرایا تھا اس چٹان جیسے موجود سے ٹکرا کر پہلے شیزرہ کا دماغ گھوم گیا

exponovels

لیکن پھر اپنے سامنے شرٹ لیس انسان کو کھڑے دیکھ کر اسے دن میں تارے نظر آنے لگے۔

اس نے بڑی مشکل سے سر اٹھا کر اوپر کی جانب دیکھا جو گہری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

سوری قلب میں دراصل اسمارہ کا روم ڈھونڈ رہی تھی غلطی سے آپ کے کمرے میں آ گئی وہ کچھ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

تم مجھے بھائی کہہ سکتی ہو وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولا تو شیزرہ نے آنکھیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا اس کی آنکھوں میں انجانا سا احساس تھا جسے نہ تو وہ خود سمجھ پا رہی تھی اور نہ ہی کسی دوسرے کے سامنے بول پا رہی تھی۔

exponovels

لیکن آپ میرے بھائی نہیں ہیں میرا بس ایک ہی بھائی ہے۔اس کے لہجے میں کچھ تو ایسا تھا جو قلب کو ٹھٹکنے پر مجبور کر گیا۔

میں نے صرف کہنے کے لیے کہا ہے میں تم سے عمر میں بہت بڑا ہوں تمہیں میرا نام لیتے ہوئے عجیب نہیں لگتا اسمارہ کا بڑا بھائی ہوں میں تم بھی مجھے بھائی بلا سکتی ہو مجھے کوئی ایشو نہیں ہے۔وہ سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

exponovels

مگر مجھے ایشو ہے آپ میرے بھائی نہیں ہیں اور نہ ہی میں آپ کو کبھی بھائی کہوں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی ۔تو قلب نے بنا کچھ کہے ہاں میں سر ہلا دیا وہ اس چھوٹی سی لڑکی سے بحث ہر گز نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی وہ پیچھے ہٹتے ہوئے اپنی شرٹ اٹھا کر پہننے لگا کیونکہ وہ کب سے اس کی جھکی ہوئی نظر محسوس کر رہا تھا۔

وہ جب گھر میں ہوتا تھا تب زیادہ تر اپنے کمرے میں ہی رہتا تھا۔اور اپنے کمرے میں وہ پوری آزادی سے رہتا

exponovels

تھا اس کی اجازت کے بغیر اس کے کمرے میں کم ہی لوگ آتے تھے اسی لیے اس نے شرٹ پہننے کی ضرورت محسوس نہ کی جو اس وقت اسے اپنی غلطی لگ رہا تھا۔

یہاں سے ایک کمرہ چھوڑ کے آگے اسارہ کا کمرہ ہے۔ وہ اسے اسی طرح دروازے پر کھڑے دیکھ کر بتانے لگا

۔

جبکہ وہ ہاں میں سر ہلاتی کمرے سے باہر نکل گئی۔

exponovels

قلب کو بہت عرصے کے بعد کچھ عجیب سا محسوس ہو رہا تھا اس لڑکی کا لب و لہجہ اس کے لہجے سے چھلکتا ضدی پن کچھ تو تھا جو اسے سوچنے پر مجبور کر رہا تھا۔

اس لڑکی کے دماغ میں کیا چل رہا تھا اس کا دیکھنے کا انداز بات کرنے کا انداز کچھ تو عجیب تھا۔

exponovels

اس لڑکی کی نظریں دیکھ کر ہی تو قلب نے اسے کہا تھا کہ وہ اسے بھائی بلا سکتی ہے۔ وہ اسمارہ کا بھائی ہے تو اسمارہ کے بھائی ہونے کے ناطے ایک سہیلی کے طور پر اب وہ اسے بھائی کے ناطے عزت دے سکتی تھی۔

لیکن اس نے کہا کہ وہ اسے بھائی نہیں بولے گی صرف بھائی بولنے سے کیا فرق پڑ جاتا۔ قلب نہیں جانتا تھا کہ اس کی سوچ کس حد تک صحیح ہے لیکن اس لڑکی کی آنکھوں سے چھلکتا ضدی پن اسے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر رہا تھا۔

exponovels

اسے لگ رہا تھا کہ یہ لڑکی بہت جلد کوئی جذباتی قدم اٹھانے والی ہے کوئی جذبہ ہے جو اسے کنفیوز کر رہا ہے وہ غلط راستے پر جانے والی ہے قلب کی چھٹی حس اسے بتا رہی تھی کہ بہت جلد یہ لڑکی اس کے لئے بہت بڑی مشکل ثابت ہونے والی ہے

○○○○

میں نے ان سے اس طرح سے بات کیوں کی مجھے ان سے بات نہیں کرنی چاہیے تھی وہ کیا سوچ رہے ہوں گے میرے بارے میں کس قسم کی لڑکی ہوں

exponovels

کمرے سے باہر نکل کر وہ مسلسل یہی سب سوچ رہی تھی اسمارا کے کمرے میں جانے کے بجائے اس کے سوچیں کسی اور ہی طرف سفر کر رہی تھی۔

پتہ نہیں کبھی کبھی مجھے کیا ہو جاتا ہے میں اس طرح کی الٹی سیدھی باتیں کر دیتی ہوں اور پھر خود پریشان ہو جاتی ہوں

کتنے لوگوں کو بھائی بولتی ہوں میں اگر انہیں بھی بول دوں گی تو کیا ہو جائے گا۔اب کیا میں ساری زندگی

exponovels

انہیں ان کے نام سے پکاروں گی کتنا برا لگے گا کیا سوچ رہے ہوں گے کہ میرے ماں باپ نے مجھے کچھ سیکھا یا نہیں۔

ان کی نظر میں تو میں ایک انتہائی بد تمیز قسم کی لڑکی ہوں کیسے منہ پھاڑ کے بول دیا کہ وہ میرے بھائی نہیں

ہاں تو اس میں غلط کیا تھا وہ میرے بھائی نہیں ہیں۔اب کیا جو بھی مجھ سے بڑا سامنے آئے گا اسے میں بھائی کہہ کر پکاروں گی۔

exponovels

ہر کوئی بھائی تو نہیں ہو سکتا اور قلب تو بھائی نہیں ہیں۔۔۔ہاں نہیں ہیں بھائی۔اس نے اپنی سوچ کو صحیح کیا۔

exponovels

لیکن اگر بھائی نہیں ہے تو پھر کیا ہیں ؟۔۔۔

اس کے دل کے ساتھ اس کے دماغ نے بھی یہی سوال کیا

جو بھی ہیں بس بھائی نہیں ہیں اس نے اپنے دل ودماغ کو جھٹکا۔اور پھر بنا کوئی الٹی سیدھی سوچ سوچے وہ اسمارا کے کمرے میں چلی آئی

وہ اس بارے میں مزید کچھ بھی نہیں سوچنا چاہتی تھی جتنا سوچ لیا تھا اسی نے اسے اچھا خاصا مشکل میں ڈال دیا تھا

○○○○

وہ اسمارا کو اپنے ساتھ لے کر آئی تھی شاپنگ کے لیے اس وقت وہ دونوں شاپنگ کر رہی تھی جب کہ وہ بار بار شہریار کا نام لے کر اس کے چہرے کے ایکسپریشن نوٹ کر رہی تھی

exponovels

میرے بھیا کو نیلا رنگ بے حد پسند ہے لیکن لہنگے کے لئے میرے خیال میں لال ٹھیک رہے گا۔ تمہارا کیا خیال ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

تمہیں جو ٹھیک لگے تو وہی لے لو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔اسارہ نے فوراً جواب دیا

ارے اعتراض کی ایسی کی تیسی تم کم از کم یہ تو بتادو کہ تمہارا فیورٹ کلر کونسا ہے میرے حساب سے تمہیں

exponovels

پنک کلر پسند ہے لیکن بھیا کو نیلا کلر پسند ہے تیار رہنا

اگر فیوچر میں کبھی تمہیں بھیا کے ساتھ شاپنگ پر جانے کا موقع ملا تو تمہیں زیادہ نیلا رنگ ہی زیادہ خریدنا ہو گا۔اور اگر تم نے نیلا نہ لیا تو میرے بھیا تمہیں سب کچھ نیلے رنگ میں لے کر دیں گے

اسی لیے اس سے پہلے کہ بھیا تمہیں زبردستی نیلا رنگ پہنائے تم خود ہی نیلے رنگ کا کچھ نہ کچھ خرید لینا تاکہ تم بعد میں اپنی مرضی کی شاپنگ کر سکو۔

exponovels

ہاں اور اگر تمہیں بھیا کے ساتھ کبھی باہر لانچ یا ڈنر کرنے کا موقع ملا تو بھیا کی فیورٹ ڈیش ضرور منگوانا تمہیں پسند ہو یا نہ ہو بھیا کے لیے کہہ دینا کہ تمہیں پسند ہے بھیا خوش ہو جائیں گے

بھیا کے خوش ہوتے ہی تمہاری ہر بات مان لی جائے گی اگر ہزار چیزوں میں ایک چیز میرے بھیا کی پسند کے ہو جائے تو بھی وہ خوش ہو جاتے ہیں۔اور سامنے والے کو خوش کر دیتے ہیں۔

exponovels

ویسے تمہیں بھیا کے بارے میں کچھ بھی پوچھنا ہو تو تم مجھ سے آرام سے بول سکتی ہو یار میں تمہاری دوست ہوں میں تمہیں سب کچھ بتادوں گی

exponovels

اتنا کام تو کر ہی سکتی ہوں تمہارا ویسے تمہارے دماغ میں کچھ سوال تو ہوں گے بھیا کے بارے میں تو تم ریلیکس ہو کر مجھ سے پوچھ سکتی ہو میں بھیا کو کچھ نہیں بتاؤں گی اس بارے میں

وہ اس کے کان کے قریب مسکراتے ہوئے بولی تو اسمارہ کی نظریں خود بخود جھک گئی

اوہو یار شرمانے کے لیے نہیں بولا صرف یہ کہہ رہی ہوں کہ اگر میرے بھیا کے بارے میں کچھ جاننا چاہتی ہو تو جان سکتی ہو اس کی نظریں جھکانے پر وہ مزید قریب ہو کر کہنے لگی۔

نہیں مجھے کچھ نہیں پوچھنا اب تو ساری زندگی ان کے ساتھ گزارنی ہے آہستہ آہستہ خود بخود سب کچھ پتہ چل جائے گا۔ وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے مدھم آواز میں بولی

exponovels

ہاں تو وہ تو تم لوگ ساری زندگی ساتھ رہو گے تو خود بخود پتہ چل جائے گا لیکن میں چاہتی ہوں کہ تم مجھ سے دوستی کا فائدہ اٹھا لو۔

تم جو بھی پوچھو میں وعدہ کرتی ہوں میں بھیا سے کچھ بھی شیئر نہیں کروں گی تو ریلیکس ہو کر کوئی بھی سوال کر سکتی ہو وہ اپنی بات پر قائم رہتے ہوئے کہنے لگی تو اسمارہ ہنسی

exponovels

ٹھیک ہے اگر تم اپنی دوستی کی خدمات پیش کرنا چاہتی ہو تو بتاؤ تمہارے بھیا کو کیا پسند ہے۔اور کون سی چیز پسند نہیں ہے وہ اس کے سامنے ہار مانتے ہوئے پوچھنے لگی۔

exponovels

یہ کیا بات ہوئی کسی ایک چیز کے بارے میں پوچھو جیسے کھانے میں کیا پسند ہے کیا پسند نہیں ہے کون سا ملک پسند ہے کون سا پسند نہیں ہے پہننے میں کیا پسند ہے کیا پسند نہیں ہے ایسے تو تم مجھے کنفیوز کر دو گی

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے تنگ کرتے ہوئے کہنے لگی تو اسمارہ نے اسے گھور کر دیکھا

اچھا بتاؤ انہیں کھانے میں کیا پسند ہے اور کیا پسند نہیں ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے

میرے بھائی بہت سویٹ ہیں انہیں کھانے میں تمہاری طرح بریانی پسند ہے اور انہیں بھی کڑیلے بالکل اچھے نہیں لگتے بالکل تمہاری طرح اس کا انداز ایسا تھا کہ اسمارہ نظر نہ اٹھا پائی

exponovels

اور انہیں کون سی جگہ پسند ہے میرا مطلب ہے کہاں جانا پسند ہے ان کو اس کی نظریں اب تک جھکی ہوئی تھی

۔

انہیں ملک سے باہر جانا پسند نہیں ہے وہ اپنے ہی ملک میں اپنے ملک کی خوبصورتی دیکھنا پسند کرتے ہیں جیسے سوات کاغان کشمیر مری وغیرہ بالکل تمہاری طرح اس کے پھر سے شرارت سے کہنے پر آسمارا کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

exponovels

.اور پہنے میں۔اس نے پھر سوال کیا

پہنے میں وہی جو لڑکے پہنتے ہیں۔اب کیا اس میں بھی تم چاہتی ہو کہ بھیا تمہاری طرح کچھ پہنے اس کے انداز میں بھرپور شرارت تھی اسمارہ نے گھور کر دیکھا

بہت بد تمیز ہو تم شیزرہ۔وہ گھور کہنے لگی تو شیزرہ قہقہہ لگا اٹھی۔

exponovels

اور آپ بہت سوئٹ ہیں بھابھی بیگم آپ کے ساتھ بہت مزہ آنے والا ہے وہ اسے اپنے ساتھ لگاتی ہستی ہوئی بولی۔

جب اپنے سامنے سے آتے ہوئے شخص کو دیکھ کر بہت پریشان ہونے لگی

اس کے ہاتھوں میں پسینہ آنے لگا جب وہ شخص انکے سامنے آرکا۔

exponovels

یہ لے بھیا سنبھالیں اپنی بیگم صاحبہ کو ایک لہنگا تک پسند کرنے میں ہیلپ نہیں کر سکی ہیں۔ آپ اسے کچھ کھلائیں پلائیں تب تک میں اکیلے ہی شوپنگ کر کے آتی ہوں آپ کی بیگم سے کچھ نہیں ہو سکتا ایک نمبر کی نکمی ہے یہ

وہ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسمارہ کو اچھا خاصا جھٹکا دے چکی تھی

خبردار جو میری بیگم کو کچھ بھی کہا ابھی یہ معصوم ہے نہیں سمجھ سکتی کہ اتنی چالاک نند اس کے نصیب میں لکھی ہے لیکن کوئی بات نہیں اب میں آگیا ہوں میں اچھے سے سمجھا دوں گا تم جاؤ شوپنگ کرو

exponovels

تب تک میں اپنی بیگم صاحبہ کو کچھ کھلاتا پلاتا ہوں۔وہ مسکرا کر کہتا ہے اس کی جانب دیکھنے لگا جبکہ اسمارہ فی الحال اس ساری سچویشن کو سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی۔

ٹھیک ہے آپ دونوں جائیں تب تک میں جا رہی ہوں اپنی پسند کی شاپنگ کرنے اتنا وقت برباد کر دیا اس نے میرا وہ ایک نظر اسمارا کو دیکھتی مصنوعی خفگی سے کہتی جانے لگی جب اچانک آسمارہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا

exponovels

اسمارہ یار کیا ہو گیا ہے اتنی گھبرا کیوں رہی ہو کسی غیر کے ساتھ نہیں چھوڑ رہی میں تمہیں اس کی چہرے کی پریشانی دیکھ کر وہ فوراً بولی تھی

جب شہریار نے آگے بڑھتے ہوئے اس کا ہاتھ شیزرہ کے ہاتھ سے چھڑوا کر اپنے ہاتھ میں تھام لیا

exponovels

تم جاؤمیں دیکھ لوں گا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا

اور اگلے ہی لمحے شیز رہ بوتل کے جن کی طرح وہاں سے غائب ہو چکی تھی۔ جبکہ اسمارا کے حالت خراب ہو رہی تھی اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

exponovels

شہریار اس کی گھبراہٹ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا ایک ایسی لڑکی جس نے کسی مرد سے کبھی بات بھی نہ کی ہو اس کے لئے کسی کے ساتھ وقت گزارنا کتنا مشکل ہوتا ہے وہ سمجھ سکتا تھا لیکن وہ کوئی غیر نہیں تھا اور یہی بات اس وقت اسمارا کو سمجھانی تھی۔

وہ اسے شاپنگ مال سے باہر لاتا سامنے ہی موجود ایک کیفے کی جانب لے کر جا رہا تھا۔ جبکہ اسمارہ اپنی گھبر آہٹ پر قابو پاتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کے ساتھ چلتی جا رہی تھی

exponovels

اپنے دل کو یہ سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کے قدم کسی غلط کام کے لیے نہیں اٹھ رہے وہ اپنے محرم کے ساتھ جا رہی ہے اسے ساری زندگی اسی کے ساتھ گزارنی تھی تو چند قدموں سے کیا فرق پڑ جاتا۔

ooooo

اسے کیفے کے اندر لاتے ہوئے وہ ایک فیملی کیبن کے اندر آیا تھا اس کے لیے کرسی گھستے ہوئے اس نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ بنا کچھ بولے اس کے سامنے والی سیٹ پر بیٹھ گئی۔

exponovels

تمھیں گھبرانے یا پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں میں تمھیں کہیں دور اپنے ساتھ لے کر نہیں جا رہا ابھی وہ وقت نہیں آیا میں تمھیں جہاں بھی لے کر جاؤں گا تمہارے والدین کی مرضی کے بعد ہی لے کر جاؤں گا

فی الحال تم میری نہیں اپنے ماں باپ کی عزت ہو۔اور یقین کرو میں تمہارے والدین کی اتنی ہی عزت کرتا ہوں جتنی کے اپنے والدین کی۔

exponovels

میں جانتا ہوں تم اس وقت کیا سوچ کر پریشان ہو رہی ہو میں فی الحال یہاں تمہیں بس اسلیے لایا تھا تا کہ تم سے شادی کے بارے میں پوچھ سکوں مجھے پتہ چلا ہے کہ تم نے اپنے والدین کے فیصلے پر سر جھکا لیا ہے مطلب شادی میں تمہاری پسند شامل نہیں ہے۔وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جبکہ اس کے بات پر اسمارا نے سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا۔

کیا یہ شادی صرف تم اپنے والدین کی مرضی سے کر رہی ہو۔۔۔۔ میرا مطلب ہے اس نکاح کے لیے تم نے
۔۔۔۔

exponovels

نہیں شہریار ایسا کچھ نہیں ہے اس شادی میں میری مکمل رضامندی شامل ہے یہ سچ ہے کہ میرے والدین نے ہی پہلے آپ کو پسند کیا ہے ان لوگوں کی مرضی کے بعد ہی میں نے ہاں کی ہے لیکن اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں ہے کہ اس شادی میں صرف ان لوگوں کی مرضی شامل ہے

میرے والدین نے مجھے پورا اختیار دیا تھا کہ اگر میں اس شادی سے انکار کرنا چاہوں تو کر سکتی ہوں لیکن مجھے میرے والدین کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا۔

وہ نہیں چاہتی تھی کہ شہریار کسی بھی قسم کا کوئی شک اپنے دماغ میں رکھے اسی لیے اس نے پوری ایمانداری سے اسے مکمل بات بتادی

exponovels

اور حقیقت بھی یہی تھی کہ اس نے اپنے دل کی رضامندی سے اس رشتے کے لیے حامی بھری تھی۔

exponovels

اس بار شہریار نے کوئی جواب نہیں دیا صرف ہاں میں سر ہلایا

اچھا بتاؤ کیا کھاؤ گی لانچ کا وقت ہو رہا ہے مجھے تو بھوک لگی ہے اب یہ مت کہنا کہ تمہیں بھوک نہیں لگی میں جانتا ہوں جو انسان شیزرہ کے ساتھ آتا ہے اس کے نصیب میں کھانا کم ہی ہوتا ہے وہ شاپنگ میں اس حد تک مگن ہو جاتی ہے کہ اسے خود نہ کھانے کا ہوش رہتا ہے اور نہ ہی اپنے ساتھ آئے انسان کی بھوک کا کچھ

احساس۔

اب جلدی سے بتاؤ کیا آرڈر کروں آج تمہاری پسند کا کھانا کھاتا ہوں اس سے پہلے کہ وہ انکار کرتی شہریار نے اس انداز میں کہا کہ اسے ہنسی آگئی اس بات میں تو کوئی شک نہیں تھا شیزرہ کو شاپنگ کے ٹائم پر صرف شاپنگ ہی کرنی تھی۔

۔۔ بریانی۔۔۔اس نے بس ایک لفظ کہا شہریار دلکشی سے مسکرایا

exponovels

اس کی مسکراہٹ کا مطلب وہ نہیں سمجھی تھی لیکن یہ سمجھ گئی تھی کہ اس کا بریانی کہنا اسے اچھا لگا ہے۔

مجھے بریانی بے حد پسند ہے ویٹر جیسے ہی ان کا آرڈر رکھ کر واپس گیا اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

مجھے بھی۔۔اسمارہ نے مسکرا کر جواب دیا

exponovels

گڈویری گڈا اور کیا کیا پسند ہے تمہیں۔ میرا مطلب ہے اور کون کون سی چیز پسند ناپسند ہے تمہیں بتاؤ مجھے ۔ ویسے تو تمہاری سہیلی مجھے اچھی خاصی انفارمیشن دی جاچکی ہے لیکن میں پھر بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم خود بتاؤ۔

ساری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ گزارنی ہے ہمیں ایک دوسرے کی پسند ناپسند معلوم ہونی چاہیے ۔ شاید نہیں یقیناً وہ اسے باتیں کرنے پر اکسا رہا تھا۔

exponovels

وہ کم بولتی تھی یا صرف اس کے سامنے کم بول رہی تھی۔ وہ نہیں جانتا تھا لیکن وہ چاہتا تھا کہ وہ اس سے باتیں کرے اس کے بارے میں جانے کچھ اپنے بارے میں بتائے۔

میں بہت عام سی ہوں شہریار مجھے ہر وہ چیز اچھی لگتی ہے جو خوبصورت ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے بدصورت چیزوں سے نفرت ہے۔

آپ بتائیں آپ کو کیا پسند ہے۔ اس نے بہت ہمت کر کے جواب دیا اور پھر اس سے سوال کرنے لگی شاید وہ

exponovels

بھی سمجھ رہی تھی کہ وہ اس سے باتیں کرنا چاہتا ہے

مجھے تم پسند ہو میری نظروں میں تم عام نہیں ہو تم بہت خاص ہو اسمارا تم میرے لیے محبت کا پہلا احساس ہو۔ میری زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی ہو جس کیلئے میں بہت خاص جذبات رکھتا ہوں

میں تمہاری طرح ایک عام سا مرد ہر گز نہیں ہوں میں خود کو تھوڑا الگ سمجھتا ہوں مجھے خاص چیزیں پسند ہیں۔ مجھے ہر خوبصورت چیز اچھی نہیں لگتی میں بدصورتی میں خوبصورتی کو ڈھونڈ لیتا ہوں۔

exponovels

اور تم عام سی لڑکی ہر گز نہیں ہو۔ اگر تم عام سی لڑکی ہوتی تو مجھے کبھی پسند نہیں آتی۔ تم مجھے پسند نہیں ہو اسمارا تم میرے لیے میری محبت بن چکی ہو۔ میری زندگی میں صرف چند لوگ ہیں ان سے میں بے حد محبت کرتا ہوں ان میں سے ایک تم ہو۔

exponovels

اپنی زندگی میں بہت مردوں کو نہیں دیکھا صرف اپنے بابا کو ہی دیکھا ہے وہ بھی میرے جیسے تھے اپنی ضد میں پکے اپنے ہنر میں کھڑے اگر میرے بابا عام نہیں تھے تو میں عام کیسے ہو سکتا ہوں میں خود کو بہت خاص

سمجھتا ہوں

اور خود سے جڑے تمام لوگوں کو بھی۔ میری پسند نہ پسند میں زیادہ چیزیں شامل نہیں ہے مجھے خود سے جڑے ہوئے لوگوں سے محبت ہے۔ اور ان کی پسند نہ پسند میری پسند نہ پسند ہے۔

exponovels

میں تمہیں اپنی زندگی میں ایک خاص مقام دے چکا ہوں اور میری خواہش ہے کہ تم بھی مجھے اپنی زندگی میں وہی مقام دو۔

For more visit (exponovels.com)

میں تم سے محبت کر بیٹھا ہوں اسمارا اور چاہتا ہوں کے تم بھی مجھ سے محبت کرو اور میری اس خواہش میں کچھ بھی غلط نہیں ہے میں تم سے اپنا جائز حق مانگ رہا ہوں میں جانتا ہوں تمہارا دل شیشے کی طرح صاف ہے ۔مجھے یقین ہے کہ تمہارے دل پر دستک دینے والا پہلا مرد میں ہی ہوں۔

اور میں جانتا ہوں کہ ایک دن میں تمہارے دل کے تخت پر بیٹھا ہوں گا۔ تمہارے دل کی سلطنت پر صرف میری حکومت ہو گی۔ تم مجھے اتنا ہی چاہو گی جتنا میں تمہیں چاہتا ہوں۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں تمہیں آج اسی لیے لایا ہوں تاکہ میں تمہیں بتا سکوں۔ کہ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں۔ تمہیں پہلی بار کالج میں دیکھتے ہی میں تمہارا اسیر ہو گیا۔

تم سے محبت اتنی بے ساختہ تھی کہ میں اپنے جذبات کو سمجھ ہی نہیں پایا بس تم دل میں اتر گئی۔ اور تمہیں پانا میرا مقصد بن گیا

exponovels

کہتے ہیں کہ جذبات سچے ہوں۔ تو خواب اپنے آپ سچ ہو جاتے ہیں میرے جذبات سچے تھے۔ دیکھو میں نے تمھیں پالیا یہ سب اتنا جلدی ہوا کہ خود بھی یقین نہیں آتا لیکن تم میری ہو یہ سوچ مجھے سکون دیتی ہے۔ وہ بے چینی جو چند دن میرے اعصاب پر سوار رہی نکاح ہوا تو سکون میں بدل گئی۔

تمھیں کھونے کا جو ذرا سا ڈر تھا وہ ختم ہو گیا اب تم میری ہو میری نکاح میں ہوں میری منکوحہ ہوں

اور یہی چیز میرا سکون ہے تم سمجھ نہیں سکتی کہ اپنی پہلی محبت کو حاصل کر لینا کتنا سکون بخش احساس ہے۔

exponovels

اگر سچ کہوں تو اس وقت میں ہواؤں میں اڑ رہا ہوں میں بے حد خوش ہوں تمہارے روپ میں مجھے میری محبت مل گئی مجھے اور کچھ نہیں چاہیئے میں خود کو اس دنیا کا سب سے خوش قسمت ترین انسان تسلیم کرتا ہوں۔

اس کا ہاتھ تھامے ہوئے وہ اپنے تمام تر جذبات اس کے سامنے بیان کر رہا تھا جب کہ اسمارہ اپنی نظر تک اٹھا نہیں پا رہی تھی وہ اس سے یہ سب کچھ کہنے والا ہے یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔

For more visit (exponovels.com)

اسمارا کیا کہے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ بس اس کے جذبات کو محسوس کر رہی تھی اور اپنی قسمت پر رشک کر رہی تھی کہ اسے اتنا چاہنے والا ہمسفر بنا مانگے مل گیا تھا۔

وہ تو اس رشتے کو صرف اور صرف شیزرہ کی طرف سے اس کی پسند سمجھ رہی تھی اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اسے شہریار کی محبت بھی اس انداز میں نصیب ہو گی۔

exponovels

اب تک اسمارہ اس رشتے کے بارے میں کھل کر کچھ بھی نہیں سوچ پا رہی تھی وہ اپنے ہونے والے ہم سفر کے بارے میں پہلے ہی بہت ساری امیدیں لگا کر وہ بعد میں ناامید نہیں ہونا چاہتی تھی لیکن اب شہریار نے اسے بہت ساری امیدیں دے دی تھی

اب شاید اس نے اسے خواب دیکھنے پر مجبور کر دیا تھا۔اس کے گال شرم سے سرخ ہو چکے تھے جب کی ہاتھ ابھی تک شہریار کے ہاتھوں میں تھے۔

exponovels

شہریار نے بس ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا پھر مسکرا کر جیسے ترس کھانے والے انداز میں اس کے ہاتھ چھوڑ دیے۔

exponovels

اب اگر تم اس طرح سے شرماتی رہو گی تو ایک ہفتے کے بجائے میں آج ہی بارات لے کر آ جاؤں گا۔اس کے انداز میں شرارت تھی

For more visit (exponovels.com)

جبکہ اس بار بھی اسمارہ کچھ نہیں بول پائی۔اس سے پہلے کے شہریار کچھ اور کہتا شہریار کا فون بجنے لگا

شیزرہ یار میں تم سے ناراض ہوں تم نے میرے ساتھ دھوکہ بازی کی ہے اور غلط بیانی بھی اس نے فون اٹھاتے ہوئے کہا تو اسمارہ نے اسے دیکھا اس کی نظروں میں حیرانگی وہ صاف دیکھ چکا تھا۔

exponovels

ارے تم نے تو کہا تھا کہ تمہاری سہیلی بہت باتیں کرتی ہے شروع ہوتی ہے تو پھر خاموش ہونے کا نام نہیں لیتی شازی یہ میڈم تو بولتی ہی نہیں ہیں مجھے لگ رہا ہے کہ میری منکوحہ صاحبہ گونگی ہیں

میں کب سے ان سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن یہ صرف آگے سے ہاں یا نہ میں جواب دے رہی ہیں اب تم ہی بتاؤ تم غلط تھی یا نہیں۔۔۔۔۔! دوسری طرف سے شیزرہ نے نہ جانے کیا کہا جب کہ وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتا پھر سے سوال کرنے لگا۔

exponovels

اووو تو مطلب مجھے پہلے ان کا دوست بننا ہو گا یہ تو پھر مشکل کام ہے کیوں کہ میں ان کا دوست نہیں بننا چاہتا بلکہ میں تو ان کا بہت کچھ بن چکا ہوں۔ میرے خیال میں اب ہمارا رشتہ دوستی سے کافی آگے نکل چکا ہے ویسے پنگوں میں پڑنے کی ضرورت ہی نہیں ہے میں جو ہوں وہی سہی ہے۔

اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جب کہ نظریں اب بھی اسارہ کہ سرخ ہوتے چہرے پر تھی۔

exponovels

نہیں بالکل بھی نہیں تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں بنا دوست بنے بھی انہیں باتیں کرنے پر مجبور کر دوں گا تم اپنے بھائی کو نہیں جانتی

محترمہ مجھ سے بات نہیں کریں گی تو کہاں جائیں گی نہیں فی الحال ہم مصروف ہیں تم ابھی شاپنگ جاری رکھو بلکہ ایسا کرو کے ڈرائیور کے ساتھ گھر واپس چلی جاؤ اسمارہ کو میں خود ہی گھر چھوڑ دوں گا

exponovels

اس نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا تو اسمارہ نے فوراً نہ میں سر ہلایا لیکن وہ اسے سن ہی کہاں رہا تھا اس کا سارا دھیان تو اس کے ہونٹ کے اوپر موجود چھوٹے سے تل پر تھا۔ جو بار بار اس کا چہرہ دیکھنے پر مجبور کر رہا تھا

نہیں تم سکون سے جاؤ میں سب کچھ ہینڈل کر لوں گا تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس نے اسمارہ کے انکار کو اہمیت دیے بغیر اپنی بات جاری رکھی۔

ہاں وہ لہنگا بھی بعد میں دیکھ لے گئی اور ماما کو یہی کہے گی کہ اس کی پسند کا ہے تم آرام سے جاؤ۔ وہ اسے ریلیکس

exponovels

کرتے ہوئے الوادعی کلام ادا کرتا فون بند کر چکا تھا۔

تم نامیں سر کیوں ہلا رہی تھی کیا تمہیں میرے ساتھ رہنے میں کوئی مسئلہ ہے۔وہ فون رکھنے کے بعد اس کی جانب متوجہ ہوا اس کا انداز کافی سرد تھا جیسے اسے اسکی یہ بات پسند نہ آئی ہو۔

نہیں وہ دراصل اگر شیزرہ چلی جائے گی تو آپ کی ماما کو پتہ چل جائے گا نہ کہ میں آپ کے ساتھ ہوں وہ کیا سوچیں گی میرے بارے میں اور میرے گھر میں بھی یہی بتا کر آئی تھی کہ میں شیزرہ کے ساتھ جا رہی ہوں

exponovels

اور شیز رہے ماما سے کہا تھا کہ وہ واپسی پر آئے گی اور اب اگر وہ نہیں آئے گی تو سب کو پتہ چل جائے گا نا تو

۔۔پھر۔۔۔۔۔

۔۔۔؟ تو پھر

کیا ہو جائے گا اگر سب کو پتہ چل گیا کہ تم میرے ساتھ ہو کیا کوئی قیامت آجائے گی میں کوئی غیر نہیں ہوں

exponovels

اسمارا تمہارا محرم ہوں تمہارا شوہر ہوں

میں کوئی غیر نہیں ہوں تمہارے لئے جو تم اس طرح سے ڈر رہی ہو اور میں تمہیں کسی ایسی جگہ پر نہیں لے کر گیا جہاں پر تمہارے دل میں کسی قسم کا کوئی ڈر یا خوف پیدا ہو ٹھیک ہے میں سمجھ سکتا ہوں تمہاری پریشانی کو لیکن کسی کی سوچ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں

میں نے ماما سے کہا تھا کہ میں تم سے ملنا چاہتا ہوں تم سے مکمل اپنے رشتے کی رضامندی پر بات کرنا چاہتا ہوں

For more visit (exponovels.com)

اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے میں حق رکھتا ہوں یہ جاننے کا کہ میری منکوحہ میرے بارے میں کیا سوچتی ہے

اور جہاں تک تمہاری امی کی بات ہے تو ہم ان سے بھی کچھ نہیں چھپائیں گے میں تمہیں شام کو چھوڑنے جاؤں گا تو ان سے بھی مل کر انہیں بتا دوں گا کہ تم میرے ساتھ تھی

exponovels

اور مجھے یقین ہے انہیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا اس بات پر تم میرے نکاح میں ہو میرا تم سے ملنا جائز ہے

میں جانتا ہوں کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا بلکہ تمہاری امی بھی یہ بات سمجھ جائیں گی کہ کسی بھی رشتے کو آگے بڑھانے سے پہلے کچھ باتوں کا کلیئر ہو جانا بے حد ضروری ہے

اس بیس منٹ کی ملاقات میں میں نے تمہیں جتنا سمجھا ہے اندازہ لگا چکا ہوں کہ تم ایک شرمیلی سے لڑکی ہو ۔اور مجھے ایسی ہی لڑکی پسند ہے اپنے لئے تم نے مجھے اس ملاقات میں کتنا جانا یہ تم یقینا مجھ سے زیادہ اپنی سہیلی کو بتانا بہتر سمجھو گی۔

exponovels

توتم اسے ہی بتادینا آگے اس سے پوچھنا میرا کام ہے۔

اور میں نے تمہیں اس ملاقات میں جتنا جانا ہے اس کے بعد بس اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ مجھے تم سے پہلے سے زیادہ محبت ہوگئی ہے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو آسمارہ نے ایک نظر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا اور پھر فوراً ہی نظر جھکا گئی اس کے انداز پر شہریار کے لبوں پر ایک بار پھر سے خوبصورت سی مسکراہٹ آگئی تھی

exponovels

○○○○○

بی بی جی ٹریفک زیادہ ہے اس کی وجہ سے آگے نہیں جا پا رہی گاڑی ہمیں تھوڑی دیر یہی انتظار کرنا ہوگا ڈرائیور نے پیچھے کی جانب دیکھتے ہوئے اسے بتایا تو اس کا موڈ بری طرح سے آف ہو گیا وہ جلدی سے جلدی گھر پہنچنا چاہتی تھی۔

exponovels

اف پتہ نہیں یہ اتنا زیادہ ٹریفک کیوں ہے۔ آپ کو پتہ ہے باہر کے ممالک میں ایسا ہر گز نہیں ہوتا وہاں ٹریفک کے اصول بنائے گئے ہیں اور ایک ہمارا ملک ہے جہاں باقی کے مسائل ہی حل نہیں ہوتے تو کوئی ٹریفک پر کیا غور کرے وہ دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے گاڑی کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر باہر کی جانب گاڑیوں کو دوڑتے بھاگتے دیکھنے لگی

جبکہ ڈرائیور اس کی بھڑاس سن کر خاموشی سے ہاں میں سر ہلا گیا وہ بیچارا کیا کہہ سکتا تھا اپنی چھوٹی سی مالکن کو
۔

بس وہ جو کہہ دے وہی سہی تھا۔

exponovels

اب وہ اپنی سوچ میں بیزار سے بیٹھی تھی جب اس کا دھیان باہر کی جانب گیا اس سے کچھ فاصلے پر ایک گاڑی رو کی تھی جس میں قلب اپنے کان سے موبائل فون لگائے نہ جانے کس سے باتوں میں مصروف تھا اس کے چہرے کے ساری بیزاری لمحے میں دور ہوئی تھی اس کا سارا دھیان اسی کی جانب جا چکا تھا

وہ جلدی سے گاڑی سے نکلتے ہوئے تیزی سے قلب کی گاڑی کی جانب آئی تھی۔

ہیلو ہیلو آپ کہاں جا رہے ہیں وہ اس کی گاڑی کے دروازے کی جانب سے اچانک سامنے آتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی

شیزرہ تم یہاں کیا کر رہی ہو اچانک اس طرح ٹریفک میں گاڑی میں بیٹھا وہ پیچھے سے گاڑیوں کی آواز سنتے

exponovels

ہوئے اسے کہنے لگا تو وہ فورا سر ہلاتے مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر گاڑی کے اندر بیٹھ گئی

میں بھی شاپنگ کرنے آئی تھی لیکن شاپنگ کر کے جیسے ہی فارغ ہوئی گھر جانے کے لئے یہاں ٹریفک میں پھنس گئی پچھلے پندرہ منٹ سے یہی پر ہوں مت پوچھیں کہ کیا حال ہے اوپر سے گاڑی والوں نے تنگ کر کے میرے کانوں میں درد کر دیا ہے

exponovels

وہ تیز تیز اپنی ہی دھن میں بولتی چلی جا رہی تھی جبکہ قلب ٹریفک کے کھلتے ہیں گاڑی آگے کی سمت بڑھا لے

گیا

اچھا مجھے یہ بتاؤ کہ تمہاری گاڑی کس طرف ہے میں تمہیں اس پر ڈراپ کر دیتا ہوں فی الحال تورش بہت زیادہ ہے اگر تمہارے پاس ڈرائیور کا نمبر ہے تو اسے فون کر کے بتاؤ تھوڑا سا آگے جا کر تمھیں پک کر لے

exponovels

اس کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا

میری گاڑی تو یہیں کہیں ٹریفک میں پھنسی ہوئی ہے میں نے تو آپ کو دیکھا اسی لیے گاڑی سے اتر کے آپ کے پاس آ گئی مجھے تھوڑی نہ پتا تھا آپ کے پاس آتے ہیں ٹریفک ختم ہو جائے گی

ویسے آپ بہت ہی لکی ہیں میرے لئے جب بھی آپ آتے ہیں مجھے کوئی نہ کوئی فائدہ ہو جاتا ہے اسی لئے تو آپ مجھے اچھے لگتے ہیں

exponovels

بلکہ میں آپ کو بتا بھی نہیں سکتی کہ آپ مجھے کتنے اچھے لگتے ہیں میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے نا بس آپ کے بارے میں سوچتی رہتی ہوں میں آپ سے ایک سوال بھی پوچھنا چاہتی تھی جو کافی دنوں سے میرے دماغ میں گھوم رہا ہے لیکن یہ پوچھتے ہوئے مجھے عجیب بھی لگ رہا تھا ایک دو بار تو میرا دل چاہا کہ میں اس بارے میں اسمارا سے بات کروں لیکن پھر مجھے اس سے پوچھنا بھی کچھ عجیب سا لگا اسی لئے میں نے یہ بات کسی سے بھی نہیں پوچھی

کون سی بات پوچھنا چاہتی ہو تم مجھ سے وہ آگے پیچھے اس کی گاڑی ڈھونڈتے ہوئے گاڑی چلاتا اس سے سوال کرنے لگا

آپ اداس کیوں ہیں میرا مطلب ہے آپ کی اداسی کے پیچھے کوئی ریزن ہے کیا آپ ہر وقت خاموش رہتے ہیں چپ چاپ رہتے ہیں کسی سے زیادہ بات نہیں کرتے آپ کی آنکھوں میں ایک اداسی ہے مجھے لگتا ہے جیسے آپ بہت پریشان ہیں مجھے تو آپ کی مسکراہٹ بھی جھوٹی لگتی ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے پورے یقین

exponovels

سے بولی قلب کے سامنے یہ بات کرتے ہوئے اسے بالکل بھی عجیب نہیں لگ رہا تھا

نہ جانے کیوں وہ قلب کے سامنے کھل کر بات کر رہی تھی جب کہ کسی انجان شخص سے اس طرح سے کھل کر بات کرنا اس کے لیے آسان نہیں تھا وہ جلدی کسی سے بھی گھلتی ملتی نہیں تھی دوست بہت سوچ سمجھ کر بناتی تھی

exponovels

اور اپنے دل کی بات بہت کم لوگوں سے شیئر کرتی تھی لیکن آج قلب کے سامنے اس نے وہ بات کہہ دی

For more visit (exponovels.com)

تھی جو بہت دنوں سے اسے پریشان کر رہی تھی ایسا کیا تھا وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن وہ قلب کو اپنے دل کی ہر بات بتادینا چاہتی تھی۔

وہ جو خاموشی سے اس کی بات سن رہا تھا اس کی یقین سے کہنے پر ایک لمحے کو رک کر اس کی جانب دیکھنے لگا

نہیں میں پریشان نہیں ہوں بھلا مجھے اداس ہونے کی کیا ضرورت ہے تمہیں یقینا کوئی غلط فہمی ہوئی ہے یا مجھے لگتا ہے کہ تمہیں کہانیاں بنانے کی عادت ہے تم مجھ پر کوئی کہانی بنانا چاہتی ہو تمہیں جو لگتا ہے بالکل غلط

exponovels

ہے میں بالکل بھی پریشان نہیں ہوں اور میری مسکراہٹ جھوٹی ہر گز نہیں ہے اس چھوٹی سی لڑکی کی بات کو جھوٹا کہنا اسے بہت عجیب لگ رہا تھا قلب کو لگ رہا تھا جیسے وہ اس کے سامنے اپنی صفائی دے رہا ہوں

جی نہیں آپ غلط بول رہے ہیں آپ کی مسکراہٹ جھوٹی ہے آپ کی آنکھوں میں اداسی ہے آپ پریشان ہیں

میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ آپ کو کوئی نہ کوئی پریشانی ضرور ہے کیا آپ کا بریک اپ ہو گیا ہے آپ کی گرل فرینڈ آپ کو چھوڑ کر چلی گئی ہے اگر ایسا ہے تو پلیز اس کے لئے پریشان مت ہوں آپ کے چہرے پر یہ اداسی بالکل بھی اچھی نہیں لگتی وہ لڑکی بد قسمت ہو گی جس نے آپ کو چھوڑ دیا

exponovels

اس نے آپ سے دور جا کر اپنے لئے غلط راستہ چن لیا ہے آپ کو دیکھ کر لگتا ہے کہ یقیناً آپ اس سے بہت محبت کرتے تھے لیکن اس نے آپ کی محبت کی قدر نہیں کی لیکن آپ کے اداس ہونے سے یا پھر ہر وقت پریشان رہنے سے وہ لوٹ کر تو نہیں آجائے گی ناا سے جانا تھا وہ چلی گئی اب آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھیں

exponovels

میں نہیں جانتی کہ جو میں سوچ رہی ہوں وہ حقیقت ہے یا نہیں آپ کی زندگی میں کوئی لڑکی تھی یا نہیں لیکن اگر آپ کسی لڑکی کی وجہ سے اپنی زندگی مشکل میں ڈال رہے ہیں تو پلیز ایسا ہر گز مت کرے

اگر آپ کسی لڑکی کے لیے اپنی خوشیاں۔اپنی مسکراہٹ نظرانداز کرتے ہیں تو پلیز ایسا مت کریں آپ کے ساتھ بہت سارے لوگ جڑے ہوئے ہیں جو آپ سے بے انتہا محبت کرتے ہیں

exponovels

اس لیے بہتر ہے کہ آپ اس خودغرض انسان کے بارے میں سوچنے کے بجائے ان سب کے بارے میں سوچیں جو آپ سے محبت کرتے ہیں یقین کرے آپ کو جینے کی ایک نئ وجہ مل جائے گی آپ کو خوش رہنے کی وجہ مل جائے گی۔

وہ پورے یقین کے ساتھ کہہ رہی تھی جب قلب نے اچانک گاڑی روک دی

تمہارا ڈرائیور تمہارا انتظار کر رہا ہے جاؤ اس کے لہجے میں سرد پن تھا جیسے شیزرہ نے محسوس کر لیا تھا۔

exponovels

ارے آپ تو برا مان گئے لگتا ہے آپ کو میری بات بری لگی لیکن اگر آپ غور کریں تو آپ کو میری بات بالکل بھی بری نہیں لگے گی ایک غیر ہو کر میں نے آپ کی پریشانی کو سمجھا میں سمجھ گئی کہ آپ خوش نہیں ہیں تو یقیناً آپ کے گھر والے بھی جانتے ہوں گے آپ کے بارے میں انہیں تکلیف ہوتی ہو گی جب وہ آپ

کو اس طرح سے اداس دیکھتے ہونگے میرے لئے نہیں مگر اپنی فیملی کے لیے آپ میری بات پر غور ضرور کیجئے گا انشاءاللہ آپ کو خود ہی احساس ہو جائے گا کہ میری بات بالکل ٹھیک ہے وہ ابھی یقین سے کہہ رہی تھی

گاڑی سے اتر کر اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا قلب اسی کو جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا پھر اس سے چہرہ پھیر کر اپنی گاڑی اسٹارٹ کرتا وہ وہاں سے آگے کی جانب بڑھ گیا

exponovels

کیا میں نے کچھ غلط کہہ دیا یا آج ضرورت سے زیادہ بول دیا وہ سوچتے ہوئے اپنی گاڑی میں آ بیٹھی

ایک تو مجھے عادت ہے بہت زیادہ بولنے کی اب پتہ نہیں انہیں میری باتیں کیسی لگی ہو گی یقیناً اپنے پر سنلز انٹر فیر تو کسی کو بھی پسند نہیں ہوتا انہیں بھی پسند نہیں آیا ہو گا

مجھے اتنا زیادہ بولنا ہی نہیں چاہیے تھا ایک تو کہیں بھی دیکھے بنا شروع ہو جاتی ہوں میں مجھے احساس کرنا چاہیے آخر وہ بھائی کے ہونے والے سالے ہیں

پتا نہیں وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہے ہوں گے یا اللہ ان کا دل میری جانب سے برامت کرنا اس نے دل سے دعا مانگتے ہوئے ایک بار پھر سے اپنی گاڑی کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائی۔

لوگ اس کے بارے میں کیا سوچتے تھے اچھا یا برا اسے فرق نہیں پڑتا تھا لیکن وہ نہیں چاہتی تھی کہ قلب اس کے بارے میں برا سوچے

exponovels

قلب کے معاملے میں اس کا دل کچھ اور ہی سوچ سوچنے لگا تھا جس سے وہ خود بھی ابھی تک انجان تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ قلب کے معاملے میں اس کے جذبات کیا ہوتے جارہے ہیں ہاں لیکن بس وہ قلب کو بری نہ لگے

کہ اب قلب اسے اچھا لگنے لگا تھا وہ اسے اچھا کیوں لگنے لگا تھا یہ بھی اس کے جذبات کا ہی کوئی حصہ تھا جس سے وہ مکمل طور پر انجان تھی

exponovels

وہ انجان شخص اس کے دل و دماغ پر سوار ہوتا جا رہا تھا۔

گھر آنے کے بعد اس نے اپنا سارا سامان ڈرائیور کو بول کر ماما کے روم میں ہی منگوا لیا

exponovels

کیسا رہا میری بیٹی کا دن اسمارہ کے ساتھ انجوائے کیا اسے اپنی گود میں سر رکھتے دیکھ ماما نے بے حد محبت سے
اس سے پوچھا تھا

مجھے کیا پتا ماما میں کوئی اسمارا کے ساتھ تھوڑی تھی آپ کی بہو رانی کے ساتھ تو آپ کے بیٹے صاحب تھے میں نے تو اکیلے شاپنگ کی ہے وہ بھی ساری کی ساری یہاں تک کہ دلہن کا ڈریس بھی بالکل اکیلے پسند کیا ہے میں نے

exponovels

بھیا اچانک وہاں پر بھی ٹاپک پڑے اور کہا کہ اسمارہ کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے ہیں میں بالکل بھی کباب میں ہڈی نہیں بنی میں نے آگے سے بول دیا آپ لے جائیں میں شاپنگ اکیلے کر لوں گی میں نے اچھا کیا نا ماما وہ اپنا کارنامہ انہیں بتاتے ہوئے آکسائیڈ ہو کر ان سے پوچھنے لگی

تم نے ان دونوں کو اکیلے چھوڑ دیا تم جانتی ہو نا کل ان کی مایوں کی رسم ادا ہونی ہے اس کے بعد وہ دونوں ایک دوسرے سے شادی کے روز تک نہیں مل سکتے وہ س کی بات سن کر ذرا سختی سے کہنے لگیں

ہاں تو وہ تو کل سے ہو گا نہ اب سے تھوڑی نہ ہو رہا ہے ابھی تو وہ ایک دوسرے سے مل سکتے ہیں ایک دوسرے سے بات کر سکتے ہیں ایک دوسرے کو سمجھ سکتے ہیں اور یہ اچھا موقع تھا ایک دوسرے کو سمجھنے کا

exponovels

میں بھی یہی چاہتی تھی کہ بھائی ایک بار اسمارہ سے مل لیں اس کی نیچر کو سمجھ لیں اور اسمارا بھی سمجھ جائے گی کہ میرے بھیا کیسے ہیں اچھی بات ہے نا کہ شادی سے پہلے ان دونوں کی ایک ملاقات ہو گی میں تو بہت خوش ہوں۔

exponovels

بالکل ایک بار پھر ایسی انداز میں ان کی گود میں لیٹ گئی اس بار ماما کچھ بھی نہیں بول رہی تھی اس کی بات غلط نہیں تھی مایوں کی رسم کل ادا ہونی تھی اور پردہ بھی کل سے ہی شروع ہونا تھا اچھا ہی تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے ایک بار مل چکے تھے

یقیناً اس ملاقات میں وہ دونوں ایک دوسرے کو کچھ حد تک سمجھ ہی گئے ہونگے

ooooo

اس کے بار بار انکار کرنے کے باوجود بھی شہریار اسے چھوڑنے کے لئے اندر تک آیا تھا اور نہ صرف آیا تھا بلکہ سب کو یہ بھی بتا دیا تھا کہ اسمارا اسی کے ساتھ تھی کسی نے کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں کیا تھا بابا تو شہریار سے مل کر اتنے زیادہ خوش ہوئے تھے کہ اسے ابھی تک جانے نہیں دیا تھا وہ تو زبردستی اسے رات کے کھانے پر بھی روک رہے تھے

exponovels

لیکن اسے جانا تھا اس کے پاس وقت کم تھا لیکن ماما نے زبردستی اسے روک کر اس کے لیے اسمارہ کے ہاتھوں سے چائے بنوائی

اسمارا کو تو اس کے ساتھ آتے ہوئے اچھی خاصی شرمندگی ہو رہی تھی کہ پتا نہیں اس کے گھر والے اس کو کیا سمجھیں گے

exponovels

لیکن کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا

شہریار کھل کر سب سے بات کی سب کو بتایا کہ اسمارہ اس کے ساتھ تھی گئی تو وہ شیزرہ کے ساتھ شاپنگ پر تھی لیکن راستے میں وہ اسمارہ کو اپنے ساتھ لے گیا۔

exponovels

کیونکہ وہ اپنی ہونی والی بیوی سے کچھ باتیں کرنا چاہتا تھا جس پر کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا اس کے بابا اتنے اوپن مائنڈ تو ہرگز نہیں تھے لیکن اس کی امی نے کہا کہ وہ دونوں کا حق ہے اور یہ کوئی غلط بات نہیں ہے

بلکہ انہیں تو خوشی ہو رہی ہے یہ جان کر کہ شہریار اور آسمارہ ایک دوسرے سے مل کر اپنے نقطہ نظر ایک دوسرے کے سامنے بیان کر چکے ہیں

اس نے شہریار کے لئے چائے بنائی اور ملازمہ کے ہاتھوں گیسٹ روم میں بھیج کر خود اپنے کمرے میں آگئی شہریار کتنی دیر کے بعد گیا اسے بالکل بھی پتہ نہیں تھا لیکن شہریار کے ساتھ اس پہلی ملاقات کے زیر اثر اس کے لبوں پر ایک مسکراہٹ بکھر گئی تھی

exponovels

اس کی سوچیں شہریار کے ارد گرد گھوم رہی تھیں اس وقت اسے شہریار کے علاوہ جیسے اور کچھ سوچنا ہی نہیں تھا۔

اور نہ ہی کو اپنا دھیان اور کسی چیز پر لگانا چاہتی تھی اس کے لبوں پر مستقل ایک مسکراہٹ تھی چہرے پر شرم وحیا کا پہرہ تھا۔

exponovels

اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب امی نے کمرے میں قدم رکھا وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔امی کے اچانک آجانے سے اسکے چہرے پر گھبراہٹ آگئی تھی جیسے وہ کوئی چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی ہو جیسے امی جان جائیں گی کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہی تھی

شہر یار کے بارے میں سوچ کر اس نے کوئی بہت بڑا گناہ کر دیا ہو

وہ ماما میں خود نہیں گئی تھی وہ شیز رہ ہے نا اس نے زبردستی مجھے بھیج دیا تھا۔قسم سے میں نے منع کیا تھا میں نے اس سے کہا تھا کہ مجھے کہیں نہیں جانا لیکن اس نے کہا کہ کوئی بات نہیں اور شہر یار نے میرا ہاتھ تھاما اور مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے گئے

exponovels

بالکل بھی نہیں جانا چاہتی تھیں ان کے آتے ہی وہ بولنا شروع ہو گئی تو ماما اس کی بوکھلاہٹ پر مسکرائی دی

انہیں پتا تھا کہ ان کی بیٹی اتنی بہادر تو ہر گز نہیں ہے کہ اس طرح سے کسی کے ساتھ چلی جائے بے شک وہ اس کا محرم ہی کیوں نہ ہو

exponovels

بس میرا بچہ میری جان کیا ہو گیا ہے اگر تم شہریار کے ساتھ اپنی مرضی سے بھی جاتی تو بھی ہمیں کوئی اعتراض نہیں تھا بیٹا وہ تمہارا محرم ہے تم پر حق رکھتا ہے اگر وہ تم سے بات کرنا چاہتا تھا تو اس میں کچھ بھی غلط نہیں تھا

exponovels

اگر وہ تمہارے بابا سے اجازت مانگ کر تمہیں اپنے ساتھ لے جاتا تب بھی ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوتا بیٹا اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے

وہ حق رکھتا ہے اپنی ہونے والی بیوی کے بارے میں جاننے کا وہ رشتہ لے کر آئے ہم نے اس رشتے کے لیے حامی بھر دی کیونکہ یہ رشتے ہمیں زیادہ بہتر نظر آیا اس رشتے کے بعد تم ہمیشہ ہماری آنکھوں کے سامنے اس شہر میں ہمارے پاس رہو گی

یہ سوچ کر تمھارے بابا نے یہاں رشتہ کر دیا لیکن یہ بات بھی حقیقت ہے کہ نہ تو تم شہریار کے بارے میں کچھ جانتی ہو اور نہ ہی شہریار تمہارے بارے میں کچھ جانتا ہے

exponovels

یقیناوہ اپنی بیوی کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتا ہو گا اس سے بات کرنا چاہتا ہو گا اسے سمجھنا چاہتا ہو گا

وہ حق رکھتا ہے اپنی ہونے والی بیوی کے بارے میں جاننے کا تمہیں اس لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کہ وہ تمہیں اپنے ساتھ لے گیا اس بات کو لے کر تمہارے بابا یا میں تم سے ناراض نہیں ہوں گے اس میں کچھ بھی غلط نہیں تھا بیٹا

exponovels

اور ہمارا اپنا دل مطمئن ہونا چاہیے مجھے میری بیٹی پر پورا یقین ہے اپنی بیٹی کو دیکھ کر مجھے یہ لگ رہا ہے جیسے اس ملاقات کے بعد وہ خود بھی بے حد پر سکون اور خوش ہے یقیناً وہ تمہیں بھی بہت پسند آیا ہے۔

تمہارے چہرے کی رونق اس بات کی گواہی ہے وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی یقیناً اس کے چہرے کی رونق ان سے چھپی نہیں رہی تھی وہ کچھ بھی جواب نہیں دے پائی بس مسکرا کر نظریں جھکا لی

exponovels

سعدیہ بیگم کو تو اپنی بیٹی کی یہی شرم وحیا پسند تھی انہوں نے بے حد نرمی سے اس کے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوا

مجھے اور تمہارے بابا کو تم پر فخر ہے بیٹی ہو تو تمہارے جیسی مجھے یقین ہے تم آگے بھی اسی طرح اپنے بابا کی عزت کا پاس رکھو گی۔

یاد رکھنا میری جان باپ تب تک سر اٹھا کر چلتا ہے جب تک اس کی بیٹی باحیا ہو۔ اگر بیٹی کی آنکھوں میں حیا

exponovels

ختم ہو جائے تو باپ سر اٹھا چلنے کے قابل نہیں بچتا

مجھے اور تمہارے بابا کو تم پر پورا یقین ہے تم نے ہمیشہ ہمیں خود پر فخر کرنے پر مجبور کیا ہے۔ماما نے اسے اپنے پاس بٹھایا وہ اس سے ایسے ہی چھوٹی چھوٹی باتیں کر رہی تھی جب کہ اپنی ماں کی آواز میں یہ مان سن کر وہ خود بھی پر سکون تھی

اس کے ماں باپ نے اس کی زندگی کا بلکل ٹھیک فیصلہ کیا تھا وہ بہت خوش تھی اپنے آنے والی زندگی کو سوچ

exponovels

کرے۔

شہریار اس کی زندگی میں آنے والا پہلا مرد تھا جس کے لیے خواب سجانا اپنی آنے والی زندگی کو خوبصورت بنتے دیکھنا اس کا حق تھا

○○○○○○

exponovels

وہ سب کھانا کھا رہے تھے شہریار کو آئے ہوئے آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا جب ماں نے اسے آ کر کھانا لگ جانے کا بتایا تو وہ نیچے آ گیا

ابھی تک اس نے ماما کو نہیں بتایا تھا کہ وہ اسمارہ سے مل کر آیا ہے۔ لیکن اسے یقین تھا کہ ماما کی چمچی اب تک تمام خبر ان تک پہنچا چکی ہو گی

وہ خاموشی سے کھانا کھا رہا تھا جبکہ ماما اور شیزرہ اسے دیکھ کر مسکرائے جا رہے تھے

exponovels

کیا مسئلہ ہے آپ دونوں کو آپ دونوں اس طرح سے مسکرا کیوں رہی ہیں آخر کار اس نے پوچھ لیا

ہماری مسکراہٹوں کو تم گولی مارو تم ہمیں یہ بتاؤ کہ تمہیں اسمارہ کیسے لگی اب تک تو دور سے ہی اسے دیکھ کر اس کی محبت میں گرفتار ہو گئے تھے اب بتاؤ اس سے ملاقات کر کے محبت میں اضافہ ہوا یا اپنے فیصلے پر پچھتا رہے ہو

exponovels

ماما نے اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا اس کی خاموشی ماما کو پریشان کرنے لگی تھی انہیں لگا تھا کہ شاید اسمارا کے معاملے میں انہوں نے جلد بازی سے کام لیا ہے اتنی جلدی اتنا بڑا فیصلہ نہیں کرنا چاہیے تھا پہلے اسمارا اور شہریار کو ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع دینا چاہیے تھا۔

آپ کی بہو رانی بہت اچھی ہے باتیں کم کرتی ہے شرماتی زیادہ ہے بہت زیادہ ڈرپوک اور کم ہمت والی لڑکی ہے میرے ساتھ گزارا اس کا مشکل ہو جائے گا لیکن اسے زیادہ مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ وہ شہریار شاہ کی ہم سفر ہے

exponovels

اور اب اس کی زندگی میں کوئی بھی مسئلہ آنے سے پہلے شہریار شاہ اس کا مسئلہ حل کر دے گا اس کا ڈرنا گھبرانا شرمانا سب کچھ سر آنکھوں پر میں نے محبت اس کا خوبصورت چہرہ دیکھ کر نہیں کی تھی ماما مجھے وہ لڑکی دل سے خوبصورت لگی تھی

پہلی ہی نظر میں اس کے چہرے کی پاکیزگی دیکھ کر مجھے اس سے محبت ہوئی تھی۔ لیکن یہ جان کر کے اس کا دل بھی اس کے چہرے کی طرح پاکیزہ ہے میری محبت عشق میں بدل چکی ہے

exponovels

مجھے اپنی چوائس پر فخر ہے۔یہ سوچ کر میرا دل مطمئن ہے کہ جس لڑکی کو میں نے اپنے لئے چنا ہے وہ میرے لئے بالکل پرفیکٹ ہے

اور اب آپ بالکل بے فکر ہو جائیں بس آپ بہو لانے کی تیاری کریں۔آپ نے جلد بازی کر کے کوئی غلطی نہیں کی میں اس رشتے سے بے حد خوش ہوں تھینک یو سوچ ماما میری محبت کو میرا کرنے کے لئے وہ ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے مسکرا کر بولا تو جیسے ماما کے سینے سے بوجھ ہلکا ہو گیا وہ بھی مسکرا کر مطمئن ہو کر کھانا کھانے لگی

exponovels

جب کہ شیزرہ تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے بس اسی کو دیکھے جارہی تھی

اب تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے گڑیا بتادو مجھے وہ اسے خود کی جانب متوجہ دیکھ کر پوچھنے لگا۔

exponovels

چلیں آپ کو تو میری سہیلی پسند آگئی ماشاءاللہ سے میری سہیلی ہے ہی پسند کے قابل لیکن آپ یہ نہیں جاننا چاہیں گے کہ وہ آپ کے بارے میں کیا سوچتی ہے میرا مطلب ہے کہ اس نے جو باتیں مجھے آپ کے بارے میں بتائی ہیں

۔کہ اسے آپ پسند آئے یا نہیں آپ سے رشتہ کر کے وہ کیا سوچتی ہے۔آپ کے بارے میں اپنی کے آنے والی زندگی کے بارے میں اس کی کیا رائے ہے کیا سوچ ہے وغیرہ وغیرہ وہ اس کا دھیان اسمارا کی جانب کرتے ہوئے کہنے لگی شہریار جو چاولوں کا چمچ اپنے منہ میں لے کر جا ہی رہا تھا ہاتھ روک کر اسے دیکھنے لگا

کیا تمہاری بات ہوئی ہے اس سے بتاؤ اس نے تمہیں میرے بارے میں کیا بتایا کیسا لگتا ہوں میں اسے کیا کہا ہے اس نے تم سے وہ پوری طرح اس کی جانب متوجہ ہو گیا شیزرہ کی آنکھوں میں چمکتی شرارت ماما نے دیکھ لی تھی

exponovels

بتاؤں گی بتاؤں گی آپ کھانا کھا کر ذرا میرے کمرے کی جانب آ جانا تفصیل سے بات ہو گی اس بارے میں اس نے مجھے کیا کیا بتایا میں آپ کو سب کچھ بتا دوں گی

exponovels

او ہاں مجھے یاد آیا کل میرا بہت ضروری ٹیسٹ ہے جو ہر حال میں دینا ہو گا سو ابھی میں جا رہی ہوں سٹڈی روم میں جب تک میں فارغ ہوتی ہو تب تک آپ بھی اپنا کام ختم کر میرے کمرے میں آ جائیں

شازی مجھے ابھی بتا کر جاؤ کہ اس نے میرے بارے میں تم سے کیا کہا اس طرح سے بات ادھوری مت چھوڑا کرو مجھے بہت برا لگتا ہے۔ وہ اسے ٹوکتے ہوئے کہنے لگا لیکن وہ وہاں ہوتی تو اس کی ڈانٹ سنتی نہ وہ تو اپنی بات مکمل کر کے یہ جا وہ جا

exponovels

ماما دیکھا آپ نے کبھی اپنی بات پوری نہیں کرتی اس طرح ادھوری باتیں مجھے بہت بری لگتی ہے وہ ماما سے اس کی شکایت کرنے لگا جو دبی دبی ہنسی ہنستی نفی میں سر ہلا گئی

exponovels

دیکھو بیٹا یہ تم دونوں بہن بھائی کا مسئلہ ہے مجھے اس میں بالکل بھی نہیں پڑنا یہ تم لوگوں کا مسئلہ ہے تم لوگ خود ہی اسے حل کرو

مجھے بیچ میں گھسیٹنے کی ضرورت نہیں ماما ٹیبل سے اٹھتے ہوئے اپنے روم کی جانب بڑھ گئی جبکہ شہریار بس

ان کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھتا رہ گیا

شہر یار کا ارادہ اب سٹڈی روم میں جا کر شازی کے کان کھینچنے کا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ جب تک اسے پوری طرح سے تنگ نہ کرے تب تک تو وہ اسے ہرگز نہیں بتائے گی کہ اسمارا نے اسے اس کے بارے میں کیا بتایا

یہ تو وہ سمجھ چکا تھا کہ اسمارا اتنی زیادہ شرمیلی قسم کی لڑکی ہے کہ وہ کبھی بھی اس کے سامنے کھل کر اپنے خیالات کا اظہار نہیں کرے گی بے شک شادی کے بعد ہی کیوں نا وہ کبھی اس سے کھل کر بات نہیں کرے

exponovels

گی

اسمارہ کو اپنے ساتھ مکمل فری کرنے کے لیے اسے کافی زیادہ وقت درکار تھا

جس ماحول میں اسمارہ کی پرورش ہوئی تھی وہاں اپنے باپ سے بھی کھل کر فرمائش کرنا مشکل تھا تو اپنے شوہر کے سامنے بات کرنا کتنا مشکل ہو گا وہ اچھے سے سمجھ سکتا تھا

exponovels

وہ جانتا تھا اسمارا کو اس کے ساتھ ایڈجسٹ ہونے میں تقریبا 2 سے 3 ماہ آسانی سے لگ جائیں گے۔ وہ اپنے ہم سفر کے بارے میں کیا سوچتی ہے۔

یا اپنی آنے والی زندگی کس طرح سے چاہتی ہے یہ سب کچھ جاننا شہریار کے اپنے بس کی ہر گز بات نہیں تھی اس میں صرف اس کی بہن مدد کر سکتی تھی جو اس وقت مکمل نخرا دکھانے کے موڈ میں تھی۔

exponovels

اس کے سامنے وہ بالکل بھی بیتابی نہیں دکھا سکتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے ذرا سی بھی بے تابی دکھائی تو شیزرہ مزید شیر ہو کر اسے کچھ بھی نہیں بتائے گی۔

اور اس کی بے چینی مزید بڑھ جائے گی جو پہلے ہی شیزرہ اچھی خاصی بڑھا کر گئی ہے۔

exponovels

اسٹڈی روم کے پاس آیا تو دروازہ اندر سے لاک تھا۔ڈوبلیکیٹ کی اس کے پاس موجود تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ دروازہ کھول کر اندر داخل نہ ہوا بلکہ اس کی سٹڈی کمپلیٹ ہونے کا انتظار کرتا رہا

For more visit (exponovels.com)

اس کاارادہ آج اس سے اسمارا کاپرسنل نمبر لینے کا تھاوہ دن میں اتنی اہم بات کیسے بھول گیا اگر وہ اس سے نمبر مانگتا تو وہ انکار تو ہر گز نہیں کرتی اور یقینا نمبرا کسچینج کرنے کے بعد ایک دوسرے سے بات کرنے سے ان دونوں میں اجنبیت کی دیوار گرنے میں آسانی ہوتی

exponovels

لیکن وہ اس سے نمبر لینا ہی بھول گیا شاید اسمارہ کے پاس ہونے کی وجہ سے اسے سوائے اسمارا کے اور کسی بھی چیز کا خیال نہیں آیا

اب اس کی بہن نے اس بات پر بھی اسے بہت سارے نخرے دکھانے تھے۔

لیکن کوئی بات نہیں اسمارہ کے لیے وہ اس کے تھوڑے بہت نخرے تو اٹھا ہی سکتا تھا آخر وہ اس کی اکلوتی لاڈلی بہن تھی

exponovels

یہ حقیقت تھی کہ وہ شادی اپنی بہن کی مرضی سے کرنا چاہتا تھا لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی زندگی میں جو لڑکی آئے گی وہ اس کی بہن کی بیسٹ فرینڈ ہو گی اس نے خود بھی کبھی نہیں سوچا تھا کہ جس لڑکی کا نام دن رات اس کے سامنے لیا جاتا ہے وہ اس طرح اس کی زندگی کا حصہ بن جائے گی

وہ اس کے نکاح میں تھی اگر وہ چاہتا تو وہ نمبر کسی اور سے بھی آسانی سے لے سکتا تھا لیکن وہ اسمارہ کے لیے کسی بھی قسم کی مشکل پیدا نہیں کرنا چاہتا تھا

exponovels

اسے کمرے میں آئے ابھی تھوڑا ہی وقت ہوا تھا جب اسے ملازم نے آکر بتایا کہ شیزرہ میڈم اپنے کمرے میں بلا رہی ہیں۔

اس کا دل تو چاہا کہ وہ فوراً چلا جائے لیکن اتنا جلدی جا کر وہ اسکے سامنے اپنی بے چینی ظاہر نہیں کر سکتا تھا اسی لئے اس کے بلانے کے باوجود بھی وہ تقریبا 20 منٹ کے بعد اس کے روم میں گیا۔

exponovels

ہاں شازی بتاؤ یار کیوں بلایا بہت انپورٹ کام کر رہا تھا اگر کوئی ضروری بات تھی تو تم میرے ہی کمرے میں آجاتی وہ اس بات اس طرح سے شروع کر رہا تھا جیسے وہ ڈنر ٹیبل پر ہونے والی ساری گفتگو مکمل طور پر بھلا چکا ہے

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا میں آپ سے بہت ضروری بات کرنے جا رہی ہوں آپ کو پتا ہے نا میں آپ کو بتانے والی ہوں کے اسمارہ آپ کے بارے میں کیا سوچتی ہے اور آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ ضروری کام ہے یا نہیں خیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو شہریار نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا

exponovels

اوہو مجھے دھیان نہیں رہا ذہن سے نکل گیا اب بتاؤ کیا سوچتی ہے تمہاری دوست میرے بارے میں وہ انجان بنا پوچھنے لگا

یہ کون سا طریقہ ہوا پوچھنے کا مجھے تو لگتا ہے کہ آپ کو جاننے میں انٹرسٹ ہی نہیں ہے اگر آپ کو جاننے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے تو مجھے بھی بتانے میں نہیں ہے جائیں اپنے کمرے میں مجھے کچھ نہیں بتانا آپ کو وہ ناراضگی سے منہ پھیر گی

exponovels

یقیناوہ اس بات پر اپنے بھائی کے چہرے کی رونق دیکھنا چاہتی تھی اس کے ناراض ہونے پر شہریار نے فوراا ٹھ کر اسے اپنے ساتھ لگایا

سوری سوری سوری میرا بچہ ناراض کیوں ہو رہی ہو یار مذاق کر رہا تھا میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ میرے بارے میں کیا سوچتی ہے

exponovels

بس تنگ کر رہا تھا تمہیں اب یہاں بیٹھ کر مجھے بتاؤ کہ اس نے تمہیں میرے بارے میں کیا بتایا اور مجھے اس کا نمبر بھی چاہیے تا کہ میں خود اس سے بات کر سکوں

وہ اسے اپنے ساتھ بیٹھ کر پوری ایمانداری کے ساتھ اپنے جذبات اس کے سامنے رکھ کر پوچھنے لگا اس کا یہ انداز یقینا اس کی بہن کو بھی بے حد پسند آیا تھا تبھی تو وہ بھی خوش ہو کر ریلیکس ہوتی بیڈ پر بیٹھ کر اسے اسمارہ کے بارے میں بتانے لگی

exponovels

جس سے اس کی بات ابھی شام میں ہی ہوئی تھی اس نے اسارہ سے اپنے بھائی اور اس کی ملاقات کے بارے میں پوچھا تھا

○○○○○○

اب بتاؤ بھی کے تمہاری دوست نے کیا کہا میرے بارے میں اسے منانے کے بعد وہ اس سے پوچھنے لگا

کچھ نہیں کہہ رہی تھی کہ تمہارا بھائی بالکل بھی خوبصورت نہیں ہے میرے ساتھ بالکل بھی پیارا نہیں لگے گا مجھے نہیں کرنی اس کے ساتھ شادی لیکن گھر والے شادی کے لیے ہاں کر چکے ہیں تو اب مجبوری ہے اس نے منہ بناتے ہوئے بتایا تو شہریار مسکرا دیا

مطلب کے تمہاری سہیلی کو میں ذرا سا بھی پسند نہیں ہوں اتنا بھی نہیں وہ دو انگلیوں کے بیچ تھوڑا سا فاصلہ بناتے ہوئے پوچھنے لگا تو شیزرہ نے فوراً نہ میں سر ہلا دیا

exponovels

اس کا مطلب ہے کہ یہ بہت بڑا مسئلہ ہو گیا مطلب میں تمہاری سہیلی کو پسند ہی نہیں آیا تھوڑا سا بھی پسند نہیں آیا تو یہ تو بہت بڑی زیادتی ہو جائے گی نہ تمہاری سہیلی کے ساتھ اب کیا کیا جائے وہ بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے پوچھنے لگا

میں مدد کر سکتی ہوں آپ کی اس معاملے اگر میں اسے کہوں گے میرے بھائی کو پیار کرو تو دیکھنا وہ آپ سے پیار کرنے لگے گی میری بیسٹ فرینڈ ہے میری ساری باتیں مانتی ہے جو کہوں وہ کرے گی

exponovels

لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میں آپ کے لیے ایسا کیوں بولوں کہ وہ آپ کو پسند کرے آپ سے شادی کرلے اور شادی کے بعد آپ سے پیار بھی کرے مجھے کیا فائدہ ہوگا یہ سب کچھ کرنے کا کچھ بھی نہیں

وہ منہ بناتے ہوئے کہنے لگی تو شہریار نے تھوڑی کے نیچے سوچنے والے انداز میں ہاتھ رکھا

ہاں یہ تو ہے لیکن اس مسئلے کا حل نکالتے ہیں نہ میں تو تمہارا بھائی ہوں اور تم اپنے بھائی سے بے حد پیار کرتی ہو تمہیں تو اپنے بھائی کے لیے ایسا کرنا ہو گا اور اگر اس کے بدلے میں تمہیں کچھ لینا چاہتی ہو

exponovels

نہیں میں تمہیں لالچ نہیں دے رہا بلکہ وہ پوچھ رہا ہوں جو بھائی ہونے کے ناطے میرا فرض بنتا ہے کہ میں تمہیں کچھ دوں اور تم میرے لئے اتنا کام بھی کر رہی ہو تو تمہیں گفٹ کے طور پر بھی تو مجھے کچھ نہ کچھ دینا چاہیے نا اس کے منہ بنانے پر وہ فورا بات بدل گیا

ہاں دے دینا چاہیے آخر میں آپ کی لاڈلی اکلوتی بہن ہو اور آپ کی مدد بھی تو کر رہی ہوں کہ آپ کی بیگم صاحبہ آپ کے ساتھ خوشی خوشی شادی کر لیں بیچاری معصوم سی تو ہے کچھ بولتی بھی نہیں اپنے حق میں تو مجھے کچھ تو کرنا ہی پڑے گا اور اس کے بدلے آپ کو بھی کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی پڑے گا

exponovels

آپ نہ صرف مجھے گاڑی چلانے کی اجازت دے دیں اس نے فوراً ہی اپنی خواہش کا اظہار کر دیا جس پر شہریار نے فوراً نفی میں سر ہلانا شروع کر دیا ہر گز نہیں ہر گز گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دے سکتا ابھی تم بچی ہو شیزرہ اور تمہیں ٹھیک سے گاڑی چلانی آتی بھی نہیں ہے

وہ فوراً سے انکار کر گیا جس پر شیزرہ کا منہ بن چکا تھا اس کا موڈ بری طرح سے خراب ہو چکا تھا شہریار سے یوں اچانک انکار کی امید تو ہرگز نہیں تھی

exponovels

میں نے نہیں کرنی آپ کی ہیلپ آپ کی لو میرج ہو ہی نہیں سکتی بیچاری میری معصوم سی سہیلی اس کو تو کچھ پتا بھی نہیں ہے بیچاری اپنے ماں باپ کی مرضی سے شادی کے لئے ہاں کر گئی لیکن اب آگے اس کے ساتھ کیا ہو گا

میں آپ کی مدد کر سکتی تھی لیکن

بس میری ڈرامہ کوئین تمہیں گاڑی چلانے کی اجازت دے دوں گا لیکن ابھی نہیں پہلے میں تمہیں کسی اچھے سے انسٹیٹیوٹ سے ڈرائیو نگ کورس کرواؤں گا تاکہ جو غلطیاں تمہاری ڈرائیو نگ میں ہیں وہ ساری حل ہو جائیں۔

پر تب تک تم ڈرائیو نگ کی بات ہر گز نہیں کروں گی بس اپنی سہیلی سے میری بات کرواؤ مجھے اس کا پرسنل

exponovels

نمبر دو شہریار اپنے مطلب پر آتے ہوئے کہنے لگا

نمبر کون سے نمبر اس کے پاس کوئی پرسنل نمبر نہیں ہے اور نہ ہی اس نے موبائل رکھا ہوا ہے میں تو اس کے گھر پہ فون کرتی ہوں کوئی بھی اٹھالیتا ہے اور پھر اسمارہ کو بھلا دیتا ہے میں بات کر لیتی ہوں

exponovels

کا مطلب اس کا کوئی پرسنل نمبر نہیں ہے یا اللہ کون سے زمانے کے ہیں یہ لوگ مطلب کے اس کے پاس موبائل فون نام کی کوئی چیز ہے ہی نہیں میں کیسے رابطہ کروں گا اس سے وہ پریشان ہو کر پوچھنے لگا

شیزرہ نے فوراً ایک پرائیویٹ نمبر اس کے سامنے اوپن کر دیا۔ یہ اس کے گھر کا نمبر ہے آپ اس پر کال کرو گے جو بھی فون اٹھائے گا اس کو کہہ دینا کیا آپ نے اسمارہ سے بات کرنی ہے تو وہ اسمارہ کو بلا دیں گے تو آپ اس سے بات کر لیجئے گا ویسے اس کے علاوہ نہ میں اس کی امی کا فون نمبر لے کر آئی تھی وہ دوں گی آپ کو

وہ نمبر دیتے ہوئے پوچھنے لگی شہریار نے ہاتھ جوڑ دیے

نہیں میری ماں مجھے نہیں چاہیے ان کا نمبر اس کو اس نمبر پر فون کرو تا کہ اسمارہ سے بات کرنے سے پہلے

exponovels

پورے محلے سے بات کروں اور پھر جا کے کہیں اس کا نمبر آئے حد ہو گئی یار ایسے کیسے چلے گا وہ پریشانی سے کمرے سے باہر نکل گیا

جبکہ شیزرہ کندھے اچکا کر اپنے پرانے کام میں مصروف ہو گئی

ایک بار پھر سے دھیان قلب کی جانب چلا گیا آج وہ اس سے دن میں کیا کیا باتیں کر کے آئی تھی اس میں کچھ غلط تو نہیں تھا اس نے کچھ غلط نہیں کیا تھا

exponovels

اتنے اچھے انسان کے ساتھ کتنا برا ہو رہا تھا یقیناً لڑکی بہت بری ہوں گی جو انہیں چھوڑ کر چلی گئی۔ہاں جی وہ لڑکی کبھی خوش نہ رہے اس نے منہ بناتے ہوئے بد دعا دی

توبہ توبہ سوری اللہ جی مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا ناکسی کو بد دعا دینا تو بہت بری بات ہے

لیکن اس نے قلب کے ساتھ کتنا برا کیا حال دیکھیں ان کا ان کے چہرے کی اداسی ایسا لگتا ہے جیسے کبھی خوش نہیں ہوئے اللہ جی پلیز قلب جی کو خوش کر دیں ان کی زندگی کی خوشیاں ہی واپس لوٹا دے۔

exponovels

کسی خود غرض کی وجہ سے جو کچھ ان سے چھن چکا ہے وہ سب واپس مل جائے وہ دل سے دعا کرتے ہوئے بولی۔

اس کے دل میں نرم جذبات پیدا ہونے لگے تھے وہ انجان شخص اس کے دل پر دستک دینے لگا تھا اس کی اداس آنکھیں اسے بے چین کرنے لگی تھی۔

کون سے راستوں کے مسافر بن رہی تھی وہ خود بھی انجان بھی لیکن محبت کا پرندہ اس کے دل پر دستک دے

exponovels

چکا تھا۔اور اس پرندے کے لیے اس کے دل کے دروازے بھی کھل چکے تھے لیکن اس دل کی مالکن فی الحال کسی اور ہی کشمکش میں تھی

○○○○

دور دور کے سارے رشتہ دار حویلی میں آ چکے تھے

شادی کی رسومات شروع ہو چکی تھی بس کچھ ہی دن میں ان کی بیٹی کی رخصتی ہونے والی تھی

exponovels

آئے دن بازاروں کے چکر لگانے کے لیے رشتہ داروں کی ساری لڑکیاں حویلی میں جمع ہو چکی تھی اور ساتھ ہی ان کے ڈیرے اسمارہ کے کمرے میں جم چکے تھے ایسے میں اسمارہ کا بیٹھنا اب مشکل ہو گیا تھا اسے تو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کہاں اپنے لئے جگہ بنائے۔

کل رات اس نے بہت مشکل سے گزاری تھی آج تو اسکا کزن کے ساتھ سونے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اس لیے صبح ہی امی کو بتا دیا تھا کہ آج ابو کو بیٹھک میں بھیج دیں کیونکہ وہ ان کے کمرے میں سونے والی ہے ورنہ یہ کزن نے تو اسے سونے بھی نہیں دیتے

exponovels

اب وہ اپنے کمرے سے نکل کر باہر کی جانب آرہی تھی کہ ملازم نے ہاتھ میں پکڑا ہوا پارسل اس کے حوالے کیا یہ کیا ہے بھیا وہ اس سے پوچھنے لگی تو اس نے انجان بن کر کندھے اچکا دیے

چھوٹے سے پارسل پر اس کا نام لکھا ہوا تھا پتا نہیں یہ کس نے بھیجا ہو گا اس نے کھول کر نام دیکھنا چاہتا شہریار کے نام پر اس کے ہاتھوں ایک پل کے لئے کانپے ایک بار پھر سے شرمیلی سی مسکراہٹ نے اس کے چہرے پر پہرا جمالیا

exponovels

اس نے جلدی سے چیٹ کھول کر دیکھا میری پیاری سی ملکہ صاحبہ کے لیے ایک چھوٹا سا تحفہ رات کو فون کروں گا صرف اتنی سی تحریر لکھی ہوئی تھی اسمارہ نے جلدی سے پیکٹ کھولا جس میں پن پیک نیو موبائل فون تھا

exponovels

اس نے چور نظروں سے آگے پیچھے ہر جانب دیکھا جب اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑی ماما نظر آئی اس کے ہاتھوں میں لرزش سی طاری ہو گی اس نے فورا نظریں جھکالی چوری تو ویسے بھی پکڑی گئی تھی۔اپنی کوئی بھی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگا تھا

کیاہوا شہریار نے تحفہ بھیجا ہے امی نے مسکراتے ہوئے پوچھا ماما نے کبھی اسے فون استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی تھی اور ایک دو بار مانگنے پر انہوں نے سختی سے انکار کر دیا تھا کہ ہمارے خاندان کی بیٹیاں موبائل استعمال نہیں کرتی

exponovels

جی ماما انہوں نے بھیجا ہے لیکن مجھے اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں تھا پتا نہیں انہوں نے کیوں بھیجا ہے میں انہیں واپس بھجوا دوں گی اس طرح کے تحفے تو ہر گز نہیں لینے چاہیے وہ پریشانی سے کہنے لگی

ارے بیٹاواپس کیوں کرو گی تمہارے شوہر نے تمہیں پہلی دفعہ کوئی تحفہ دیا ہے اسے سنبھال کر رکھو وہ یقینا تم سے بات کرنا چاہتا ہو گا تم دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں ہو میری جان تم دونوں کا بات کرنا غلط ہر گز نہیں ہے میں تمہیں پہلے بھی سمجھا چکی ہوں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے اور اب تمہیں فون بھی بھیج دیا ہے

exponovels

تم ایک دوسرے سے رابطہ کر سکتے ہو اور موبائل فون ایک بہترین طریقہ ہے ایک دوسرے کو جاننے کا سمجھنے کا یہ اچھا وقت ہے تم دونوں ایک دوسرے سے باتیں کرو ویسے بھی چند ہی دن میں تم اس گھر سے رخصت ہو جاؤ گی تو میں یہی چاہتی ہوں کہ تم شہریار کو ہر گز خود سے ناراض نہ کرو

اگر تم اس تحفے کو واپس بھیجو گی تو یقیناوہ تم سے خفا ہو جائے گا اور اس کے دل میں ایک گڑھا بن جائے گی کہ تم نے اس کے تحفے کی قدر نہیں کی اور میری بات ہمیشہ یاد رکھنا مرد کے دل میں اگر کوئی گرا بن جائے تو وہ کبھی نہیں کھلتی چاہے ساری زندگی بیت جائے

exponovels

ویسے تو تم میرے کمرے میں سونے والی ہو لیکن اگر شہریار سے بات کرنا چاہتی ہو تو بیشک اوپر چھت پر چلی جاؤ وہاں آسانی سے اس سے بات کر سکو گی ورنہ یہاں تو یہ لڑکیاں تمہیں تنگ کر دیں گی

جاؤشاباش اب تم آرام کرواور اگر شہریار کا فون آئے تو میری اجازت مانگنے نیچے مت آجانا تم سکون سے اس سے بات کر لینا مجھے تمہارے بابا کو کوئی اعتراض نہیں ہے اس چیز پر ماما نے اسے بے حد پیار سے سمجھایا تو اس کے گالوں پر لالی سی آگئی

ماشاءاللہ میری بیٹی کو کسی کی نظر نہ لگائے۔وہ ایک نظر اسے دیکھتی نیچے چلی گی جہاں مہمانوں نے الگ ہی رونق لگا رکھی تھی۔

exponovels

ملازموں کو ایک پل کا سکون نہیں تھا کبھی ایک کام تو کبھی دوسرا کام وہ بے چارے تو کبھی ادھر تو کبھی ادھر دوڑ ہی لگائے جا رہے تھے۔

وہ سارے ہال پر نظر دھرا رہی تھی جب ان کی نظر کنیز بیگم پر پڑی وہ ایک ہی جگہ مجسمہ بنی بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں مگن تھی جہاں وہ اپنی بیٹی کی آنے والی زندگی کو لے کر مطمئن ہو چکی تھی وہی اپنی خوشیوں میں وہ کنیز بیگم کے دکھ کو نظر انداز نہیں کر سکتی تھیں۔

exponovels

سچ تھا کرن نے غلط کیا تھا ان سب گھر والوں کو دکھ دیا تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی وہ اس گھر کی بیٹی تھی کنیز بیگم کے وجود کا حصہ تھی

وہ بے شک اب اس کا نام نہیں لیتی تھیں لیکن اس کا درد ان کے سینے میں موجود تھا۔ وہ بے شک سب کے سامنے مطمئن اور خوش رہنے کی کوشش کریں لیکن اپنی بیٹی کو بھلانا کتنا مشکل ہو سکتا ہے یہ سمجھنا آسان نہیں تھا۔

exponovels

سردار صاحب تو خاموش ہو گئے تھے وہ اپنے دل کی بات کسی سے نہیں کہتے تھے۔ لیکن انہوں نے کبھی کنیز بیگم کا بھی حال پوچھنے کی غلطی نہیں کی تھی کرن کی بغاوت کو کنیز بیگم کی غلطی قرار دے کر انہوں نے ان کے دل کا حال پوچھنا ہی چھوڑ دیا تھا

exponovels

اس وقت بھی اس دھوم دھام میں کنیز بیگم ایک سائیڈ ہو کر بیٹھی ان سب کی خوشیوں کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں۔ ایک وقت تھا جب یہ ساری خوشیاں ان کی بیٹی کے نام کے ساتھ جُڑی تھی ۔اور آج اس حویلی میں کوئی ان کی بیٹی کا نام لینا بھی پسند نہیں کرتا تھا

○○○○

exponovels

کیا مجھے ان سے بات کرنی چاہیے۔رات نہ جانے کونسا پہر تھا جب شیزرہ کی آنکھ کھلی اور اس کا دھیان اپنے

آپ ہی قلب کی جانب چلا گیا۔

سارا دن شاپنگ کرنے کی وجہ سے آج کل بہت زیادہ تھک جاتی تھی اور گھر آتی ہیں سو بھی جاتی تھی آج بھی شاپنگ سے آکر وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی ماما نے بھی شام کو اسے نہیں جگایا۔

اور اب رات کے گیارہ بجے اس کی آنکھ کھل گئی اور دھیان ایک بار پھر سے قلب کی طرف گیا

exponovels

نہ جانے کیوں اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ اس سے بات کرے لیکن وہ بلا اس سے کیا بات کرے گی اس کے پاس تو اس سے کرنے کے لئے کوئی بات بھی نہیں تھی وہ تو ٹھیک سے اسے جانتی بھی نہیں تھی ایک اندازہ جو اس نے اپنی طرف سے لگایا تھا کہ اس کی گرل فرینڈ چھوڑ کر چلی گئی ہے اسی لیے وہ اداس ہے

اس کے علاوہ وہ کچھ جانتی نہیں تھی کیونکہ قلب اس کے اندازے کو غلط یا صحیح قرار نہیں دیا تھا اسی لئے وہ خود کو صحیح سمجھ رہی تھی

exponovels

اور اس کا دل بے چین ہو گیا تھا

ایک بار بات کر لیتی ہوں دن کی باتوں پر سوری بول دوں گی اس نے بہانہ سوچ لیا تھا۔

exponovels

آخر آپنے بے چین دل کو بھی تو قرار دینا تھا جو نہ جانے کیوں قلب شاہ کے نام پر بے چین ہو جاتا تھا۔ آج تک کوئی نہیں تھا جو اس کی سوچوں پر سوار ہو گیا ہو لیکن قلب اس کی سوچوں پر ہی نہیں اس کے دل پر بھی سوار ہو رہا تھا اور اس بات سے وہ انجان تھی۔

اس نے کچھ سوچتے ہوئے فون کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ اس کے پاس قلب کا نمبر نہیں تھا لیکن شہریار کے پاس تھا

ہاں لیکن وہ شہریار سے کیا کہہ کر قلب کا نمبر لے گئی

اس کے دل میں چور تھا شہریار کے کمرے میں جاتے ہوئے بھی اسے عجیب لگ رہا تھا اس کے پاس شہریار سے نمبر لینے کا کوئی بھی بہانہ نہیں تھا لیکن اسے کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا تھا قلب سے ہر حال میں اسے بات کرنی تھی۔

یہ دل کا معاملہ تھا اور دل اپنے معاملے میں کسی کی نہیں سنتا۔

exponovels

وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی شہریار کی کمرے تک آئی دروازہ نوک کرنے کی غلطی کیے بغیر اس نے آہستہ سے جھانک کر کمرے کے اندر دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا لیکن شہریار کا فون بیڈ پر پڑا ہوا تھا جب کہ واش روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی مطلب کے وہ نہا رہا تھا

یہ اچھا موقع تھا شہریار کے فون کا پاسورڈ وہ ہمیشہ سے جانتی تھی بنا آواز وہ بیڈ کے پاس آئی

exponovels

اور شہر یار کے فون سے قلب کا نمبر نکالنے لگی۔ کچھ ہی لمحوں میں اس نے شہر یار کے فون کا پاسورڈ لگا کر وہاں سے قلب کا نمبر اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا تھا۔

شہر یار کا موبائل واپس اسی پوزیشن میں بیڈ پر رکھ کر وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی کمرے سے باہر نکل گئی اور پھر بنا آواز پیدا کیے کمرے کا دروازہ بند کر دیا ماما کی کمرے کی لائٹ آف تھی یقیناً سو چکی ہوں گی

اسے اس وقت اپنی بھوک پیاس کا بلکل بھی کوئی احساس نہیں تھا اسے بس قلب سے بات کرنی تھی۔ وہ

exponovels

جلدی سے اپنے کمرے میں آئی اور دروازے کو اندر سے بند کر دیا

اس کا انداز بالکل چوروں جیسا تھا جیسے وہ کچھ چوری کر کے بھاگ گئی ہو۔اس نے کمرے میں آ کر اپنے موبائل پر قلب کا نمبر ڈائل کرنا شروع کیا قلب کا نمبر اس نے بس ایک نظر ہی دیکھ کر اپنے دماغ میں سیو کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اب یہ نمبر صحیح جگہ لگے گا یا نہیں اسے بالکل پتہ نہیں تھا اس نے بنا سوچے سمجھے کال ملائی

exponovels

کال لگ چکی تھی اس کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرنے جارہی ہے

۔

بس قلب سے بات کرنے کا جنون اس کے سرپر سوار تھا قلب کے لئے اپنی جذبات کو وہ سمجھ نہیں پارہی تھی۔وہ دوسری طرف سے کال اٹھانے کا انتظار کررہی تھی لیکن دو تین بار کال کرنے کے باوجود بھی دوسری طرف سے کسی نے فون نہیں اٹھایا تو اس کے سرپر جیسے کوئی ضد سوار ہوگئی وہ مسلسل فون کرنے لگی

exponovels

بس اسے کسی بھی قیمت پر بات کرنی تھی تو مطلب کرنی تھی وہ بار بار فون کئے جا رہی تھی آخر تنگ آ کر دوسری طرف سے فون اٹھا لیا گیا۔

○○○○

ہیلو۔۔۔بھاری مردانہ آواز جو کی نیند میں ڈوبی ہوئی تھی شیزرہ کے کانوں میں سنائی دی اور اس آواز کو سننے کے بعد جیسے وہ کچھ بھی بولنا ہی بھول گئی

exponovels

کیا مسئلہ ہے اب فون کیا ہے تو بتاؤ کہ کیوں کیا ہے آدھی رات کو کوئی کسی کی نیند خراب کرتا ہے فون کیا کیوں ہے اگر بات ہی نہیں کرنی تھی تو فون کر کے ڈسٹرب کیوں کر رہے تھے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز آ رہی تھی

جبکہ دوسری طرف شیزرہ جیسے بت بنی ہوئی تھی اس کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکل رہا تھا۔

exponovels

ارے بھائی اگر بات ہی نہیں کرنی تو فون کیوں کیا۔۔۔؟ مذاق کی بھی حد ہوتی ہے آدھی رات کو کسی کی نیند خراب کرتے ہوئے تھوڑا سا ہوش ہی کر لیا کرو ہر کوئی تم لوگوں کی طرح فری نہیں بیٹھا ہوتا ہے غصے سے کہتا فون رکھنے ہی والا تھا کہ اس کے فون رکھنے کے ڈر سے وہ بول اٹھی

میں۔۔۔میں بات کر رہی ہوں۔وہ بڑی مشکل سے کہہ پائی

میں۔۔۔۔؟میں کون۔۔۔؟کیا کوئی نام نہیں رکھا گیا کیا آپ کا بی بی بتائیں آپ کا نام آپ کے میں کہنے سے آپ کا تعارف تو نہیں ہو جائے گا نا

exponovels

شیزرہ کو برا لگا وہ اس اس کو پہچان نہیں پایا تھا لیکن وہ اسے جانتا ہی کہاں تھا کہ فون پر اسے پہچان پاتا اور اس نے کونسا کبھی فون پر اس سے بات کی تھی

ہاں صرف ایک بار کی تھی۔اس نے اپنے ذہن پر زور دیتے ہوئے یاد کیا۔پھر اگنور کر دیا ایک بار فون پر بات کر لینے سے کوئی جان پہچان تھوڑی نہ ہو جاتی ہے۔

شیزرہ قادر شاہ۔۔۔اس نے مکمل تعارف کروایا

جی بولیں میں کیا مدد کر سکتا ہوں اب دوسری طرف سے بے حد نارمل انداز تھا۔

میں نے کب کہا کہ مجھے آپ کی کوئی مدد چاہیے میرا تو دل کر رہا تھا آپ سے بات کرنے کا اسی لیے فون کر لیا آپ کو وہ دوستانہ انداز میں بولی

For more visit (exponovels.com)

آپ کو میرا نمبر کس نے دیا دوسری طرف سے اب بھی وہی انداز تھا

کسی نے نہیں میں نے چوری کیا ہے اب یہ مت کہیئے گا کہ آپ مجھے اس کی سزا دیں گے آخر آپ پولیس والے ہیں وہ اس سے بے تکلی باتیں کر رہی تھی لیکن اسے اچھا لگ رہا تھا اس کی آواز سننا۔

مس شیزرہ میں آپ کو سزا دینے والا کوئی نہیں ہوتا میرا نمبر بہت لوگوں کے پاس ہے اگر آپ کے پاس محفوظ ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر آپ کو ضرورت پڑے تو مجھے فون کر لیجئے میں آپ کی مدد کرنے کی پوری کوشش کروں گا

exponovels

لیکن پلیز آئیندہ مجھے فون کرتے ہوئے وقت کا خاص خیال رکھیے گا رات کے ایک بجے کسی دوسرے کی نیند خراب ہوسکتی ہے صبح بہت اہم میٹنگ کے لئے جانا ہے اب فون رکھیں اور سو جائیں۔

وہ فون رکھتے ہوئے جیسے الوداعی کلام ادا کر رہا تھا اس کا اندازہ اس کی باتیں شیزرہ کو بری نہیں لگ رہی تھی ۔بے شک وہ بے حد روڈ تھا۔ لیکن پھر بھی اس کے انداز سے شیزرہ پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا

exponovels

نہیں پلیز ذرا میری بات سنیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے آج دن کے حوالے سے میں نے آپ کو وہ ساری باتیں کہی

اٹس اوکے آئندہ بولنے سے پہلے خیال رکھیے گا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے کہنے لگا شیزرہ کو اس کا انداز ایک بار پھر سے بہت برا لگا۔

exponovels

ایک منٹ پہلے آپ میری بات تو سن لیں دن میں میں نے آپ سے جو ساری باتیں کہی وہ بالکل ٹھیک تھی کسی ایک انسان کے لیے اپنی زندگی روکنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھیں آپ کے لیے بہتر رہے گا

اور دن میں نے زیادہ نہیں بلکہ بالکل ٹھیک بولا تھا ایک انسان ہونے کے ناتے آپ کو ایک اچھا مشورہ دیا تھا اب آپ میرے مشورے کو صحیح لیتے ہیں یا غلط ہے یہ آپ کی اپنی ذمہ داری ہے میری بات مانے تو اس لڑکی کو بھول جائیں

exponovels

بھول جانا ہی سب سے بیسٹ آپشن ہوتا ہے اور بے وفا کے لیے ایک بہترین سزا بھی آپ کو چاہیے کہ آپ شادی کر لیں کسی اچھی سی لڑکی سے جو آپ کے لیے بیسٹ ہو آپ کو سمجھتی ہو وہ جو آپ کی آنکھوں میں دیکھ کر بتا دے کہ آپ اداس ہیں

جھوٹی تعریفیں کرنے والے تو بہت مل جائیں گے لیکن شادی اسی سے کرنی چاہیے جو آپ کو سمجھے آپ کے بارے میں سچ بیان کرے

آپ کے لب جب مسکراتے ہیں تو ان کی جھوٹی مسکراہٹ صاف نظر آتی ہے آپ کو کوئی ایسا ساتھی چاہیے جو آپ کی ان جھوٹی مسکراہٹوں کو سچی مسکراہٹوں میں بدل دے

exponovels

آپ کو ایک سچے ساتھی کی ضرورت ہے وہ ایک باپھر سے شروع ہو چکی تھی جب قلب دوسری جانب بے حد غصہ تھا اس طرح سے اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو اب تک وہ اس کا دماغ ٹھکانے لگا چکا ہوتا لیکن یہ اس کی بہن کی نند تھی

exponovels

جس کا رشتہ جڑے صرف چند دن ہوئے تھے وہ اپنی وجہ سے اپنی بہن کے رشتے میں کسی بھی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں چاہتا تھا اسی لیے اس لڑکی کی یہ ساری بکواس سننے پر مجبور تھا۔

بات سنیں میری آپ کو کس نے کہہ دیا ہے کہ مجھے مشورے کی ضرورت ہے۔ دیکھیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہی ہیں

میری پرسنل لائف میں انٹرفیر کرنے کی کوشش نہ کریں مجھے ایسے لوگ بالکل بھی پسند نہیں ہے جو میری ذاتیات میں دخل اندازی کرتے ہیں مجھے رشتہ داریاں بھی ایک حد میں پسند ہیں۔

exponovels

میں امید کرتا ہوں کہ آپ آئندہ مجھے فون نہیں کریں گی اور ناہی فضول کے مشورے دیں گی۔وہ بے حد نرم انداز میں کہہ رہا تھا جیسے کسی چھوٹے سے بچے کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں

آپ ایسی کوئی امید نہ کریں قلب۔کیونکہ یہ ذاتیات اگر آپ کے چہرے کی مسکراہٹ آپ سے چھین لیتی ہیں تو میں ان میں دخل اندازی سے ضرور کروں گی

exponovels

آپ کو اداس نہیں دیکھنا چاہتی میں آپ کے چہرے کے سچی مسکراہٹ آپ کے چہرے پر دیکھنا چاہتی ہوں یہ ایک چھوٹی سی خواہش ہے میری اگر اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے مجھے آپ کے زیادتیات میں دخل اندازی سے کرنی پڑی تو میں ضرور کروں گی وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ضدی انداز میں۔

کس نے حق دیا آپ کو یہ سب کچھ کہنے اور کرنے کا آپ کو یہ حق نہیں ہے آپ کو۔۔۔

exponovels

مجھے حق ہے اور یہ حق مجھے میرے دل نے دیا ہے میں آپ کو کسی اور کے لئے مرتے نہیں دیکھ سکتی کیونکہ

۔۔۔اس کی زبان رک گئی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ کون سے الفاظ ادا کرنے جارہی تھی

کیوں کہ ۔۔۔؟کیونکہ مس شیزرہ اپنی بات جاری رکھیں مکمل کریں اپنی بات آخر آپ کیا چاہتی ہیں کیوں ۔۔۔۔؟ مجھے تنگ کر رہی ہے

۔۔۔؟ کیوں میری پرسنل لائف میں دخل اندازی کر رہی ہیں

جواب دیں مجھے آخر اس سب کے پیچھے وجہ کیا ہے کون سی انٹرٹینمنٹ کے لئے آپ میری پرسنل لائف سے پردہ ہٹانا چاہتی ہیں

بتائیں آخر کیوں۔۔۔۔؟

exponovels

کیوں کہ آئی لو یو۔۔۔ محبت کرتی ہو آپ سے آپ کے چہرے کی اداسی مجھ سے دیکھی نہیں جاتی۔

بہت بہت بہت زیادہ چاہتی ہوں آپ کو میں آپ کے ساتھ اپنی ساری زندگی گزارنا چاہتی ہوں

میں آپ سے پیار کرنے لگی ہوں قلب آپ کی آنکھوں کی اداسی مجھ سے سہی نہیں جاتی۔

exponovels

آپ کا درد مجھ سے برداشت نہیں ہوتا میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپ کے سارے غموں کو خوشیوں میں بدل ڈالو میں آپ سے بہت بہت بہت زیادہ محبت کرتی ہوں میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے میرا دل آپ کے نام سے دھڑکنے لگا ہے میں اب تک ان سب سے انجان تھی لیکن اب میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ہے

یہ حقیقت ہے قلب آپ میری بات کو سمجھیں یا نہ سمجھیں لیکن میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔

exponovels

ٹوں ٹوں ٹوں۔۔۔وہ ایک ہی سانس میں بولی جارہی تھی جب اس کی سماعتوں سے یہ آواز ٹکرائی دوسری طرف قلب فون بند کر چکا تھا۔

شاید اس کے لئے یہ ساری باتیں کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی تھی جو احساس وہ اتنے دنوں سے محسوس کر رہی تھی لیکن اس کو سمجھنا جیسے اس کے بس سے باہر تھا آج قلب کی آواز سن کر وہ اس اس کو سمجھنے پر مجبور ہو گئی تھی

exponovels

اتنے دنوں سے جو چیز اسے بے چین کر رہی تھی وہ محبت تھی

اتنے دنوں سے جس چیز کیلئے وہ اتنی زیادہ پریشان تھی اسے تو پتہ نہ چلا لیکن قلب کے سامنے وہ کھل کر سامنے آگئی اس نے اپنے منہ سے قلب کے لئے اپنی محبت کا اظہار کر دیا

یہ محبت بھی کیا عجیب چیز ہے کبھی خود سمجھ میں نہیں آتی اور کبھی سب کچھ الٹا سیدھا کر دیتی ہے آج جیسے طوفان آیا تھا اس کی زندگی میں اس نے قلب کے سامنے وہ الفاظ کے کہے جو اس کا اپنا دل ہی قبول نہیں کر پا رہا تھا

قلب کے لئے اس کا دل کیا سوچتا تھا وہ خود بھی انجان تھی۔ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ کون سا احساس ہے جو اسے قلب کے بے حد قریب کر رہا ہے جو ایسے قلب کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر رہا ہے۔

exponovels

اس کے دل میں قلب کو لے کر بہت سارے سوال تھے جن کے وہ جواب چاہتی تھی قلب کے بارے میں حد سے زیادہ سوچنا اس کی پرسنل لائف میں انٹر فیئر کرنا یہ سب کچھ کیا تھا وہ بالکل نہیں جانتی تھی لیکن آج اسے سب سوالوں کے جواب مل گئے تھے

exponovels

یہ محبت تھی ایک انجان سی محبت جس سے وہ خود بھی سمجھ نہیں پاتی تھی جو وہ قلب سے کر بیٹھی تھی

یہ محبت اس نے نہیں اس کے دل نے کی تھی اتنی کہ اسے خبر بھی نہ ہوئی اور اب یہ دل بغاوت پر اتر آیا تھا اس کے سامنے وہ اپنے دل کی بات رکھ چکی تھی نہ جانے کیا ہو گا اس نے فون بند کر دیا تھا جسے اس بات کی

کوئی اہمیت ہی نہ ہو

لیکن محبت میں محبوب کی ہر ادا دل کو بھا جاتی ہے قلب کی یہ ادا بھی شیزرہ کو بھاگ گئی تھی۔ قلب کا فون بند کر دینا اسے برا نہیں لگا تھا اس نے دوبارہ فون کرنے کی کوشش نہیں کی تھی وہ جانتی تھی وہ بے حد غصہ ہو گا وہ اسے اپنے اوپر غصہ کرنے کا موقع نہیں دینا چاہتی تھی نہ جانے آگے زندگی میں ایسے کتنے موقع آنے تھے

اس نے سوچ لیا تھا اس راہ میں وہ پیچھے نہیں ہٹے گی قلب جس لڑکی سے محبت کرتا تھا وہ لڑکی اسے چھوڑ کر چلی گئی تو کیا ہوا وہ قلب کی زندگی میں خوشیاں لائے گی اسے پھر سے ایک نئی زندگی دے گی

وہ قلب کو اپنے ساتھ خوبصورت زندگی جینے پر مجبور کر دے گی وہ اسے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی

جس لڑکی کے لیے وہ اپنی زندگی خراب کر رہا ہے وہ اس لڑکی کو اس کی زندگی سے نکال پھینکے گی وہ قلب کو مجبور کر دے گی کہ وہ اس لڑکی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بھول جائے

exponovels

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب اس لڑکی کا سایہ بھی وہ اپنی زندگی میں نہیں پڑنے دے گی وہ قلب کو اب کبھی بھی مڑ کر پیچھے نہیں دیکھنے دے گی۔ یہ آسان تھا یا مشکل وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ محبت کی منزل کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکی تھی بالکل اکیلے لیکن اس سفر کو اس نے اکیلے طے نہیں کرنا تھا قلب کو اس کا ساتھ دینا ہوگا اور وہ اس کا ساتھ دے گا یہ اس کا دعویٰ تھا

ooooooo

اب بتاؤ بھی کے تمہاری دوست نے کیا کہا میرے بارے میں اسے منانے کے بعد وہ اس سے پوچھنے لگا

exponovels

کچھ نہیں کہہ رہی تھی کہ تمہارا بھائی بالکل بھی خوبصورت نہیں ہے میرے ساتھ بالکل بھی پیارا نہیں لگے گا مجھے نہیں کرنی اس کے ساتھ شادی لیکن گھر والے شادی کے لیے ہاں کر چکے ہیں تو اب مجبوری ہے اس نے منہ بناتے ہوئے بتایا تو شہریار مسکرا دیا

مطلب کے تمہاری سہیلی کو میں ذرا سا بھی پسند نہیں ہوں اتنا بھی نہیں وہ دو انگلیوں کے بیچ تھوڑا سا فاصلہ بناتے ہوئے پوچھنے لگا تو شیزرہ نے فورانہ میں سر ہلا دیا

اس کا مطلب ہے کہ یہ بہت بڑا مسئلہ ہو گیا مطلب میں تمہاری سہیلی کو پسند ہی نہیں آیا تھوڑا سا بھی پسند نہیں آیا تو یہ تو بہت بڑی زیادتی ہو جائے گی نہ تمہاری سہیلی کے ساتھ اب کیا کیا جائے وہ بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے پوچھنے لگا

exponovels

میں مدد کر سکتی ہوں آپ کی اس معاملے اگر میں اسے کہوں گے میرے بھائی کو پیار کرو تو دیکھنا وہ آپ سے پیار کرنے لگے گی میری بیسٹ فرینڈ ہے میری ساری باتیں مانتی ہے جو کہوں وہ کرے گی

لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میں آپ کے لیے ایسا کیوں بولوں کہ وہ آپ کو پسند کرے آپ سے شادی کر لے اور شادی کے بعد آپ سے پیار بھی کرے مجھے کیا فائدہ ہو گا یہ سب کچھ کرنے کا کچھ بھی نہیں

exponovels

وہ منہ بناتے ہوئے کہنے لگی تو شہریار نے تھوڑی کے نیچے سوچنے والے انداز میں ہاتھ رکھا

ہاں یہ تو ہے لیکن اس مسئلے کا حل نکالتے ہیں نہ میں تو تمہارا بھائی ہوں اور تم اپنے بھائی سے بے حد پیار کرتی ہو تمہیں تو اپنے بھائی کے لیے ایسا کرنا ہو گا اور اگر اس کے بدلے میں تمہیں کچھ لینا چاہتی ہو

نہیں میں تمہیں لالچ نہیں دے رہا بلکہ وہ پوچھ رہا ہوں جو بھائی ہونے کے ناطے میرا فرض بنتا ہے کہ میں تمہیں کچھ دوں اور تم میرے لئے اتنا کام بھی کر رہی ہو تو تمہیں گفٹ کے طور پر بھی تو مجھے کچھ نہ کچھ دینا چاہیے نا اس کے منہ بنانے پر وہ فوراً بات بدل گیا

exponovels

ہاں دے دینا چاہیے آخر میں آپ کی لاڈلی اکلوتی بہن ہو اور آپ کی مدد بھی تو کر رہی ہوں کہ آپ کی بیگم صاحبہ آپ کے ساتھ خوشی خوشی شادی کر لیں بیچاری معصوم سی تو ہے کچھ بولتی بھی نہیں اپنے حق میں تو مجھے کچھ تو کرنا ہی پڑے گا اور اس کے بدلے آپ کو بھی کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی پڑے گا

exponovels

آپ نہ صرف مجھے گاڑی چلانے کی اجازت دے دیں اس نے فوراً ہی اپنی خواہش کا اظہار کر دیا جس پر شہریار نے فوراً نفی میں سر ہلانا شروع کر دیا ہر گز نہیں ہر گز گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دے سکتا ابھی تم بچی ہو

شیزرہ اور تمہیں ٹھیک سے گاڑی چلانی آتی بھی نہیں ہے

وہ فوراً سے انکار کر گیا جس پر شیزرہ کا منہ بن چکا تھا اس کا موڈ بری طرح سے خراب ہو چکا تھا شہریار سے یوں اچانک انکار کی امید تو ہرگز نہیں تھی

میں نے نہیں کرنی آپ کی ہیلپ آپ کی لو میرج ہو ہی نہیں سکتی بیچاری میری معصوم سی سہیلی اس کو تو کچھ پتا بھی نہیں ہے بیچاری اپنے ماں باپ کی مرضی سے شادی کے لئے ہاں کر گئی لیکن اب آگے اس کے ساتھ

کیا ہو گا

میں آپ کی مدد کر سکتی تھی لیکن

بس میری ڈرامہ کوئین تمہیں گاڑی چلانے کی اجازت دے دوں گا لیکن ابھی نہیں پہلے میں تمہیں کسی اچھے سے انسٹیٹیوٹ سے ڈرائیونگ کورس کرواؤں گا تاکہ جو غلطیاں تمہاری ڈرائیونگ میں ہیں وہ ساری حل ہو جائیں۔

exponovels

پر تب تک تم ڈرائیونگ کی بات ہر گز نہیں کروں گی بس اپنی سہیلی سے میری بات کرواؤ مجھے اس کا پرسنل نمبر دو شہریار اپنے مطلب پر آتے ہوئے کہنے لگا

نمبر کون سے نمبر اس کے پاس کوئی پرسنل نمبر نہیں ہے اور نہ ہی اس نے موبائل رکھا ہوا ہے میں تو اس کے گھر پہ فون کرتی ہوں کوئی بھی اٹھالیتا ہے اور پھر اسمارہ کو بلادیتا ہے میں بات کر لیتی ہوں

exponovels

کا مطلب اس کا کوئی پرسنل نمبر نہیں ہے یااللہ کون سے زمانے کے ہیں یہ لوگ مطلب کے اس کے پاس

موبائل فون نام کی کوئی چیز ہے ہی نہیں میں کیسے رابطہ کروں گا اس سے وہ پریشان ہو کر پوچھنے لگا

شیزرہ نے فورا ایک پرائیویٹ نمبر اس کے سامنے اوپن کر دیا۔ یہ اس کے گھر کا نمبر ہے آپ اس پر کال کرو گے جو بھی فون اٹھائے گا اس کو کہہ دینا کیا آپ نے اسارہ سے بات کرنی ہے تو وہ اسارہ کو بلا دیں گے تو آپ اس سے بات کر لیجئے گا ویسے اس کے علاوہ نہ میں اس کی امی کا فون نمبر لے کر آئی تھی وہ دوں گی آپ کو

وہ نمبر دیتے ہوئے پوچھنے لگی شہریار نے ہاتھ جوڑ دیے

exponovels

نہیں میری ماں مجھے نہیں چاہیے ان کا نمبر اس کو اس نمبر پر فون کرو تا کہ اسمارہ سے بات کرنے سے پہلے پورے محلے سے بات کروں اور پھر جا کے کہیں اس کا نمبر آئے حد ہو گئی یار ایسے کیسے چلے گا وہ پریشانی سے کمرے سے باہر نکل گیا

جبکہ شیزرہ کندھے اچکا کر اپنے پرانے کام میں مصروف ہو گئی

ایک بار پھر سے دھیان قلب کی جانب چلا گیا آج وہ اس سے دن میں کیا کیا باتیں کر کے آئی تھی اس میں کچھ غلط تو نہیں تھا اس نے کچھ غلط نہیں کیا تھا

exponovels

اتنے اچھے انسان کے ساتھ کتنا برا ہو رہا تھا یقیناً لڑکی بہت بری ہوں گی جو انہیں چھوڑ کر چلی گئی۔ہاں جی وہ لڑکی کبھی خوش نہ رہے اس نے منہ بناتے ہوئے بددعا دی

توبہ توبہ سوری اللہ جی مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا کسی کو بددعا دینا تو بہت بری بات ہے

لیکن اس نے قلب کے ساتھ کتنا برا کیا حال دیکھیں ان کا ان کے چہرے کی اداسی ایسا لگتا ہے جیسے کبھی خوش

exponovels

نہیں ہوئے اللہ جی پلیز قلب جی کو خوش کر دیں ان کی زندگی کی خوشیاں ہی واپس لوٹا دے۔

کسی خود غرض کی وجہ سے جو کچھ ان سے چھن چکا ہے وہ سب واپس مل جائے وہ دل سے دعا کرتے ہوئے بولی۔

اس کے دل میں نرم جذبات پیدا ہونے لگے تھے وہ انجان شخص اس کے دل پر دستک دینے لگا تھا اس کی اداس آنکھیں اسے بے چین کرنے لگی تھی۔

exponovels

کون سے راستوں کے مسافر بن رہی تھی وہ خود بھی انجان بھی لیکن محبت کا پرندہ اس کے دل پر دستک دے چکا تھا۔اور اس پرندے کے لیے اس کے دل کے دروازے بھی کھل چکے تھے لیکن اس دل کی مالکن فی الحال کسی اور ہی کشمکش میں تھی

○○○○

دور دور کے سارے رشتہ دار حویلی میں آ چکے تھے

شادی کی رسومات شروع ہو چکی تھی بس کچھ ہی دن میں ان کی بیٹی کی رخصتی ہونے والی تھی

exponovels

آئے دن بازاروں کے چکر لگانے کے لیے رشتہ داروں کی ساری لڑکیاں حویلی میں جمع ہو چکی تھی اور ساتھ ہی ان کے ڈیرے اسمارہ کے کمرے میں جم چکے تھے ایسے میں اسمارہ کا بیٹھنا اب مشکل ہو گیا تھا اسے تو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کہاں اپنے لئے جگہ بنائے۔

exponovels

کل رات اس نے بہت مشکل سے گزاری تھی آج تو اسکا کزن کے ساتھ سونے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اس لیے صبح ہی امی کو بتادیا تھا کہ آج ابو کو بیٹھک میں بھیج دیں کیونکہ وہ ان کے کمرے میں سونے والی ہے ورنہ یہ کزن نے تو اسے سونے بھی نہیں دیتے

اب وہ اپنے کمرے سے نکل کر باہر کی جانب آرہی تھی کہ ملازم نے ہاتھ میں پکڑا ہوا پارسل اس کے حوالے کیا یہ کیا ہے بھیا وہ اس سے پوچھنے لگی تو اس نے انجان بن کر کندھے اچکا دیے

exponovels

چھوٹے سے پارسل پر اس کا نام لکھا ہوا تھا پتا نہیں یہ کس نے بھیجا ہو گا اس نے کھول کر نام دیکھنا چاہتا شہر یار کے نام پر اس کے ہاتھوں ایک پل کے لئے کانپے ایک بار پھر سے شرمیلی سی مسکراہٹ نے اس کے چہرے پر پہرا جما لیا

اس نے جلدی سے چیٹ کھول کر دیکھا میری پیاری سی ملکہ صاحبہ کے لیے ایک چھوٹا سا تحفہ رات کو فون کروں گا صرف اتنی سی تحریر لکھی ہوئی تھی اسمارہ نے جلدی سے پیکٹ کھولا جس میں پن پیک نیو موبائل فون تھا

exponovels

اس نے چور نظروں سے آگے پیچھے ہر جانب دیکھا جب اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑی ماما نظر آئی اس کے ہاتھوں میں لرزش سی طاری ہو گی اس نے فورا نظریں جھکالی چوری تو ویسے بھی پکڑی گئ تھی۔اپنی کوئی بھی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگا تھا

کیا ہوا شہریار نے تحفہ بھیجا ہے امی نے مسکراتے ہوئے پوچھا ماما نے کبھی اسے فون استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی تھی اور ایک دو بار مانگنے پر انہوں نے سختی سے انکار کر دیا تھا کہ ہمارے خاندان کی بیٹیاں موبائل استعمال نہیں کرتی

جی ماما انہوں نے بھیجا ہے لیکن مجھے اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں تھا پتا نہیں انہوں نے کیوں بھیجا ہے میں انہیں واپس بھجوا دوں گی اس طرح کے تحفے تو ہر گز نہیں لینے چاہیے وہ پریشانی سے کہنے لگی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ارے بیٹا واپس کیوں کرو گی تمہارے شوہر نے تمہیں پہلی دفعہ کوئی تحفہ دیا ہے اسے سنبھال کر رکھو وہ یقینا تم سے بات کرنا چاہتا ہو گا تم دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں ہو میری جان تم دونوں کا بات کرنا غلط ہر گز نہیں ہے میں تمہیں پہلے بھی سمجھا چکی ہوں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے اور اب تمہیں فون بھی بھیج دیا ہے

exponovels

تم ایک دوسرے سے رابطہ کر سکتے ہو اور موبائل فون ایک بہترین طریقہ ہے ایک دوسرے کو جاننے کا سمجھنے کا یہ اچھا وقت ہے تم دونوں ایک دوسرے سے باتیں کرو ویسے بھی چند ہی دن میں تم اس گھر سے رخصت ہو جاؤ گی تو میں یہی چاہتی ہوں کہ تم شہریار کو ہر گز خود سے ناراض نہ کرو

اگر تم اس تحفے کو واپس بھیجو گی تو یقیناوہ تم سے خفا ہو جائے گا اور اس کے دل میں ایک گڑھا بن جائے گی کہ تم نے اس کے تحفے کی قدر نہیں کی اور میری بات ہمیشہ یادر کھنا مرد کے دل میں اگر کوئی گرابن جائے تو وہ کبھی نہیں کھلتی چاہے ساری زندگی بیت جائے

ویسے تو تم میرے کمرے میں سونے والی ہو لیکن اگر شہر یار سے بات کرنا چاہتی ہو تو بیشک اوپر چھت پر چلی جاؤ وہاں آسانی سے اس سے بات کر سکو گی ورنہ یہاں تو یہ لڑکیاں تمہیں تنگ کر دیں گی

exponovels

جاؤشاباش اب تم آرام کرواور اگر شہریار کا فون آئے تو میری اجازت مانگنے نیچے مت آجانا تم سکون سے اس سے بات کر لینا مجھے تمہارے بابا کو کوئی اعتراض نہیں ہے اس چیز پر ماما نے اسے بے حد پیار سے سمجھایا تو اس کے گالوں پر لالی سی آگئی

ماشاءاللہ میری بیٹی کو کسی کی نظر نہ لگائے۔وہ ایک نظر اسے دیکھتی نیچے چلی گی جہاں مہمانوں نے الگ ہی رونق لگا رکھی تھی۔

exponovels

ملازموں کو ایک پل کا سکون نہیں تھا کبھی ایک کام تو کبھی دوسرا کام وہ بے چارے تو کبھی ادھر تو کبھی ادھر دوڑ ہی لگائے جا رہے تھے۔

exponovels

وہ سارے ہال پر نظر دھرا رہی تھی جب ان کی نظر کنیز بیگم پر پڑی وہ ایک ہی جگہ مجسمہ بنی بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں مگن تھی جہاں وہ اپنی بیٹی کی آنے والی زندگی کو لے کر مطمئن ہو چکی تھی وہی اپنی خوشیوں میں وہ کنیز بیگم کے دکھ کو نظر انداز نہیں کر سکتی تھیں۔

سچ تھا کرن نے غلط کیا تھا ان سب گھر والوں کو دکھ دیا تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی وہ اس گھر کی بیٹی تھی کنیز بیگم کے وجود کا حصہ تھی

وہ بے شک اب اس کا نام نہیں لیتی تھیں لیکن اس کا درد ان کے سینے میں موجود تھا۔ وہ بے شک سب کے سامنے مطمئن اور خوش رہنے کی کوشش کریں لیکن اپنی بیٹی کو بھلانا کتنا مشکل ہو سکتا ہے یہ سمجھنا آسان نہیں تھا۔

exponovels

سردار صاحب تو خاموش ہو گئے تھے وہ اپنے دل کی بات کسی سے نہیں کہتے تھے۔ لیکن انہوں نے کبھی کنیز بیگم کا بھی حال پوچھنے کی غلطی نہیں کی تھی کرن کی بغاوت کو کنیز بیگم کی غلطی قرار دے کر انہوں نے ان کے دل کا حال پوچھنا ہی چھوڑ دیا تھا

اس وقت بھی اس دھوم دھام میں کنیز بیگم ایک سائیڈ ہو کر بیٹھی ان سب کی خوشیوں کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں۔ ایک وقت تھا جب یہ ساری خوشیاں ان کی بیٹی کے نام کے ساتھ جُڑی تھی

For more visit (exponovels.com)

۔اور آج اس حویلی میں کوئی ان کی بیٹی کا نام لینا بھی پسند نہیں کرتا تھا

oooo

exponovels

کیا مجھے ان سے بات کرنی چاہیے۔رات نہ جانے کونسا پہر تھا جب شیزرہ کی آنکھ کھلی اور اس کا دھیان اپنے آپ ہی قلب کی جانب چلا گیا۔

سارا دن شاپنگ کرنے کی وجہ سے آج کل بہت زیادہ تھک جاتی تھی اور گھر آتی ہیں سو بھی جاتی تھی آج بھی شاپنگ سے آکر وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی ماما نے بھی شام کو اسے نہیں جگایا۔

اور اب رات کے گیارہ بجے اس کی آنکھ کھل گئی اور دھیان ایک بار پھر سے قلب کی طرف گیا

exponovels

نہ جانے کیوں اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ اس سے بات کرے لیکن وہ بلا اس سے کیا بات کرے گی اس کے پاس تو اس سے کرنے کے لئے کوئی بات بھی نہیں تھی وہ تو ٹھیک سے اسے جانتی بھی نہیں تھی ایک اندازہ جو اس نے اپنی طرف سے لگایا تھا کہ اس کی گرل فرینڈ چھوڑ کر چلی گئی ہے اسی لیے وہ اداس ہے

اس کے علاوہ وہ کچھ جانتی نہیں تھی کیونکہ قلب اس کے اندازے کو غلط یا صحیح قرار نہیں دیا تھا اسی لئے وہ خود کو صحیح سمجھ رہی تھی

exponovels

اوراس کا دل بے چین ہو گیا تھا

ایک بار بات کر لیتی ہوں دن کی باتوں پر سوری بول دوں گی اس نے بہانہ سوچ لیا تھا۔

آخر آپنے بے چین دل کو بھی تو قرار دینا تھا جو نہ جانے کیوں قلب شاہ کے نام پر بے چین ہو جاتا تھا۔ آج تک کوئی نہیں تھا جو اس کی سوچوں پر سوار ہو گیا ہو لیکن قلب اس کی سوچوں پر ہی نہیں اس کے دل پر بھی سوار ہو رہا تھا اور اس بات سے وہ انجان تھی۔

For more visit (exponovels.com)

اس نے کچھ سوچتے ہوئے فون کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ اس کے پاس قلب کا نمبر نہیں تھا لیکن شہریار کے پاس تھا

ہاں لیکن وہ شہریار سے کیا کہہ کر قلب کا نمبر لے گئی

اس کے دل میں چور تھا شہریار کے کمرے میں جاتے ہوئے بھی اسے عجیب لگ رہا تھا اس کے پاس شہریار سے نمبر لینے کا کوئی بھی بہانہ نہیں تھا لیکن اسے کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا تھا قلب سے ہر حال میں اسے بات کرنی تھی۔

یہ دل کا معاملہ تھا اور دل اپنے معاملے میں کسی کی نہیں سنتا۔

exponovels

وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی شہریار کی کمرے تک آئی دروازہ نوک کرنے کی غلطی کیے بغیر اس نے آہستہ سے جھانک کر کمرے کے اندر دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا لیکن شہریار کا فون بیڈ پر پڑا ہوا تھا جب کہ واش روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی مطلب کے وہ نہا رہا تھا

یہ اچھا موقع تھا شہریار کے فون کا پاسورڈ وہ ہمیشہ سے جانتی تھی بنا آواز وہ بیڈ کے پاس آئی

exponovels

اور شہریار کے فون سے قلب کا نمبر نکالنے لگی۔ کچھ ہی لمحوں میں اس نے شہریار کے فون کا پاسورڈ لگا کر وہاں سے قلب کا نمبر اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا تھا۔

شہریار کا موبائل واپس اسی پوزیشن میں بیڈ پر رکھ کر وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی کمرے سے باہر نکل گئی اور پھر بنا آواز پیدا کیے کمرے کا دروازہ بند کر دیا ماما کی کمرے کی لائٹ آف تھی یقیناً سو چکی ہوں گی

exponovels

اسے اس وقت اپنی بھوک پیاس کا بلکل بھی کوئی احساس نہیں تھا اسے بس قلب سے بات کرنی تھی۔وہ جلدی سے اپنے کمرے میں آئی اور دروازے کو اندر سے بند کر دیا

اس کا انداز بالکل چوروں جیسا تھا جیسے وہ کچھ چوری کر کے بھاگ گئی ہو۔اس نے کمرے میں آ کر اپنے موبائل پر قلب کا نمبر ڈائل کرنا شروع کیا قلب کا نمبر اس نے بس ایک نظر ہی دیکھ کر اپنے دماغ میں سیو کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اب یہ نمبر صحیح جگہ لگے گا یا نہیں اسے بالکل پتہ نہیں تھا اس نے بنا سوچے سمجھے کال ملائی

exponovels

کال لگ چکی تھی اس کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرنے جارہی ہے
۔

بس قلب سے بات کرنے کا جنون اس کے سر پر سوار تھا قلب کے لئے اپنی جذبات کو وہ سمجھ نہیں پارہی تھی۔ وہ دوسری طرف سے کال اٹھانے کا انتظار کررہی تھی لیکن دو تین بار کال کرنے کے باوجود بھی دوسری طرف سے کسی نے فون نہیں اٹھایا تو اس کے سر پر جیسے کوئی ضد سوار ہوگئی وہ مسلسل فون کرنے لگی

exponovels

بس اسے کسی بھی قیمت پر بات کرنی تھی تو مطلب کرنی تھی وہ بار بار فون کئے جا رہی تھی آخر تنگ آ کر دوسری طرف سے فون اٹھالیا گیا۔

○○○○

ہیلو۔۔۔بھاری مردانہ آواز جو کی نیند میں ڈوبی ہوئی تھی شیزرہ کے کانوں میں سنائی دی اور اس آواز کو سننے کے بعد جیسے وہ کچھ بھی بولنا ہی بھول گئی

exponovels

کیا مسئلہ ہے اب فون کیا ہے تو بتاؤ کہ کیوں کیا ہے آدھی رات کو کوئی کسی کی نیند خراب کرتا ہے فون کیا کیوں ہے اگر بات ہی نہیں کرنی تھی تو فون کر کے ڈسٹرب کیوں کر رہے تھے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز آ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

جبکہ دوسری طرف شیزرہ جیسے بت بنی ہوئی تھی اس کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکل رہا تھا۔

ارے بھائی اگر بات ہی نہیں کرنی تو فون کیوں کیا۔۔۔؟ مذاق کی بھی حد ہوتی ہے آدھی رات کو کسی کی نیند خراب کرتے ہوئے تھوڑا سا ہوش ہی کر لیا کرو ہر کوئی تم لوگوں کی طرح فری نہیں بیٹھا ہوتا ہے غصے سے کہتا فون رکھنے ہی والا تھا کہ اس کے فون رکھنے کے ڈر سے وہ بول اٹھی

exponovels

میں۔۔۔میں بات کر رہی ہوں۔وہ بڑی مشکل سے کہہ پائی

میں۔۔۔۔؟میں کون۔۔۔؟کیا کوئی نام نہیں رکھا گیا کیا آپ کا بی بی بتائیں آپ کا نام آپ کے میں کہنے سے آپ کا تعارف تو نہیں ہو جائے گا نا

شیزرہ کو برا لگا وہ اس اس کو پہچان نہیں پایا تھا لیکن وہ اسے جانتا ہی کہاں تھا کہ فون پر اسے پہچان پاتا اور اس نے کونسا کبھی فون پر اس سے بات کی تھی

exponovels

ہاں صرف ایک بار کی تھی۔اس نے اپنے ذہن پر زور دیتے ہوئے یاد کیا۔پھر اگنور کر دیا ایک بار فون پر بات کر لینے سے کوئی جان پہچان تھوڑی نہ ہو جاتی ہے۔

exponovels

شیزرہ قادر شاہ۔۔۔اس نے مکمل تعارف کروایا

جی بولیں میں کیا مدد کر سکتا ہوں اب دوسری طرف سے بے حد نارمل انداز تھا۔

میں نے کب کہا کہ مجھے آپ کی کوئی مدد چاہیے میرا تو دل کر رہا تھا آپ سے بات کرنے کا اسی لیے فون کر لیا آپ کو وہ دوستانہ انداز میں بولی

آپ کو میرا نمبر کس نے دیا دوسری طرف سے اب بھی وہی انداز تھا

کسی نے نہیں میں نے چوری کیا ہے اب یہ مت کہیئے گا کہ آپ مجھے اس کی سزا دیں گے آخر آپ پولیس والے ہیں وہ اس سے بے تکلی باتیں کر رہی تھی لیکن اسے اچھا لگ رہا تھا اس کی آواز سننا۔

exponovels

مس شیزرہ میں آپ کو سزا دینے والا کوئی نہیں ہوتا میرا نمبر بہت لوگوں کے پاس ہے اگر آپ کے پاس محفوظ ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر آپ کو ضرورت پڑے تو مجھے فون کر لیجیئے میں آپ کی مدد کرنے کی

پوری کوشش کروں گا

لیکن پلیز آئیندہ مجھے فون کرتے ہوئے وقت کا خاص خیال رکھیے گا رات کے ایک بجے کسی دوسرے کی نیند خراب ہو سکتی ہے صبح بہت اہم میٹنگ کے لئے جانا ہے اب فون رکھیں اور سو جائیں۔

وہ فون رکھتے ہوئے جیسے الوداعی کلام ادا کر رہا تھا اس کا انداز ہ اس کی باتیں شیزرہ کو بری نہیں لگ رہی تھی ۔بے شک وہ بے حد روڈ تھا۔ لیکن پھر بھی اس کے انداز سے شیزرہ پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا

exponovels

نہیں پلیز ذرا میری بات سنیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے آج دن کے حوالے سے میں نے آپ کو وہ ساری باتیں کہی

اٹس اوکے آئندہ بولنے سے پہلے خیال رکھیے گا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے کہنے لگا شیزرہ کو اس کا انداز ایک بار پھر سے بہت برا لگا۔

ایک منٹ پہلے آپ میری بات تو سن لیں دن میں میں نے آپ سے جو ساری باتیں کہی وہ بالکل ٹھیک تھی کسی ایک انسان کے لیے اپنی زندگی روکنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھیں آپ کے لیے بہتر رہے گا

exponovels

اور دن میں نے زیادہ نہیں بلکہ بالکل ٹھیک بولا تھا ایک انسان ہونے کے ناتے آپ کو ایک اچھا مشورہ دیا تھا اب آپ میرے مشورے کو صحیح لیتے ہیں یا غلط ہے یہ آپ کی اپنی ذمہ داری ہے میری بات مانے تو اس لڑکی کو بھول جائیں

بھول جانا ہی سب سے بیسٹ آپشن ہوتا ہے اور بے وفا کے لیے ایک بہترین سزا بھی آپ کو چاہیے کہ آپ شادی کر لیں کسی اچھی سی لڑکی سے جو آپ کے لیے بیسٹ ہو آپ کو سمجھتی ہو وہ جو آپ کی آنکھوں میں دیکھ کر بتا دے کہ آپ اداس ہیں

exponovels

جھوٹی تعریفیں کرنے والے تو بہت مل جائیں گے لیکن شادی اسی سے کرنی چاہیے جو آپ کو سمجھے آپ کے بارے میں سچ بیان کرے

آپ کے لب جب مسکراتے ہیں تو ان کی جھوٹی مسکراہٹ صاف نظر آتی ہے آپ کو کوئی ایسا ساتھی چاہیے جو آپ کی ان جھوٹی مسکراہٹوں کو سچی مسکراہٹوں میں بدل دے

exponovels

آپ کو ایک سچے ساتھی کی ضرورت ہے وہ ایک باپھر سے شروع ہو چکی تھی جب قلب دوسری جانب بے حد غصہ تھا اس طرح سے اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو اب تک وہ اس کا دماغ ٹھکانے لگا چکا ہوتا لیکن یہ اس کی بہن کی نند تھی

exponovels

جس کا رشتہ جڑے صرف چند دن ہوئے تھے وہ اپنی وجہ سے اپنی بہن کے رشتے میں کسی بھی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں چاہتا تھا اسی لیے اس لڑکی کی یہ ساری بکواس سننے پر مجبور تھا۔

بات سنیں میری آپ کو کس نے کہہ دیا ہے کہ مجھے مشورے کی ضرورت ہے۔دیکھیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہی ہیں

میری پرسنل لائف میں انٹر فیر کرنے کی کوشش نہ کریں مجھے ایسے لوگ بالکل بھی پسند نہیں ہے جو میری ذاتیات میں دخل اندازی کرتے ہیں مجھے رشتہ داریاں بھی ایک حد میں پسند ہیں۔

exponovels

میں امید کرتا ہوں کہ آپ آئندہ مجھے فون نہیں کریں گی اور ناہی فضول کے مشورے دیں گی۔وہ بے حد نرم انداز میں کہہ رہا تھا جیسے کسی چھوٹے سے بچے کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں

آپ ایسی کوئی امید نہ کریں قلب۔کیونکہ یہ ذاتیات اگر آپ کے چہرے کی مسکراہٹ آپ سے چھین لیتی ہیں تو میں ان میں دخل اندازی سے ضرور کروں گی

exponovels

آپ کو اداس نہیں دیکھنا چاہتی میں آپ کے چہرے کے سچی مسکراہٹ آپ کے چہرے پر دیکھنا چاہتی ہوں یہ ایک چھوٹی سی خواہش ہے میری اگر اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے مجھے آپ کے زیادتیات میں دخل اندازی سے کرنی پڑی تو میں ضرور کروں گی وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ضدی انداز میں۔

کس نے حق دیا آپ کو یہ سب کچھ کہنے اور کرنے کا آپ کو یہ حق نہیں ہے آپ کو۔۔۔

exponovels

مجھے حق ہے اور یہ حق مجھے میرے دل نے دیا ہے میں آپ کو کسی اور کے لئے مرتے نہیں دیکھ سکتی کیونکہ ۔۔۔۔اس کی زبان رک گئی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ کون سے الفاظ ادا کرنے جا رہی تھی

exponovels

کیوں کہ ۔۔۔؟ کیونکہ مس شیزرہ اپنی بات جاری رکھیں مکمل کریں اپنی بات آخر آپ کیا چاہتی ہیں کیوں ۔۔۔۔؟ مجھے تنگ کر رہی ہے

۔۔۔؟ کیوں میری پرسنل لائف میں دخل اندازی کر رہی ہیں

جواب دیں مجھے آخر اس سب کے پیچھے وجہ کیا ہے کون سی انٹرٹینمنٹ کے لئے آپ میری پرسنل لائف سے پردہ ہٹانا چاہتی ہیں

بتائیں آخر کیوں۔۔۔۔؟

کیوں کہ آئی لو یو۔۔۔ محبت کرتی ہو آپ سے آپ کے چہرے کی اداسی مجھ سے دیکھی نہیں جاتی۔

بہت بہت زیادہ چاہتی ہوں آپ کو میں آپ کے ساتھ اپنی ساری زندگی گزارنا چاہتی ہوں

میں آپ سے پیار کرنے لگی ہوں قلب آپ کی آنکھوں کی اداسی مجھ سے سہی نہیں جاتی۔

exponovels

آپ کا درد مجھ سے برداشت نہیں ہوتا میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپ کے سارے غموں کو خوشیوں میں بدل ڈالو میں آپ سے بہت بہت زیادہ محبت کرتی ہوں میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے میرا دل آپ کے نام سے دھڑکنے لگا ہے میں اب تک ان سب سے انجان تھی لیکن اب میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ

مجھے آپ سے محبت ہے

یہ حقیقت ہے قلب آپ میری بات کو سمجھیں یا نہ سمجھیں لیکن میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔

ٹوں ٹوں ٹوں۔۔۔وہ ایک ہی سانس میں بولی جا رہی تھی جب اس کی سماعتوں سے یہ آواز ٹکرائی دوسری طرف قلب فون بند کر چکا تھا۔

exponovels

شاید اس کے لئے یہ ساری باتیں کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی تھی جو احساس وہ اتنے دنوں سے محسوس کر رہی تھی لیکن اس کو سمجھنا جیسے اس کے بس سے باہر تھا آج قلب کی آواز سن کر وہ اس اس کو سمجھنے پر مجبور ہو گئی تھی

exponovels

اتنے دنوں سے جو چیز اسے بے چین کر رہی تھی وہ محبت تھی

اتنے دنوں سے جس چیز کیلئے وہ اتنی زیادہ پریشان تھی اسے تو پتہ نہ چلا لیکن قلب کے سامنے وہ کھل کر سامنے آگئی اس نے اپنے منہ سے قلب کے لئے اپنی محبت کا اظہار کر دیا

یہ محبت بھی کیا عجیب چیز ہے کبھی خود سمجھ میں نہیں آتی اور کبھی سب کچھ الٹا سیدھا کر دیتی ہے آج جیسے طوفان آیا تھا اس کی زندگی میں اس نے قلب کے سامنے وہ الفاظ کے کہے جو اس کا اپنا دل ہی قبول نہیں کر پا رہا تھا

exponovels

قلب کے لئے اس کا دل کیا سوچتا تھا وہ خود بھی انجان تھی۔ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ کون سا احساس ہے جو اسے قلب کے بے حد قریب کر رہا ہے جو ایسے قلب کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر رہا ہے۔

اس کے دل میں قلب کو لے کر بہت سارے سوال تھے جن کے وہ جواب چاہتی تھی قلب کے بارے میں حد سے زیادہ سوچنا اس کی پرسنل لائف میں انٹر فئر کرنا یہ سب کچھ کیا تھا وہ بالکل نہیں جانتی تھی لیکن آج اسے سب سوالوں کے جواب مل گئے تھے

یہ محبت تھی ایک انجان سی محبت جس سے وہ خود بھی سمجھ نہیں پاتی تھی جو وہ قلب سے کر بیٹھی تھی

یہ محبت اس نے نہیں اس کے دل نے کی تھی اتنی کہ اسے خبر بھی نہ ہوئی اور اب یہ دل بغاوت پر اتر آیا تھا

اس کے سامنے وہ اپنے دل کی بات رکھ چکی تھی نہ جانے کیا ہوگا اس نے فون بند کر دیا تھا جسے اس بات کی کوئی اہمیت ہی نہ ہو

لیکن محبت میں محبوب کی ہر ادا دل کو بھا جاتی ہے قلب کی یہ ادا بھی شیزرہ کو بھا گئی تھی۔ قلب کا فون بند کر دینا اسے برا نہیں لگا تھا اس نے دوبارہ فون کرنے کی کوشش نہیں کی تھی وہ جانتی تھی وہ بے حد غصہ ہو گا وہ اسے اپنے اوپر غصہ کرنے کا موقع نہیں دینا چاہتی تھی نہ جانے آگے زندگی میں ایسے کتنے موقع آنے تھے

exponovels

اس نے سوچ لیا تھا اس راہ میں وہ پیچھے نہیں ہٹے گی قلب جس لڑکی سے محبت کرتا تھا وہ لڑکی اسے چھوڑ کر چلی گئی تو کیا ہوا وہ قلب کی زندگی میں خوشیاں لائے گی اسے پھر سے ایک نئی زندگی دے گی

وہ قلب کو اپنے ساتھ خوبصورت زندگی جینے پر مجبور کر دے گی وہ اسے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی

جس لڑکی کے لیے وہ اپنی زندگی خراب کر رہا ہے وہ اس لڑکی کو اس کی زندگی سے نکال پھینکے گی وہ قلب کو

exponovels

مجبور کر دے گی کہ وہ اس لڑکی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بھول جائے

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب اس لڑکی کا سایہ بھی وہ اپنی زندگی میں نہیں پڑنے دے گی وہ قلب کو اب کبھی بھی مڑ کر پیچھے نہیں دیکھنے دے گی۔ یہ آسان تھا یا مشکل وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ محبت کی منزل کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکی تھی بالکل اکیلے لیکن اس سفر کو اس نے اکیلے طے نہیں کرنا تھا قلب کو اس کا ساتھ دیناہو گا اور وہ اس کا ساتھ دے گا یہ اس کا دعویٰ تھا

○○○○

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے وہ جسے نادان بچی سمجھ رہا تھا وہ اس سے ایسی بات کرے گی یہ تو وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

یہ نہیں تھا کہ آج تک کسی لڑکی نے اس سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا بہت ساری لڑکیاں تھیں جو کھل کر اپنے جذبات اس کے سامنے ظاہر کر چکی تھی وہ جانتا تھا وہ ایک شاندار شخصیت کا مالک ہے کوئی بھی اس کی محبت میں گرفتار ہو سکتا ہے

لیکن خاندان کے اندر کسی لڑکی کا اس طرح سے بے باکی سے اظہار محبت کرنا اسے غصہ دلا گیا تھا۔

exponovels

اسے شیزرہ کا بے باک انداز پسند نہیں آیا تھا۔آج کل لڑکیوں کے لئے محبت مذاق بن گئی تھی کوئی بھی دل کو ذرا سا اچھا لگے تو اسے محبت کا نام دے کر جذبات کا اظہار کرنا ایک عام سی بات ہو چکی تھی۔

exponovels

اگر بات خاندان کی عزت کی نہ ہوتی تو وہ اس بات کو نظر انداز کر دیتا وہ رشتے میں اس کی بہن کی نند تھی وہ اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔

For more visit (exponovels.com)

اس نے شیزرہ کا نمبر بلاک کر دیا تھا وہ اس کے جذبات کو بالکل ہوا نہیں دے سکتا تھا اور نہ ہی اس کے بچپنے میں اس کا ساتھ دے سکتا تھا وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ لڑکی بھی اس کی پرسنلٹی سے انسپائر ہے جسے وہ محبت کا نام دینے لگی ہے

exponovels

جو اس کے لئے بالکل بھی صحیح نہیں تھا وہ اس کے جذبات کو اتنی اہمیت بھی نہیں دے سکتا تھا کہ وہ اسے سمجھانے کے لیے وقت نکال لے اس کے سمجھانے کا وہ کچھ اور ہی مطلب لیتی اسی لیے اس نے یہی سوچا کہ وہ اس سے کوئی رابطہ نہیں کرے گا

ابھی تواسے یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر اس کے پاس اس کا نمبر کہاں سے آیا۔ کیونکہ وہ اپنا پرسنل نمبر صرف اپنی فیملی ممبرز کے لئے استعمال کرتا تھا وہ بہت کم لوگوں کے پاس تھا۔

exponovels

اور اسمارا کو تو کبھی اس کے پرسنل نمبر کی ضرورت ہی نہیں تھی کہ وہ یہ سوچتا تھا کہ شاید اس نے اسمارہ سے اس کا نمبر لیا ہو گا وہ یہی سوچ رہا تھا جب اچانک اسے خیال آیا کہ کچھ دن پہلے جب وہ ٹرپ والا واقعہ پیش آیا تھا اس نے شیزرہ سے شہریار کا نمبر لے کر اسے فون کیا تھا یقیناً شہریار کے فون میں اس کا نمبر محفوظ ہو گا۔

اس نے اس وقت اس بے وقوف کی بیو قوفی کو نظر انداز کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کا نمبر بلاک کرتے ہوئے اپنی طرف سے قصہ تمام کر دیا اس کا غصہ اپنی جگہ لیکن وہ اپنی وجہ سے اپنی بہن کی زندگی میں کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں لانا چاہتا تھا

بہت وقت کے بعد اس کے گھر میں خوشی آئی تھی جسے وہ اپنی وجہ سے خراب نہیں کرنا چاہتا تھا

ooooo

انہوں نے تو میرا نمبر ہی بلاک کر دیا اب کیا کروں میں کسی دوسرے نمبر سے فون کروں نہیں ورنہ وہ اور

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔؟ بھی زیادہ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے۔ تو پھر میں کیا کروں

اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اس کے پاس کرنے کے لئے کوئی بات نہیں تھی لیکن ایک بار پھر سے قلب کی آواز سننے کی بے چینی اس پر سوار ہونے لگی تھی

اپنے دل کی کیفیت کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی اسے محبت ہو چکی تھی اور وہ اس محبت کو قبول کر چکی تھی۔ اپنی سوچوں سے بھاگنے والی لڑکی ہر گز نہیں تھی

exponovels

اس کے دل نے اس سے کہا تھا کہ وہ محبت کر بیٹھی ہے تو اسے محبت ہو گئی ہے وہ کھل کر اپنی محبت کا اظہار کرتی ہے اسے قلب سے محبت ہے اور وہ محبت میں ہارنے والے نہیں بلکہ اپنی چاہت کو پانے والی لڑکی تھی

جانتی تھی کہ قلب اس وقت اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہو گا وہ اسے کوئی آوارہ کی قسم کی لڑکی یا پھر وقت گزارنے کے لیے کسی لڑکے سے بات کرنے والی لڑکی سمجھ رہا ہو گا

exponovels

اسے فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہے اس کے لیے اہمیت رکھتی تھی تو صرف اپنی سوچ

اسے صرف اس بات سے فرق پڑتا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے بار بار فون کرنے کی کوشش کرنے کے باوجود بھی فون نہ لگا وہ اس کا نمبر واٹس ایپ اور کانٹیکٹ ہر جگہ سے ڈلیٹ کر چکا تھا وہ ہر طرف سے بلاک تھی

exponovels

لیکن اسے قلب سے بات کرنی تھی وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ وہ اسے جس طرح کی لڑکی سمجھ رہا ہے وہ ہر گز ایسی نہیں ہے وہ تو خود بھی اپنے جذبات کو نہیں جانتی تھی وہ تو خود بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ انجانے میں اس شخص سے محبت کر بیٹھی ہے

exponovels

اس کے دل نے تو آہستہ سے اس سے سرگوشی کی تھی اور اسے بتایا تھا کہ یہی شخص تمہارا مسٹر رائٹ ہے۔

لیکن اب اس کا مسٹر رائٹ اسے بالکل بھاؤ نہیں دے رہا تھا

یہ آپ بالکل ٹھیک نہیں کر رہے قلب آپ کو کیا لگتا ہے کہ اگر آپ میرا نمبر بلاک کر دیں گے تو میں آپ کو بھول جاؤں گی ایسا ہر گز نہیں ہو گا میں آ رہی ہوں آپ کے پاس آج ہی آپ سے ملنے کے لیے

آپ چاہیں یا نہ چاہیں آپ کو مجھ سے بات کرنی ہو گی آپ کو اس لڑکی کو بھلا کر مجھے ایکسیپٹ کرنا ہو گا اگر اللہ نے میرے دل میں آپ کے لیے محبت ڈالی ہے تو میں آپ کو بھی اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹنے دوں گی

میں جانتی ہوں اس سب میں آپ کا ہر گز کوئی قصور نہیں ہے قصور تو میرے دل کا ہے جو آپ پر آ گیا ہے

exponovels

میں جانتی ہوں آپ کسی اور سے محبت کرتے ہیں لیکن یہ محبت زیادہ دن تک میں رہنے نہیں دوں گی آپ کو مجھ سے محبت ہو جائے گی

exponovels

کیوں کہ جس اللہ نے مجھے آپ سے محبت کرنے کا حوصلہ دیا ہے وہ آپ کے دل میں میرے لئے نرمی پیدا ضرور کرے گا اس نے فیصلہ کرتے ہوئے موبائل اپنے بیگ میں رکھا اور قلب کے گھر جانے کا ارادہ کرتے ہوئے نیچے ماما کے پاس چلی آئی

ooooo

وہ کتنی دیر سے موبائل کو دیکھ رہی تھی ابھی تک اس پر کوئی بھی کال نہیں آئی تھی

اسے موبائل استعمال کرنا نہیں آتا تھا لیکن وہ کافی سارا سسٹم سمجھ چکی تھی یہ زیادہ مشکل کام نہیں تھا

ماما ابھی تک کمرے میں واپس نہیں آئی تھی شاید وہ مہمانوں کے ساتھ نیچے مصروف تھیں۔

اس نے سونے کا ارادہ کرتے ہوئے موبائل ایک طرف رکھا اور سونے کے لئے لیٹ گی ابھی اسے آنکھیں

exponovels

بند کئے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اس کا موبائل بجنے لگا اور اس کے ساتھ ہی اس کا دل بھی زور زور سے دھڑکنے لگا

فون تو اس نے اپنے پاس رکھ لیا تھا لیکن اب شہریار سے کیا بات کرے گی یہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا سکرین پر شہریار نام صاف لفظوں میں جگمگا رہا تھا شاید اس نے اپنا نمبر پہلے ہی محفوظ کر دیا تھا

exponovels

اس نے جلدی سے اٹھ کر سب سے پہلے دروازہ بند کیا اور پھر موبائل کو آن کرتے ہوئے اسے کان سے لگایا

For more visit (exponovels.com)

اتنی دیر سے فون اٹھایا سوگئی تھی کیا دوسری طرف سے فون اٹھاتے ہی شکوہ آیا

نہیں سوئی نہیں تھی کمرے کا دروازہ بند کر رہی تھی اس نے بے ساختہ کہہ کر اپنی زبان دانتوں کے نیچے دبائی جبکہ اس کے اتنے صاف جواب پر دوسری طرف سے شہریار کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

اچھا لیکن دروازہ بند کرنے کی کیا ضرورت تھی وہ شرارتی انداز میں بولا

وہ اگر کوئی آجاتا تو کیا کہتا کہ میں شادی سے پہلے اپنے دلہے سے بات کر رہی ہوں وہ ذرا گھبرائے ہوئے لہجے

exponovels

میں مدھم سی آواز میں بولی

تو کیا کہتا کیا تمہارے ہاں شادی سے پہلے دلہے سے بات کرنا گناہ کے زمرے میں آتا ہے اس کا لہجہ اب بھی شرارتی سا تھا

نہیں ایسا تو کچھ نہیں ہے بس کزن لوگوں کو پتہ چل جائے تو وہ بعد میں تنگ کرتی ہیں اس کا لہجہ اب بھی ویسا ہی تھا معصوم سا مدھم سا شہریار کو بے حد پسند تھا

exponovels

اچھا تو تم نہیں چاہتی کہ تمہاری کزن کو پتہ چلے کہ میرا فون ہے۔وہ حیران نہیں ہوا تھا بس بات سے بات نکال رہا تھا تا کہ وہ اس سے باتیں کرتی رہے

جی کیونکہ پھر بعد میں تنگ کرتی ہیں ے وہ مجھے۔۔۔۔۔

exponovels

تو تمہیں کیا رک کیوں گئی بتاو۔۔وہ پوچھنے لگا جبکہ اسمارہ کو لگا تھا وہ بات کو لمبا نہیں کھنچے گا وہ اس کے چپ ہونے پر بات ضروری نا سمجھتے ہوئے نظر انداز کر دے گا۔

تو مجھے شرم آئے گی۔وہ سچ میں شرما گئی تھی

لیکن تمہیں شرم کیوں آئے گی ہم تو ایسے ویسی کوئی بات نہیں کرر ہے۔وہ ہنستے ہوئے حیرانگی کی بھرپور اداکاری کرنے لگا

exponovels

نہیں وہ اصل میں بات کو کوئی اور رنگ دے دیتی ہیں۔ مطلب کچھ اور باتیں بنا لیتی ہیں وہ سمجھنا چاہتی تھی لیکن یہاں سمجھنا کون چاہتا تھا۔

کیا رنگ کون سی اور باتیں۔۔۔وہ جان بوجھ کر پوچھنے لگا اس کی بات کو تو وہ گہرائی تک سمجھ گیا تھا لیکن اس کا شرمیلا انداز اور گھبراہٹ اسے الگ ہی مزا دے رہی تھی۔

exponovels

اف چھوڑیں آپ نہیں سمجھیں گے وہ بات ختم کرنے والے انداز میں بولی۔

ارے تم سمجھاو تو سہی میں اتنا بھی نالائق نہیں ہوں جو سمجھ نا سکوں۔وہ ہنستے ہوئے بولا۔یعنی وہ شروع سے ہی سمجھ گیا تھا صرف اسے تنگ کر رہا تھا۔

exponovels

اسے اپنی بے وقوفی پر جی بھر کے غصہ آیا لیکن غصے میں وہ کچھ نہیں کرتی تھی سوائے رونے کے لیکن اس وقت اسے رونا نہیں آرہا تھا۔

بلکہ اس وقت تو وہ خود بھی اپنی کنڈیشن سمجھنے سے قاصر تھی

ویسے میں سوچ رہا ہوں کہ تنگ تو تمہاری سہیلیاں ویسے بھی کرنے والی ہیں تو کچھ باتیں ان کی سوچ کے مطابق کر لیتے ہیں۔ وہ ایک بار پھر سے شرارتی انداز میں ملا۔

نہیں۔۔۔بے ساختہ اس کی زبان سے پھسلا

کیا نہیں میں تو رونمائی کے تحفے کی بات کر رہا ہوں یہی پوچھنا چاہتی ہوں گی نا تمہاری کزنز اور سہیلیاں یا اور اس بھی اگے کی باتیں ہوتی ہیں۔۔۔؟ وہ حیرانگی ظاہر کرنے لگا۔

exponovels

اف۔۔۔اب وہ پتا نہیں کیا کیا کہنے والا تھا۔اس ٹیلیفونک گفتگو سے وہ یہ اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ کافی بے باک قسم کا انسان ہے وہ اسے ہلکے میں ہر گز نہیں لے سکتی۔

exponovels

کچھ نہیں مجھے بات ہی نہیں کرنی اس بارے میں بات ختم کرنے والے انداز میں بولی شہریار بھی سمجھ گیا اسی لئے اسے مزید تنگ نہ کرتے ہوئے بات ہی بدلنے لگا

اچھاٹھیک ہے یاراب ایسی کوئی بات نہیں کرتا یہ بتاؤ کی تمہیں شادی کا جوڑا کیسا لگااور رونمائی میں کون سا تحفہ چاہتی ہو۔

جوڑا تو بہت اچھا ہے بے حد خوبصورت ہے وہ بس اتنا ہی بول پائی۔

میں نے کچھ اور بھی پوچھا ہے اس نے اپنی بات پر زور دیا

مجھے نہیں پتا۔۔۔وہ اس ٹاپک کو بھی ختم کر دینا چاہتی تھی۔

exponovels

ایسے کیسے نہیں پتا بتاو مجھے تمھیں کون سی چیز پسند ہے یا پھر ایک خوبصورت سا پینڈانٹ خرید لوں بات یہ ہے میرا ماننا ہے کہ انسان کو تحفے میں کوئی ایسی چیز دینی چاہیے جو سامنے والے کو پسند آئے

اسی لیے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہارے لئے جو بھی چیز خریدوں وہ کم از کم تمہاری پسند کی ہو وہ اسے اس کی پسند پوچھنے کی وجہ بتانے لگا

آپ کو جو چیز پسند آئے وہ آپ میرے لئے لے لیں یقین کریں آپ کی پسند میری پسند ہے اس نے پوری

exponovels

ایمانداری سے اپنی سوچ ظاہر کی۔

اچھاتوایسی بات ہے مطلب کی میں جو پسند کروں گا وہ تمہیں پسند آئے گا بیشک میں تمہارے لئے سگریٹ پیک ہی کیوں نہ لے لوں۔اس کا انداز شرارت سے بھرپور تھا

اللہ جی۔میں سگریٹ نہیں پیتی شہریار قسم سے میں نے تو کبھی قریب سے دیکھا بھی نہیں ہے اس نے جلدی سے کہا کہ وہ یہ غلط فہمی نہ پالے کہ وہ سگریٹ پیتی ہے جبکہ شہریار تو اس کے منہ سے "اللہ جی" سن کر ہی

exponovels

گھائل ہو گیا تھا

اس نے آج تک کسی کے لبوں سے اس طرح کا ساؤنڈ نہیں سنا تھا اور اس کا یوں بے ساختہ "اللہ جی" کہنا اس بے حد بھایا تھا۔

میں نے کب کہا کہ تم سگریٹ پیتی ہو تم نے کہا کہ میری پسند کی ہر چیز تمہیں پسند ہو گئی تو سوچا کہ تمہیں سگریٹ پسند آئیں گے کیونکہ میں سگریٹ بہت پسند کرتا ہوں میرا مطلب ہے بہت زیادہ پیتا ہوں تم نے

exponovels

کبھی قریب سے کسی کو سگریٹ پیتے ہوئے نہیں دیکھا تو تمہاری یہ خواہش بھی میری صورت میں پوری ہو ہی جائے گی اس نے جیسے اپنے بارے میں کچھ بھی نہ چھپانے کا فیصلہ کر لیا تھا

کیا آپ سگریٹ پیتے ہیں۔۔۔؟اس کی حیرانگی سے بھرپور مدھم سے آواز آئی

میں پیتا ہوں اور بہت زیادہ پیتا ہوں۔اس نے پوری ایمانداری سے جواب دیا جب کہ اس کے جواب کے بعد دوسری طرف سے کوئی آواز سنائی نہیں دی تو وہ خود ہی پھر سے بولنے لگا

کیا تمہیں سگریٹ پینے والے لوگ پسند نہیں۔۔ کیا تمہیں میرا سگریٹ پینا پسند نہیں۔

نہیں نہیں شہریار ایسی کوئی بات نہیں ہے سگریٹ تو قلب بھائی بھی پیتے ہیں۔ لیکن سائنس کہتی ہے کہ یہ صحت کے لئے موثر ہے نہیں پینا چاہیے۔اس سے انسان کی طبیعت خراب ہو جاتی ہےاور سانسیں کم ہو جاتی ہیں۔اس نے جلدی سے جواب دیا تھا جب کہ اس کے جواب پر دوسری طرف سے شہریار کا قہقہ سنائی دیا۔

غلط ہے تمہاری سائنس۔ میں تقریبا سات سال سے سگریٹ پی رہا ہوں آج تک میری صحت پر اس سے کوئی بھی برا اثر نہیں ہوا

exponovels

اور نہ ہی اس کی وجہ سے کبھی میری طبیعت خراب ہوئی ہے سانس بھی ایک نمبر آرہی ہے ابھی تک کوئی کمی محسوس نہیں ہوئی۔اب تمہارے آنے کے بعد کمی ہو جائے تو الگ بات ہے وہ پھر سے بے باک ہوا۔

exponovels

میرے آنے کے بعد کیوں کمی ہو گی۔میں کیا سانسیں چھین لوں گی آپ سے وہ حیران ہوئی۔

نہیں سانسیں تو نہیں چھینو گی لیکن سننے میں آیا ہے کہ شادی کے بعد بیویاں خون پی جاتی ہیں وہ ہنستے ہوئے بولا۔

یااللہ کیا میں آپ کو ایسی لگتی ہو وہ ناراض ہو کر کہنے لگی شہریار سے باتوں کے دوران وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس سے بات کرنے سے پہلے وہ کتنی زیادہ نروس تھی

اس کی امی نے سچ ہی کہا تھا شہریار زیادہ دیر خود سے کسی کو انجان نہیں رہنے دیتا کتنی آسانی سے اس نے اسے باتوں میں لگا لیا تھا۔

exponovels

میں تمہیں کیا بتاؤں کہ تم مجھے کیسی لگتی ہو جانم اگر اس وقت میرے پاس ہوتی تو اپنی باہوں میں بھر کر تمہیں سینے میں چھپا لیتا اور پھر دنیا سے دور لے جاتا۔ وہ بے خودی میں بول تو گیا لیکن اب اسے احساس ہوا تھا کہ اس نے وقت سے پہلے اپنے جزبات کا اظہار کر دیا ہے جو ابھی کے لیے سہی نہیں تھا۔

exponovels

اسمارہ۔۔۔؟ اسمارہ اس نے پکارہ لیکن دوسری طرف سے صرف اس کی سانسوں کی آواز آ رہی تھی۔

یار کچھ بولو نہ۔ چلو ہاں یا نہ ہی بول دو تمہاری خاموشی ڈرا رہی ہے مجھے۔

لگاتا ہے تم نے اب شادی کی رات ہی لب کھولنے ہیں لیکن اتنے وقت تک میں تم سے بات کیے بنا نہیں رہ

For more visit (exponovels.com)

پاؤں گا۔

میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں تم سے اپنے دل کی ہر بات شیئر کروں میں تمہارے بارے میں کیا سوچتا ہوں اپنی آنے والی شادی شدہ زندگی کے بارے میں کیا سوچتا ہوں۔ آگے اپنی زندگی میں کیا چاہتا ہوں۔

exponovels

تمہیں لے کر میں نے کون کون سے خواب سجائے ہیں

میں تمہارے ساتھ اپنی آنے والی زندگی کو کس طرح سے خوبصورت بناؤں گا۔

میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ میں ہر ایک لمحے کو تمہارے ساتھ کس طرح سے سپیشل بناؤں گا۔

میں اپنی زندگی کے 28 سال گزار چکا ہوں لیکن ایسا لگتا ہے جیسے ابھی ایک لمحہ بھی نہیں گزارا زندگی تو تب شروع ہوگی جب تم میری ہم سفر بن کر میری زندگی میں شامل ہوگئی وہ ایک ایک پل خوشگوار ہوگا۔

exponovels

مجھے شدت سے آنے والے زندگی کا انتظار ہے جس میں تم میرے ساتھ ہوگی۔اور میں تمہیں اپنی باہوں میں لے کر محبت کا ایک نیا جہاں بساؤں گا۔وہ سمجھ چکا تھا کہ اب وہ کچھ نہیں بولے گی اسی لیے کھل کر اپنے

جذبات اس پر ظاہر کرنے لگا تھا

جبکہ دوسری طرف وہ سنے جا رہی تھی وہ جانتا تھا کہ وہ اس کی ایک ایک بات کو سن رہی ہے اور اس کی طرف سے جواب کا منتظر ہرگز نہیں تھا پھر بھی ایک چھوٹی سی پکار کے ساتھ وہ یقین دہانی چاہتا تھا

اسمارہ تم بھی یہی چاہتی ہوں نا تم بھی میرے ساتھ پیاری سے زندگی گزارنا چاہتی ہو نا کیا تمہیں لگتا ہے کہ زندگی تب شروع ہو گی جب ہم دونوں ایک ساتھ ہوں گے

exponovels

اس نے بلاارادہ اس سے پوچھ لیا جبکہ دوسری طرف سے اسے کافی دیر تک کوئی آواز نہیں سنائی تھی لیکن اس نے محسوس کیا تھا شاید اس کی باتیں سن کر وہ مسکرائی تھی اور پھر فون آہستہ سے کان سے ہٹا کر اپنے دل کے قریب رکھ لیا

اس کی دھڑکنوں کی آواز سنتے ہوئے شہریار کے لبوں پر پیاری سی مسکراہٹ بکھر گئی جب کہ اگلے ہی لمحے اس نے فون بند کر دیا تھا

exponovels

شہریار نے دوبارہ اسے فون نہیں کیا وہ اسے مزید کسی امتحان میں نہیں ڈال سکتا تھا لیکن اس کا کھل کر اظہار کرنا ہی اس کے لیے ایک بڑی مشکل پیدا کر گیا تھا

ooooo

ارے شیزرہ بیٹا تم یہاں آؤ ناوہ اسے اپنے گھر میں خوش آمدید کرنے لگی اس کے مطابق تو شہریار اور اس کی فیملی نے اب کل ہی مہندی کی رسم ادا کرنے آنا تھا لیکن اس وقت اچانک شیزرہ۔ کو یہاں دیکھ کر انہیں بے حد خوشی ہو رہی تھی

exponovels

جی آنٹی میں شاپنگ کے لیے بازار گئی تھی تو واپسی پر یہاں آگئی آپ کو میرا آنا برا تو نہیں لگا۔ قلب کے نمبر بلاک کرنے پر وہ یہاں تو آگئی تھی لیکن اس نے یہاں آنے کا کوئی بہانہ سوچ کر نہیں رکھا تھا اسی لئے اب جو منہ میں آیا بول دیا

exponovels

ارے بیٹا برا کیوں لگے گا بلکہ ہمیں تو تمہارا آنا بے حد اچھا لگا ہے۔ آجکل اسمارہ بھی گھر سے باہر نہیں نکل سکتی تو اچھا ہے کہ تم آئی ہو اپنی سہیلی کے ساتھ اور وقت گزارو ہمیں بے حد خوشی ہوتی ہے تمہارے یہاں آنے سے غالب صاحب نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا انہیں یہ پیاری سی بچی بے حد اچھی لگتی تھی۔

تھینک یو۔میں تو یہاں آتے ہوئے ہر بات کا گھبرا رہی تھی کہ یہ نہ ہو کہ آپ کو میرا روز روز کا آنا اچھا نہ لگے ۔دراصل آج کل کالج نہیں جا رہی نہ تو اسارہ کو بہت مس کرتی ہوں آخر وہ بہانہ بنانے میں کامیاب ہو گئی تھی۔

exponovels

ہاں بیٹا تمہارا جب دل کرے تو یہاں آجایا کرو اسارا اپنے کمرے میں ہے تم وہاں چلو میں تب تک تمہارے لئے تمہاری پسند کا کچھ لے کر آتی ہوں اسارا نے بھی ابھی کھانا نہیں کھایا تم بھی لنچ یہی پر کرنا سعدیہ بیگم نے بے حد محبت سے اسے آفر کی۔

ارے نہیں آنٹی میں لنچ تک تو نہیں رک پاؤں گی بس ذرا سی دیر اسمارہ کے پاس بیٹھوں گی۔ آپ کو کسی بھی قسم کی زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس وقت میں اسمارہ کی نند نہیں بلکہ اس کی سہیلی بن کر آئی ہوں اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

exponovels

میں جانتی ہوں میری جان لیکن میں تمہیں اسمارا کی نند نہیں کہہ رہی بلکہ تم تو میری بیٹی جیسی ہو میرے لیے بے حد عزیز ہوں بالکل اسمارا کی طرح اور میں اپنی بیٹی کو اس طرح اس سے بھو کا گھر سے واپس نہیں جانے دے سکتی تو کھانا تو تمہیں کھانا ہو گا۔

اسی لئے اب تم بنا کچھ بھی بولے اسمارہ کے کمرے میں جاؤ میں تمہارے لئے کچھ لے کر آتی ہوں۔انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس بار شیزرہ کچھ بھی نہیں بول پائی بس ان کے حکم پر سر ہلاتی اسمارہ کے کمرے کی جانب جانے لگی

exponovels

ابھی وہ سیڑھیاں طے کر کے اوپر آئی تھی کہ دھیان قلب کے کمرے کے کھلے دروازے کی طرف گیا وہ اسمارہ کے کمرے کی جانب جانے کے بجائے اس کے کمرے کی طرف آگئی۔ ویسے بھی آج وہ اسمارہ کے لئے ہرگز نہیں آئی تھی آج تو وہ یہاں قلب کے لئے آئی تھی اسے قلب سے بے حد ضروری بات کرنی تھی۔

exponovels

اسے کیا لگتا تھا اسے بلاک کر دینے سے یا پھر نظر انداز کر دینے سے وہ اسے چھوڑ دے گی۔

یا اپنے قدم پیچھے کر لے گی تو ایسا ہرگز ممکن نہیں تھا وہ محبت کے راستے کی مسافر بن چکی تھی۔ اور اس میں

قصور قلب کی اداس آنکھوں کا تھا جو اس سے اس کا چین و قرار چین چکی تھی۔

وہ بکمرے کا دروازہ کھلا دیکھ اندر داخل ہوئی وہ آئینے کے سامنے کھڑا تیار ہو رہا تھا۔اس وقت وہ فل یونیفارم میں تھا یقیناً کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا

exponovels

۔۔۔۔۔؟ تم یہاں

۔۔۔؟ لڑکی تم یہاں کیا کر رہی ہو اور اس طرح بنا نوک میرے کمرے میں کیوں آئی

اس بار وہ بنا کسی لحاظ کے بولا تھا اسے ہر گز نہیں لگا تھا کہ وہ یہاں تک آجائے گی

اور سچ تو یہ تھا کہ اس کا یہاں اس طرح آنا اسے بے حد غصہ دیلا گیا تھا لیکن نہ تو وہ غصے کا اظہار کر سکتا تھا اور نہ ہی اس لڑکی کے ساتھ زیادہ سختی سے بات کر سکتا تھا

لیکن اس سے نرمی سے بات کر کے وہ اسے کسی قسم کی خوش فہمی میں بھی نہیں ڈال سکتا تھا

exponovels

exponovels

دوسری وجہ یہ بھی تھی کہ وہ اسے اونچی آواز میں بات نہیں کر رہا تھا کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ شاید وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہو کر اس سے معافی مانگنے آئی ہے شاید اسے احساس ہو گیا ہے کہ کل رات وہ غلط الفاظ

استعمال کر گئی ہے یا کچھ زیادہ جذباتی ہو گئی ہے

مجھے نہیں لگتا کہ آپ کے کمرے میں آنے کے لیے مجھے کسی اجازت کی ضرورت ہے ویسے بھی تو فیوچر میں یہ کمرہ میرا ہے جب میری اور آپ کی شادی۔۔۔۔۔۔

exponovels

جسٹ شاٹ اپ میں تمہیں بے وقوف سمجھتا تھا لیکن تم اتنی پاگل ہو گئی میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا ایک تو تم بنا اجازت میرے کمرے میں آگئی اور دوسری یہاں آکر اس طرح کی فضول باتیں کر رہی ہو

exponovels

اگر میں نے تمہاری ان باتوں کے بارے میں تمہارے بھائی کو بتادیا تو جانتی ہوں تمہارے ساتھ کیسا سلوک کرے گا

exponovels

نہیں میں نہیں جانتی کہ وہ میرے ساتھ کیسا سلوک کریں گے لیکن یہ بات کوئی چھپانے والی تھوڑی ہے میں خود ہی انہیں بتادوں گی کہ میں آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔

For more visit (exponovels.com)

اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے کچھ نہیں کہیں گے کیونکہ اپنی پسند سے شادی کرنا ہر انسان کا حق ہوتا ہے اور میں آپ کو لائیک کرتی ہوں تو۔۔۔۔۔۔۔۔

میں عمر میں تم سے تقریباً دس بارہ سال بڑا ہوں لڑکی تمہارا دماغ ضرورت سے زیادہ خراب ہے۔وہ اسے آسان لفظوں میں سمجھانے کی کوشش کرنے لگا

exponovels

محبت میں عمر کا فرق مٹ جاتا ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔وہ جسے اس کا واحد بہانہ مٹانے لگی۔

تم کس چیز کو محبت کا نام دے رہی ہو شیزرہ

۔۔۔۔تم جیسے محبت کہہ رہی ہو وہ اصل میں محبت ہے ہی نہیں بلکہ۔۔۔

دیکھیں آپ بار بار میری بات کاٹ کر اپنی نہ شروع کریں۔آپ کو کیا لگتا ہے میں محبت سے ناواقف ہوں کیا میں نہیں جانتی محبت کیا ہے

۔۔۔۔۔؟ کیا میں آپ کو دودھ پیتی بچی نظر آتی ہو

نہیں ناتو آپ مجھ سے بچوں والے سوال کیوں پوچھ رہے ہیں۔آپ مجھ سے دس سال بڑے ہوں یا بارہ سال یہ میرا مسئلہ ہے آپ کا نہیں۔کاش میں تھوڑا بہت پہلے پیدا ہو جاتی کوئی مسئلہ ہی نہ ہوتا لیکن اب بھی یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے اگر اسے مسئلہ بنانے کی کوشش نہ کریں تو

exponovels

دیکھیں بات صرف اتنی سی ہے کہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں اور آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں جس طرح سے بھائی کی شادی ہو رہی ہے اسمارہ کے ساتھ اسی طرح سے میری شادی اگر آپ سے ہو جائے گی تو دیکھیں کتنا فائدہ ہو جائے گا ہمارا رشتہ اور مضبوط ہو جائے گا اور۔۔۔۔۔۔۔۔

میں شادی شدہ ہوں لڑکی۔ میری شادی ہو چکی ہے اور اب تم فضول کی تقریریں بند کرو۔ ایک شادی شدہ آدمی ہوں اب نکلو میرے کمرے سے اور یہ بچپنا بند کرو یہ بات ابھی صرف تمہارے اور میرے درمیان ہے اچھا ہے کہ یہی ختم ہو جائے

exponovels

میں تمہارے اس بچپنے کو اپنے اور تمھارے بڑوں کے سامنے نہیں لانا چاہتا اس لیے بہتر ہو گا کہ اپنے قدم پیچھے ہٹا لو یہی پر سنبھل جاؤ آگے جا کر یہ ساری چیزیں تمہارے لئے بے حد نقصان دہ ہو سکتی ہیں تم جانتی ہو محبت کیا ہے جس کا دعوا کر کے تم یہاں آئی ہوں اپنی حرکتوں کو اگر تم محبت کا نام دے رہی ہو تو یہ صرف تمہاری غلط فہمی ہے محبت نہیں

تم آج کل کی کالج گرلز کے لئے محبت کیا ہے صرف ایک نظر دیکھا اور محبت ہو گی چل نکلی اپنی عشق کی کہانی لکھنے

exponovels

محبت کا مطلب بھی سمجھتی ہو تم نہ سمجھانہ جانااور چل نکلی محبت کرنے۔میں یہ بات خود تک محدود رکھوں گا بہتر ہے کہ تم بھی اس بات کو یہیں پر ختم کر دو تمہاری بہتری اسی میں ہے وہ اس کے چہرے کے اڑتے ہوئے رنگ دیکھ چکا تھا شاید وہ اس کی شادی کے بارے میں سن کر حیران تھی وہ جانہیں رہی تھی اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی

شاید وہ اس بات کو قبول ہی نہیں کر پارہی تھی۔

اب نکلو میرے کمرے سے اور آئندہ یہی کوشش کرنا کہ تمہارااور میرا سامنانہ ہو ہم یہ بات یہی ختم کر

exponovels

رہے ہیں اپنی زندگی میں آگے بڑھو

اور فضول کے چکروں میں پڑنے سے بہتر ہے کہ اپنی پڑھائی پر دھیان دو وہ اسے نظر انداز کرتا ایک بار پھر سے آئینے میں دیکھنے لگا جبکہ شیزرہ کی بے چین نظر خود پر اب تک محسوس کر رہا تھا شاید وہ اب تک اس بات کو قبول ہی نہیں کر پائی تھی کہ جس انسان سے محبت کر بیٹھی ہے وہ تو پہلے سے شادی شدہ ہے

آپ۔۔۔آپ مجھ سے جھوٹ بول رہے ہیں تا کہ میں آپ کا پیچھا چھوڑ دوں۔۔۔۔۔! وہ کافی دیر کے بعد

For more visit (exponovels.com)

بول پائی تھی قلب نے ایک نظر اس پر ڈالی

نہیں مجھے تم سے جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے میرا تم سے رشتہ ہی کیا ہے جس کی بنا پر میں تم سے جھوٹ بولوں گا میں ایک شادی شدہ شخص ہوں شیزرہ کچھ مسائل کی وجہ سے میں اور میری بیوی ایک ساتھ نہیں۔

اگر یقین نہ آئے تو تم میری فیملی سے اس بارے میں پوچھ سکتی ہو۔اس میں جھوٹ بولنے والی کون سی بات

exponovels

ہے کوئی بھی شخص اپنی شادی چھپائے گا کیوں۔۔۔۔ تم نے غلط جگہ ٹرائی مارا ہے

کہیں اور کوشش کرو وہ اسے نظر انداز کر چکا تھا جب کہ وہ اب بھی وہی پر کھڑی تھی اسے اس کی بات پر یقین نہیں آرہا تھا اسے کسی سے تو کنفرم کرنا ہی تھا وہ اتنی بڑی بات نہیں بول سکتا تھا لیکن شاید اس سے جان چھڑانے کے لئے وہ اس کی محبت کو سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا

وہ اس کی محبت کو ایک ٹاسک یا پھر بچپنا قرار دے رہا تھا جو اس کی محبت کی توہین تھی۔

exponovels

ایک نظر اسے دیکھتی تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی قلب نے ایک نظر دروازے سے غائب ہوتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

اسے یقین تھا کہ یہ بات یہیں پر ختم ہو جائے گی اگر اس کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو وہ اتنی نرمی سے ہر گز پیش نہ آتا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کا ایک غلط قدم اس کی بہن کی زندگی میں مشکل پیدا کر سکتا ہے

exponovels

تین دن کے بعد اس کی بہن کی رخصتی تھی جس میں وہ کسی بھی قسم کی بدمزگی پیدا نہیں کر سکتا تھا شیزرہ کو اس نے جتنا سمجھا تھا وہ یہ بات سمجھ چکا تھا کہ وہ ایک لڑکی ہے جو چاہتی ہے اسے حاصل کرتی ہے

exponovels

بھائی کی محبت نے اس سے حد درجہ بگاڑ دیا ہے اسے صحیح غلط کی ہرگز کوئی پہچان نہیں ہے۔ وہ اپنے بچپنے میں اپنے لئے غلط راستے چن رہی ہے۔ جو آگے جا کر اس کے لیے مشکل ثابت ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ اس کا سر درد نہیں تھا اس کے لیے جتنا کر سکتا تھا کر چکا تھا اب اسے نظر انداز کرنے میں ہی اس کی بہتری تھی

○○○○○○○

وہ قلب کے کمرے سے نکل کر سیدھی اسارہ کے کمرے میں آئی تھی جو اسے دیکھتے ہی بے حد خوش ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی

شیزرہ تم وہ اس کے گلے لگتے ہوئے اس کی پریشانی نوٹ کر چکی تھی اس کے چہرے پر اداسی اور آنکھوں میں نمی اسے پریشان کر گئی تھی

exponovels

کیا ہوا شیزرہ تم اتنی پریشان کیوں ہو خیریت تو ہے تم رو کیوں رہی ہو اس کی آنکھوں سے جھلکتے آنسو دیکھ کر وہ اس سے پوچھنے لگی

یقیناً کچھ تو ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ رو رہی تھی

اسمارہ میں تم سے جو جو پوچھوں گی تم مجھے سچ سچ بتاؤ گی نا دیکھو مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا میری زندگی اور موت کا سوال ہے وہ اس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تو اسمارہ نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

آخر ایسا کیا ہو گیا تھا کہ اس کی زندگی اور موت کا سوال بن گیا تھا

دیکھو اسمارہ میں جاننا چاہتی ہوں کہ قلب کی زندگی میں پہلے کیا ہوا ہے میرا مطلب ہے کہ ان کی زندگی میں وہ

exponovels

لڑکی کون تھی

جس کی وجہ سے قلب کی زندگی ویران ہوگئی ہے ان کی آنکھوں میں اداسی ہے وہ خوش نہیں ہے ان کی مسکراہٹیں جھوٹی ہیں اسمارا مجھے سچ سچ بتاؤ ان کی زندگی میں کیا ہوا ہے کون تھی وہ لڑکی جو ان کی زندگی برباد کر گی

پلیز مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا اس کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

exponovels

شیزرہ رونا بند کرو یار تم اس طرح سے رو کر مجھے پریشان کر رہی ہوں دیکھو تم جو بھی جاننا چاہتی ہو میں تمہیں سب کچھ بتاؤں گی مگر کیوں یہ سب کچھ۔۔۔۔۔؟ میرا مطلب بھائی کی زندگی سے تمہارا کیا لینا دینا ہے اس کے انداز نے اسے پریشان کر دیا تھا

exponovels

کیونکہ میں ان سے محبت کرتی ہوں اسمارا میں۔آئی لو ہم اس کے الفاظ شدت سے بھرپور تھے جبکہ اس کے لہجے اور الفاظ پر وہ حیران رہ گئی تھی

۔۔۔؟ اتنا بھرپور دعوا

شیزرہ یہ تم کیا کہہ رہی ہو تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تم اور بھائی وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھمیں اندازہ بھی ہے بھائی کی عمر کیا ہے

اور بھائی کی زندگی میں پہلے کیا ہوا ہے

کیا تمہیں لگتا ہے کہ بھائی تمہارے ساتھ آ گے۔۔۔۔۔۔

exponovels

میں یہ سب کچھ نہیں جانتی اور نہ ہی میں اس کے بارے میں بات کرنا چاہتی ہوں مجھے بس جانا ہے کہ قلب کی زندگی میں اب تک کیا ہوا ہے کون تھی وہ لڑکی جو انہیں چھوڑ کر چلی گئی ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ شادی شدہ ہیں لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے میرا مطلب ہے اگر وہ شادی شدہ ہیں تو ان کی بیوی کہاں ہے وہ چھوڑ کر کیوں گئی پلیز پلیز مجھے سب کچھ بتاؤ تم میری اچھی دوست ہو نا میری بیسٹ فرینڈ ہو پلیز مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا میں بہت پریشان ہوں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کروں پلیز میری کنڈیشن کو سمجھنے کی کوشش کرو۔ وہ اپنی بے چینی کھل کر اس پر ظاہر بھی نہیں کر پا رہی تھی جب کہ آنسو مسلسل اس کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے

exponovels

شیزرہ پلیز ریلیکس ہو کر یہاں بیٹھو میرے پاس میں تمہیں سب کچھ بتاتی ہوں لیکن رونا بند کرو

اگر ابھی یہاں ماما آ گی تو کیا سوچیں گے۔

اور تم نے کہیں یہ ساری باتیں بھائی کے سامنے تو نہیں کر دی اگر ایسا ہوا تو بات آگے بڑھ جائے گی شیزرہ بہت سارے مسائل کھڑے ہو جائیں گے پلیز تم یہ ساری باتیں بھائی کے سامنے مت کرنا اور کسی سے بھی اس بارے میں ذکر نہیں کرنا وہ اس کے جذباتی پن کو دیکھ کر سمجھانے لگی

exponovels

میں ان سے اپنے جذبات کا اظہار کر چکی ہوں میں انہیں بتا چکی ہوں کہ میں ان سے محبت کرتی ہوں تبھی تو انہوں نے مجھ سے یہ کہا کہ وہ پہلے سے شادی شدہ ہے اور اگر ہیں ابھی تو مجھے فرق نہیں پڑتا اس کے انداز میں ضد جھلک رہی تھی۔

exponovels

ہاں یہ سچ ہے کہ بھائی شادی شدہ ہیں اور میں سب کچھ بتاتی ہوں پلیز تم رونا بند کرو اور یہاں ریلیکس ہو کر بیٹھو وہ کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے اسے سمجھانے لگی

لیکن اس کی حالت بتا رہی تھی کہ اس وقت وہ کچھ بھی سمجھنا نہیں چاہتی بس قلب کے بارے میں سب کچھ جاننا چاہتی ہے۔اسمارہ اس کے سامنے ہار مانتے ہوئے اسے قلب کے بارے میں بتانے لگی

oooo

ایک وقت تھا جب حویلی میں سب کچھ ٹھیک تھا ہم سب لوگ بہت پیار محبت سے رہتے تھے۔

exponovels

گھر والے بتاتے ہیں کہ قلب بھائی سب سے الگ تھے وہ شروع سے ہی اپنی دنیا میں مگن رہنے والے انسان تھے بابا کی جب شادی میری ماما سے ہو گی تو قلب بھائی ہمیشہ کے ہوسٹل چلے گئے

وہ بہت خاموش طبیعت کے انسان کسی سے زیادہ گلتے ملتے نہیں تھے میٹرک کے بعد وہ واپس آ گئے۔تب کرن آپی نویں جماعت میں پڑھتی تھی

قلب بھائی جو کسی سے بھی زیادہ بات نہیں کرتے تھے کرن آپی کو اہمیت دینے لگے کرن آپی بھی سارا وقت انہی کے ساتھ گزارتی تھی۔ان دونوں میں بہت انڈرسٹینگ ہو گئی تھی۔

exponovels

وہ دونوں ایک دوسرے میں دلچسپی لینے لگے تھے اور اسی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے ہی بابا اور چاچو نے ہمیشہ کے لئے ان دونوں کو ایک کرنے کا فیصلہ کر لیا جلد ہی ان دونوں کا نکاح ہو گیا

نکاح کے بعد بھی سب کچھ بہت نارمل تھا۔ گھر میں اب کرن کی اہمیت گھر میں بیٹی ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ بہو ہونے کی وجہ سے بھر گئی تھی سب اہمیت دینے لگے تھے

exponovels

ہر کوئی ان کی جائز ناجائز ہر خواہش پوری کرتا تھا کرن آپی میں تو دادا جان کی جان بستی تھی۔اس گھر میں ایسا کوئی کام نہیں تھا جو کرن آپی کی اجازت کے بغیر کیا جاتا ہو

exponovels

لیکن آہستہ آہستہ سب کچھ بدلنے لگا کرن آپی چینج ہونے لگی جیسے جیسے وہ دنیا کی رنگینیوں میں ڈھلنے لگی ویسے ہی وہ ہم سب سے دور ہونے لگی۔

ان کی سہیلیاں چوری چھپے انہیں عجیب قسم کے میگزین لا کر دیتی۔ سارا دن ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر فیشن شوز دیکھنا ان کا فیورٹ کام تھا۔ سب لوگ اس چیز کو نظر انداز کرتے رہے کہ یہ تو لڑکیوں کا شوق ہوتا ہے لیکن کسی کو اندازہ بھی نہ تھا کہ یہ شوق کونسا روپ اختیار کر لے گا

exponovels

کسی کو کانوں کان خبر بھی نہ ہوئی کہ کرن آپی نے اپنی تصویریں کسی میگزین کے شوٹ کے آڈیشن کے لیے بھجوا دی۔ ان کو سو لڑکیوں میں سلیکٹ کر لیا گیا جن کا اڈیشن میگزین کے لیے لیا جانا تھا یہ بات جب گھر میں پتہ چلی تب ایک ہنگامہ مچ گیا۔

بہت شور شرابا ہوا کرن آپی نے بہت واویلا مچایا انہیں کسی بھی حالت میں اس ایڈیشن کے لئے جانا تھا لیکن گھر میں انہیں کوئی بھی اس کی اجازت نہیں دے رہا تھا ایک تو اپنے خاندان کی کسی لڑکی کی تصویریوں باہر نکل جانا ہی گھر والوں کے لئے کسی شاکڈ سے کم نہ تھا۔

exponovels

اور پھر اوپر سے کرن آپی کی ضد نے گھر کا ماحول اور بھی خراب کر دیا۔ جسے دیکھتے ہوئے چاچو نے یہ فیصلہ کیا کہ اب کرن آپی کی شادی کر دینی چاہیے۔ لیکن وہ شادی کے لیے تیار ہی نہیں تھی ان کا کہنا تھا کہ ان کا کریئر بن سکتا ہے وہ ایک فیشن ماڈل بن سکتی ہیں

لیکن گھر میں یہ بات کسی کو بھی پسند نہیں تھی ان کی شادی کی ڈیٹ ایک ماہ بعد فکس کر دی گئی۔

exponovels

کرن آپی کی دوست گھر میں ان سے ملنے آتی تھی شادی کی رسومات کے دوران بھی وہ مسلسل اس کے بیچ میں رہیں پھر اچانک ایک دن کرن آپی نے بھی سب کچھ قبول کر لیا انہیں بھی یہی لگا کہ شاید ان کے گھر والے اس چیز کے لئے کبھی بھی راضی نہیں ہوں گے۔

چاچو بہت خوش تھے انہیں لگ رہا تھا کہ ان کی بیٹی سنبھل گئی ہے لیکن کسی کو بھی اندازہ نہیں تھا کہ آگے کیا ہونے والا ہے

شادی کو پندرہ دن باقی تھی جب ایک دن اچانک کرن آپی گھر سے غائب ہو گئی کسی کو پتہ نہ چلا کہ وہ کہاں گئی ہیں۔ قلب بھائی نے انہیں ہر جگہ جا کر ڈھونڈا تب انہیں پتہ چلا کہ کرن آپی اپنے اس میگزین آڈیشن کے لئے کراچی جا چکی ہیں

exponovels

قلب بھیا خود گئے تھے انھیں لانے کے لیے قلب بھائی جب کراچی پہنچے تب تک آڈیشن ہو چکا تھا۔ وہ اپنے خاندان کی عزت بچانے کے لئے انہیں واپس تو لے آئے تھے لیکن ان کی بغاوت اب بھی ختم نہ ہوئی تھی ان کا ولولہ ایک بار پھر سے گھر میں آندھی طوفان بن چکا تھا

قلب بھیا نے ان سے شادی سے انکار کر دیا تھا اب وہ کرن آپی سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن چاچو نے ان کے سامنے اپنے ہاتھ جوڑ دیے۔ قلب بھیا نے مجبور ہو کر شادی کے لیے حامی بھر دی وہ اپنے چاچو کے جھکے کندھے نہیں دیکھ سکتے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کرن آپی کی کوئی بھی بات کسی نے نہیں سنی تھی ان کی فضول ضد کے سامنے کوئی ان کی زندگی برباد نہیں کر سکتا تھا۔

exponovels

چاچو نے کرن آپی کو دھمکی دی تھی کہ اگر اب انہوں نے کسی بھی قسم کا کوئی ولولہ مچایا تو وہ ان سے ہر تعلق

ختم کر لیں گے شادی خاموشی سے ہو گئی تھی کرن آپی نے اس کے بعد کسی بھی قسم کا کوئی ہنگامہ نہیں کیا

رخصتی ہوئی اور کرن آپی کو قلب بھیا کے کمرے میں رخصت کر دیا گیا۔ قلب بھیا نے پرانی ہر بات بھلا کر ان کے ساتھ نئی زندگی شروع کرنے کا فیصلہ کیا آخر وہ ان کی پہلی محبت تھی۔ وہ ان کیلئے بے حد خاص تھی۔

انہوں نے کرن آپی کی غلطی معاف کر دی۔ اور ان کے ساتھ اپنی آنے والی نئی زندگی کے خواب سجاتے شادی کی پہلی رات ان کے قریب گئے

exponovels

اس سے پہلے کہ وہ ان سے اپنی محبت کا اظہار کرتے کرن نے ماتھے پر گن رکھ کر خودکشی کرنے کی کوشش کی ۔ان کا کہنا تھا کہ انہیں اسی وقت قلب بھیا سے طلاق چاہیے

وہ قلب بھیا سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی انہوں نے قلب بھیا کے سارے خواب اپنے قدموں تلے کچل دیے۔

exponovels

قلب بھیا اس دن ٹوٹ گئے تھے وہ طلاق دینے کو تیار تھے لیکن چاچو کی وجہ سے وہ ایسا نہ کر سکے اس سے پہلے کہ وہ انہیں طلاق دیتے بابا نے کمرے میں آ کر انہیں بتایا کے دادا جان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے

exponovels

اور دادا جان کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ بھی کرن آپی ہی تھی تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی شیزرہ جو میگزین شوٹ وہ کروا کر واپس آئی تھی وہ اس حد تک بے ہودا تھا کہ کوئی بھی غیرت مند مرد اپنی بہن بیٹی کو اس روپ میں نہیں دیکھ سکتا۔

داداجان کو ہارٹ اٹیک آیا تھا ڈاکٹر نے ان کی جان تو بچالی لیکن انہوں نے فیصلہ کیا کہ اب کرن آپی اس گھر میں نہیں رہ سکتی داداجان نے ان سے ہر تعلق ختم کر دیا

وہ ان سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے تھے۔داداجان نے بہت واضح الفاظ میں کہا تھا کہ جو کرن سے تعلق رکھے گا اس کا اس خاندان اور ان سے کوئی تعلق نہیں ہو گا

exponovels

جبکہ کرن آپی کے لیے تو یہ فیصلہ بہترین ثابت ہوا وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی کیونکہ انہیں اس میگزین کے لیے سلیکٹ کر لیا گیا تھا۔

exponovels

اور اس کے بعد اس گھر میں کبھی ان کا نام نہ لیا گیا۔اس گھر میں آج بھی ان کا نام لینا گناہ سمجھا جاتا ہے

وہ عورت کہنے کو تو بھائی کی بیوی ہے۔کیونکہ آج تک اس نے بھائی سے طلاق کا مطالبہ نہیں کیا اور نہ ہی کبھی پھر سے ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کی چار سال گزر چکے ہیں

اور میرا انہیں خیال کے بھیا اس سے کوئی تعلق رکھنا چاہتے ہیں بابا نے تو کہیں بار ان سے دوسری شادی کی

exponovels

بات کی لیکن قلب بھیا کا پہلا ایکسپیرینس ہی اتنا برا رہا ہے کہ اب وہ دوسری شادی نہیں کرنا چاہتے جس لڑکی کو انہوں نے دل سے چاہا تھا

جسے اپنی پہلی چاہت بنایا وہی انہیں دھوکا دے کر چلی گئی۔

کہتے ہیں کہ مرد زندگی میں ایک ہی بار محبت کرتا ہے اور قلب بھیا اپنے حصے کی محبت کر چکے ہیں

exponovels

بہتر ہے کہ تم بھی اپنے راستے بدل لو۔ تم غلط راستہ اختیار کر رہی ہو شاید جذبات میں آ کر تمہیں ایسا لگ رہا ہے کہ تم ان سے محبت کر بیٹھی ہو لیکن محبت اتنی عام چیز نہیں جو یوں بیٹھے بٹھائے ہو جائے۔

فرض کرو کہ کل تمہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ جسے تم محبت سمجھ رہی تھی وہ تو صرف ایک وقتی احساس تھا تو تم اپنی زندگی کو پچھتاوے کی نذر کر دوں گی سنبھل جاؤ۔ وقتی جذبات کو محبت کا نام مت دو

محبت بہت خاص جذبہ ہے شیزرہ یہ یوں بیٹھے بٹھائے نہیں ہو جاتی۔

exponovels

میں ان سے محبت کرتی ہوں اسمارااور یہ حقیقت ہے۔میں نہیں جانتی کہ تم سب کو میری محبت جذباتی کیوں لگ رہی ہے لیکن میں سچ میں اس سے محبت کرتی ہوں پلیز میرا یقین کرو میں ان کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں

وہ اسے یقین دلانا چاہتی تھی لیکن شاید وہ بھی اس کی محبت کو قلب کی طرح بچپنے کا ہی نام دے رہی تھی

exponovels

لیکن نہیں اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ان سب پر اپنی محبت ظاہر کر کے رہے گی وہ سب کو بتائے گی کہ وہ سچ مچ میں قلب سے محبت کرتی ہے اور یہ کوئی وقتی جذبات نہیں ہیں۔

exponovels

محبت کوئی وقتی احساس نہیں ہوتا یہ زندگی بھر کا احساس ہوتا ہے جسے ساری زندگی اپنے ساتھ لے کر چلنا ہوتا ہے۔

اسمارہ کیا تم نہیں چاہتی کہ تمہارا بھائی خوش رہے وہ خوشیاں جو کرن اس سے چھین کر لے گئی ہے انہیں واپس ملیں وہ مسکراہٹیں جو ان سے روٹھ گئی ہیں وہ ان کی زندگی میں واپس لوٹ آئیں۔

exponovels

اسمارہ کیا تم نہیں چاہتی کہ تمہارا بھائی ایک بار پھر سے اپنی زندگی جینا شروع کر دے جو ایک خود غرض لڑکی کی وجہ سے رک گئی ہے۔ وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی سوال کر رہی تھی

اسمارہ کادل چاہاکہ وہ کہہ دے کہ وہ اپنے بھائی کی خوشیاں چاہتی ہے۔اسے اپنی پیاری سہیلی اپنی بھابی کے روپ میں قبول ہے لیکن جانتی تھی کہ ایسا ممکن ہی نہیں ہے قلب عمر میں تقریباًاس سے بارہ سال بڑا تھا

exponovels

ان دونوں کی شادی کے لئے تو خود شیزرہ کے اپنے گھر والے بھی کبھی رضامند نہ ہوتے کہاں وہ اسے قلب کی دلہن بنانے کا سوچتی اس شادی کے لیے تو شہریار بھی کبھی تیار نہ ہوتا۔

وہ ایک ناممکن بات کر رہی تھی۔ لیکن وہ اپنی سہیلی کو اس کنڈیشن میں اکیلا چھوڑ بھی نہیں سکتی تھی۔ اس کی ضد اسکی ہٹ دھرمی اس کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی تھی۔

ہاں میں چاہتی ہوں میرا بھائی خوش رہے اسے اس کی زندگی کی ہر خوشی ملے لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کہ شیزرہ تمہارا اور بھائی کا ساتھ ممکن نہیں ہے۔ جو چیز ممکن ہی نہیں ہے اس کے بارے میں سوچنا بیوقوفی ہوتا ہے پلیز یہ بے وقوفی مت کرو

exponovels

مت سوچو یہ سب کچھ جو ممکن ہی نہیں ہے

یہ ممکن ہے اسمارا اور میں اسے ممکن کر کے دکھاؤں گی میں تمہیں دکھاؤں گی کہ میں قلب سے کتنی محبت کرتی ہوں تمہیں یہ سب کچھ میرا بچپنا لگتا ہے یہ سب کچھ وقتی احساس لگتا ہے تو اب میں تمہیں بتاؤں گی کہ یہ وقتی احساس نہیں ہے بلکہ میری سچی محبت ہے

exponovels

میں سچ میں ان سے بے حد محبت کرتی ہوں اور اب میں انہیں حاصل کر کے رہوں گی۔ چاہے مجھے اس کے لئے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے لیکن میں مسز قلب شاہ بن کر رہوں گی۔

وہ اسے چیلنج کرتے ہوئے بولی اسمارہ کے پاس کوئی جواب نہیں تھا اس کی ضد سر چڑھ کر بول رہی تھی۔

exponovels

وہ بنا اس سے کچھ بھی کہے کمرے سے باہر آئی تیزی سے سیڑھیاں طے کر کے سعدیہ بیگم کی آواز کو نظر انداز کرتی تقریباً بھاگتے ہوئے باہر نکل گئی۔

سعدیہ بیگم نے پریشانی سے سیڑھیوں کی اوپر کی جانب اسمارہ کو کھڑے دیکھا

امی دراصل اس کے گھر سے فون آیا ہے اسے جلدی واپس بلایا ہے اسی لئے پریشانی سے واپس چلی گئی ہے ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو گا۔اسمارہ نے مسکرا کر اپنی ماں کی پریشانی دور کرنی چاہی۔

لیکن اس وقت وہ خود بہت پریشان تھی شیزرہ نے اسے پریشان کر دیا تھا اسے خود کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔

exponovels

وہ جانتی تھی شیزرہ کس طرح کی لڑکی ہے۔وہ حد درجہ ضدی تھی اسے کوئی بات سمجھانا ناممکن تھا۔یہ اس کی ضد ہی تھی کہ اگر اسے کالج میں کوئی چیز پسند آجاتی تو اگلے دن وہ چیز اس کے پاس ہوا کرتی تھی۔چاہے اس چیز کے لیے کھانا پینا ہی کیوں نہ چھوڑنا پڑے لیکن اسے حاصل کیے بنا اسے سکون نہیں ملتا تھا۔

لیکن اس بار اسے سمجھنا ہوگا کہ کسی چیز اور کسی انسان میں بہت فرق ہوتا ہے۔

exponovels

وہ انہی سوچوں کے ساتھ اپنے کمرے کی جانب جانے لگی لیکن کچھ سوچ کر اپنے کمرے میں جانے کی بجائے وہ قلب کے کمرے میں آ گئی

○○○○

کیا میں اندر آسکتی ہوں اس نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا قلب بیڈ پر بیٹھا شوز پہن رہا تھا شاید کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا

exponovels

ہاں گڑیا آؤ نا تمہیں اجازت مانگنے کی کیا ضرورت ہے اس نے مسکرا کر اسے کمرے میں آنے کی اجازت دی تو وہ آہستہ سے کمرے میں داخل ہوتی دروازہ بند کرتے ہوئے اس کے پاس بیٹھی

شیزرہ آئی ہوئی تھی بس تھوڑی دیر ہوئی ہے واپس چلی گئی ہے اس نے جان بوجھ کر اس کا نام لیا تھا کہ اس کے چہرے کے تاثرات سے اندازہ لگا سکے۔ کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے لیکن وہ بالکل نارمل تھا کچھ بھی نہیں بولا

exponovels

اچھی بات ہے تم بھی اپنے سسرال والوں کو سمجھنا شروع کر دو۔ یہ تو خوش قسمتی ہے کہ سہیلی کے روپ میں نند مل جائے ورنہ آج کل تو یہ رشتہ بہت خطرناک ہے اس نے مسکرا کر شرارتاً کہا

نہیں وہ ایسی نہیں ہے وہ بہت اچھی ہے وہ مسکرائی

ویسے وہ آپ کے بارے میں پوچھ رہی تھی میرا مطلب ہے آپ کی پچھلی زندگی کے بارے میں میں نے بھی بتادیا ایسا کچھ نہیں جو چھپایا جاسکے اور ویسے بھی وہ ساری باتیں تو سب جانتے ہیں۔

exponovels

آج نہیں تو کل ان لوگوں کو بھی پتہ چل ہی جائے گا تو مجھے چھپانا ٹھیک نہ لگا

اچھا کیا تم نے اس سے کچھ بھی نہیں چھپایا لیکن میری زندگی سے ان لوگوں کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

اور کسی کا تعلق ہو نہ ہو لیکن وہ سب جاننا چاہتی تھی کیونکہ وہ آپ کو پسند کرتی ہے اسی لیے اس نے مجھ سے جو بھی پوچھا میں نے اسے بتا دیا۔

وہ خود بھی جانتا تھا کہ وہ اسے پسند کرتی ہے۔اسی لئے اسمارا نے کچھ بھی چھپانا مناسب نہ سمجھا

exponovels

قلب نے ایک نظر اسے دیکھا۔اسے نہیں لگا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بے وقوف ہو گی کہ یہ بات اس کی بہن تک بھی لے جائے گی

exponovels

تم سمجھاؤ ایسے اسمارا وہ لڑکی بے وقوفی کر رہی ہے اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے اسے سمجھاؤ کہ ایسا ممکن نہیں ہے یہ فضول کے خواب دیکھنا چھوڑ دے یہ زندگی ہے کوئی کھیل نہیں اسے مذاق بنانا بند کرے

یہ بچپنا اور ضدی انداز اس کے گھر والوں کو اچھا لگتا ہو گا بہتر ہو گا کہ وہ میری پرسنل لائف میں انٹر فیر نہ کریں

وہ آپ سے محبت کرتی ہے بھائی اس کا دعویٰ ہے کہ وہ آپ کی زندگی میں خوشیاں لا سکتی ہے وہ خوشیاں جو کرن آپی۔۔۔۔

خبر دار اسارہ میں اپنی پرسنل زندگی میں کسی کو بھی دخل اندازی کرنے کی اجازت نہیں دیتا تمہیں بھی نہیں اور اس لڑکی کا نام آئندہ میرے سامنے کبھی مت لینا میں اس عورت کو اپنی زندگی کا تلخ باب سمجھ کر ہمیشہ کے لیے اسے اپنی زندگی سے نکال چکا ہوں بار بار اس کا نام لے کر میری زندگی کی وہ کتاب مت کھولو جس کا

exponovels

ایک ایک لفظ مجھے تکلیف دیتا ہے

وہ بے حد غصے سے بولا

شیزرہ اچھی لڑکی ہے بھائی اگر آپ کی اس کے ساتھ شادی ہو جائے تو آپ اس کے ساتھ بہت خوش رہیں گے مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ آپ کو اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہیے بہت ہو گیا

exponovels

کب تک اس خود غرض کی یادوں میں خود کو تباہ کرتے رہیں گے بس کریں آگے بڑھیں اپنی زندگی میں چاچو آج بھی اپنے آپ کو آپ کی حالت کا ذمہ دار سمجھتے ہیں انہیں لگتا ہے کہ ان کی وجہ سے آپ کی زندگی خراب ہوئی ہے اپنے لیے نہ سہی لیکن ہم لوگوں کے لئے آگے بڑیں بھیا

ہم میں سے کوئی بھی آپ کو اس طرح سے نہیں دیکھ سکتا ہے کیا ہم نہیں جانتے کہ آپ ادھورے ہیں۔اپنی زندگی کو ایک ہی جگہ روک کر آپ ہم سب کو تکلیف دے رہے ہیں پلیز دوسری شادی کر لیں زندگی بہت خوبصورت ہے اور اگر شیز رہ کے ساتھ۔۔۔

exponovels

چپ ہو جاؤ اسمارا جن باتوں کی تمہیں سمجھ ہی نہیں ہے اس میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے تمہاری سہیلی نے تمہارا دماغ خراب کر دیا ہے

کب میں تمہیں اداس سا زندگی سے بیزار نظر آیا ہوں میں اپنی زندگی میں بہت خوش ہوں اکیلے اپنی زندگی کو انجوائے کر رہا ہوں مجھے نہیں ہے ضرورت کسی کی بھی میں اپنی زندگی میں بہت پر سکون اور مطمئن ہوں تمہیں میرے لئے ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

exponovels

جاؤ یہاں سے اس وقت اور آئندہ وہی بات کرنا جس کی اجازت میں تمہیں دوں میری پرسنل لائف میں انٹر فئر کرنے کی ضرورت نہیں ہے جن چیزوں سے تمہارا تعلق نہیں ہے ان سے دور رہو بے حد غصے سے بولا تھا جبکہ کمرے کے دروازے پر کھڑی سعدیہ بیگم اس کے آخری الفاظ سن چکی تھیں۔

اس نے ایک نظر سعدیہ بیگم کی جانب دیکھا اور انہیں نظر انداز کمرے سے باہر نکل گیا

exponovels

کیا بات ہوئی ہے اسمارا یہ قلب تم سے اس لہجے میں بات کیوں کرر ہا تھا۔اور کیا ہوا ہے یہاں کس بارے میں بات ہو رہی تھی تم دونوں کے درمیان وہ اتنی اونچی آواز میں بات کیوں کر رہا تھا

کس بات کو لے کر تم پر اتنا زیادہ چلا رہا تھا اسمارہ مجھے جلدی بتاؤ میرا دل بیٹھا جا رہا ہے کیا کہا ہے تم نے اس سے سعدیہ بیگم اس کے پاس آتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی ان کے چہرے پر پریشانی صاف جھلک رہی تھی

آج رات اس کی مہندی تھی اور صبح اس کی شادی اس نے رخصت ہو کر ہمیشہ کے لیے اس گھر سے چلے جانا

exponovels

تھااور ایسے میں قلب کا اس طرح سے اسمارا کو ڈانٹنا انہیں بے حد پریشان کر گیا تھا۔

کچھ نہیں میں ان سے کہہ رہی تھی کہ دوسری شادی کرلیں اپنی زندگی میں آگے بڑھیں کرن آپی کو بھلا کر اپنی زندگی کی نئی شروعات کریں لیکن انہیں میری بات بری لگی وہ غصہ ہو گئے۔

وہ مدہم آواز میں اداسی سے بولی

exponovels

اسمارا میری جان تم جانتی ہو ناوہ اس بارے میں کسی سے کوئی بات نہیں کرتا تو کیا ضرورت تھی اسے غصہ دلانے کی آئندہ تھوڑا احتیاط کرنا دیکھو فی الحال تم ان سب باتوں پر دھیان مت دو اپنی شادی پر دھیان دو میں تمہارے کمرے میں گئی تو وہاں تمہارا فون بج رہا تھا

exponovels

تمہیں وہاں نہ پا کر میں یہاں آ گئی قلب کے کمرے میں تمہیں دیکھنے کے لئے ساری لڑکیاں شاپنگ پر گئی ہوئی ہیں۔ تم بھی جا کر تھوڑی دیر شہر یار سے بات کر لو وہ کب سے تمہیں فون کیے جا رہا ہے امی نے اس کا دھیان شہر یار کے فون پر دلایا تو اسکے گال لال ہونے لگے۔

For more visit (exponovels.com)

وہ ان کے ہاتھ سے فون لیتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔ ابھی اس نے کمرے میں قدم رکھا ہی تھا کہ فون ایک بار پھر سے بجنے لگا

exponovels

اس فون کو اس کے ہاتھ میں آئے صرف تین دن ہوئے تھے لیکن اس پر شہریار کی بے حساب کالز آچکی تھی اب شہریار سے بات کرتے ہوئے اسے گھبراہٹ نہیں ہوتی تھی وہ کوئی ایسی ویسی بات کرتا ہی نہیں تھا کتنا پیارا لب و لہجہ تھا اس کا سویٹ سا محبت میں ڈوبا ہوا

اور کتنے کھلے الفاظ میں اپنی محبت کا اظہار کرتا تھا آنے والے وقت کی بے چینی اس کے سامنے ظاہر کرتا تھا۔

جب کہ وہ اپنے آنے والی زندگی کو سوچ کر کبھی پریشان ہوتی تو کبھی خود کو خوش قسمت سمجھنے لگتی۔اسے اتنا

اچھااور چاہنے والا شوہر ملے گا یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا لیکن اس کا رب اس پر بے حد مہربان تھا

کاش اس کے بھائی کی زندگی بھی سنبھل جائے جو جذبات شیزرہ کے دل میں پیدا ہوئے ہیں کاش اس کے بھائی کے دل میں بھی پیدا ہو جائیں اللہ ان دونوں کی زندگی ایک ساتھ لکھ دے۔

کاش وہ دونوں ایک ہو جائیں۔ وہ صرف دعا ہی مانگ سکتی تھی

exponovels

○○○○○○

آفس میں پہنچتے ہی اس نے سب سے پہلے شیزرہ کا نمبر ان بلاک کر کے اسے کال کی تھی۔

وہ ابھی اپنے گھر پہنچی تھی اور گھر پہنچتے ہی اس نے اپنے آپ کو ایک کمرے میں لاک کر لیا تھا۔

ُلب کا نمبر اپنے موبائل پر دیکھ کر پہلے تو وہ حیران ہوئی پھر اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی اس نے ایک لمحے

For more visit (exponovels.com)

سے بھی کم وقت لگایا تھا اس کی کال اٹینڈ کرتے ہوئے

مجھے تم سے ملنا ہے کل گیارہ بجے کیفے میں تمہارے گھر سے تقریباً 15 منٹ کے فاصلے پر ہے۔ وقت پر پہنچ جانا ہے مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے وہ اسے بولنے کا موقع دیے بنا اپنی بات کہہ کر فون بند کر چکا تھا

exponovels

جبکہ دوسری طرف وہ ابھی تک بے یقینی کی کیفیت میں تھی ابھی تک وہ اس کے الفاظ پر غور کر رہی تھی اس نے سچ میں اسے بلایا تھا ملنے کے لیے کل صبح 11 بجے

exponovels

ہاں اس کے گھر کے 15 منٹ کے فاصلے پر ایک کیفے تھا

وہ اکثر وہاں جاتی تھی۔

وہ اسے بلا رہا تھا اب ملنے کے لیے وہ اس سے کیا بات کرنے والا تھا بنا مکمل بات کئے اس نے فون بند کر دیا تھا

اس کادل چاہاوہ دوبارہ اسے فون کر کے وجہ پوچھے لیکن اس نے فون نہ کیا یہ نہ ہو کہ وجہ پوچھنے پر وہ وجہ بھی نابتائے اور ملنے سے بھی منع کر کے اسے دوبارہ بلاک کردے نہیں وہ یہ رسک نہیں لے سکتی تھی

exponovels

اس نے نیا نیا محبت کا ذائقہ چکھا تھا۔ وہ اس احساس سے دور نہیں جانا چاہتی تھی۔ اس وقت خوشی کے مارے اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے آج اسمارہ کی مہندی تھی اس کے گھر میں اور یہاں بھائی کی مہندی تھی لیکن اسے زیادہ ایکسٹیٹمنٹ اسے قلب سے ملنے کی تھی وہ ابھی سے ایک ایک لمحہ اس پل کا انتظار کرنے لگی

اس نے جلدی سے اٹھ کر اپنا نیا ڈریس نکالا۔جو کہ ایک جینزاوراس کے ساتھ ایک لمبا کرتا تھا اسے کرتا کچھ خاص پسند نہیں آیا

یقیناً یہ قلب کو بھی بالکل پسند نہیں آئے گا اس نے سوچتے ہوئے اپنے سارے کپڑے نکال کر بیڈ پر پھینکے

exponovels

اوران میں سے سب سے اچھاوالاڈریس نکالنے لگی وہ قلب اوراپنی پہلی ڈیٹ کو بہت خوبصورت بنانا چاہتی تھی

وہ نہیں جانتی تھی کہ قلب نے اسے کیوں بلایا تھا لیکن اس کی خوشی اس چیز میں تھی کہ قلب نے اسے بلایا تھا اس نے اس کے لئے وقت نکالا تھا وہ اس سے بات کرنا چاہتا تھا

exponovels

محبوب کے ساتھ گزارا ایک ایک لمحہ قیمتی ہوتا ہے اس کے لیے یہ لمحات قیمتی تھے۔

اتنی تیاری اس نے آج رات کے مہندی کے فنکشن کے لئے نہیں کی تھی جتنی اس نے قلب سے ہونے والی اس پہلی ملاقات کی کرلی تھی پتہ نہیں یہ رات کیسے گزرے گی۔

اپنے موڈ کو مزید خوشگوار بنانے کے لیے وہ آج مہندی کے فنکشن کی تیاری کرنے لگی۔

وہ بے حد خوبصورت تھی اور آج بھی بے حد خوبصورت لگ رہی تھی اس نے اپنے نقوش کو مزید خوبصورت بنالیا تھا۔

exponovels

وہ تیار ہو کر نیچے آئی تو گھر میں موجود تمام مہمان اس کی خوبصورتی کی تعریف کیے بنا نہ رہ سکے ایک تو خوبصورتی اور دوسرے چہرے کی معصومیت اسے سب سے منفرد بناتی تھی۔

exponovels

ماما کو بھی آج اپنی بیٹی پر بے حد پیار آ رہا تھا انہوں نے بے حد محبت سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس ڈر سے کہ کہیں اسے نظر نہ لگ جائے اسے کالا ٹیکا بھی لگایا تھا

ماما میں آپ کو یاد دلا دوں کہ دولہا میں ہوں اور یہ کالا ٹیکا آپ کو مجھے لگانا چاہیے چوہیا کو نہیں۔ شہریار نے اسے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کی بات پر منہ بنانے کے بجائے وہ کھل کھلا کر ہنسی

میں پیاری لگ رہی ہوں اسی لئے تو ہر کوئی میری تعریفیں کر رہا ہے اور آپ دلہا ہونے کے باوجود بھی مجھ سے جل رہے ہیں۔اس بات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس دنیا میں لڑکیوں سے زیادہ خوبصورت اور کچھ بھی نہیں یہ آپ کی جیلسی کو میں بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہی ہوں لیکن اس کے لئے میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتی وہ اترا کر کہتی تھی اس کے قریب سے گزرتی اپنی سہیلیوں میں مگن ہو گئی۔

جبکہ شہریار اور ماما ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دیئے

exponovels

○○○○○

مہندی کی رسم ادا ہو چکی تھی دلہے کے گھر سے شیزرہ اور شہریار کی امی آئی تھی اور اسمارہ کی طرف سے بھی اس کی امی بابا اور چاچی مہندی کے رسم ادا کرنے گئی تھیں

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو اس کے موبائل پر ہزار میسجز آئے ہوئے تھے جس میں شہریار کی بس ایک ہی ڈیمانڈ تھی مجھے ابھی اپنی تصویر سینڈ کرو میں تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں

شیزرہ نے تمہاری بے حد تعریف کی ہے اور تصویر مانگنے پر نخرے دکھا رہی ہے اب تم مجھے اپنی تصویر سینڈ

exponovels

کر و تا کہ کل تک تمہارا انتظار کرتے کرتے مجھے اپنی بہن کے ترلے نا کرنے پڑیں س اس کا میسج پڑھ کر اسے پھر سے گھبراہٹ ہونے لگی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا اسے تصویر سینڈ کرنی چاہیے یا نہیں امی نے اسے اجازت دی تھی اور کہا تھا کہ شہریار کی ہر بات مانے لیکن پھر بھی اسے عجیب سے ڈر لگ رہا تھا

ویسے تو وہ شہریار سے ایک ہفتے سے باتیں کر رہی تھی وہ کافی حد تک ایک دوسرے کو سمجھنے لگے تھے لیکن ابھی تک ایک دوسرے کو تصویر سینڈ کرنے والا سلسلہ شروع ہوا نہیں تھا۔یہی وجہ تھی کہ اسے یہ عجیب لگ رہا تھا۔

exponovels

لیکن پھر بھی اس کے شوہر کی فرمائش تھی جو اسے ہر حال میں پوری کرنی تھی وہ آہستہ سے اٹھتی شیشے سامنے آکر کے اپنی ایک تصویر بنائی

جو ابھی سینڈ کرتے ہوئے اسے شرم آرہی تھی۔وہ ایک دوسرے سے مل نہیں سکتے تھے کیونکہ مایوں کے بعد یہ رولز کے خلاف تھا۔ورنہ شہریار اسے اپنے ساتھ کوئی گفٹ لینے لے جانا چاہتا تھا

وہ اس کی پسند کر کا گفٹ اسے دلانا چاہتا تھا۔لیکن ایسا ممکن نہ ہو سکا کیونکہ مایوں کی دلہن کو کہیں بھی آنے جانے کی اجازت نہیں تھی۔

اجازت تو شہریار کو بھی نہیں تھی لیکن اس پر کسی کا زور نہیں چلتا تھا وہ ساتھ ساتھ اپنا کام جاری رکھے ہوئے

exponovels

تھاوہ اپنے بزنس کو کسی بھی کنڈیشن میں نظرانداز نہیں کر سکتا تھا

کیونکہ یہ صرف اس کی محنت ہی نہیں بلکہ اس کے باپ کا خواب تھا۔

مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ میری دلہن اتنی خوبصورت لگ رہی ہو گی۔اسے فوٹو سینڈ کیے ابھی کچھ ہی سیکنڈ ہوئے تھے کہ دوسری طرف سے شہریار کی کال آگئی

فون اٹینڈ کرنے کے بعد اس نے یہی تعریفی جملہ سنا تھا۔اس کے لبوں پر شرمیگی مسکراہٹ آگئی۔

اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تھاوہ کچھ بھی نہیں کہتی تھی ایک ہفتے سے وہ دونوں فون پر ایک دوسرے سے بات کرتے تھے جس میں زیادہ تر باتیں شہریار ہی کر رہا تھا

exponovels

وہ اس سے بات کرتے ہوئے اب کافی ریلیکس تھی لیکن اس کے باوجود بھی زیادہ بات نہیں کرتی تھی۔ ایک تو اسے زیادہ بات کرنے کی عادت ہی نہیں تھی۔ اور دوسرا اسے سمجھ ہی نہیں آتا تھا کہ وہ شہریار سے کیا بات کرے

اب تک وہ شہریار کو جتنا سمجھی تھی اسے یہ پتہ چل چکا تھا کہ وہ ایک بہت بے باک اوپن مائنڈ انسان ہیں۔

اس نے اسے کہا تھا کہ شادی کے فورا بعد وہ کہیں ہنی مون کے لئے نہیں جائیں گے بلکہ وہ اگلے مہینے ہونے والے اپنے پیپرز کی تیاری کرے گی۔ جس کے بعد ہی وہ کہیں گھومنے پھرنے جائیں گے

exponovels

شادی ہو گئی ہے اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہو گا کہ وہ اپنی پڑھائی پر دھیان نہ دیے وہ اپنا خواب ضرور ضرور پورے کرے گی۔

اس کی شادی پاکستان میں ہوا اس چیز کی خواہش اس نے صرف اس لیے رکھی تھی تاکہ وہ اپنی پڑھائی مکمل کر سکے اپنے خواب سچ کر سکے۔ اور وہ اپنے رب کی شکر گزار تھی کیونکہ اسے شوہر ایسا ملا تھا جو اس کے خوابوں کو جانتا تھا

exponovels

ام اسے روک ٹوک کرتی رہتی تھی۔ باہر کھیلنے جانے میں فون استعمال کرنے میں یا فینسی کپڑے پہننے میں وہ تو اونچی ایڑی والے سینڈل بھی نہیں پہنتی تھی۔

کیونکہ اس کی امی کہا کرتی تھی کہ پتا نہیں اگلے گھر میں یہ ساری سہولتیں ہوں گی یا نہیں۔اسی لئے ایسی خواہشات پالو ہی نہیں جو گلے پر جائیں۔

اس کی ماں نے زندگی کے ایک ایک قدم پر اسے بہت محتاط ہو کر پالا تھا خاص کر کے کرن کے اتنے بڑے قدم کے بعد جو شرمندگی کنیز بیگم کو اٹھانی پڑی تھی اس کے بعد وہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی کہ پرورش پر انگلی اٹھائی جائے تو سر اٹھانا بھی مشکل ہو جاتا ہے

اس کی امی یہ شرمندگی نہیں اٹھانا چاہتی تھی اسی لیے انہوں نے اس کے دل میں ایسی کوئی فضول خواہش پیدا ہونے ہی نہ دی۔

For more visit (exponovels.com)

انہی سب باتوں کی وجہ سے اسارہ نے بھی خواب دیکھنا چھوڑ دیا تھا۔ لیکن اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اسے شہریار جیسا سمجھنے والا ہم سفر ملے گا۔

شہریار کسی بھی لڑکی کا خواب ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ایک مسئلہ تھا ضرورت سے زیادہ بے باک تھا لیکن وہ اپنی بے باکی کو رومینس کا نام دیتا تھا۔

اور وہ یہ بھی کہہ چکا تھا کہ اسے اس کی بیوی اپنے جذبات کو ظاہر کرنے والی چاہیے کل تو وہ یہ بھی کہہ رہا تھا کہ اس کا یوں ہی شرمانا گھبرانا جاری رہا تو آگے جا کہ اسارہ کے لیے مشکل بھی پیدا ہو سکتی ہے۔

exponovels

لیکن اسمارہ کے پاس اس کی باتوں کا کوئی جواب نہیں تھا۔ وہ تو بس چپ چاپ اسے سنتی تھی۔ اس کے دل کی دھڑکن کبھی اس کی باتوں سے آئستہ تو کبھی تیز ہو جاتی۔

وہ اظہار کے معاملے میں اس سے بہت اوپر تھا۔ وہ تو اپنی بات تک کھل کر نہیں کہہ سکتی تھی اور وہ ہنی مون سے لے کے اپنی آگے والے پچاس سالوں کی تیاری کر رہا تھا۔

اس کا کہنا تھا کہ اسے دو بچے چاہیے۔ جبکہ اس کی اس بات پر بھی وہ اپنے دل کی دھڑکنیں شمار کرتی رہی جبکہ وہ اپنی بات پوری کر کے آگلی بات بھی شروع کر گیا۔

exponovels

○○○○○○

وہ وقت سے پہلے پہنچ چکی تھی اور اب بہت شدت سے قلب کے آنے کا انتظار کر رہی تھی اسے خود بھی نہیں پتا تھا کہ وہ کتنا جلدی آئی ہے

اسے ساری رات خوشی کے مارے نیند نہیں آئی تھی بس ذہن پر ایک ہی سوچ سوار تھی آخر قلب اس سے کیا بات کرنا چاہتا ہے

exponovels

اس نے قلب کو دوبارہ فون نہیں کیا تھا اور نہ ہی اسے میسج کیا تھا۔ وہ تو اپنی ہی اس خوشی کو جی رہی تھی کہ وہ اس سے ملنے کے لیے آرہا ہے اس وقت وہ وہاں بیٹھی مسلسل اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی

لیکن شاید وہ اس سے ملنے کے لیے اتنا بے چین نہیں تھا جتنی کہ وہ خود۔ ویٹر تین بار آ کر اس سے پوچھ چکا تھا کہ اسے کیا چاہیے لیکن اس نے کہا کہ ابھی اسے کچھ بھی چاہیے

وہ اپنے کسی عزیز کا انتظار کر رہی ہے جب وہ آجائے گا تو وہ آرڈر کریں گے۔

اور پھر آخر انتظار ختم ہوا قلب نے اسے گیارہ بجے بلایا تھا لیکن وہ خود پونے بارہ بجے آیا تھا شاید کسی کام میں پھنس گیا ہو گا وہ کوئی اس کی طرح ایک سٹوڈنٹ لائف تو نہیں جی رہا تھا

exponovels

وہ ایک بہت مصروف انسان تھا اس پر اپنے وطن کے حوالے سے کچھ ذمہ داریاں تھیں شیزرہ کو اس کے دیر سے آنے پر کسی قسم کی کوئی ناراضگی کوئی گلا نہیں تھا۔

وہ کیفے کے اندر داخل ہوا شیزرہ نے دور سے ہی اسے دیکھ لیا تھا بلو جینس کے اوپر وائٹ شرٹ پہنے وہ وجاہت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔

وہ بے حد ہینڈسم تھا لیکن یہ الگ بات تھی کہ شیزرہ کو محبت اس کی شکل سے نہیں بلکہ اس کی ان آنکھوں سے تھی جنہیں دیکھتے ہی وہ کشمکش کا شکار ہو گئی۔

اس نے کھڑے ہو کر اسے ویلکم کیا تھا جبکہ وہ بنا کسی تاثر کے اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

exponovels

آسمارہ سے کیا کہا تم نے وہ بنا خیر خیریت پوچھے بنا اسے اہمیت دیئے سیدھے سوال جواب پر آیا تھا۔اس نے اس کے چہرے کی ایکسائٹمنٹ تک کو کوئی اہمیت نہیں دی تھی وہ سرے سے نظر انداز کر گیا تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی جواب تک برقرار تھی۔

وہ اس کے آنے پر جس جوش سے اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی اسی جوش سے بیٹھ کر ویٹر کو اشارہ کیا

اسے آرڈر دے کر وہ قلب کی جانب متوجہ ہوئی

سوری وہ کیا ہے ناوہ کب سے انتظار کر رہا تھا آرڈر اور میں کب سے بولے جا رہی تھی کہ جب تک آپ نہیں آجاتے مجھے کچھ بھی آرڈر نہیں کرنا میں آپ کے ساتھ پہلی بار کافی پینے جا رہی ہوں مجھے کافی بالکل بھی پسند

For more visit (exponovels.com)

نہیں ہے لیکن آپ نے مجھے بلایا ہی اتنی بورنگ سی جگہ پر ہے تو میں کیا کروں کچھ نہ کچھ تو آرڈر کرنا ہی پڑے گا نا

میں نے کہا اسمارا سے کیا کہا ہے تم نے وہ اس کی فضول کی باتیں نظر انداز کرتے ذرا سخت لہجے میں بولا بتا رہی ہوں ذرا صبر تو کریں وہ مسکرا کر بولی جب کہ سامنے والے کے چہرے پر کسی قسم کی کوئی مسکراہٹ نہیں تھی اگر اس کے چہرے پر کچھ تھا تو وہ تھا غصہ یعنی کہ وہ اس سے ناراض ہو کر یہاں تک آیا تھا

اچھا ٹھیک ہے بابا گھورنا بند کریں میں آپ کو بتاتی ہوں میں نے اس سے کچھ نہیں کہا بلکہ اسے بس یہ کہا کہ وہ مجھے بتائیے کہ آپ کی زندگی میں پہلے کیا ہوا ہے اور اس نے مجھے بس یہی بتایا کہ آپ کی پہلے شادی ہوئی تھی اور پھر طلاق ہو گئی اور۔۔۔۔۔

exponovels

میں اس سب کے بارے میں نہیں پوچھ رہا میں تم سے یہ پوچھ رہا ہوں کہ اس کے سامنے کیا بکواس کی ہے تم نے۔۔۔

اگر میری بہن تمہارے بھائی کی منکوحہ ہے تو اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی کوئی بھی بات اس کے سامنے کرو گی اس کا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہر بہن کی طرح وہ بھی چاہتی ہے کہ اس کے بھائی کا گھر بس جائے

لیکن میں ایسا نہیں چاہتا میں تم سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا اگر اب میں نے زندگی میں کبھی دوسری شادی کرنے کا فیصلہ کیا بھی تو وہ تم کبھی نہیں ہو گی کیونکہ میں تم جسی لڑکی سے شادی کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا

exponovels

جو وقتی احساس کو محبت کا نام دے کر ساری دنیا میں ڈھنڈورا پیٹنا شروع کر دے

کیا ہو تم 1918 سال کی تھرڈ ائیر کی سٹوڈنٹ جس کے لیے اپنی ضد سے زیادہ کچھ بھی عزیز نہیں ہے۔

تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہاری کوئی ضد ہوں میں قلب شاہ ہوں لڑکی میرے سامنے تم ایک چھوٹی بچی ہو مجھے لگ رہا تھا کہ تمہیں صحیح غلط کی سمجھ نہیں ہے لیکن وقت رہتے تم سمجھ جاؤ گی مجھے لگا تھا کہ یہ بات ہم دونوں تک محدود رہے گی لیکن تم اسے میری فیملی تک لے آئی ہوں

exponovels

میں تمہاری عزت رکھنا چاہتا تھا میں اس بات کو خود تک محدود کر کے تمہیں کسی مسئلہ میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ مجھے یہ بات تمہارے بھائی اور ماں تک لے کر جانی چاہیے تا کہ انہیں بھی پتہ چلے کہ ان کی بیٹی کس طرح سے اپنی زندگی خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے

میں تمہیں لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں وہ بھی اس لیے کہ تم میری بہن کی نند ہو بہتر ہے کہ اپنے قدم پیچھے کر لو اور خبر دار جو آئندہ میرے راستے میں آئی اگر تم نے اس سب چیزوں میں کسی اور کو شامل کرنے کی کوشش کی نہ تو میں بہت برے طریقے سے پیش آؤں گا

اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ اپنی بہن کی خاطر میں خاموش ہو جاؤں گا تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے میں بہت اچھے سے تمہیں سیدھے راستے پر لانا جانتا ہوں اگر خاموش ہوں تو صرف تمہاری عزت کی خاطر اگر میں تمہارے والے کام کرنے پر آیا نہ تو تمہارا بھائی کس طرح کی طبیعت کا مالک ہے میں بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا ہوں تمہیں ایک ہی کمرے میں قید کر دے گا

اگر تمہیں لگتا ہے کہ تمہاری ضد کی وجہ سے تمہارا بھائی ہنسی خوشی تمہاری شادی میرے ساتھ کرے گا تو

exponovels

اس غلط فہمی سے باہر نکل آؤ مجھے مجبور مت کرو کہ میں تمہارا چہرہ تمہارے بھائی کے سامنے لے آؤں وہ جو تمہیں حد درجہ معصوم سمجھتا ہے تمہاری ان حرکتوں پر کان کے نیچے لگا کر سارے لاڈ آگ میں جھونک دے گا۔

اور تمہاری بے حیائی کو دیکھتے ہوئے مجھ سے نہیں لیکن کسی نہ کسی سے تمہیں ضرور باندھے گا بہنیں بہت پیاری ہوتی ہے لیکن عزت سے زیادہ عزیز کچھ نہیں ہوتا یاد رکھنا۔

اب تمہاری مرضی کی تم اس ڈرامہ کو یہی بند کرو گی یا پھر یہ بات آگے جانی چاہیے وہ اسے صاف الفاظ میں دھمکی دے رہا تھا۔ہاں لیکن وہ اس کی دھمکی سے خوفزدہ نہیں ہوئی تھی

exponovels

سچ ہی کہتے ہیں ڈرتے وہ لوگ ہیں جو دکھاوا کرتے ہیں اس نے تو سچی محبت کی تھی عشق تو ویسے بھی آگ کا دریا ہے اور شیزرہ قادر شاہ ڈوبنے کے لیے تیار تھی۔

میں کوئی ڈرامہ نہیں کر رہی میں آپ سے محبت کرتی ہوں آپ یہ بات چاہیے پوری دنیا کو بتادیں تب بھی میں کسی سے خوفزدہ ہو کر پیچھے نہیں ہٹوں گی میں نے محبت کی ہے اور جو محبت کرتے ہیں وہ ساری کشتیاں جلادیتے ہیں میں بھی جلا چکی ہو

میں نے آپ سے سچی محبت کی ہے قلب میں آپ سے بے حد محبت کرتی ہوں اور آپ کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں۔ میں آپ کی ان دھمکیوں میں نہیں آنے والی

exponovels

میں آپ کو سچ سچ بتاتی ہوں آپ بے شک مجھ سے محبت نہ کریں میں آپ سے اتنی محبت کرتی ہوں میری محبت ہم دونوں کے لیے کافی ہو گی۔

میں صرف آپ کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔ میں آپ کے چہرے پر سچی خوشی دیکھنا چاہتی ہوں میں چاہتی ہوں جب آپ کے لب مسکرائے تب آپ کی آنکھوں میں بھی سچی مسکراہٹ ہو۔

اور وہ مسکراہٹ آپ کو میں دے سکتی وں جب میں آپ کی زندگی میں آجاؤں گی تب آپ کو اصلی مسکراہٹ سے ملواوں گی میں آپ کو بتاؤں گی کہ مسکرانا کسے کہتے ہیں اس کے لئے ہم دونوں کی شادی ہونا بہت ضروری ہے۔ اور اس کے لیے آپ کا میرے گھر رشتہ بھیجنا بھی بہت ضروری تو آپ میرے گھر رشتہ بھیجیں میں ہمیشہ آپ کو خوش رکھوں گی

exponovels

ویسے یہ لڑکوں کا ڈائیلاگ ہوتا ہے لیکن کوئی بات نہیں ڈائیلاگ جس کا بھی ہو مقصد تو خوش رکھنا ہوتا ہے نہ میں آپ سے بہت پیار کروگی

شٹ اپ جیسٹ شٹ اپ میں تمہیں کیا بتا رہا ہوں اور تم آگے سے کیا بکواس کیے جا رہی ہو تمہارا دماغ خراب ہو چکا ہے۔اب تمہارا بھائی ہی سیدھا کرے گا۔تمہارے سر پر جو یہ محبت کا بھوت سوار ہوا ہے نہ تمہارا بھائی ہی اتارے گا۔

محبت کو کھیل بنالیا ہے یہ ہوتی ہے محبت اسے تم محبت کہتی ہو محبت میں انسان جینا چھوڑ دیتا ہے۔محبت اپنا آپ بھلا دیتی ہے یاد رہتا ہے تو صرف وہ شخص جس سے وہ محبت کرتا ہے

exponovels

یہ اپنے بچپنے کو اس گیم کو تم محبت کا نام دے رہی ہوں یہ محبت نہیں ہے

محبت انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتی۔ محبت میں انسان اپنے آپ کو آئینے میں اکیلا نہیں دیکھ سکتا۔

پل پل کسی کی یادوں میں مرنا کیسا ہوتا ہے جانتی بھی ہو تم محبت کرتی ہے۔۔۔وہ تنفر سے سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا اس کے سامنے مزید وہ کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اس کے سامنے رہنا ہی نہیں چاہتا تھا اس لڑکی کے پاس دماغ نام کی کوئی چیز نہیں تھی نہ جانے کس وہم کو اس نے محبت کا نام دے دیا تھا

ایک منٹ رک جائیں محبت کو کوئی کھیل نہیں بنا سکتا اور میں اپنی محبت کو ہی محبت کہتی ہو قلب صاحب۔

صحیح کہا آپ نے محبت میں انسان اپنا آپ بھلا دیتا ہے یاد رہتا ہے تو صرف وہ شخص جس سے وہ محبت کرتا ہے یہی تو حال ہے میرا آپ کے علاوہ مجھے کچھ یاد ہی نہیں رہتا۔

exponovels

میں آپ کے ساتھ کوئی گیم نہیں کھیل رہی اور نہ ہی میں نے کسی کھیل کو محبت کا نام دیا ہے۔ لیکن وہ محبت ہی کیا جو انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑے۔

میں بھی محبت کے آئینے میں اپنے آپ کے ساتھ آپ کا عکس دیکھنا چاہتی ہوں یہ میری محبت کی شدت ہے ۔ کہ آپ آئینے کے سامنے میرے ساتھ ہو یا نہ ہو لیکن میں آپ کو تصور کر سکتی ہوں

پل پل کسی کی یادوں میں مرنا محبت نہیں ہوتی بلکہ پل پل اس کے ساتھ جینا محبت ہوتی ہے اسی لئے تو میں آپ کے ساتھ جینا چاہتی ہوں۔

exponovels

محبت میں مرنا نہیں جینا معنی رکھتا ہے۔ کسی کے پیچھے اپنی زندگی برباد کر دینا ہر وقت چہرے پر اداسی رکھ کر اپنے سے بڑے لوگوں کو تکلیف دینا اگر محبت ہے تو میں اسے محبت نہیں مانتی

اگر یوں اداس رہ کر پریشان رہ کر آپ کرن صاحبہ کے لئے اپنی محبت کو ظاہر کر رہے ہیں تو معاف کیجیے گا یہ محبت نہ ہوئی۔

دکھاوا ہوا قلب صاحب آپ دکھاوا کر رہے ہیں کہ آپ کو کرن سے محبت تھی جب کہ آپ کی محبت تو اسی دن ختم ہو گئی جس دن وہ آپ کو چھوڑ کر گئی تھی

آپ نہیں کرتے اس سے محبت اگر کرتے بھی تھے تو وہ محبت مٹ چکی ہے کہیں مر چکی ہے اسے دفنا دیں

exponovels

اسے اپنے ساتھ چلنے پر مجبور نہ کریں۔

یہ محبت صرف آپ کو تکلیف دے گی اور کچھ بھی نہیں۔ لیکن میری محبت آپ کو خوشیاں دے گی۔ یہ میرا کوئی دعویٰ نہیں بلکہ مجھے یقین ہے میں جانتی ہوں میں آپ کی زندگی خوشیوں سے بھر سکتی ہوں۔

کیونکہ آپ کو خوش دیکھنا اب سے میری خوشی بن چکا ہے میں آپ کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتی ہوں میں آپ کو اتنا چاہتی ہوں کہ اگر آپ مجھے نہ ملے تو آپ کی یاد میں پل پل تڑپنے کے بجائے مرنا پسند کروں گی۔

اور یقین کریں اس بار میں کوئی دھمکی نہیں دے رہی میں سچ کہہ رہی ہوں اگر آپ نے میری محبت سے انکار

exponovels

کیا نا تو میں ہر حد پار کر جاؤں گی میں مر جاؤں گی

شاید جیتے جی آپ کو میری محبت پر یقین نہ آئے لیکن میرے مرنے کے بعد آپ کو میری محبت پر یقین ہو جائے گا وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اتنے یقین سے کہہ رہی تھی کہ قلب اسے دیکھ کر رہ گیا پھر سر جھٹک کر مسکرایا

اس طرح کی دھمکیاں بہت ساری لڑکیاں دے چکی ہے مجھے یہ نہ ہوا تو خود کشی کر جاؤں گی یہ نہ ہوا تو مر جاؤں گی۔

لیکن آج تک کوئی مری نہیں ٹرائی کرو ہو سکتا ہے اس سے میں تم سے شادی پر مجبور ہو جاؤ وہ جیسے چیلنج کر رہا

exponovels

تھا

میں مذاق نہیں کر رہی قلب وہ بے حد سیریس تھی

ہاں تو ثابت کرو کہ تم مذاق نہیں کر رہی محبت کرتی ہو نہ مجھ سے میرے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں ہر حد پار کر جاؤ گی تو مر کے دکھادو۔ ہو سکتا ہے میرے دل میں تمہارے لئے کوئی نرم احساس پیدا ہو جائے

ان دھمکیوں سے تو میں تم سے ان پریس ہونے سے رہا اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی وہ بس اسے دیکھ کر رہ گئی اس وقت وہ یوں دل کشی سے مسکراتے ہوئے کتنا پیارا الگ رہا تھا۔ کہ شیزرہ کا دل چاہا کہ وہ بس اسے دیکھتی ہی رہے۔

exponovels

آئی لو یو قلب میں آپ کے چہرے پر یہی مسکراہٹ دیکھنا چاہتی تھی۔اگر میری موت کی خبر آپ کو اتنی خوشی دے گی نہ تو یقین کریں آج ہی آپ کو میری موت کی خبر مل جائے گی وہ اس انداز میں بولی کہ وہ قہقہ لگا اٹھا۔

میں بے صبری سے اس خبر کا انتظار کروں گا۔۔۔وہ ٹیبل سے اپنے گاڑی کی چابی اور موبائل اٹھاتا کافی کی پیمینٹ کرتا اس کی نظروں سے اوجھل ہو چکا تھا۔

exponovels

وہ کتنی ہی دیر بت بنی کھڑی اسے وہی دیکھتی رہی۔

تو اب اس سے اپنی محبت کا یقین دلانے کے لیے یہ انتہائی قدم اٹھانا ہو گا اس کے چہرے پر ایک پر اسرار سے مسکراہٹ آئی۔وہ ریلیکس ہو کر واپس کرسی پر بیٹھ گئی

تو آپ کو اس طرح سے میری محبت پر یقین آئے گا قلب تو ایسے ہی سہی۔

آج آپ کو میرا ہونا ہو گا یا پھر میں ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے چلی جاؤ گی

ooooo

وہ گھر آئی تو سب گھر والے بارات لے کر جانے کے لیے تیاری کر رہے تھے تھوڑی دیر میں ان سب نے یہاں سے نکلنا تھا۔

exponovels

وہ بنا کسی کو مخاطب کیے اپنے کمرے میں آگئی دروازہ اندر سے بند کر کے وہ ایک لمحے کے لیے رکی

جو فیصلہ اس نے کیا تھا وہ آگے کیا رنگ لائے گا وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس وقت وہ خود کر سمجھ چکی تھی یا تو

اسے قلب چاہیے تھا یا پھر اس نے زندگی ہی نہیں جینی تھی

جانتی تھی اس کے گھر والے اس سے بے انتہا محبت کرتے ہیں اس نے قلم اور پیپر اٹھایا اور اس پر اپنے دل کی حقیقت بیان کر دی

اگر اس کے نصیب میں قلب نہیں تھا تو اس زندگی کا کیا کرتی وہ اس کی پہلی محبت تھا اور عورت کبھی اپنی پہلی محبت نہیں بھلا سکتی جو شخص اس کے دل میں اتر جائے تا قیامت اس کے دل میں رہتا ہے دل کے گھر میں کسی اور کو بسنا ناممکن ہو جاتا ہے اور وہ بھی اپنے دل میں قلب کو بسا چکی تھی۔

وہ یہ قدم بے حد مجبوری میں اٹھا رہی تھی اس وقت قلب پر اپنی محبت ظاہر کرنے کے علاوہ اس کی زندگی کا

exponovels

جیسے اور کوئی مقصد ہی نہ تھا اس نے اسے چیلنج کیا تھا

اگر وہ اس سے محبت کرتی ہے تو پھر وہ اس پر اپنی محبت ظاہر کرے اور وہ ایسا کرنے کے لئے تیار تھی۔

اگر اس طرح سے قلب کو اس کی محبت پر یقین آجاتا تھا تو اسے یہی منظور تھا۔

پیپر پر تحریر لکھ کر اس نے اپنے بیڈ پر رکھی۔ نا تو اس میں حوصلے کی کمی تھی اور نہ ہی وہ کسی چیز سے خوف زدہ تھی۔

اس نے ایک نظر فروٹس کی ٹوکری پر رکھی چھری پر ڈالی۔ پر سرار سے مسکراہٹ نے اس کے لبوں کو چھوا تھا

exponovels

۔اس نے ٹوکری میں رکھی ہوئی چھری کو اٹھایا اور پھر اپنا بازو سامنے کیا

کافی ڈفرنٹ تجربہ تھا۔ لیکن اگر وہ زندہ بچ گئی۔ تو قلب کو اس کی محبت پر یقین نہیں آئے گا اس نے ہاتھ اس انداز میں کاٹنا تھا کہ اس کی زندگی کی کوئی امید باقی نہ رہے

اگر زندہ بچ گئی تو آپ کو لگے گا کہ میں آپ سے محبت نہیں کرتی اسی لیے مجھے یہ کام کافی سمجھداری سے کرنا ہو گا۔

لیکن ایسے نہیں ایسے تو سب کو یہ لگے گا کہ محبت میں ناکام ہو کر ایسا قدم اٹھا رہی ہوں لیکن ایسا کچھ نہیں ہے میں تو یہ سب کچھ صرف اور صرف یہ ثابت کرنے کے لئے کر رہی ہوں کہ میں آپ کے لئے کچھ بھی کر

exponovels

سکتی ہوں۔

اور میری محبت کوئی ڈراما نہیں ہے اور نہ ہی یہ کوئی وقتی جذبات ہیں۔

اس نے اپنا فون اٹھا کر قلب کو فون کیا۔ یہ اتفاق تھا یا کچھ اور آئینے کے سامنے کھڑا قلب اپنی تیاری مکمل کر رہا تھا اس کا فون آتا دیکھ اس نے مسکرا کر فون اٹھالیا

شاید اب وہ سمجھ گئی تھی کہ اس نے کافی غلط فیصلہ کیا تھا شاید وہ اپنی غلطی کی معافی مانگنے والی تھی

ہو سکتا ہے وہ اسے یہ کہنے والی ہو گی یہ بات وہ اپنے تک محدود رکھیں اس کے بھائی شامل نہ کریں۔ وہ خود بھی اسے یہی سمجھانا چاہتا تھا

exponovels

السلام علیکم مجھے خوشی ہوئی کہ تمہاری عقل ٹھکانے آگئی۔اب اچھے بچوں کی طرح اپنی پڑھائی پر دھیان دو اوراپنے آنے والی زندگی کو بھرپور طریقے سے جیو فضولیات میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اس سے زیادہ دیر بات نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لیے سیدھا موضوع پے آیا

exponovels

میں نے یہ سب کہنے کے لیے فون نہیں کیا میں آپ کو یہ بتانے والی ہو کہ میں اپنی کلائی کاٹ لے جا رہی ہوں

اور بالکل فکر نہ کریں میں اس انداز میں کاٹوں گی کہ زندہ نہ بچوں۔کیوں کہ اگر زندہ بچ گئی تو آپ کو پھر لگے گا کہ میں نے صرف ڈرامہ کیا ہے

لیکن میرے مرنے کے بعد آپ کو پتہ بھی تو ہونا چاہیے نا کہ میں نے آپ کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے اسی لئے میں آپ سے اپنی محبت کا اظہار کرنے جا رہی ہوں۔

آئی لو یو۔۔۔ جتنا پیار میں نے آپ سے کیا ہے اتنا کوئی نہیں کر سکتا یہ بات یاد رکھیے گا

اور میرے مرنے کے بعد خبردار جو دوسری شادی کی کیونکہ اگر آپ میرے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرنے کو تیار نہیں ہیں۔آپ کا کوئی حق نہیں بنتا کہ میرے جانے کے بعد آپ میری جگہ کسی اور کو دے دیں آپ کی دوسری بیوی یا تو شیزرہ بنے گی یا پھر کوئی نہیں۔

خدا حافظ اپنا خیال رکھیے گا اور خوش رہنے کی کوشش کیجئے گا باقی آپ کو میری محبت کا ثبوت مل جائے گا

exponovels

فون بند ہو چکا تھا قلب نے ایک نظر فون کو دیکھا اور پھر نفی میں سر ہلاتا فون بیڈ پر پھینک کر ایک بار پھر سے اپنی تیاری مکمل کرنے لگا۔

oooo

سب لوگ تیار ہیں بس دس منٹ میں ہم لوگ نکلنے والے ہیں شیزرہ کو بلالاؤ کب سے کمرے میں گھسی ہوئی ہے دس بار ملازمہ کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا چکی ہے لیکن مجال ہے یہ لڑکی باہر نکلی ہو

ماما سب لوگوں کی تیاری دیکھتی ایک بار پھر سے شیزرہ کو ڈھونڈنے لگی اور اس بار بھی ملازم نے یہی بتایا کہ دروازہ کھٹکھٹانے کے باوجود بھی اس نے دروازہ نہیں کھولا تو شہریار کے پاس آئی تھی نہ جانے کیا بات تھی

exponovels

اب شہریار کے علاوہ شاید ہی اس نے کسی اور کی بات مانی تھی وہ جب گھر آئے تھے تب اس کا موڈ بے حد اچھا تھا۔

exponovels

کمرے میں جاتے ہوئے ماما نے صرف اتنا ہی کہا تھا کہ تیاری کر و 12 بجنے میں بس تھوڑا ہی وقت رہ گیا ہے وہ بنا کچھ بولے اپنے کمرے میں چلی گئی اور اب ماما کو پریشانی ہو رہی تھی کہ وہ تیار بھی ہوئی ہے یہ نہیں دروازہ کھولنے کا نام نہیں لے رہی تھی اسی لیے وہ شہریار سے اس کی شکایت کرنے آگئی۔

ماما آپ ریلیکس ہو جائیں میں خود جا کر دیکھتا ہوں آپ ان لوگوں پر دھیان دیں وہ انہیں مہمانوں کی طرف متوجہ کرتا ہے خود تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے لگا

اس نے دو بار کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن اندر سے کوئی آواز نہیں آئی

اب اسے بھی پریشانی ہونے لگی تھی اس نے زیادہ وقت ضائع کرنے کے بجائے ڈبلیکیٹ کی سے دروازہ کھولا سامنے کا منظر اسے حیران کر گیا تھا

وہ تیزی سے کمرے کے اندر داخل ہوا اور زمین پر پڑے اپنی بہن کے بے جان وجود کو دیکھتا تڑپ کر اس کے پاس آیا

exponovels

زمین پر خون کی لمبے لمبے لکیریں نہ جانے کس طرف سفر کر رہی تھیں وہ اپنے ہوش ہی بھلا بیٹھا تھا اس کی بہن جو زندگی بھرپور طریقے سے جیتی تھی وہ زندگی کو ختم کرنے کا فیصلہ کیسے کر سکتی ہے اس کا ہاتھ بے شمار سرخ لکیر سے بھرا ہوا تھا بے شمار زخموں نے اس کے بازو کو پوری طرح سے کور کر رکھا تھا۔

اس کے بازو پر کچھ لکھا تھا لیکن اس وقت وہ اس کنڈیشن میں نہیں تھا کہ وہ کچھ بھی سمجھ پاتا

اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ دبا ہوا تھا جسے دیکھنا یا سمجھنا اس وقت شہریار کے بس میں نہیں تھا اس نے تیزی سے اسے اٹھایا اور تقریباً بھاگتا ہوا گاڑی کی جانب آیا تھا اسے اس طرح سے آتا دیکھ سب لوگ حیران ہو چکے تھے

exponovels

شیزرہ کا بے جان وجود اس کے بازوؤں میں تھا شیزرہ کی حالت دیکھ کر ڈرائیور نے تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

اچانک کیا ہوا تھا یہ سمجھنا ان سب کے لئے بے حد مشکل تھا شیزرہ کی حالت دیکھ ماما کی حالت بھی خراب ہونے لگی تھی۔ وہاں موجود تقریبا سبھی لوگ سمجھ چکے تھے کہ اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے

لیکن شیزرہ جیسی لڑکی اور ایسا قدم ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔ کیوں اٹھایا تھا اس نے اتنا خطرناک قدم آخر کیوں اس نے اپنی زندگی ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا

exponovels

وہ لوگ ہسپتال پہنچے تو جلد ہی شیزرہ کا ٹریٹمنٹ شروع ہو گیا کیونکہ اس ہسپتال میں شہریار کا ایک بہت عزیز دوست تھا جو ڈاکٹر کے فرائض سرانجام دے رہا تھا وہ شیزرہ کو بھی بہت اچھے سے جانتا تھا جس کی وجہ سے پولیس کیس بننے کے بجائے شیزرہ کی حالت پر غور کرنا زیادہ بہتر سمجھا گیا

ڈاکٹر نے شہریار کے ہاتھ میں ایک کاغذ پکڑایا جو اس نے شیزرہ کے مٹھی سے نکال کر اسے دیا تھا۔ شہریار وہی باہر بیٹھ کر ڈاکٹر کے آنے کا انتظار کرنے لگا

ооооооо

میں شیزرہ قادر اپنی مرضی سے خودکشی کرنے جارہی ہوں

کیوں کہ میں جس سے محبت کرتی ہوں اسے میری محبت پر یقین نہیں ہے

اسی لئے میں اس کا نام اپنی کلائی پر لکھ کر اپنی محبت کو امر کرنے جارہی ہوں

میں جانتی ہوں اس کی نظر میں میری حرکت ایک بچکانہ اور بے وقوفی بھری حرکت ہو گی۔ لیکن میں اپنی محبت کو اور کسی طریقے سے ثابت نہیں کر پا رہی۔ اس شخص کو میری محبت پر یقین نہیں ہے اور اسے یقین دلانے کے لیے میں اس حد تک جا رہی ہوں

مجھ پر کسی قسم کی کوئی زور زبردستی نہیں ہے کوئی بھی انسان میری موت کی وجہ نہیں ہے میری موت کی

exponovels

وجہ میری محبت میں ناکامی ہے

اور میری دعا ہے کہ ہر لڑکی کی محبت کامیابی کے مراحل طے کرے لیکن شاید میری محبت کے نصیب میں کامیابی نہیں لکھی

exponovels

شہری بھیامیں آپ سے اور ماماسے بہت محبت کرتی ہوں آئی ایم سوری میں کسی اور کی محبت کے لئے آپ لوگوں کی محبت کو امتحان میں ڈال رہی ہوں ہو سکے تو اپنی لاڈلی کو معاف کر دیجیے گا

آپ کی شیزرہ۔

exponovels

شہریار نے اپنے ہاتھ میں موجود اس کاغذ پر لکھی ہوئی تحریر کو پڑھا۔اندر اس کی لاڈلی بہن کا آپریشن چل رہا تھا ۔

اور وہ یہاں باہر بیٹھا ہاتھ میں کاغذ لیے مسلسل اس کاغذ پر لکھی ہوئی تحریر کو پڑھ رہا تھا اس نے بہت بار اس تحریر کو پڑھا

exponovels

آخر کون تھا وہ شخص جس کے لیے اس کی بہن نے اتنا بڑا قدم اٹھایا تھا۔ کس کی محبت میں اس کی بہن اس حد تک چلی گئی تھی کہ وہ اپنی زندگی ہی ختم کر دینا چاہتی تھی اس کا دماغ بالکل کام نہیں کر رہا تھا

exponovels

کون ہو سکتا ہے وہ شخص وہ مسلسل سوچے جا رہا تھا۔

آخر کس کو اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتی تھی کس پر ظاہر کرنا چاہتی تھی اپنی محبت کو۔ وہ تو کسی بھی لڑکے سے بات نہیں کرتی تھی کسی انجان کی طرف دیکھتی تک نہیں تھی

شہر یار کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا آخر کون ہو سکتا ہے وہ انسان۔۔۔ کیا اس کی یونیورسٹی میں کوئی ایسا شخص تھا جس سے وہ محبت کرتی تھی وہ تو محبت میں اس طرح کے قدم اٹھا لینے والوں کو بے وقوف کہتی تھی تو خود اتنی بڑی بیوقوفی کیسے کر سکتی تھی۔

اس نے ایسا قدم کیوں اٹھایا تھا آخر کون تھا وہ شخص جیسے اس کی محبت پر یقین نہیں تھا۔

exponovels

اس نے اپنے بازو پر اس شخص کا نام لکھا تھا تو تھوڑی ہی دیر میں ڈاکٹر نے اسے بتا دینا تھا کہ اس خط میں وہ کس کا ذکر کر رہی ہے۔

exponovels

شہریار نے سوچ لیا تھا اسے چاہے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے وہ اپنی بہن کی خوشی کی خاطر اس شخص کو اپنی

بہن کی زندگی میں لے آئے گا

وہ اپنی بہن کی خوشی کی خاطر ہر حد پار کر جائے گا۔اگر اپنی بہن کے لیے اسے اس شخص کے پیر بھی پکڑنے پڑے تو وہ پیچھے نہیں ہٹے گا جس شخص کے لئے اس کی بہن اتنا بڑا قدم اٹھا سکتی تھی یقیناً وہ اسے بے حد چاہتی تھی

exponovels

شہریار اپنی بہن کی خوشی کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا اسے پتہ تھا تو صرف اتنا کے اس شخص کے لئے اس کی بہن نے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے

اگر اس شخص کو اس کی بہن پر اعتبار نہیں تھا تو وہ خود اس کے پاس جائے گا اسے بتائے گا کہ اس کے لئے اسکی بہن نے اپنی زندگی تک خطرے میں ڈال لی ہے۔

exponovels

وہ اسے بتائے گا کہ وہ اس سے کتنا زیادہ محبت کرتی ہے یقیناوہ شخص بھی اس کی محبت پر یقین کرے گا۔اور اگر یقین نہیں کرے گا تو شہر یار اسے مجبور کر دے گا

○○○○

غالب صاحب بارات کتنے بجے تک آنے والی تھی وہ لوگ ابھی تک کیوں نہیں آئے اب تک تو آ جانا چاہیے تھا آپ نے تو کہا تھا کہ مغرب کی اذان سے پہلے ہی رخصتی کر دیں گے۔

لیکن یہاں تو بارات کا نام و نشان بھی نہیں ہے اور لوگ مغرب کی نماز بھی ادا کر کے واپس آ چکے ہیں غالب

exponovels

صاحب کے ایک جاننے والے نے پوچھا۔

جی بس آنے ہی والی ہو گی بارات پتا نہیں شاید کوئی مسئلہ ہو گیا ہے میں شہریار کو فون کر کے پوچھتا ہوں اللہ نے چاہا تو سب کچھ بہتر ہی ہو گا۔ میں بات کرتا ہوں شہریار نے تین گھنٹے پہلے فون کیا تھا تو اس نے کہا تھا گھر سے نکل رہے ہیں

exponovels

کہیں راستے میں ہی ہوں گے غالب صاحب نے پریشانی سے کہا۔

راستے میں ہوتے تو اب تک آ چکے ہوتے اتنا بھی دور نہیں ہے قادر صاحب کا گھر کہ آتے ہوئے تین گھنٹے لگ جائیں آپ فون کریں پوچھیں کہ یہ لوگ کہاں رہ گئے۔ مہمان آ چکے ہیں لوگ طرح طرح کی باتیں کرنے لگے ہیں وہ انہیں لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہنے لگے

exponovels

ہاں میں شہریار کو فون کرتا ہوں آپ لوگ جائیں مہمانوں کو سنبھالیں تب تک میں شہریار سے بارات کے متعلق پوچھ کر آپ کو بتاتا ہوں غالب صاحب انہیں کہہ کر باہر نکلے اور آ کر شہریار کو فون کرنے لگے لیکن دوسری طرف سے کوئی بھی فون نہیں اٹھا رہا تھا اور غالب صاحب کی پریشانی میں اضافہ ہونے لگا

کیا بات ہے بابا سب خیریت تو ہے آپ کافی پریشان لگ رہے ہیں لوگ بارات کے بارے میں پوچھ رہے ہیں کہ بارات کیوں نہیں آئی اب تک وہ اس کے پاس آکر پوچھنے لگا

پتا نہیں بیٹا اب تک تو بارات کو آجانا چاہیے تھا لیکن اب تک شہر یار کی کوئی خبر نہیں اور شہر یار بھی فون نہیں

exponovels

اٹھا رہا تمہارے پاس شہریار کے کسی دوست یا فیملی ممبر کا نمبر ہے تو مجھے دو میں اسے فون کر کے پوچھتا ہوں

غالب صاحب کافی پریشان لگ رہے تھے

بابا میرے پاس تو نہیں لیکن ڈائری میں شہریار کے کسی عزیز دوست کا نمبر لکھا ہوا ہے میں لے کے آتا ہوں

آپ بات کر لیں قلب نے ان کی پریشانی کو سمجھتے ہوئے کہا تو غالب صاحب نے صرف ہاں میں سر ہلا یا

exponovels

اس کے پاس شیزرہ کا بھی نمبر تھا لیکن شیزرہ کا نمبر دینا اس سے ہر گز مناسب نہیں لگا

exponovels

بارات کا اب تک نہ آنا ان کی پریشانی کی وجہ تھا۔لوگ باری باری آکر ان سے بارات کے متعلق سوال کر رہے تھے لیکن ان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا

ooo

وہ باہر بیٹھا مسلسل یہی سب کچھ سوچ رہا تھا جب ڈاکٹر نے کمرے کے باہر قدم رکھا وہ بے چینی سے اٹھ ڈاکٹر کے پاس چلا آیا

exponovels

احمد بتاؤ میری بہن کیسی ہے۔۔۔؟اس کے ہاتھ سے بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا تم نے سب کچھ ہینڈل کر لیا نا ۔وہ احمد کو دیکھتے ہی اس کی طرف لپک کر پوچھنے لگا

ہاں شہریار ہم نے خون روک لیا ہے خون کافی زیادہ ضائع ہو گیا تھا لیکن پھر بھی ہم نے کوشش جاری رکھی

اب حالات بہتر ہیں

کلائی کو اس انداز میں کاٹا گیا ہے کہ جان بچانا تقریبا ناممکن تھا ہم نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی ہے

exponovels

شہریار اس بے وقوف لڑکی نے اپنے ہاتھ کو چھ جگہوں سے کاٹا ہے

اس کی نس بہت متاثر ہو چکی ہے اتنی مشکل سے اس لڑکی کی جان بچائی ہے کہ تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے

آج کچھ بھی ہو سکتا تھا اسے مجھے شیزرہ جیسی لڑکی سے اس طرح کی بے وقوفانہ حرکت کی امید ہر گز نہیں

exponovels

تھی

وہ جو کل تک خود محبت کو ایک مذاق کہتی تھی خود کس طرح سے اپنی زندگی برباد کرنے جا رہی تھی۔

exponovels

مجھے تو یقین نہیں آ رہا کہ یہ شیز رہ ہی ہے۔اس بے وقوف لڑکی نے اس لڑکے کا نام اپنے ہاتھ پر لکھا ہے بتاؤ

۔۔۔؟ مجھے آخر لڑکا ہے کون

جس کے لیے وہ اس حد تک چلی گئی بتاؤ مجھے کیا تم کسی قلب کو جانتے ہو۔۔۔۔؟اس سے پہلے کے شہر یار اس سے پوچھتا کہ شیزرہ کی کلائی پر کیا نام لکھا ہے احمد نے خود ہی بتادیا لیکن یہ نام جان کر شہر یار کو جیسے جھٹکا لگا تھا

exponovels

مطلب کے اس نے یہ قدم قلب کے لیے اٹھایا تھا لیکن قلب اور شیزرہ کا بلا کیا جوڑ تھا۔ کہاں اس کی انیس سالہ بہن اور کہاں وہ باتیس سالہ آدمی ان دونوں کا تو کوئی جوڑ تھا ہی نہیں۔

تو کیا شیزرہ نے یہ قدم قلب کیلیئے اٹھایا تھا لیکن وہ قلب کے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہے۔

exponovels

کیااسے قلب کی پچھلی زندگی کے بارے میں پتا تھا کیا وہ جانتی تھی کہ قلب ایک شادی شدہ آدمی ہے۔

exponovels

کیا وہ قلب کے بارے میں کچھ بھی معلومات رکھتی تھی۔ یقیناً نہیں

وہ قلب کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھیں خاص کر اس کی پہلی شادی کے بارے میں اسے بالکل بھی کچھ پتہ نہیں تھا

کوئی شک نہیں تھا کہ وہ شخص بہت شاندار پرسنلٹی کا مالک تھا وہ کسی بھی لڑکی کا خواب ہو سکتا تھا لیکن اس کی بہن کے ساتھ۔۔۔۔؟

۔شہریار ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا

exponovels

قلب کا شہریار کے ساتھ بے حد مضبوط رشتہ تھا۔ لیکن شہریار نے کبھی قلب کے لیے ایسا نہیں سوچا تھا اور نہ ہی وہ ایسا کبھی سوچ سکتا تھا۔

For more visit (exponovels.com)

یقیناہر بھائی کی طرح وہ بھی اپنی بہن کے لئے اس کے جوڑ کے مطابق لڑکے کا خواب دیکھتا تھا۔

exponovels

اور ویسے بھی اسے جتنی معلومات قلب کے بارے میں ملی تھی اس حساب سے وہ اسمارا کا سوتیلا بھائی تھا اور اسمارہ کے ساتھ بھی اس کا کوئی بہت اچھا تعلق نہیں تھا

وہ دونوں بے حد نارمل انداز میں رہتے تھے جیسے ان دونوں کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق ہی نہ ہو ایک ہی جگہ پر رہنے کے بعد ان دونوں میں کبھی کبھار بات ہوتی تھی۔

exponovels

اسمارہ کی ماں سعدیہ نے بھی اسے یہی بتایا تھا کہ قلب اسمارہ کا سگا بھائی نہیں ہے وہ غالب صاحب کی پہلی شادی میں سے ان کی اکلوتی اولاد ہے جب کہ اسمارہ ان کی دوسری شادی سے ہے۔اور یہی وجہ ہے کہ قلب اور اسمارہ میں بہت اچھے تعلقات ہر گز نہیں ہے

اسمارا کے حوالے سے بھی اس کا قلب کے ساتھ اتنا مضبوط رشتہ نہیں تھا کہ وہ کبھی شیز رہ اور قلب کو ایک ساتھ سوچتا۔

لیکن اب وہ سوچنے پر مجبور تھا اپنی بہن کی خاطر

exponovels

○○○○○

بیٹا بارات کہاں تک پہنچی سب لوگ انتظار کر رہے ہیں مغرب کی اذان سے پہلے رخصتی کرنے کا کہا تھا۔ لیکن آپ لوگ اب تک یہاں نہیں پہنچے سب خیریت تو ہے نا غالب صاحب مسلسل شہریار کو فون کر رہے تھے لیکن اس کا فون بند جا رہا تھا۔

جس کی وجہ سے غالب صاحب کے ساتھ ساتھ تقریباً گھر کے سارے لوگ ہی پریشان تھے آخر ایسا کیا ہو گیا تھا کہ وہ لوگ بارات لے کر اب تک نہیں آئے تھے

exponovels

اب تو لوگ بھی آہستہ آہستہ باتیں کرنا شروع کر چکے تھے اور وہ اپنی بیٹی کی عزت پر کسی قسم کا کوئی سوال نہیں چاہتے تھے لوگوں کی عجیب و غریب باتوں سے تنگ آ کر وہ بار بار شہریار کو فون کر رہے تھے

اور شہریار کے فون نہ اٹھانے پر انہوں نے شہریار کے کسی دوست کو بھی فون کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے بھی فون نہ اٹھایا اب جا کر انہیں ایک اور نمبر ملا تھا یہ بھی شہریار کے دوست کا نمبر تھا

exponovels

انکل دراصل شیزرہ بہت زیادہ بیمار ہے اور وہ ہسپتال میں ہے اس کی وجہ سے بارات ابھی تک نہیں آئی اس کی حالت بہت زیادہ خراب ہے ہم تھوڑی دیر میں پہنچ جاہیں گے میں ابھی شہریار سے بات کرتا ہوں۔

exponovels

سیعد نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا

بیٹا یہ واقعی بہت بڑا مسئلہ ہے اللہ شیزرہ بیٹی کو صحت دے گا لیکن شہریار کو کہو کہ اگر وہ بارات لے کر نہیں آیا تو ہماری عزت پر انگلیاں اٹھائی جائیں گی لوگ عجیب قسم کی باتیں کر رہے ہیں

اور یہ بات بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے بیٹا اسے سمجھانے کی کوشش کرو اگر بار ات نہیں آئی تو ہمارے لئے بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا غالب صاحب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا وہ ان کی بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا لیکن وہ انہیں یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ شیزرہ نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے

وہ اپنے دوست کی عزت کو اپنی عزت سمجھتا تھا۔

exponovels

اسی لیے اس نے غالب صاحب کو تھوڑی دیر میں بارات لانے کا یقین دلایا اور فون بند کرتے ہوئے شہر یار کی جانب آ گیا

یہ ان لوگوں کی عزت کا سوال تھا شہر یار کی ہونے والی بیوی کی عزت کا سوال تھا اسی لئے تو وہ اسے سمجھانے کے لیے اس کے پاس آ بیٹھا۔

exponovels

وہ جانتا تھا کہ شہریار اپنی بہن سے بے حد محبت کرتا ہے اور اسے اس حالت میں چھوڑ کر کہیں بھی جانے کو تیار ہر گز نہیں ہو گا لیکن وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا کہ دوسری طرف بھی کوئی غیر نہیں بلکہ اس کی منکوحہ ہے

○○○○○

شہریار بارات لے کر جانا ہے اور شیزرہ کا یہ حال ہے کہ سمجھ نہیں آرہا کیا کریں وہ لوگ بار بار فون کر رہے ہیں

exponovels

میں نے اب تک نہ آنے کی وجہ یہ بتائی ہے کہ شیزرہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور وہ ہسپتال میں ہے۔ لیکن وہ لوگ جلد آنے کا کہہ رہے ہیں آخر ان کی عزت کا سوال ہے ان کی بیٹی کی رخصتی مغرب کی اذان سے پہلے ہونی تھی

اب تک بارات ہی نہیں گئی وہاں۔ رات کے آٹھ بج رہے ہیں۔ تم بتاؤ کیا کریں سیعد اس کے پاس بیٹھا پوچھ رہا تھا

exponovels

میں کچھ نہیں جانتا سعید مجھے بس اتنا پتہ ہے کہ میں اپنی بہن کی ہر خواہش پوری کروں گا

میری بہن کسی چیز کے لئے ترسے ایسا کبھی نہیں ہوا اور ایک شخص کی محبت کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھالیا اگر میری بہن کی خوشی اس شخص میں ہے تو اسے اس کی خوشی ضرور ملے گی۔

exponovels

کیا مطلب ہے تمہارا میں سمجھا نہیں وہ اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

مطلب صاف ہے سیعد میری بہن قلب شاہ سے محبت کرتی ہے۔اور میں اپنی بہن کی خوشی کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں

اگر میری بہن کی خوشی قلب شاہ کے ساتھ ہے تو مجھے اس کے ساتھ شیزرہ اس کی شادی پر کوئی اعتراض نہیں اگر وہ محبت میں اس حد تک جاسکتی ہے تو میں بھی اپنی بہن کی خوشی کے لئے کچھ بھی کر جاؤں گا ڈاکٹر نے کہا ہے

exponovels

کہ کچھ گھنٹے میں اسے ہوش آجائے گا اس کی جان اب خطرے سے باہر ہے اور میں اپنی بہن کی آنکھیں کھلنے سے پہلے اسے اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی دوں گا۔

چاہے اس کے لیے مجھے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے میں قلب شاہ کو مجبور کر دوں گا اسے میری بہن سے شادی کرنی ہو گی اسے اس کی محبت دینی ہو گی میں اپنی بہن کے اس قدم کو ضائع نہیں جانے دوں گا۔

میری بہن نے اس شخص کو اپنی محبت کا یقین دلانے کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تو اس شخص کو میری بہن کی محبت پر یقین کرنا ہو گا۔

اگر شیزرہ کی خوشی قلب شاہ ہے تو میں اسے اس کی خوشی دوں گا۔اس کی آنکھیں کھلنے سے پہلے میں قلب شاہ کو مجبور کر دوں گا وہ میری بہن سے شادی کرے گا ہر قیمت پر اسے میری بہن کا ہاتھ تھامنا ہو گا۔

exponovels

اگراس نے ایسا نہیں کیا تو میں اس کے سامنے ایسی شرط رکھوں گا کہ وہ مجبور ہو جائے گا۔ میں اپنی بہن کے لیے کسی بھی حد سے گزر جاؤں گا

بے شک مجھے اس کے لئے اپنی محبت ہی داؤ پر کیوں نہ لگانی پڑے لیکن میں اپنی بہن کو اس کے حصے کی خوشی

exponovels

ضرور دوں گا اسے میری بہن سے شادی کرنی پڑے گی

میں اسے شیزرہ کا ہاتھ تھامنے پر مجبور کر دوں گا اب جب تک شیزرہ کا نکاح نہیں ہوتا اسمارا کی رخصتی بھی نہیں ہو گی۔ وہ اسمارہ سے اپنی محبت ظاہر نہیں کرتا لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ بھی اسمارہ کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے جیسے میں شیزرہ کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے۔اس نے یقین سے کہا سعید کچھ نہیں بول سکا

○○○○○○

exponovels

وہ یہاں آ چکا تھا وہ کیا کرنے جا رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن سوال اس کی بہن کی زندگی کا تھا

جس پر کسی بھی قسم کا رسک نہیں لے سکتا تھا اگر اس کا یہ قدم اس کی بہن کی خوشی کا سبب بن سکتا تھا تو ایسا ضرور کرے گا

exponovels

اس کی بہن کی خوشی قلب شاہ میں تھی بے شک وہ عمر میں اس سے 1312 سال بڑا تھا لیکن وہ اس کی بہن کی محبت تھا اس نے بھی تو محبت کی تھی محبت میں عمر کا فرق یا کوئی بھی فرق کہاں دیکھا جاتا ہے

محبت تو اندھی ہوتی ہے اور وہ اپنے ساتھ ہر شخص کو اندھا کر دیتی ہے وہ اپنی بہن کی خوشی کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا اسے قلب کے پیر ہی کیوں نہ پکڑنے پڑے وہ اپنی بہن کی خاطر قلب کے پیر بھی پڑنے کو تیار تھا۔

exponovels

لیکن وہ آج ایک بہت گری ہوئی حرکت کرنے جا رہا تھا جس کے لیے وہ خود سے بھی شرمندہ تھا

آج اس نے شیشہ نہیں دیکھا تھا وہ آئینے میں اپنی صورت نہیں دیکھ سکتا تھا کیونکہ آج وہ قلب کے سامنے اس کی بہن کی زندگی کی ساری خوشیوں کی شرط رکھنے جا رہا تھا ہاں وہ بہت گرا ہوا کام کرنے جا رہا تھا کیونکہ یہاں سوال اس کی بہن کی خوشیوں کا تھا

exponovels

زندگی نے اسے بہت برا وقت دیکھایا تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی کہ وہ اپنی بہن کو خود سے دور جاتا نہیں دیکھ سکتا تھا اس نے سوچ لیا تھا اس کی بہن کی آنکھیں کھولنے سے پہلے اسے ہوش آنے سے پہلے وہ اس کی یہ خواہش بھی پوری کرے گا۔وہ شیزرہ کو وہ خوشی دے گا جس کے لئے اس نے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے

exponovels

○○○○○○

شہر یار کی گاڑی آتے دیکھ جیسے سب کو سکون ملا تھا لیکن یہ کیا بارات میں صرف دلہا آیا تھا اس کے ساتھ اور کوئی بھی نہیں تھا

آ گئے تم شہر یار باقی سب کہاں ہیں اسے گاڑی سے نکلتے دیکھ سب سے پہلے قلب سامنے آیا تھا۔

exponovels

مجھے گھر کے سب لوگوں سے بے حد ضروری بات کرنی ہے کیا آپ سب ایک سائیڈ میں آ سکتے ہیں۔اس نے گھر کے افراد کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

شہریار بیٹا یہ باتوں کا وقت نہیں ہے رخصتی میں پہلے ہی بہت زیادہ دیر ہو چکی ہے غالب صاحب اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگے

exponovels

میری بات بہت زیادہ ضروری ہے انکل پلیز آپ لوگ پہلے میری بات سن لیں پھر کوئی اور بات کریئے گا ۔میں چاہتاہوں کے اسمارہ بھی وہاں موجود ہواس نے غالب صاحب کو دیکھتے ہوئے کہاتو غالب صاحب نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اسے اسمارا کے کمرے میں لے جاناہی بہتر سمجھا تھا

exponovels

کمرے میں گھر کے تمام افراد تھے جن میں شہریار بھی شامل تھاوہ حیرانگی سے شہریار کو دیکھ رہی تھی جو نہ جانے ان سب سے کون سی بات کرنے آیا تھا

انکل میں آپ سے کچھ نہیں چھپاؤں گا میری بہن اس وقت ہسپتال میں زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے اور اس کے پیچھے وجہ آپ کا بیٹا ہے۔میں یہ نہیں کہتا کہ میری بہن کو قلب نے ورغلایا ہے

میں جانتا ہوں اس سب کے پیچھے قلب کا ہاتھ ہر گز نہیں ہے میری بہن نادان ہے میں نے بچپن سے اس کی ہر خواہش کو پورا کیا ہے اس کی کسی بھی بات کو رد نہیں ہونے دیا۔

exponovels

اور میں آگے بھی اپنی بہن کی ہر خواہش کو پورا کرنا چاہتا ہوں وہ آپ کے بیٹے سے محبت کر بیٹھی ہے میں جانتا ہوں یہ سب بہت غلط ہے بہت برا ہے لیکن میں اپنی بہن کو اس راستے پر جانے سے روک نہیں پایا وہ اس سے بے حد محبت کرتی ہے اور اس کی خاطر اس نے اپنے ہاتھ کی نس کاٹ لی ہے

exponovels

شیزرہ قلب کو اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتی ہے وہ قلب سے شادی کرنا چاہتی ہے وہ آئستہ آئستہ انہیں پوری بات بتا رہا تھا جب کہ قلب بے یقینی سے سن رہا تھا تو کیا وہ لڑکی سچ میں اس حد تک جا چکی تھی اسے یقین نہ آیا

بیٹا مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا تم کہنا کیا چاہتے ہو کہ شیزرہ اور قلب کا کوئی جوڑ نہیں ہے قلب اس سے عمر میں بہت زیادہ بڑا ہے اور تمہیں تو پتا ہی ہے کہ قلب شادی شدہ انسان ہے

exponovels

وہ نادان لڑکی جانے کیا کیا سوچ بیٹھی ہے تم اس کی اس غلط فہمی کو دور کرو بیٹا وہ اپنی زندگی کو مشکل میں ڈال رہی ہے غالب صاحب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

میں اسے نہیں سمجھا سکتا انکل لیکن میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں اپنی بہن کی اس خواہش کو پورا کروں گا اور اس کے لیے چاہے مجھے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے میں اپنی بہن سے بہت محبت کرتا ہوں۔

exponovels

اور اگر اس گھر میں میری بہن کے لیے کوئی خوشی نہیں ہے تو میں یہاں شادی نہیں کر سکتا۔

اگر آپ لوگ رخصتی چاہتے ہیں تو فیصلہ آپ کو آج اور ابھی کرنا ہوگا اس نے شرط رکھتے ہوئے کہا تو جیسے کسی کو یقین ہی نہ آیا کہ شہریار اس حد تک بھی جا سکتا ہے

exponovels

یہ کیابکواس کرر ہے ہو تم شہر یارر خصتی کے وقت پر ایسی فضول شرط کیسے رکھ سکتے ہو غالب صاحب تو اپنے داماد کی یہ شرط سن کر حیران رہ گئے تھے

ایک تو وہ بنا بارات کے یہاں آیا تھا اور آتے ہی ایسی شرط

انکل یہ ایسی بھی کوئی بھی شرط نہیں ہے۔ جو مانی نہ جا سکے بھائی اپنی بہنوں کے لیے کیا نہیں کرتے قلب صرف نکاح نہیں کر سکتا شہر یار کے لہجے میں تنفر تھا

exponovels

اووہاں میں تو بھول ہی گیا اسمارا تو قلب کی سوتیلی بہن ہے بلا کوئی اپنی سوتیلی بہن کے لئے کچھ کیوں کرے گا۔۔۔۔؟

لیکن معاف کیجئے گا میں اپنی بہن کی خوشیاں نظر انداز کر کے اپنے خوابوں کا محل تعمیر نہیں کر سکتا اسمارا کی رخصتی صرف ایک شرط پر ہو گی اگر قلب میری بہن شیزرہ سے نکاح کرے گا

exponovels

اگر قلب میری معصوم بہن جو اس کی وجہ سے ہسپتال میں آج زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی ہے کا ہاتھ نہیں تھام سکتا تو میں بھی اسمارہ سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا اس کے الفاظ دلہن بنی اس نازک سی لڑکی کے دل کو لہولہان کر رہے تھے

بیٹا بہنوں کی زندگی کے فیصلے اس طرح سے نہیں کیے جاتے ہیں سمجھنے کی کوشش کرو غالب صاحب نے اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی وہ اپنی بیٹی کی زندگی داؤ پر نہیں لگا سکتے تھے

جبکہ اسمارا خاموشی سے اس ستمگر کو سن رہی تھی وہ اپنی بہن کی خاطر کس طرح اس کی زندگی برباد کر رہا تھا اتنا چاہنے والا شخص اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے

exponovels

میں آپ کی یہ ساری باتیں سننے یہاں نہیں آیا میں صرف اپنا فیصلہ سنانے آیا تھا اگر آپ اپنی بیٹی کی خوشیاں چاہتے ہیں تو آپ کو میری بہن کی خوشیوں کی پرواہ کرنی ہوگی ورنہ میں اس طرح کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا میں شہریار قادر شاہ اپنے پورے ہوش و حواس میں اسمارا سے جڑا اپنا ہر رشتہ۔۔۔۔۔

رک جاؤ شہریار میں شیزرہ سے نکاح کرنے کے لیے تیار ہوں اپنی بہن کی آنکھوں سے بہتے آنسو اور بابا کے جھکے سر نے آج اسے یہ الفاظ بولنے پر مجبور کر دیا تھا۔ وہ جانتا تھا اگر وہ لمحے کی بھی تاخیر کرتا تو اس کی بہن کے نام کے ساتھ جڑا اس شخص کا نام جو صرف ایک ہفتہ پرانا تھا اس کے جذباتی پن میں ہمیشہ کے لئے الگ ہو جاتا

شہریار کے ساتھ باقی سب نے بھی بے یقینی سے اسے دیکھا تھا

For more visit (exponovels.com)

بابا نے کرب سے اپنی آنکھیں میچ لیں جبکہ سعدیہ بیگم خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھیں جو آج تک اسے اپنا سوتیلا بیٹا کہتی تھیں

اس نے یہ چند الفاظ کس طرح سے ادا کیے تھے یہ اس گھر کا ایک ایک فرد جانتا تھا

oooo

اس کی آنکھ کھلی تو شہریار اس کی بے حد قریب بیٹھا اس کا ہاتھ تھامے ہوئے تھا

اس کے بازو پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔

exponovels

۔۔۔۔ قلب۔۔۔۔۔اس کی لب آہستہ سے ہلے اس کی ہونٹوں نے جو لفظ ادا کیا تھا وہ شہریار نے پڑھ لیا تھا۔

شیزرہ میری جان قلب یہی پر ہے وہ تم سے نکاح کرنے کے لیے تیار ہے۔ میرا بچہ تم لوگوں کی شادی پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہے قلب بھی تم سے شادی کے لیے تیار ہے

exponovels

میں نے منالیا ہے سب کو اب تمہاری شادی ہو گی مولوی صاحب آئے ہوئے ہیں نکاح کے لئے یہاں تمہارا نکاح ہو گا تو ہی میں تمہاری بھابھی کو گھر لاؤں گا۔

exponovels

وہ بے چاری اب تک وہاں اپنے دلہے کا انتظار کر رہی ہے اور تم یہاں بستر پر پڑی ہو۔اٹھ جاؤ میری جان آج تمہارا نکاح ہے۔وہ بے حد محبت سے کہہ رہا تھا جب کہ شیزرہ بے یقینی سے دروازے کے قریب کھڑے اس ستمگر کو دیکھ رہی تھی جو اس کی محبت کو قہقہ میں اڑا چکا تھا۔

For more visit (exponovels.com)

کیا۔۔۔؟آپ سچ میں۔۔۔ مجھ سے شادی کرنے کے لئے تیار ہیں۔۔۔اس نے بے یقینی سے قلب کی جانب دیکھتے ہوئے سوال کیا

شہریار اسے سب بتاو میں مولوی صاحب کو بلا کے لاتا ہوں۔ وہ اسے جواب دیے بنا باہر نکل گیا۔

شیزرہ کو تو جیسے یقین ہی نہ آیا لیکن پھر اسے یقین کرنا پڑا کیوں کہ تھوڑی ہی دیر میں قلب مولوی صاحب کو لے کر اندر داخل ہوا تھا

exponovels

چند گواہوں کی موجودگی میں نکاح کی رسم بے حد سادگی سے ادا ہوئی

شیزرہ تواب تک بے یقینی کی کیفیت سے باہر نہیں نکل پائی تھی اس نے نکاح نامے پر سائن کرتے ہوئے نکاح قبول کر لیا

exponovels

سچ مچ میں وہ شخص اس کا ہو گیا اور اسے پتہ بھی نہیں چلا

اس نے اتنی آسانی سے اپنی محبت کو پا لیا تھا۔ اتنی آسانی سے اس کا نام اپنے نام کے ساتھ جوڑ لیا تھا یا یہ سب کچھ اتنا آسان تھا۔۔۔

اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا سب نے اسے مبارکباد دی جب کہ وہ نکاح کے فوراً بعد ہی قلب وہاں سے چلا گیا

exponovels

غالب صاحب نے بہت تھکے الفاظ میں بس اتنا ہی کہا تھا کہ اب آکر میری بیٹی کے رخصتی کرلو شہریار مہمان اب تک انتظار میں بیٹھے ہیں تمہاری بہن کی رخصتی تمہارے ولیمے کے بعد ہو گی

exponovels

بس اتنا کہہ کر وہ لوگ چلے گئے تھے شیزرہ کو ابھی آرام کی ضرورت تھی شہریار کو اکیلے ہی سب کچھ ہینڈل کرنا تھا

ooooo

رات کے تقریباً دو بجے بارات بہت دھوم دھام سے حویلی میں داخل ہوئی تھی کوئی رسم نہیں کی گئی بس سادگی سے ہی رخصتی کا اعلان کر دیا گیا

اندر کیا ہوا تھا کیا نہیں کوئی نہیں جانتا تھا لیکن لوگوں نے اچھی خاصی باتیں بنالی تھی لیکن اتنا ہی کافی تھا کہ رخصتی ہو رہی تھی

exponovels

اسمارہ میں تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں میری باتیں بہت غور سے سننا امی اس کا دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے اسے بتانے لگیں

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں آج شہریار کی طرف سے تمہارے دل میں گرہ ابندھ چکی ہیں جو حرکت اس نے کی ہے وہ بہت بری تھی لیکن میں تمہیں یہ سمجھانا چاہتی ہوں کہ اپنی زندگی کی نئی شروعات کرتے ہوئے تم پرانی کوئی بھی بات اپنے دل میں ہرگز نہیں لانا

exponovels

میں جانتی ہوں آج جو کچھ بھی ہوا بہت غلط ہوا لیکن اگر دیکھا جائے تو کوئی بھی بھائی اپنی بہن کی زندگی خراب ہوتے نہیں دیکھ سکتا شیزرہ نے جو قدم اٹھایا وہ کتنا خطرناک تھا تم اچھے طریقے سے سمجھ سکتی ہو شہریار کی جگہ اگر کوئی بھی ہوتا تو شاید اپنی بہن کے لیے ایسا ہی کرتا

exponovels

آج تم اپنا گھر بسانے جا رہی ہو یاد رکھنا تم بسنے جا رہی ہو اجڑنے نہیں جانتی ہوں شہریار کی طرف سے تمہارے دل میں کچھ سوال آ گئے ہیں لیکن ان سب باتوں کو نظرانداز کر کے اللہ کی رضا کے لئے آج ایک

نئ زندگی کی شروعات کرنا

شہریار تمہارا شوہر ہے وہ تم سے محبت کرتا ہے۔ لیکن کسی بھی بھائی کی طرح وہ بھی اپنی بہن کو مرتے تو نہیں دیکھ سکتا نا اس نے یہ شرط رکھی کیوں کہ وہ اپنی بہن کی خاطر مجبور تھا

exponovels

میں جانتی ہوں میری بیٹی بہت سمجھ دار ہے وہ ان سب چیزوں کو سمجھ کر ایک نئی زندگی کی شروعات ہنسی خوشی کرے گی تم ان سب چیزوں کو بھول کر اپنی اور شہریار کی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچنا

آنے والی زندگی مشکل تو ہو سکتی ہے لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کے شہریار تمہاری ہر مشکل کو حل کرے گا۔

exponovels

شہریار کی طرف سے اپنا دل صاف کر لو۔ دیکھو بیٹا اپنے دل میں کوئی بات رکھ کر تم ایک پر سکون زندگی کبھی نہیں گزار سکو گی۔

ایک نئی شروعات کے لئے پرانی ہر بری بات کو بھول جانا چاہیے مجھے یقین ہے کہ تم آج کے اس واقعے کو بھول جاؤ گی تم بس یہ سوچو کہ تمہاری وجہ سے تمہارے بھائی کی زندگی میں بھی بہار آئے گی مجھے یقین ہے وہ لڑکی قلب کو کرن سے دور لے آئے گی

exponovels

یہ لڑکی قلب کو کرن کو بھول جانے پر مجبور کر دے گی اگر قلب کو کچھ یاد ہو گا تو صرف اور صرف شیزرہ

اور ایسا تب ہی ممکن ہو گا جب تم اپنے گھر میں ایک پر سکون زندگی گزارنے کی کوشش کرو گی وہ اسے سمجھا رہی تھیں جبکہ اسمارا خاموشی سے انہیں سن رہی تھی

ooooo

رخصتی بہت سادگی سے ہوئی شہریار نے کسی قسم کے بینڈ باجے نہیں بجانے دیے تھے کیونکہ ایک تو وہ بہت

exponovels

زیادہ پریشان تھا دوسرا شیزرہ کی طبیعت بہت خراب تھی۔

اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد شاید وہ لوگ بھی کسی قسم کا کوئی شور شرابہ نہیں چاہتے تھے۔ شہریار کی اس شرط نے بے شک ان سب کا دل شہریار کی طرف سے بہت میلا کر دیا تھا۔ لیکن وہ کیا کرتا اس کی بہن کی زندگی کا سوال تھا

شیزرہ اس کے لئے اس کی بہن نہیں بلکہ اس کی بیٹی تھی۔ اور وہ اسے دوبارہ ایسی حرکت کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا ایک بار اس کی جان بچ گئی تھی ضروری نہیں کہ ایسا ہر بار ہوتا۔

exponovels

اس کے لیے اس کی بہن اہم تھی اس لیے اس نے اتنا بڑا فیصلہ کر لیا تھا وہ جانتا تھا اس نے جو بھی کیا ہے وہ غلط ہے لیکن اپنی بہن کے معاملے میں وہ بہت بے بس ہو جاتا تھا اور یہاں بھی وہ بے بس ہو گیا تھا اپنی بہن کی زندگی کے لئے اس نے یہ قدم اٹھا تو لیا تھا لیکن وہ جانتا نہیں تھا کہ اب آگے کیا ہو گا

بارات گھر پہنچی تو شہریار ایک بار پھر سے غائب ہو گیا۔رخشندہ بیگم کی طبیعت بہت خراب تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ اسارہ کو شہریار کے کمرے میں خود چھوڑ کر گئی۔اسارہ ان کی بہو تھی ان کے بیٹے کی محبت ان سب چیزوں میں وہ اسے نظر انداز نہیں کر سکتی تھیں وہ ان کے لئے بے حد اہم تھی

exponovels

شہر یار گھر پہنچا تو بنا اپنی نئی نویلی دلہن کی پرواہ کیے ہسپتال چلا گیا اور اسے یہ بات اس کی ساس نے آ کر بتائی تھی کہ شہر یار شیزرہ سے ملنے ہسپتال گیا ہے

اگر وہ چاہے تو بھاری لباس اتار کر ایزی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ شہر یار کب تک واپس آئے گا ابھی تو وہ گیا تھا اس کی واپسی کب تک ہو گی وہ نہیں جانتی تھی اور ایسے میں اسمارا کا اس کا انتظار کرنا انہیں ٹھیک نہیں لگا تھا

وہ سارے دن کی تھکی ہوئی تھی اپنے بیٹے کی لاپرواہی کے سزا وہ اسے ہر گز نہیں دینا چاہتی تھی اس لیے وہ

exponovels

نہیں چاہتی تھی کہ ان کی بہوان کے بیٹے کے انتظار میں بیٹھی اپنی طبیعت خراب کر لے۔

نہیں آنٹی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ فکر نہ کریں آپ جائیں آرام کریں آپ کی طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی ان کی حالت کافی خراب لگ رہی تھی ان کا بی پی کافی زیادہ ہائی تھا۔

exponovels

شیزرہ کے اتنے بڑے قدم پر یقیناانہیں بہت صدمہ پہنچا تھا۔ شیزرہ ایسی حرکت کرے گی ایسا تو اس نے بھی کبھی نہیں سوچا تھا۔ وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی

رخشندہ بیگم کچھ بھی نہیں بول پائی تھی اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی اسمارا کو ان کی اور ان کے بیٹے کی پرواہ تھی اور شہریار نے اس لڑکی کا استعمال کیا تھا انہیں سچ میں اسمارہ کے معاملے میں شہریار کی زیادتی نے ہرٹ کیا تھا۔

ہاں بیٹا میں بھی اپنے کمرے میں جا رہی ہوں تم بھی اب ریسٹ کرو پتہ نہیں شہریار کو آنے میں کتنا وقت لگے گا

ڈاکٹر نے شیزرہ کی طبیعت بہت زیادہ خراب بتائی ہے ایسے میں شہریار اسے چھوڑ کر نہیں آسکتا شیزرہ نے

exponovels

جذبات میں آکر بہت بڑا قدم اٹھالیا ہے

اپنے بچپنے میں اس نے بہت بڑی غلطی کی ہے اور شہریار اس کی غلطی سدھارنے کے بجائے اس کا ساتھ دے رہا ہے انہوں نے افسوس سے سر ہلایا۔ اسمارہ نے کوئی جواب نہیں دیا تھا اس کے پاس بولنے کے لئے کچھ تھا ہی نہیں

exponovels

○○○○○

۔۔۔۔؟ بھیا آپ نے ایسا کیوں کیا

آپ کو اسمارہ کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا نہ جانے وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی۔ کتنی بری

دوست ہوں میں اپنے لئے میں نے اپنی دوست کا استعمال کیا میں تو دوست کہلانے کے لائق ہی نہیں ہوں

یا اللہ مجھے کیوں احساس نہ ہوا کہ میرے اس فیصلے میں میری سہیلی کی زندگی برباد ہو سکتی تھی

یہ سب اس کے لیے بہت تکلیف دہ ہو گا پتا نہیں وہ مجھے معاف کرے گی یا نہیں۔اس کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی شہریار نے بس ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا تھا

exponovels

میں نے اپنی بے وقوفی میں اتنا بڑا قدم اٹھایا لیکن بھیا آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا آپ کو اسمارا کی زندگی کی خوشیوں پر ایسی شرط نہیں رکھنی چاہیے تھی۔

پتا نہیں کیا کیا خواب سجائے تھے اس نے اپنی شادی کو لے کر اور آپ نے شادی کے پہلے ہی دن اس کے سارے خواب مٹی میں ملا دیئے۔ آپ نے اس کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے بھیا

کوئی بھی لڑکی اپنی شادی شدہ زندگی شروع ہونے سے پہلے اس طرح کی زیادتی کیسے سہہ سکتی ہے۔ آپ نے اس کے معصوم خوابوں کو توڑ دیا بھیا آپ نے بہت غلط کیا۔ اور یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے اس کی خوشی کے قاتل میں ہوں

exponovels

کیاوہ اب کبھی آپ پر یا مجھ پر اعتبار کر سکے گی۔ میری وجہ سے یہ سب کچھ ہوا ہے آج کے دن شاید وہ مجھ سے نفرت کر رہی ہو گی

اب تو شاید میں کبھی اسمارہ سے نظر بھی نہیں ملا پاؤں گی وہ بری طرح سے روتے ہوئے بولی

اس طرح سے مت رو گڑیا تمہاری طبیعت پہلے ہی سہی نہیں ہے اور اس طرح سے رونے سے تمہاری طبیعت مزید بگڑ جائے گی سمجھنے کی کوشش کرو

exponovels

اور اپنی سہیلی کی فکر تم مت کرو میں ہونا جو اس کی زندگی میں یہ بُرا دن لایا ہے وہ اسے اس دن سے نکال بھی لے گا میں تم سے وعدہ کرتا ہوں آج کے دن کی کوئی بھی بری یاد تمہاری سہیلی کی یادوں میں بھی نہیں رہے گی۔

تمہیں اپنے بھائی پر اعتبار ہے نہ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں اسمارہ کو کبھی اس دن کو یاد بھی نہیں کرنے دوں گا وہ ہمیشہ خوش رہے گی

میں اسے ہر وہ خوشی دوں گا جو اس کا حق ہے پلیز مجھ پر یقین کرو۔ہاں آج میں نے جو کچھ بھی کیا وہ صرف اور

exponovels

صرف تمہیں سوچ کر کیا اس وقت میں کچھ اور سوچنا نہیں چاہتا تھا مجھے بس یہ پتا تھا کہ تمہاری جان کو خطرہ ہے۔

میں اپنی آنکھوں کے سامنے تمہیں مرتے ہوئے تو نہیں دیکھ سکتا تھا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا میں کیا کروں ۔

اس کے علاوہ مجھے اور کچھ نظر نہیں آیا۔ ہم سب مان بھی جاتے تب بھی قلب تم سے کبھی بھی شادی کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ اسی لیے میں نے اسے بے بس کرنے کے لئے اس کے سامنے یہ گھٹیا اور گری ہوئی شرط رکھ دی

exponovels

تمہیں تمہاری زندگی کی خوشیاں دینے کے لیے میں نے یہ قدم اٹھایا ہے شیزرہ۔وہ شخص کبھی بھی تم سے شادی پر تیار نہیں ہوتا کبھی تمہیں اپناتا نہیں اور یہ نام جو تم نے اپنی کلائی پر لکھا ہے وہ کبھی نہیں مٹے گا۔

اور میں یہ جانتا ہوں یہ نام صرف تمہاری کلائی سے ہی نہیں بلکہ تمہارے دل سے بھی کبھی نہیں مٹے گا ۔محبت صرف ایک بار ہوتی ہے بار بار نہیں

exponovels

اور محبت کو پانے کا موقع بھی صرف ایک بار ہی ملتا ہے میں تم سے اس موقع کو چھین نہیں سکتا تھا

○○○○○

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو نظر بیڈ پر پڑی جہاں وہ دلہن کے لباس میں بیٹھی ابھی تک اس کے انتظار میں تھی شہریار کو حیرت ہوئی وہ بنا اس سے کچھ بھی کہے چلا گیا تھا وہ تو کمرے میں بھی نہیں آیا تھا۔

لیکن وہ اس کے انتظار میں اب تک بیٹھی ہوئی تھی آج کا دن اس کے لیے بہت اہم ہونے والا تھا خوشیوں سے بھرا ہوا اس کی۔ خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی اس نے اپنی محبت کو حاصل کرنا تھا۔

exponovels

اس کی قربت پانے کے لیے وہ کتنے دنوں سے مچل رہا تھا لیکن اس وقت وہ اس سے بے حد شرمندہ تھا وہ اس معصوم سے لڑکی کے خواب توڑ چکا تھا اس کی خوشیوں کا سودا کر کے آیا تھا

اسے لگا تھا کہ وہ کسی ایسے انسان پر دو حرف لعنت بھی بھیجنا پسند نہیں کرے گی لیکن وہ معصوم سی لڑکی اپنے خواب ٹوٹ جانے کے بعد بھی ابھی تک اس کے انتظار میں تھی اسے شرمندگی نے آگھیرا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس سے کیا کہے گا بس آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا بیڈ پر اس کے قریب آبیٹھا۔

exponovels

میں نے امی کو بتایا تھا کہ تمہیں آرام کرنے کے لئے کہیں لیکن تم ابھی تک میرے انتظار میں بیٹھی ہو تم تھک گئی ہو گی آرام کرو اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس سے کیا کہے اسی لئے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا

شیزرہ کیسی ہے اب ؟۔۔۔

ڈاکٹر نے کیا کہا اس کے لہجے میں پریشانی صاف جھلک رہی تھی۔اس کے انداز نے شہریار کو ایک بار پھر سے شرمندہ کر دیا تھا اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی اس لڑکی کو اس کی بہن کی پرواہ تھی۔

exponovels

تم مجھ سے ناراض نہیں ہو وہ اس کے سوال کا جواب دیے بنا پوچھنے لگا

میں آپ سے ناراض کیوں ہوں گی شہریار ہر کام میں اللہ کی کوئی نہ کوئی بہتری ہوتی ہے اور میری سہیلی میرے بھائی کی دلہن بنے یہ تو میرا ابھی خواب تھا

جس طرح سے یہ سب کچھ ہوا اس طرح امید نہیں تھی لیکن میں جانتی ہوں یہ بھی اللہ کی طرف سے ہمارے لئے کوئی بہتری ہی ہو گی

اتنے سالوں سے میرے بھائی کی زندگی ویران پڑی تھی کرن آپی نے میرے بھائی کے ہر خوشی چھین لی تھی

exponovels

لیکن مجھے یقین ہے شیزرہ سب کچھ ٹھیک کر دے گی

اس کی معصومیت میرے بھائی کو ایک دفعہ پھر سے دنیا کی طرف لے آئے گی اور مجھے آپ سے کوئی گلا نہیں اور نہ ہی شیزرہ سے ہے میں ہر چیز کو اللہ کی رضا سمجھ کر قبول کرتی ہوں اور مجھے یقین ہے یہ فیصلہ بھی اللہ کی طرف سے میرے لیے کوئی نہ کوئی بہتری ہی لے کے آئے گا۔

exponovels

اسمارہ آہستہ سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تو شہریار نے اگلے ہی لمحے اسے بازو سے کھینچ کر اپنے سینے میں چھپالیا۔

تھیکو سوچ اسمارہ میں نہیں جانتا تم میری کس نیکی کا صلہ ہو لیکن تم میرے لیے کسی حسین تحفے سے کم نہیں ہو۔ وہ اسے خود میں چھپائے ہوئے بولا۔

تحفہ کا مطلب یہ تو نہیں کہ آپ مجھے تحفہ نہیں دینے والے وہ کچھ شرارتی سے لہجے میں بولی تو شہریار نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے دیکھا اور پھر مسکرا دیا

بڑی انفارمیشن لے کر آئی ہوں آج کی رات کی وہ مسکراتے ہوئے سائیڈ دراز سے اس کے لیے تحفہ نکالنے

exponovels

لگا

ہاں کزن نے بتا کر بھیجا ہے کہ آج کی رات تحفہ لازمی ملتا ہے اس نے مسکراتے ہوئے بتایا شہریار کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

بالکل صحیح انفارمیشن دی ہے تمہاری کزن نے گفٹ ضرور ملتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ ہوتا ہے کیا تمہیں اس کزن نے بتایا وہ اس کے ہاتھ میں ایک خوبصورت سا بریسلٹ پہناتے ہوئے پوچھنے لگا ۔اسمارہ کے گال سرخ ہونے لگے اس نے شرما کر نا میں سر ہلایا تو اگلے ہی لمحے شہریار نے اسے ایک بار پھر سے اپنے بے حد قریب کر لیا۔

exponovels

کوئی بات نہیں باقی ساری انفارمیشن میں تمہیں خود دے دوں گا وہ اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر چکا تھا

اس کے دل نے زور پکڑ لیا روم روم جیسے کانپنے لگا تھا وہ اس طرح کی بے ساختہ حرکت کرے گا اسے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا

exponovels

لیکن اس کی بیتابیوں کا اندازہ تو موبائل پر اس کی باتیں سن کر ہی لگا چکی تھی۔اس کی رات کا تھوڑا سا ڈر تو اس کے اندر تھا لیکن اسے یقین تھا کہ شہریار کی محبت کے سامنے یہ ڈر بھی اس سے دور چلا جائے گا

اسے اپنی باہوں میں سماتے ہوئے وہ اسے اپنے اتنے قریب لے آیا جیسے وہ اسی کا حصہ ہو۔رات آہستہ آہستہ گزرنے لگی اور شہریار اسے اپنی محبت کی بارش میں بھیگوتا چلا گیا

○○○○

اسے یقین نہیں آرہا تھا وہ اتنا بڑا قدم اٹھا چکا ہے کوئی لڑکی اس کے نکاح میں آچکی ہے اس نے شادی کر لی ہے کل اسمارا کا ولیمہ تھا اور برسوں اس کی نئی نویلی دلہن نے رخصت ہو کر اس کے کمرے کا حصہ دار بن جانا تھا۔

exponovels

کیا یہ سب کچھ اتنا آسان تھا کہ اس نے اتنا بڑا قدم اٹھالیا اسے تو خود سمجھ نہیں آرہا تھا اتنا اچانک

اور وہ بے وقوف لڑکی اس طرح کی حرکت کر کیسے سکتی ہے وہ تو اس ساری بات کو یہی پر ختم کر دینا چاہتا تھا لیکن وہ لڑکی اس حد تک آگے چلی گئی

نکاح نامہ پر سائن کر کے وہ فوراً ہی وہاں سے باہر نکل آیا تھا اس نے شیزرہ ٹھیک ہے یہ جاننے کی بھی کوشش نہیں کی تھی ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی کہ اب اس کی زندگی میں کوئی ہے جس کا سب سے گہرا رشتہ اسی کی ذات کے ساتھ ہے

exponovels

تھوڑی دیر پہلے بابا اس کے کمرے میں آئے تھے اسے یہ سمجھانے کے لیے کہ اپنی بہن کی خاطر اس نے اتنا بڑا فیصلہ تو کر لیا ہے لیکن اب اسی بہن کی خاطر اسے اس رشتے کو نبھانا بھی ہو گا۔

exponovels

آگے کیا ہونے والا تھا وہ نہیں جانتا تھا اس نے یہ سب کچھ صرف اور صرف اسمارہ کے لیے کیا تھا اس کی آنکھوں میں شہریار کے لیے خواب وہ دیکھ چکا تھا

اس کی بہن اس شخص سے محبت کرنے لگی تھی جو اپنی بہن کی خاطر اسے چھوڑنے کے لئے تیار ہو گیا تھا

وہ نہیں جانتا تھا کہ شہریار سچ میں اسے طلاق دے دے گا یا صرف ان لوگوں کو ڈرانے کی کوشش کر رہا ہے لیکن اسے بس یہ پتا تھا کے اگر اس نے انکار کیا تو اس کی بہن رل جائے گی

سعدیہ بیگم کی نظر میں شاید وہ اس کا سگا بھائی نہیں تھا لیکن بھائی اور بہن کا رشتہ دل سے جڑا ہوتا ہے اور آسمارہ کے ساتھ اس کا دل کا رشتہ جوڑا ہوا تھا

exponovels

○○○○○

وہ بہت عجیب کشمکش میں تھی اس کا یوں اچانک نکاح ہو جائے گا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا شہریار یہ قدم اٹھائے گا اس رشتے کے لیے شہریار اپنا رشتہ خطرے میں ڈال دے گا وہ نہیں جانتی تھی لیکن اپنے بھائی کے اس قدم پر بھی وہ بہت پریشان ہو گئی تھی

شہریار نے بہت برا کیا تھا اسمارہ کے معصوم خواب توڑے تھے نہ جانے اس کی سہیلی اس کے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی۔

وہ اس خفا ہو گئی اسے ایسا قدم اٹھانے سے پہلے کم از کم ایک بار اسمارہ کے بارے میں سوچنا چاہیے تھا

exponovels

وہ اس وقت بہت زیادہ پریشان تھی نہ جانے اسمارا اس وقت کیا کر رہی ہو گئی کیا اس نے شہریار کو معاف کیا ہو گا

اسے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا تھا اس نے سچ میں بہت بڑی غلطی کی تھی جسے کر کے اب وہ پچھتا بھی رہی تھی اگر قلب اس شادی کے لیے راضی نہ ہوتا تو شاید اسمارا کی زندگی برباد ہو جاتی

قلب نے یہ شادی صرف اپنی بہن کے لئے کی تھی اس کی محبت سے ہار کر نہیں یقیناً اس کی محبت اس کی نظر میں اس کا جذباتی اور وقتی احساس تھا

exponovels

چاہے وہ اپنی محبت کا یقین دلانے کی ہزار کوشش بھی کیوں نہ کر لے لیکن قلب کی نظر میں اس کی محبت کی کوئی اہمیت نہیں تھی

لیکن اسے یقین تھا کہ قلب کو اپنی محبت کا یقین دلا کر ہی دم لے گی۔ قلب کو اپنی محبت پر یقین کرنے پر مجبور کر دے گی وہ جانتی تھی یہ سفر آسان نہیں ہے قلب کے دل و دماغ پر کسی اور کا پہرہ ہے وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے لیکن اسے خود پر یقین تھا وہ قلب کو اس لڑکی کی یادوں سے باہر نکال کر اپنی اور اس کی یادیں بنائے گی

exponovels

قلب کے ساتھ اس کا بہت گہرا رشتہ بن چکا تھا کل تک وہ اس کے لیے کچھ نہیں تھا لیکن آج وہ اس کے شوہر کے عہدے پر فائز ہو چکا تھا

یہ احساس اس کے لئے بہت نیا اور بہت عجیب سا تھا۔ کل تک وہ ایک عام سی لڑکی تھی جو اس سے بات کرنے کے لیے بہانوں کی تلاش کرتی تھی لیکن اب اسے کسی بھی قسم کا بہانہ بنانے کی ضرورت نہیں تھی وہ اس کی بیوی تھی

اگر اس کے ہاتھ میں درد نہیں ہوتا تو وہ اس سے یہ ضرور کہتی دیکھو میں نے تمہیں حاصل کر لیا وہ آس میں

exponovels

جی رہی تھی کہ قلب اس کا ہو چکا ہے اس وقت وہ قلب کی تلخ باتیں سن کر وہ اپنا موڈ بالکل خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اور دوسرا اسے اسمارہ کی بھی پریشانی تھی بس دعا ہی کر سکتی تھی کہ اسمارا اور شہریار کی زندگی میں سب کچھ ٹھیک ہو جائے جو اسے کافی مشکل لگ رہا تھا

اس کے بھائی نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر لے گا وہ اسمارہ کی آنکھوں میں کبھی آنسو نہیں آنے دے گا اور اسے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اسے یقین تھا کہ وہ اپنی محبت کو رسوا نہیں ہونے دے گا وہ اسمارہ کو منا لے گا

ooooo

exponovels

یہ صبح بے حد خوش گوار تھی وہ شہریار کی باہوں میں اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں تھی جبکہ شہریار اسے اپنی باہوں کے حصار میں لئے آنکھیں بند کیے لیٹا ہوا تھا۔ وہ سو رہا تھا یا جاگ رہا تھا اسے بلکل نہیں پتا تھا بس وہ اس کی بند آنکھیں دیکھتے ہوئے ہی سرخ ہو گئی تھی۔

رات بھر اس کی شدت یاد کرتے ہوئے اس کا دل ایک بار پھر سے دھڑکنے لگا شہریار رومانٹک ہو گا اس بات کا اندازہ اسے تھا لیکن اتنا رومینٹک۔۔۔ اف وہ حد سے زیادہ رومانٹک تھا اپنی بات کھل کر بتاتا تھا

اس نے بہت واضع الفاظ میں اسے بتا دیا تھا کہ وہ اپنی محبت کے معاملے میں کسی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کر سکتا۔

exponovels

وہ اس سے بے حد محبت کرتا ہے اور بدلے میں اس کی محبت چاہتا ہے اس کی زندگی میں صرف تین ہی رشتے ہیں۔ جن سے وہ بے حد محبت کرتا ہے ماں بہن اور بیوی اور وہ اگلا رشتہ بیٹی کا چاہتا ہے کیوں کہ اس کی نظر میں عورت سے بہتر اور کوئی وفا نہیں کر سکتا۔

شہریار نے اسے دو مہینے کے آزادی دی تھی تاکہ وہ اپنی پڑھائی مکمل کر سکے اور اس کے بعد شہریار کو اپنی بیٹی چاہیے تھی

exponovels

اس نے اس سے کہا تھا کہ اگر وہ آگے اپنی پڑھائی جاری رکھنا چاہتی ہے تو اسے ایک پیاری سی بیٹی دے دے جس کے ساتھ وہ اور اس کی ماں کھل کر اپنا دل بہلائیں کھیلیں اس نے کہا تھا کہ وہ اپنے بچے کو اس کی پڑھائی میں کبھی بھی رکاوٹ نہیں بننے دے گا

وہ خود اسے پالے گا سنبھالے گا اسمارہ اگر اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتی ہے کچھ بننا چاہتی ہے تو اسے کوئی اعتراض نہیں تھا وہ شادی شدہ زندگی کی ذمہ داریاں اس پر ڈال کر اسے ہرگز کمزور نہیں کرنے والا تھا

شادی شدہ زندگی کی یہ پہلی رات بے حد حسین تھی اسے یقین نہیں آرہا تھا اس کا ہمسفر اس سے اتنی محبت

For more visit (exponovels.com)

کرتا ہے اس کے چہرے پر ایک بے حد خوبصورت سی مسکراہٹ تھی

اس نے بے حد آہستہ سے شہر یار کا حصار توڑنے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس کی پناہ سے نکلتی ہیں وہ اسے ایک بار پھر سے خود میں قید کر چکا تھا۔

اس کی اس حرکت پر وہ ایک بار پھر سے سرخ ہو گئی تھی پھر بے حد آہستہ سے اس کے کان کے قریب بولی شہر یار اٹھ جائیں آپ نے شیزرہ کو ہسپتال سے لینے جانا ہے آپ نے کہا تھا نہ کہ آپ اسے صبح صبح لے آئیں گے وہ اسے یاد کرواتے ہوئے بولی تو شہر یار نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولیں۔

exponovels

اس نے بے حد نرمی سے اس کی پیشانی کو چھوتے ہوئے گھڑی کی جانب دیکھا جو صبح کے نو بجا رہی تھی۔

ہاں جی جان میں تو بہت لیٹ ہو گیا شیزرہ ویٹ کر رہی ہو گی جلدی چلو تمہیں پالر چھوڑ کر شیزرہ کو سیدھے وہی لے کر آنا ہے وہ جلدی سے اٹھتے ہوئے بولا اس کی جلد بازی دیکھ کر اسما را ابھی جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی۔

جبکہ اس کی اتنی زیادہ فرمانبرداری پر وہ شدت سے اس کا گال چومتا اٹھ کر واش روم میں گیا تھا۔ جبکہ اس کی جسارت پر وہ ایک بار پھر سے لال ٹماٹر ہو گئی

ooooo

exponovels

شہریار صبح ہوتے ہی اسے لینے آ پہنچا تھا

بھائی اسمارا کیسی ہے اس نے آپ سے بات کی وہ ناراض ہو گی نہ ہم سے بہت زیادہ ہم نے بہت زیادتی کی ہے اس کے ساتھ پلیز آپ اس کے سامنے غصہ مت ہویئے گا

آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا آپ اس سے بہت زیادہ پیار سے بات کرنا کہ اس کے دل میں ہمارے لیے کوئی بدگمانی پیدا نہ ہو میں خود اس سے بات کروں گی بلکہ اپنے کیے کی معافی مانگو کی بہت غلط کیا ہے اس کے ساتھ

exponovels

۔۔۔۔؟ مجھے احساس کرنا چاہیے تھا پلیز بتادیں وہاں کیا ہوا

وہ آپ سے بھی ناراض ہے آپ نے

کہا تھا آپ اسے منالیں گے آپ نے اسے منانے کی کوشش کی۔وہ اسے لینے کمرے میں پہنچا تو شیزرہ اس کے انتظار میں بیٹھی تھی اس کے آتے ہی شروع ہو گی

exponovels

کل رات اسمارا کا قسمت کا لکھا سمجھ کر سب کچھ قبول کر لینا اور اس کی محبت پر کسی قسم کا شک نہ کرنا قدرت کی طرف سے اس کے لیے کسی تحفے سے کم نہیں تھا

اسمارہ دیکھنے میں ایک چھوٹی سی ان میچور لڑکی لگتی تھی لیکن وہ اس کی سوچ سے زیادہ اسے سمجھنے والی تھی

رات وہ اسے اپنی پناہ میں لے کر کس حد تک بے تاب ہو گیا تھا وہ خود بھی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا اپنی شدت یاد کرتے ہوئے اس کا دل ایک بار پھر سے تیزی سے دھڑکنے لگا تھا

شہریار صبح کتنی مشکل سے اس کے حسین مہکتے وجود سے نظریں چرا کر یہاں آیا تھا صرف وہی سمجھ سکتا تھا

exponovels

اس وقت وہ واپس اسی کے پاس چلا جانا چاہتا تھا لیکن فی الحال اسمارا اس کے قتل کے مزید ہتھیار تیار کر رہی تھی اب پالر والی نے اس کے حسین نقوش کو مزید حسین بنا کر اس کے صبر کا امتحان لینا تھا جب کہ شیزرہ کی پریشانی پر تو اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ قہقہ لگائے

بھائی بتائیں نا کیا ہوا ہے یہاں میں اتنی زیادہ پریشان ہوں اور آپ مسکرا رہے ہیں وہ اسے گھورتے ہوئے ذرا سختی سے بولی۔

سب کچھ ٹھیک ہے اسنارا کو ہم سے کوئی گلہ نہیں ہے وہ اس وقت پارلر میں ہے اور یہ تمہیں اسی کے پاس لے کر جا رہا ہوں تم خود اس سے بات کر لینا وہ تم سے بالکل بھی ناراض نہیں ہے وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولا

exponovels

ڈاکٹر نے اسے کل صبح ڈسچارج کرنے کے لیے کہا تھا لیکن اس نے کہا کہ اس کے بھائی کا ولیمہ ہے اور وہ ہر حال میں آج جانا چاہتی ہے اگر ڈاکٹر اسے اجازت نہیں دیتا ہے تب بھی وہ ہر گز نہیں رکے گی

ooooo

شہر یار اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اسے پالر کے دروازے لے آیا تھا۔اسے آتے دیکھ اسمارہ فوراً اس کے پاس آ کر اسے سہارا دیتے ہوئے اندر لے کر چلی گئی

شہر یار کی طرف دیکھنے کی ہمت تو اس میں اس وقت بالکل بھی نہیں تھی جبکہ شیزرہ کافی زیادہ پریشان لگ رہی تھی

exponovels

اسمارا اس سے مل کر بہت خوش ہوئی اس نے کسی قسم کا کوئی گلہ کوئی شکوہ نہیں کیا تھا بس کے لبوں پر ایک پیاری سی مسکراہٹ تھی جسے دیکھ کر کوئی بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ اپنی شادی شدہ زندگی میں وہ بے حد مطمئن تھی

exponovels

اس کے چہرے پر نئی شادی شدہ لڑکی جیسا روپ تھا اس نے اپنے آپ کو بہت خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا ابھی تک بیوٹیشن نے اسے تیار نہیں کیا تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ روز کی بنسبت کافی مختلف لگ رہی تھی شاید اس کے بھائی کی محبت تھی۔ جو اس کے چہرے کو اور بھی زیادہ خوبصورت بنا رہی تھی

○○○○○

ولیمہ میں قلب کے علاوہ سب لوگ آئے تھے اس کی کسی ضروری میٹنگ کی وجہ سے وہ نہیں آ پایا تھا یہ صرف ایک بہانہ تھا اور یہ بات تقریبا سب لوگ ہی جانتے تھے کل جو کچھ بھی ہوا اس کے بعد قلب کا آنا تقریبا نا ممکن ہی تھا۔

exponovels

کل کا دن ان سب کی زندگی میں بہت عجیب گزرا تھا سب کچھ اتنا اچانک اور جلد بازی میں ہوا تھا کہ اس وقت کوئی بھی ایک دوسرے سے نظر نہیں ملا پا رہا تھا وہ سب لوگ بے حد پریشان تھے کسی کے بھی چہرے پر خوشی نہیں تھی لیکن پھر اسمارہ کے معصوم چہرے کی خوشی دیکھ کر سب مطمئن بھی تھے

For more visit (exponovels.com)

ان سب کے لئے یہ بات سب سے زیادہ اہمیت رکھتی تھی کہ ان کی بیٹی پرسکون تھی کہنے کو ان سب کو ہی شہریار سے بہت سارے گ لے تھے قلب کو نکاح پر مجبور کرنا ان سب کی ناراضگی کی وجہ تھی لیکن اسمارہ کے چہرے کی مسکراہٹ میں جیسے ان سے تمام گلے شکوے چھین لیے تھے

ان سب نے شہریار کو بہت مناسب الفاظ میں قلب کے نہ آنے کی وجہ بتائی تھی

شہریار نے بھی کسی قسم کا کوئی خاص رسپانس نہ دیا۔ وہ زیادہ دیر ان لوگوں کے پاس رکا بھی نہیں تھا مہمانوں کو سنبھالنے میں لگے رہنے کی وجہ سے وہ اس طرف کم ہی آیا تھا۔

exponovels

ооооо

کہاں جانے کی تیاری ہے محترمہ اس نے کمرے میں قدم رکھا تو اسمارا اپنا سادہ سوٹ نکال چکی تھی

شہر یار امی کہہ رہی ہیں کہ رسم کے لئے مجھے آج ہی گھر جانا ہو گا تو وہی جانے کی تیاری کر رہی ہوں اس نے مسکراتے ہوئے کہا

exponovels

لیکن اس کی مسکراہٹ کے جواب میں شہریار مسکرایا نہیں تھا

انکار کر دو بولو ہم رسم کرنے کرنے کل یا پرسوں آئیں گے آج تمہارا ان لوگوں کے ساتھ جانا ممکن نہیں

exponovels

وہ اسے اپنی باہوں میں لیتا اس کی گردن پر اپنے لب رکھ چکا تھا اس کی مدہوشی ایک بار پھر سے اپنے عروج پر تھی اسمارا نے پلٹ کر اسے دیکھا اس سے نظر ملانا اس وقت دنیا کا سب سے مشکل کام تھا کیونکہ اس وقت شہر یار کی آنکھیں خمار سے بھری ہوئی تھی اور یہ خمار اسمارہ کی قربت کا تھا

لیکن شہریار میں تو نیچے امی کو کہہ کر آئی ہوں اور رسم تو آج ہی ہوتی ہے نہ ویسے تو ہمارے ہاں یہ رسم ایک ہفتے کے بعد کی جاتی ہے لیکن پھر بھی آپ کی امی نے کہا کہ آپ کی ہاں یہ رسم شادی کے دوسرے دن ہو گی

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی کیونکہ اب شہری اسے دیکھ نہیں رہا تھا بلکہ اپنے انداز میں اسے خود میں قیدّ کر رہا تھا

کچھ بھی کہہ کر آ جاؤ بولا نا تمہیں انکار کرنا ہے آج کی رات میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا کل رات میں ڈھنگ سے تمہاری تعریف بھی نہیں کر پایا آج میں تمہاری بہت ساری تعریف کرنا چاہتا ہوں اس کے نازک لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتے وہ پیچھے ہٹ کر بولا

exponovels

لیکن میں ان سے کیا کہہ کر اور شہریار میں امی کو کہہ کر آئی ہوں

میں نے کہا کوئی بھی بہانہ بنالو کچھ بھی کہہ دو کل آجائیں گے ہم یہی کہہ دینا اور اب مزید بحث نہیں جاؤ جلدی واپس آؤ وہ بستر پر لیٹتے ہوئے ذرا سختی سے بولا اسارہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ نیچے جا کر کیا کہے گی

شہریار نے اسے اچھی خاصی مشکل میں ڈال دیا تھا

exponovels

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی نیچے کی جانب آ رہی تھی وہ سب اسے لے کر جانے کے لیے تیار کھڑے تھے اسے یوں ہی دلہن کے روپ میں واپس آتے دیکھ کر امی نے اسے حیرت سے دیکھا تھا انہوں نے تو اسے چینج کرنے کے لیے بھیجا تھا

اس سے پہلے کہ وہ ان کے سامنے کوئی بھی بہانہ کرتی اوپر سے شہریار کی آواز آئی

ایم ریلی سوری آنٹی لیکن کل شیزرہ کی رخصتی ہے ایسے میں اگر اسارہ چلی جائے گی تو سارے نظام کون سنبھالے گا

ماما کی کنڈیشن آپ کے سامنے ہے وہ اس وقت کسی بھی قسم کی مہمان نوازی کرنے کی حالت میں ہر گز نہیں

exponovels

ہے اب یہ گھر اسمارا کا ہے سب کچھ اسی کو سنبھالنا ہے یہ کل شیزرہ کی رخصتی کے بعد رسم کرنے آجائے گی

شہریار کے کہنے پر سعدیہ بیگم نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا

ہاں بیٹا کیوں نہیں جیسے تمہاری مرضی رخشندہ بہن فی الحال کافی زیادہ بیمار ہے سب کچھ سنبھالنا بہت مشکل ہو جائے گا

exponovels

اسمارہ رہے گی تو بہتر ہے تم لوگ کل رسم کر لینا ہمیں کوئی اعتراض نہیں سعدیہ بیگم اپنے داماد کی بات کا انکار تو ہر گز نہیں کر سکتی تھی ہاں لیکن اس کا یوں اچانک اسمارہ کو روک لینا ان کو اچھا بھی نہیں لگا تھا غالب صاحب نے بھی کوئی خاص ریسپونس نہیں دیا وہ سب لوگ صرف اسمارہ کی خوشی چاہتے تھے اسی لئے خوشی

خوشی سے دعائیں دیتے رخصت ہو گئے

○○○○○○○○

قلب کہاں تھے تم آج ولیمہ تھا وہاں اور تم وہاں نہیں تھے۔ مہمان بار بار تمہارے بارے میں پوچھ رہے تھے اور تمہارہ کوئی اتا پتا ہی نہیں تھا. پہلے ہی لوگوں کو اچھا خاصہ موقع مل گیا ہے باتیں کرنے کا اور آج جو کمی رہ گئی تھی وہ تم نے پوری کر دی

exponovels

کتنا برا لگتا ہے اس طرح سے شہریار کاری ایکشن پتا نہیں ہو گیا تھا تمہارے نہ آنے کا سن کر ذرا سوچو اگر اس بات کو لے کر اس نے اسمارہ سے کچھ کہہ دیا تو وہ نادان کچھ سمجھ بھی نہیں پائے گی۔

exponovels

قلب سمجھنے کی کوشش کرو تم نے اپنی بہن کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تو اسے اس رشتے کو سمجھنے کے لئے وقت کی ضرورت ہے اسے اپنا گھر بسانے کے لئے تمہارے سہارے کی ضرورت ہے

For more visit (exponovels.com)

دیکھو بیٹا میں یہ نہیں کہتا کہ تم اس رشتے کو گلے کا طوق ہی بنالو لیکن تم نے اسمارہ کی خاطر شیزرہ سے نکاح کر ہی لیا ہے تو اس نکاح کو نبھانے کی کوشش کرنا میں جانتا ہوں شیزرہ سے تم نے شادی کا فیصلہ صرف اسمارہ کی خاطر کیا ہے لیکن یاد رکھنا اب تمہارے ہر فیصلے سے اب صرف تمہاری زندگی کا نہیں بلکہ اسمارہ کی زندگی کا بھی تعلق ہے

exponovels

تمہاری ایک چھوٹی سی غلطی تمہاری بہن کی خوشیاں برباد کر سکتی ہے۔داداجان اسے اپنے پاس بٹھائے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔

exponovels

داداجان مجھے سچ میں بہت کام تھا میں نے کوئی بہانہ نہیں بنایا میں خود بھی اپنی بہن کے ولیمے میں جانا چاہتا تھا خیر آپ اسے لے کر آئے ہوں گے میں اس سے مل لیتا ہوں ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا تو داداجان نے اس کا ہاتھ تھام لیا

exponovels

شہریار نے اسے ہمارے ساتھ نہیں آنے دیا اب وجہ تو میں نہیں جانتا وجہ تمہارا وہاں نہ جانا نہ ہو بس یہ دعا کرتا ہوں لیکن آج اسمارا اپنی رسم ادا کرنے نہیں آئی شاید وہ کل آئے۔ان کا کہنا ہے کہ کل اس گھر کی بیٹی کی

رخصتی ہے ایسے میں گھر کی بہو کا گھر پر ہونا بے حد ضروری ہے

اسمارا کی رسم تب ہی ہو گی جب شیر زہ کی رخصتی ہو گئی داداجان نے جیسے شہریار کا پیغام اسے دیا تھا قلب کے ماتھے کی لکیریں واضح ہونے لگی

exponovels

کیا مطلب ہے آپ کا وہ لوگ ہمیں شیزرہ کے لیے بلیک میل کریں گے۔۔؟ کل میں نے شہریار کے بات صرف اس لئے مانی کیوں کہ میری بہن کی خوشیوں کا سوال تھا میں اپنی بہن کی زندگی پر کسی قسم کا کوئی داغ نہیں لگنے دے سکتا لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں تھا کہ وہ اب ہمیں بلیک میل کرے گا

exponovels

وہ بے حد غصے سے بولا تھا

نہیں قلب وہ ہمیں بلیک میل نہیں کر رہا اور نہ ہی وہاں ایسی کوئی بھی بات ہوئی ہے بس اس نے اسمارہ کو ہمارے ساتھ نہیں آنے دیا۔

exponovels

اس نے کہا ہے کہ اس کی ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے گھر کے ساری ذمہ داری اسمارہ کے کندھوں پر ہو گی اور ایسے میں وہ اسے ہمارے ساتھ نہیں بھیج سکا اس کے انداز میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس کا ہم غلط مطلب

For more visit (exponovels.com)

نکالتے

میں صرف تمہیں یہ سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ اب تمہاری شادی ہو چکی ہے۔اور تمہیں اس رشتے کو نبھانا ہے صرف اپنے لئے نہیں بلکہ اپنی بہن کے لیے بھی۔

exponovels

بھول جاؤ پرانی ہر بات آگے بڑھو تمہارے سامنے ایک خوبصورت زندگی ہے جو باہیں پھلائے تمہاراانتظار کر رہی ہے میں یقین سے کہہ سکتاہوں کہ شیزرہ تمہیں پرانی ہر بات بھلادینے پر مجبور کردے گی بہت پیاری بچی ہے اسے خوش رکھنا قلب

exponovels

داداجان نے بہت آس سے اس سے کہا تھا جب کہ قلب بنا کچھ بولے ان کے کمرے سے اپنے کمرے میں آ گیا

○○○○○

ماما پتہ نہیں اسے کیا کیا سمجھا رہی تھی جب کہ وہ آنے والے وقت کو لے کر خوش بھی تھی لیکن پریشان بھی تھی پتہ نہیں کیا ہونے والا تھا۔

exponovels

اسے قلب سے کوئی امید نہیں تھی اور نہ ہی اس نے قلب کو لے کر کوئی بھی خواب سجائے تھے وہ جانتی تھی کہ قلب نے اس سے شادی صرف اپنی بہن کی خوشی کی خاطر کی ہے اس سے وہ کسی بھی قسم کا تعلق نہیں رکھنا چاہتا ہے یہاں تک کہ وہ اب اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا ہو گا۔

exponovels

لیکن اپنی بہن کی خوشیوں کی خاطر اس نے اسے اپنالیا تھااپنی بہن کی خوشیوں کے سامنے وہ بے بس ہو گیا تھا
لیکن اب اسے مزید بے بس نہیں کرناچاہتی تھی وہ جانتی تھی اسے رشتوں کااستعمال کرنا بالکل بھی پسند
نہیں تھا کیوں کہ اس کی محبت میں اتنی طاقت تھی کہ قلبخود ہی اس کی محبت کو قبول کرلے

exponovels

اسے خود پر اعتبار تھاوہ ہر حال میں قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دینے والی تھی اس کو قلب کی محبت
نہیں چاہیے تھی اس کے لیے وہی محبت کافی تھی جو وہ قلب سے کرتی تھی

یہ قلب اور اس کا معاملہ تھا۔ جس میں اسمارہ اور شہریار کی زندگی بھی بری طرح سے متاثر ہونے والی تھی

اب وہ اسمارہ کو اپنے لیے بالکل بھی استعمال ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی اس نے شہریار کو بھی منع کر دیا تھا کہ قلب کے سامنے اسمارہ کا نام لیکر وہ بالکل کچھ نہیں کہے گا

For more visit (exponovels.com)

اس کی محبت میں اتنی طاقت ہے کہ وہ قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی وہ قلب سے محبت کی بھیک نہیں مانگے گی اور نہ ہی اب اسے اس کی بہن کے نام پر طعنے دے گی

exponovels

شہریار نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسمارہ کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔اب اسے زندگی میں کوئی تکلیف نہیں دے گا

exponovels

اور ناہی ان کے کسی بھی معاملے میں اسمارا کو شامل کرے گا

ماما نے اسے آنے والی زندگی کے بارے میں بہت کچھ سمجھایا تھا۔وہ بہت بڑی فیملی تھی جس میں کافی سارے لوگ تھے اس نے سب کے دلوں کو جیتنا تھا ان لوگوں کے دل میں اسمارہ کو لے کر جو سوچ آئی تھی وہ سب نکالنی تھی۔

کہنے کو یہ شادی وٹہ سٹہ تھا ان سب لوگوں کے دلوں میں یہ ڈر ہو گا کہ اگر کسی ایک جوڑے کی آپس میں نہ بنی تو دوسرے جوڑے کی زندگی برباد ہو گی لیکن شیزرہ نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ ایسا نہیں ہونے دے گی۔

exponovels

وہ خود سے جڑے تمام رشتوں کو سنبھالے گی اور قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی اور اگر اسے قلب کی محبت نہ بھی ملی تب بھی اس کے لئے یہی احساس بہت بڑا تھا کہ وہ شخص اب صرف اس کا ہے

exponovels

اس پر وہ حق رکھتی ہے وہ اس پر اپنا حق جتا سکتی ہے۔اب قلب مانے یا نا مانے وہ اس کی بیوی تھی اور اب

مرتے دم تک اس نے مسز قلب شاہ ہی رہنا تھا

exponovels

ooooo

بارات میں زیادہ دھوم دھام ہرگز نہیں تھی لیکن قریب کے کچھ رشتہ داروں کو بلایا گیا تھا یہ قلب کی دوسری شادی تھی اگر پہلی ہوتی تو یقیناً پہلی شادی کی طرح بہت دھوم دھام سے کی جاتی ہے لیکن اس شادی اس کے کوئی جذبات نہ جوڑے تھے اور نہ ہی وہ اس شادی میں خوش تھا

exponovels

قلب کی بیزاری کو دیکھ کر سب نے یہی کہا تھا کہ قلب کی دوسری شادی زبردستی کروائی جارہی ہے۔اور گھر کے کسی فرد نے بھی مہمان کی غلط فہمی دور کرنا ضروری نہیں سمجھا تھا۔

exponovels

قلب کے چہرے سے وہ کسی کو بھی خوش نہیں لگا تھااور نہ ہی اس نے اپنے چہرے پر کسی قسم کی کوئی جھوٹی خوشی سجانے کی کوشش کی تھی

وہاں پہنچے تقریبا دس پندرہ دن منٹ ہی ہوئے تھے کہ اس نے رخصتی کی رسم ادا کرنے کے لیے کہہ دیا
۔رخشندہ بیگم نے کسی بھی قسم کی بدمزگی کیے بنا ہی رخصتی کرنے کا فیصلہ کر دیا۔ شہریار بھی کچھ نہیں بولا تھا

exponovels

ooooo

دیکھو بیٹا اپنا خیال رکھنا تم ایک بہت بڑی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لے چکی ہو۔اب سے تمہاری زندگی پر صرف تمہارا نہیں بلکہ قلب کا بھی حق ہے تم اکیلے اپنی زندگی کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی تمہیں قلب کا تابعدار ہونا پڑے گا تمہیں اس کا فرمانبردار ہونا پڑے گا

exponovels

بیوی کی ذمہ داریاں نبھانا آسان نہیں ہوتا میں امید کرتی ہوں کہ قلب کے ساتھ تمہاری آنے والی زندگی خوشگوار ہو گئی ماما آنکھوں میں آنسو لیے اسے رخصت کر رہیں تھیں جبکہ شہریاران کے پاس کھڑا بس سن رہا تھا۔

exponovels

اس نے شیزرہ کو اپنے سینے سے لگایا تو اس کی آنکھیں نم ہونے لگی یہ لمحہ اس کے لیے بے حد رنجیدہ تھا وہ اپنی گڑیا کو خود سے دور بھیجتے ہوئے بہت اداس ہو گیا تھا۔ لیکن یہ دن بھی تو اس کی زندگی میں آنا ہی تھا اس نے شیرزہ کو بہت ساری دعائیں دی تھی

قلب میں اپنی بہن سے بہت پیار کرتا ہوں اس کی ہر خواہش پوری کرنا اپنی ذمہ دار سمجھتا ہوں۔ میں نے اسے بہت محبت سے پالا ہے پلیز اسے کوئی دکھ مت دینا۔ اور اسے تم کوئی دھمکی مت سمجھنا بس اسے ایک بھائی کی درخواست سمجھ لینا

exponovels

قلب کے سامنے کھڑا شہریار بہت عاجزی سے بولا تھا۔ قلب کے دل میں اس کے لئے جو سختی آئی تھی اسے اس طرح سے سر جھکائے دیکھ کر تھوڑی کم ہو گئی تھی۔

exponovels

پریشان مت ہو شہریار میں پوری کوشش کروں گا کہ میری وجہ سے تمہاری بہن کو کوئی تکلیف نہ ہو۔اور تم سے بھی یہی امید کرتا ہوں۔وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولا تو شہریار نے ہاں میں سر ہلایا۔

exponovels

شیرزہ قلب کے ساتھ بہت ساری دعائیں لے کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ان کے گھر سے رخصت ہو گئی

ooooo

حویلی میں بہت شاندار ویلکم کیا گیا تھا۔یہ سب کچھ اس کی امید سے بے حد سے زیادہ تھا۔اسے بالکل بھی نہیں لگا تھا کہ یہاں اسے اتنی زیادہ اہمیت دی جائے گی وہ تو یہی سوچ رہی تھی کہ یہ سب لوگ اس سے بہت

زیادہ خفا ہوں گے سعدیہ بیگم نے کچھ رسمیں کی اور پھر اسے جانے کی اجازت دے دی

exponovels

جب قلب کی پہلی شادی ہوئی تھی تب سعدیہ بیگم نے کسی بھی طرح کی رسم میں حصہ نہیں لیا تھا اس بار وہ

For more visit (exponovels.com)

ہر چیز میں آگے آگے رہی تھیں شادی کی ساری رسمیں انہوں نے قلب کی ماں بن کر ہی ادا کی تھی قلب نے ویسے بھی ان کی بیٹی کیلئے کتنا بڑا قدم اٹھایا تھا

exponovels

اگر وہ ان کی بیٹی کے لیے اتنا کچھ کر سکتا تھا تو کیا وہ قلب کے لئے اتنا نہیں کر سکتی تھی کہنے کے لیے یہ سب کچھ قلب کے لئے نہیں بلکہ وہ اپنی بیٹی کے لیے کر رہی تھی قلب کو تو ان سب چیزوں سے کوئی مطلب ہی نہیں تھا لیکن وہ مجبور تھی شاید وہ قلب کے ساتھ ساتھ اسمارا کو بھی سوچ رہی تھی۔

وہ ماں تھی اپنے بچوں کی بھلائی کے لئے جتنا ممکن ہو سکے اتنی کوشش کر رہی تھی۔

انہیں ڈر تھا کہ شیزرہ کو کوئی بات بری نہ لگ جائے جس کے بعد شہریاران کی بیٹی کی زندگی عذاب کر دے

وٹہ سٹہ کے رشتے نبھانا آسان نہیں ہوتا اور یہ بات وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھیں

exponovels

شیزرہ کو کمرے میں چھوڑ کر واپس نیچے آئی تو انہیں پتہ چلا کہ قلب تو کسی ضروری کام کے سلسلے میں گھر سے نکل چکا ہے

قلب کے جانے کا سن کران کی پریشانی میں اضافہ ہو گیا تھا شادی کے روز بھلا کوئی اپنی نئ نویلی بیوی کو یوں چھوڑ کر جاتا ہے

exponovels

غالب صاحب کو تو اچھا خاصا غصہ آ گیا تھا جو بھی تھا جیسا بھی تھا اور وہ شیزرہ کو لے کر قلب کی طرف سے اتنی لاپرواہی کی امید نہیں رکھتے تھے

exponovels

شیزرہ س کے انتظار میں بیٹھی ہے اس سے کیا کہوں میں وہ غالب صاحب کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگیں

بتادو اسے کہ وہ نہیں ہے یہاں قلب سے اس بارے میں بات کرنی پڑے گی وہ اتنی لاپرواہی کا مظاہرہ کیسے کر سکتا ہے آنے دو اسے واپس میں خود اسے اس کے وہ شیر زہ اور اسکے رشتے کی نزاکت کو سمجھاؤں گا اس کی ایک غلطی اسمارہ کی شادی شدہ زندگی تباہ کر سکتی ہے

exponovels

کتنی خوش ہے ہماری بچی شہریار کے ساتھ اور یہاں ایک قلب ہے میں مانتا ہوں کہ اس نے یہ قدم صرف اسمارہ کی خوشی کے لیے اٹھایا ہے

exponovels

لیکن اب اسمارا کی خوشی کے لئے اس رشتے کو نبھانا بھی ہو گا غالب صاحب غصے سے سے کہتے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے جبکہ سعدیہ بیگم شیزرہ کے پاس قلب کے کمرے میں جانے لگی

exponovels

oooooo

وہ دلہن بنی قلب کی سیج سجائے ہوئے بیٹھی تھی کمرہ بالکل سجانے کی زحمت نہیں کی تھی۔ یقیناً قلب کو یہ

سب کچھ پسند نہیں تھا اور وہ بھی ایک ان چاہی بیوی کے لئے تو بالکل بھی نہیں

کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو شیزرہ کو لگا کہ قلب آگیا ہے لیکن انھیں سامنے دیکھ کر وہ سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھنے لگی وہ بھی قلب کی ہی منتظر تھی اور اس کی جگہ انہیں دیکھ کر وہ پریشان ہوئی تھی

exponovels

بیٹا قلب بے حد ضروری کام کے لیے چلا گیا ہے ویسے اس کا جانا بنتا تو نہیں تھا لیکن تم جانتی ہو اس کا کام ہی کچھ ایسا ہے کہ میں اسے روک نہیں پائی۔

exponovels

دیکھو بیٹا یہ رشتہ جن حالات میں جڑا ہے ایسے میں سب کچھ اتنی جلدی قبول کرنا اس کے بس میں بھی نہیں ہے یہ سب کچھ بہت مشکل ہے آہستہ آہستہ ہی سب کچھ ٹھیک ہو گا لیکن تم فکر مت کرو ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا تم یہ ڈریس چینج کر کے آرام کرو۔

exponovels

سارے دن کی بیٹھی ہوئی ہو کمر بھی اکڑ گئی ہو گی وہ اسے قلب کی کمرے میں چھوڑ کر قلب کو بھیجنے کا کہہ کر باہر چلی گئی اور تھوڑی دیر میں واپس آکر کہنے لگی کہ قلب تو اپنے کسی ضروری کام کے لیے جا چکا ہے۔

اسے یہ سب اچھا تو نہیں لگ رہا تھا لیکن پھر بھی اس نے اپنے چہرے پر بہت مشکل سے مسکراہٹ سجا کر کہا

تھا کہ کوئی بات نہیں میں قلب کا انتظار کر لوں گی آنٹی

exponovels

نہیں بیٹاانتظار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے نہ جانے اس کا کام کب تک ختم ہوگااور پتا نہیں اس کی واپسی کب تک ہوگی ہوسکتا ہے کہ اس کی واپسی صبح تک ہو بے کار میں اس کاانتظار کرتی رہو گی تم آرام کرو صبح تم لوگوں کاولیمہ بھی تو ہے

exponovels

اسمارہ بھی رسم ادا کرنے کے لیے آئی ہوئی ہے لیکن اس وقت وہ اپنے کمرے میں شہریار کے ساتھ تھی تو کسی نے بھی انہیں ڈسٹرب نہیں کیا قلب گھر پر نہیں ہے یہ بات بھی ابھی تک شہریار کے کان تک نہیں پہنچی تھی اور کوئی بھی اسے یہ بات بتانا بھی نہیں چاہتا تھا۔

exponovels

اسی لئے تو سعدیہ بیگم خود ہی آکر شیزرہ کو یہ بات بتا کر چلی گئی تھی اور جاتے ہوئے کمرہ بھی بند کر گئی۔

قلب کی غیر موجودگی اسمارہ کے لیے کسی بھی قسم کا کوئی مسئلہ نہ بنے اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لیے تھوڑی سی خود غرض ہوگئی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ غلط کر رہی ہیں لیکن وہ کیا کرتی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

قلب پر ان کا کسی قسم کا کوئی زور نہیں تھا اور اپنی بیٹی کی زندگی برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھیں

ooooo

نہ جانے کب رات اس کی آنکھ کھل گئی اسے بالکل ہوش نہیں تھا۔سارا دن ایک ہی پوز میں بیٹھے رہنے کی وجہ سے اس کی کمر اکڑ گئی تھی

exponovels

رات بستر پر لیٹتے ہی وہ گہری نیند میں آتر گئی۔اب اس کی آنکھ کھولی تو اس نے دونوں بازروں کو کھول کر انگڑائی لی تو اس کا ہاتھ کسی چیز سے ٹچ ہوا اس کی نیند لمحے میں اڑ گئی۔وہ پوری آنکھیں کھول کر اپنے بیڈ سائیڈ پر دیکھنے لگی۔

exponovels

اس کے بالکل ساتھ قلب دوسری طرف کروٹ لئے سورہا تھا اسے یقین نہ آیا تو وہ خود اٹھ کر بیٹھی اور پھر سے اسے دیکھنے لگی وہ سچ میں یہیں پر تھا اس کے ساتھ اس کے اتنے قریب

exponovels

رات اس کی واپسی کب ہوئی تھی وہ تو پورے بیڈ پر پھیل کر لیٹ گئی تھی جبکہ قلب ایک سائیڈ پر ایک کونے میں بالکل کروٹ لے کر سورہا تھا جیسے اسے دیکھنا تک گناہ ہو۔

قلب کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر جہاں اس کی دھڑکنوں میں ہلچل مچ گئی تھی وہیں اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی

exponovels

رات قلب کا کمرے میں نہ آنا اسے بہت برے طریقے سے ہرٹ کر گیا تھا وہ بہت زیادہ رونا چاہتی تھی لیکن اس کی امی نے کہا تھا دلہن کا رونا اس کی ساری زندگی اس کی خوشیوں پر گرہن لگا سکتا ہے اور وہ ان سب باتوں پر بہت زیادہ یقین کرتی تھی

exponovels

رات اپنے آنسوؤں کو اس نے بہت مشکل سے روکا تھا اس نے قلب کا انتظار نہیں کیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کے انتظار کرنے کے باوجود بھی وہ نہیں آئے گا کیونکہ وہ اس کی من چاہی نہیں بلکہ زبردستی کی گلے

For more visit (exponovels.com)

پڑی تھی

لیکن وہ آیا تھا اور اس کے لیے یہ بات بے حد خوشی کی تھی

وہ بس خاموشی سے قلب کو دیکھے جا رہی تھی وہ اس کے اتنے قریب تھا کہ اگر وہ ذرا سا بھی ہلتی تو یقیناً اس سے ٹچ ہوتی۔

exponovels

کیاان کو جگاؤں اس نے سوچا

نہیں ایسے ہی منہ بنالیں گے سوتے ہوئے کتنے پیارے لگ رہے ہیں اس نے نظر بھر کر اسے دیکھا تھا۔وہ وجاہت کا منہ بولتا ثبوت تھا کسی بھی لڑکی کا خواب قلب شاہ جیسا مرد ہی تھا

exponovels

لیکن اس کو تو اس کی آنکھوں سے محبت تھی جو اس وقت بند تھی اس کی پلکیں اتنی بڑی بڑی تھی کہ شیزرہ کو لگا کہ شاید اس نے آئی لیشز لگائی ہوئی ہیں

exponovels

ایسا کیسے ہو سکتا ہے اتنی لمبی پلکیں تو لڑکیوں کی بھی نہیں ہوتی اس نے اگلی دانتوں میں دبا کر سوچا

ٹچ کر لیتی ہو کونسا پتہ چلے گا دیکھو تو صحیح ہو سکتا ہے دولہا بنتے ہوئے میکپ میں لگادی گئی ہوں اسی لیشز اصلی تو

ہو ہی نہیں سکتی اسے یقین تھا۔

اس نے ہاتھ اس کے چہرے کی جانب بڑھایا لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس کی آنکھوں کو چھوتی اچانک قلب نے اس کا ہاتھ کی کلائی سے تھام لیا تھا اور اس کے ساتھ ہی وہ چیخ اٹھی تھی۔

exponovels

کیونکہ یہ وہی ہاتھ تھا جس کی کلائی کٹی ہوئی تھی اس کی تکلیف کو سوچتے ہوئے قلب نے فوراً اس کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا

exponovels

تکلیف سے اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔اس کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو دیکھ قلب نے چہرہ پھیر لیا تھا۔

exponovels

اور بنا اس کی طرف دیکھے بیڈ سے اٹھتا واش روم میں بند ہو گیا اس نے دروازہ اتنے زور سے بند کیا تھا کہ شیزرہ نے بے ساختہ اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھ لئے

تقریبا دس منٹ کے بعد وہ نہا کر باہر آیا تو شیزر وہی بیڈ پر بیٹھی آنسو بہانے میں مصروف تھی

exponovels

رو کر مجھے ظالم کی قسم کا شوہر ثابت کرنا بند کرو لڑکی یہ تکلیف تمہارے ہی کرتوتوں کی ہے اٹھو جا کر فریش ہو اور باہر چل کر سب کے سامنے نارمل رہنا۔

تمہارا بھائی بھی ہے نیچے تو اس کے سامنے آنسو بہا کر اپنی مظلومیت کو ثابت کرنے کی کوشش مت کرنا ورنہ پچھتاؤ گی

exponovels

وہ اس کا بازو سختی سے تھام کر اسے بیڈ سے کھڑا کر چکا تھا اور پھر دھکا دینے ہوئے انداز میں اسے واش روم کے دروازے تک لے گیا۔

exponovels

شیزرہ کو لگا تھا کہ شاید وہ اپنی بے ساختہ حرکت پر اسے سوری بولے گا وہ اس کی تکلیف کی وجہ بنا ہے یہ سوچ کر وہ اس سے معافی مانگے گا اور کچھ نہ سہی اس کی خیریت ہی دریافت کر لے گا

exponovels

لیکن اس کا لہجہ اتنا تلخ تھا کہ وہ اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو آنسوؤں کی شکل لینے سے روک نہ پائیں

پانچ منٹ ہے تمہارے پاس لڑکی اگر تم نے یہی رونا دھونا اگلے آنے والے پانچ منٹ میں جاری رکھا تو میں تمہیں اسی حالت میں نیچے لے جاؤں گا

پھر اپنے بھائی پر اپنی مظلومیت کھل کر ظاہر کرنا اور میری جان چھوڑ کا یہاں سے دفع ہو جانا۔ وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے اپنے سابقہ لہجے میں بولا

exponovels

آپ کی جان تواب میں قیامت تک نہیں چھوڑوں گی قلب صاحب لیکن مجھے نہیں پتا تھااپنی ہار کو آپ قبول نہیں کر پائیں گے۔اپنی آنکھوں سے آنسو سختی سے صاف کرتی وہ چیلنج کرتے انداز میں بولی قلب نے گھور کر اسے دیکھا تھا

exponovels

کون سی ہار کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا وہ گھورتے ہوئے پوچھنے لگا

میری اس بات کا یہی مطلب ہے مسٹر قلب شاہ کہ میں ہوں آپ کی مسز قلب شاہ جو اس وقت آپ کے کمرے میں ساری رات آپ کے بیڈ پر اب آنے والی ساری زندگی آپ کی زندگی میں رہے گی

exponovels

ویسے آپ کو ہار کر کیسا لگا ایک بے وقوف نادان وقتی جذبات میں پاگل ہونے والی لڑکی سے ہار کر مزہ تو آیا ہو گا اب یہ مزا اب ساری زندگی چکھیں گے

کیوں کے اب آپ کی زندگی میں آگئی ہوں اور بہت جلد آپ کے دل میں بھی آؤں گی اگر روک سکتے ہیں تو روک لیں وہ اپنی تکلیف بلائے اس کے روبرو ایسے انداز میں بول رہی تھی قلب کے لیے اپنے غصے پر قابو کرنا مشکل ہو گیا

exponovels

وہ اسے گھورے جارہا تھا جبکہ شیزرہ اپنے بال ایک کندھے پر کرتے بڑے ناز سے واش روم میں بند ہو گی۔

○○○○

وہ باہر آئی تو سب سے بے حد خوشی سے ملی تھی اس نے کسی پر بھی اپنی فیلنگ ظاہر نہیں ہونے دی اس کے ہاتھ میں بہت تکلیف تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ قلب نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا وہ ایسے مردوں میں سے تھا ہی نہیں جو کسی کو تکلیف دے پاتا

exponovels

صبح وہ اس کے ساتھ ہیں ناشتے کی میز پر آیا تھا گھر کے تقریبا سب ہی لوگ جانتے تھے کہ وہ رات گھر پر نہیں تھا لیکن شہریار کو یہ بات پتا نہیں تھی اور نہ ہی اسمارہ کو

exponovels

اسمارہ نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے پوچھا کہ

۔۔۔؟ اچھا یہ تو بتاؤ بڑی مہک رہی ہو میرے بھیا کیسے ہیں

بہت بورنگ۔وہ ایک نظر سامنے بیٹھے قلب کو دیکھتے ہوئے جل کر بولی جس پر اسمار اقہقہ لا کر ہنس دی

لگتا ہے میرے بھیا نے تمہاری اچھے سے مرمت کی ہے وہ اسے دیکھتے مسکرا کر بولی

مرمت تو میں کروں گی تمہارے بھیا کہ سارے ہی پرزے ڈھیلے ہیں لیکن اب میں ہونا اچھی مکینک ہونے کا ثبوت دوں گی اسمارہ کیا بول رہی تھی شیزرہ کے پلے کچھ نہیں پڑھ رہا تھا لیکن اس کی باتیں اسمارا کو بار بار قہقہ لگانے پر مجبور کر رہی تھی

exponovels

exponovels

ooooo

آج ولیمہ تھا صبح قلب اپنے دل کی بھڑاس نکل کر چلا گیا۔اس نے بہت ہمت سے کام لیا تھا۔وہ قلب کے سامنے کچھ نہیں بولی تھی لیکن اب وہ بہت پریشان تھی۔اس نے اتنا بڑا قدم تو اٹھا لیا تھا لیکن اس کی آنے والی

زندگی میں کیا ہونے والا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔۔

قلب کے سامنے الٹی سیدھی بکواس کر کے وہ اپنے آپ کو ہرگز بہادر ثابت نہیں کر سکی تھی

exponovels

فریش ہو کر باہر نکلی تو قلب نے اسے صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ باہر جا کر کسی بھی قسم کا ڈرامہ کرنے کی ہر گز کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اگر تم نے باہر جا کر کسی پر بھی یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ میں نے تم پر کوئی ظلم کیا ہے تو اپنے انجام کے ذمہ دار تم خود ہو گی

exponovels

تمہارا یہاں ہونا نہ ہونا میرے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن اپنے بھائی کی شادی شدہ زندگی تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتی ہو وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش ہیں اور اگر کل کو ان کی زندگی میں ان دونوں کی وجہ سے کسی قسم کی کوئی پریشانی آتی ہے تو اس کی ذمہ دار اکیلی شیز رہ ہو گی.

exponovels

اگر وہ اپنے بھائی کی زندگی میں خوشیاں دیکھنا چاہتی ہے تو اپنا منہ بند کر لے اور سب کے سامنے یہی ظاہر کرے کہ اس کے ساتھ وہ بہت نارمل زندگی گزار رہی ہے۔

اسے قلب کی بات غلط نہیں لگی تھی وہ بالکل ٹھیک کہہ رہا تھا اسمارہ اور شہریار ایک دوسرے کے ساتھ ایک خوشحال زندگی گزار رہے تھے اور وہ اپنے لئے ان کی خوشیاں کبھی برباد نہیں کر سکتی تھی

exponovels

اس نے بہت خاموشی سے قلب کے فیصلے کو قبول کر لیا تھا تھا وہ اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا تھا لیکن اسے یقین تھا کہ جلد ہی وہ اسے اپنی محبت کو قبول کرنے پر مجبور کر دے گی

exponovels

کیونکہ چاہے حالات کچھ بھی کیوں نہ ہو قلب کی محبت اس کے ساتھ تھی اسے یقین تھا کہ وہ قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی۔ وہ اپنی محبت کو ہارنے نہیں دے سکتی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

exponovels

ایک ناایک دن وہ بھی اس کی محبت کو قبول کرلے گا۔ سفر مشکل تھا لیکن اسے یقین تھا وہ ہمت نہیں ہارے گی۔ اگر وہ اپنی محبت کی طاقت سے یہاں تک آسکتی تھی تو آگے بھی جاسکتی تھی اسے قلب کے دل میں اپنے

For more visit (exponovels.com)

لیے جگہ بنانی تھی

exponovels

وہ قلب کے چہرے پر وہ مسکراہٹ لانا چاہتی تھی جس کے لئے وہ اس کی زندگی میں آئی تھی۔ وہ اس کے آنکھوں کی اداسی کو ختم کر دینا چاہتی تھی۔ وہ اس کی اداس آنکھوں کو مسکراتے ہوئے دیکھنا چاہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اور اب اس کی ایک خواہش تھی جو اس کے دل میں جگہ بنا چکی تھی وہ ان آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھنا چاہتی تھی۔

exponovels

وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے وہ چاہت دیکھنا چاہتی تھی جو وہ اپنے دل میں اس کے لئے محسوس کرتی ہے

لیکن وہ جانتی تھی کہ ایسا ہونے میں ابھی بہت سارا وقت جائے گا اتنی آسانی سے قلب اسے قبول نہیں

exponovels

کرے گا۔

لیکن امید پر دنیا قائم تھی اسے بھی امید تھی کے اس کا اللہ اس کے شوہر کے دل میں اس کے لیے محبت ڈال دے گا

exponovels

○○○○○

گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔ ہر طرف لوگ ہی لوگ تھے زیادہ تر لوگوں کو تو وہ جانتی بھی نہیں تھی

بیوٹیشن گھر پر ہی آئی تھی اسے تیار کرنے کے لئے وہ ویسے بھی بے انتہا خوبصورت تھی لیکن دلہن کے روپ میں غضب ڈھا رہی تھی

exponovels

جو بھی اس سے مل رہا تھا اس کی بہت تعریف کر رہا تھا اسمارہ اور شہریار بھی۔، آئے ہوئے تھے۔

exponovels

وہ ولیمے کی دلہن بنی اکیلی سٹیج پر بیٹھی تھی پہلے تو سب کچھ بہت زیادہ نارمل تھا وہ بالکل خاموشی سے سب چیزوں کو انجوائے کر رہی تھی لیکن پھر آہستہ آہستہ سب کچھ ختم ہوتا گیا

کیونکہ قلب اب تک یہاں نہیں آیا تھا لوگ کھانا بھی کھا چکے تھے اور کچھ لوگ تو واپس بھی جا چکے تھے

۔شام کے چھ بج رہے تھے اور قلب کا اب تک کوئی اتا پتا نہ تھا اب لوگ عجیب عجیب باتیں کر رہے تھے

exponovels

۔کوئی کچھ کہہ رہا تھا تو کوئی کچھ بہت سے لوگ تو منہ پر یہ بھی کہہ گئے تھے کہ لگتا ہے قلب کو اپنی نئی نویلی بیوی سے کوئی مطلب ہی نہیں ہے۔

exponovels

کچھ لوگوں کا یہ کہنا تھا کہ قلب کے لئے اپنی بیوی سے زیادہ اس کی نوکری اہمیت رکھتی ہے

exponovels

کچھ لوگوں کا یہ کہنا کہ قلب کی دوسری بیوی پہلی بیوی سے زیادہ حسین ہے تو کچھ کا یہ کہنا کہ اب دوسری بیوی کا راج ہو گا لیکن یہ دوسری دوسری لفظ سن کر شیزرہ بیزار ہو چکی تھی اس کا دل دکھنے لگا تھا۔

ہر کوئی اسے قلب کی دوسری بیوی کہہ رہا تھا یعنی کے قلب پر کسی اور کا بھی حق تھا اتنا ہی جتنا کہ وہ حق رکھتی تھی۔

exponovels

کرن کرن کرن۔۔۔۔یہ وہ نام تھا جو اس نے بار بار سنا تھا۔شہر یار اسے لے کر اپنے ساتھ جانا چاہتا تھا لیکن ان لوگوں نے کہا کہ وہ لوگ شادی کے ایک ہفتے کے بعد پتفیرے کے لئے دلہن کو بھیجتے ہیں۔

exponovels

یہ ان کے خاندان کے رسم تھی جو کہ بہت سالوں سے چل رہی تھی شہر یار نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا کیونکہ اسمارہ اسے اس بارے میں پہلے ہی بتا چکی تھی

صبح قلب اس کے سامنے بہت زیادہ نارمل تھا اس لئے شہریار کو نہیں لگتا تھا کہ وہ ولیمے میں آنے میں گڑبڑ کرے گا

exponovels

اسے یہی لگا کے یقیناً قلب کو کوئی ضروری کام ہو گا ورنہ وہ اس طرح ولیمے کے دن اپنی بیوی کو چھوڑ نہیں سکتا تھا اور ویسے بھی اس کی ڈیوٹی بھی کچھ ایسی ہی تھی۔

exponovels

یہ اس کی ذمہ داری تھی جس میں وہ بالکل بھی گڑبڑ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ قلب ایک بہت ذمہ دار آفیسر تھا شہریار اس کے بارے میں بہت اچھے طریقے سے جان چکا تھا وہ اپنی ڈیوٹی میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی نہیں کرتا تھا۔

exponovels

وہ لوگ شیزرہ سے مل کر واپس چلے گئے ان لوگوں کے جانے پر شیزرہ کی آنکھوں میں نمی آگئی۔ لیکن کوئی بھی یہ نہ سمجھ سکا کہ اس کے آنسو شہریار کے جانے پر نہیں بلکہ قلب کے نہ آنے پر تھے

○○○○○○

شہریار کے جانے کے بعد سعدیہ بیگم اسے قلب کے کمرے میں چھوڑ گئی تھی۔ کمرے میں آنے کے بعد وہ پھر سے رونے لگی نہ جانے کیوں اسے بار بار رونا آرہا تھا۔

وہ خود بھی سمجھ نہیں پارہی تھی کہ قلب کی دوسری بیوی کہلاتے ہوئے اسے اتنی تکلیف کیوں ہو رہی تھی جب کہ وہ خود سے جانتی تھی کہ وہ اس کی دوسری بیوی ہے

exponovels

بار باران سب لوگوں کا کرن کا نام لے کر اسے بتانا کہ وہ قلب کی دوسری بیوی ہے اسے تکلیف دے رہا تھا
۔اسے کرن کی سوتن کہلانا بُرا نہیں لگ رہا تھا لیکن وہ سب بار بار کرن کو قلب کی محبت کہہ رہے تھے۔

سب کا بار بار کرن کا نام لینا اسے غصہ دلانے لگا تھا وہ سب کے سامنے اپنا غصہ ظاہر کر دینا چاہتی تھی

لیکن وہ ایسا نہیں کر پائی کیونکہ اس وقت صرف اس کی نہیں بلکہ اس کے ساتھ قلب اور اس کی فیملی کی

exponovels

عزت کا سوال تھا

وہ اپنی بھڑاس کیسی پر نکال نہیں پائی تھی اسی لئے تو اس وقت رو رہی تھی جب اچانک کمرے کا دروازہ کھلا

کہاں تھے آپ صبح سے میں آپ کا انتظار کر رہی ہوں اور ایک آپ حد ہوتی ہے لاپرواہی کی کتنا عجیب لگ رہا تھا اسٹیج پر اکیلی دلہن بن کر بیٹھنا میرا نہ سہی وہاں لوگوں کو تو خیال رکھتے اس نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا وہ غصے سے پھٹ پڑی۔

exponovels

اس کی بدزبانی پر اس نے سختی سے گھورا تھا

حد میں رہو لڑکی میرے سامنے آواز مت اٹھنا ورنہ بہت پچھتاؤ گی اور میں نے نہیں کہا تھا دلہن بن کر اکیلا سٹیج پر بیٹھنے کا اگر اتنا ہی تھا تو دلہن بننے کی ضرورت ہی کیا تھی بلکہ یہ تماشہ کرنے کی ضرورت کیا تھی وہ بے حد غصے سے بولا۔

exponovels

آج اتنی تکلیف ہو رہی ہے تمہیں تو یہ تماشہ کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی کیا ضرورت ہے یہ سارا ڈرامہ کرنے کی کیا تم میری من چاہی بیوی ہو جس کے ساتھ ہونا اپنا فرض سمجھوں گا یہ شادی تمہاری مرضی سے ہوئی ہے تو اسے تم اپنے طریقے سے ہینڈل کرو

میرے پاس اتنا فالتو وقت نہیں ہے کہ میں تمہارے ساتھ لے کر دنیا کے سامنے یہ تماشا کروں گا یہ سب کچھ تمہیں اکیلے ہی کرنا ہے۔

اور مجھ سے تو کسی بھی قسم کی کوئی امید مت رکھو نہ تو میں تمہیں اپنی بیوی مانتا ہوں اور نہ ہی کبھی قبول کروں گا

تم صرف ایک زبردستی کا طوق ہو جیسے میں نے اپنے گلے میں صرف اور صرف اپنی بہن کے لیے سجایا ہے

جب تک میری بہن خوش رہے گی تم میرے نکاح میں رہو گی۔ جس دن شہریار نے مہری بہن کو کوئی تکلیف

exponovels

دی اس دن تم بھی اس گھر میں نظر نہیں آو گی۔اور بند کرو یہ رونا دھونا۔ جا کر چینج کرو۔

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہارا یہ روپ دیکھنے گا اور نہ ہی تمہیں دلہن بنے دیکھنے کی کوئی آرزو ہے جا کر حلیہ درست کرو اپنا. وہ بے حد غصہ بولا تھا

exponovels

اور بنا اس کی طرف دیکھے کمرے سے واپس باہر نکل گیا

کیا ہوا قلب تمہارے کمرے سے اتنی آواز آرہی تھی سب کچھ ٹھیک تو ہے نا سعدیہ بیگم جو نہ جانے کیوں اس کے کمرے کی طرف آرہی تھی اس سے پوچھنے لگی

جی آنٹی سب کچھ ٹھیک ہے آپ اس وقت خیریت تو تھی نہ ان کے پریشان چہرے کو دیکھتے ہوئے وہ پوچھنے لگا۔

ہاں سب خیریت ہے میں تو تمہارے کھانے کا پوچھنے آئی تھی تم گھر آتے ہی سیدھے کمرے کی طرف چلے گئے تو میں پوچھنے کے لئے آگئی

پارٹی میں کھانا کھا کے آیا ہوں آپ پریشان مت ہوں بابا نے کمرے میں بلایا ہے میں ان سے مل کے آتا

exponovels

ہوں وہ بس اتنا کہہ کر آگے نکل گیا جبکہ سعدیہ بیگم کی پریشانی بڑھنے لگی تھی

○○○○○

کیا ہوا تمہارا موڈ آف کیوں ہے۔۔۔۔وہ گاڑی چلاتے ہوئے اسمارہ سے پوچھنے لگا جو بالکل خاموش بیٹھی ہوئی تھی قلب کا آج ولیمے کی تقریب میں نہ آنا ہے اسے بہت زیادہ پریشان کر گیا تھا اسے لگا تھا کہ شہریار غصے میں ہو گا اور اس بارے میں اس سے ضرور بات کرے گا

شہریار وہ قلب بھیا کو لے کر بہت پریشان ہوں آج وہ ولیمے کی تقریب پر نہیں آئے لوگ عجیب عجیب قسم کی باتیں کر رہے تھے شیزرہ بھی بہت اداس تھی مجھے یہ سب کچھ بالکل بھی اچھا نہیں لگا۔

exponovels

عجیب لوگ ہیں اگر انسان اپنی پرانی زندگی بھول کر آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ لوگ ایسا کرنے نہیں دیتے آج کتنے سارے لوگ تھے شیزرہ سے مل کر اس سے باتیں کرنے لگے آپ جانتے ہیں ان میں سے زیادہ تر لوگوں نے بھائی کی پہلی بیوی کا نام لیا اور بار بار لیا

جبکہ ان سب لوگوں کو پتہ ہے کہ کرن کا نام اس گھر میں کوئی نہیں لیتا یہاں تک کہ چاچو اسے عاق کر چکے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی لوگ کسی کو تکلیف پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے

شیزرہ کی چہرے سے صاف لگ رہا تھا کہ بار بار کرن کا نام لینا اسے اچھا نہیں لگ رہا لیکن اس کے باوجود بھی لوگ بار بار ہر چیز میں قلب بھائی کی پہلی بیوی کو گھسیٹ رہے تھے وہ اسے دیکھتے ہوئے دکھ سے بتانے لگی تو شہریار نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا

exponovels

ہم کسی کی زبان نہیں پکڑ سکتے اور نہ ہی زبردستی کسی کا منہ بند کر سکتے ہیں اسمارہ اور یہ حقیقت ہے کہ وہ قلب کی دوسری شادی ہے شیزرہ کو اس حقیقت کو قبول کرنا ہو گا یہ راستہ اس نے خود اپنی مرضی سے چنا ہے

قلب کی پہلی شادی ٹوٹنے کی وجہ کسی کو نہیں پتا جب کہ تمہارا دعوی ہے کہ قلب تمہاری کزن سے محبت کرتا تھا بچپن کا نکاح تھا مضبوط رشتہ تھا

exponovels

وہ اس کے لئے اہم تھی اور یہ بات تمہارا پورا خاندان جانتا تھا سب لوگ اس کہانی کو پھر سے کھول کر جاننا چاہتے ہیں کہ آخر ہوا کیا تھا

کرن نے قلب سے طلاق کیوں لی ان کا رشتہ کیسے ٹوٹا سب لوگ جاننا چاہتے ہیں شہریار اسے سمجھاتے ہوئے بولا وہ نہیں جانتا تھا کہ قلب اور کرن کی طلاق نہیں ہوئی

بات طلاق تک گی ضرور تھی لیکن طلاق ہونے سے پہلے ہی تو دادا جان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی یہ رشتہ اب بھی قائم تھا شاید اس کی ماں نے یہ بات شہریار کو نہیں بتائی تھی۔

exponovels

وہ اس کی غلط فہمی دور کرنا چاہتی تھی لیکن شہریار کا موڈ خراب ہونے کے ڈر سے اس نے ایسا نہیں کیا ویسے بھی شہریار اور قلب میں عجیب سی سرد مہری شروع ہو چکی تھی جسے وہ ختم کر دینا چاہتی تھی اور جہاں تک کرن اور قلب کی طلاق کی بات بھی تو کونسا ان دونوں میں کوئی تعلق تھا طلاق تو ہونی ہی تھی آج نہیں تو کل سہی

exponovels

○○○○○

صبح اس کے اٹھنے سے پہلے ہی وہ اپنے کام پر جا چکا تھا اسے اکیلے باہر جاتے بہت عجیب لگ رہا تھا کل ولیمے کی وجہ سے صبح صبح ہی اس کے کمرے میں اچھی خاصی رونق لگ گئی تھی

صبح پہلے قلب خود اسے اپنے ساتھ باہر لے کر گیا تھا اور پھر بیوٹیشن کے آنے اور اس کے تیار کرنے کے بعد سعدیہ بیگم خود ہی اسے کمرے سے باہر لے گئی تھیں

۔لیکن آج کسی نے بھی اسے ڈسٹرب نہیں کیا تھا صبح کے دس بج رہے تھے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کمرے سے نکلے یا ابھی بیٹھی رہے ہو سکتا ہے کوئی خود ہی اسے لے جائے۔

وہ تقریبا ایک گھنٹے تک انتظار کرتی رہی لیکن کوئی بھی نہیں آیا وہ مجبور ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ اب اسے

بہت سخت بھوک لگ رہی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے کمرے سے باہر آ گئی

یہ گھر بہت بڑا تھا یقیناً اگر وہ کھو جاتی تو اس کا ملنا بے حد مشکل تھا مگر اس میں بہت سارے ملازم کام کرتے تھے۔ اگر وہ کھو جاتی تو یہ لوگ اسے ڈھونڈ کر لے آتے اس نے ایک امید سے ان لوگوں کو دیکھا تھا

وہ بھی ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتی تھی لیکن اسمارہ کا تعلق شاید کسی بادشاہ شہنشاہ کی فیملی سے تھا

exponovels

اس کا گھر اتنا بڑا تھا یہ اس کی سوچ سے بھی زیادہ بڑا تھا باہر سے تو وہ اتنا بڑا نہیں لگتا تھا لیکن اندر سے تو وہ کسی بھول بھلیجیسا تھا۔اسمارا اور قلب کے کمرے کے علاوہ وہ جانتی بھی نہیں تھی کہ اسے کس طرف جانا ہے

وہ تو صرف دو یا تین بار ہی اس گھر میں آئی تھی اور آتے ہیں ملازمہ نے اسے سیڑھیاں چڑھتے ہی رائٹ اور لیفٹ کا کمرہ بتایا تھا لیفٹ قلب کا کمرہ تھا اور رائٹ والا اسمارا کا اور اس کے بعد اسے آج موقع مل رہا تھا وہ سیڑھیاں اترتی نیچے کی جانب جانے لگی کیونکہ اوپر رہنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا گھر کا سارا انظام تو نیچے تھا

اسے کچن سامنے ہی مل گیا لیکن اسے یوں اچانک کچن میں جاتے ہوئے بھی عجیب لگ رہا تھا نہ جانے گھر کے

exponovels

سارے مہمان کہاں چلے گئے تھے کل رات تک تو بہت سارے لوگ تھے یہاں۔

اسلام علیکم بی بی آ یئے میں آپ کو ناشتہ دیتی ہوں ملازمہ نے اسے سلام کرتے ہوئے کہا اس کے چہرے پر رونق آگئی تھی کوئی تو آیا تھا اس سے بات کرنے کو ورنہ اوپر جو ملازم تھے انہوں نے تو صرف مسکرا کر ہی اسے ویلکم کیا تھا وہ بھی بدلے میں مسکراتی سیڑھیوں سے نیچے اتر آئی تھی

وعلیکم السلام گھر کے سب لوگ کہاں ہیں اس نے اس سے پوچھا۔

جی وہ بڑے صاحب کی کراچی سے فیملی آئی ہوئی تھی نہ سارے ایئرپورٹ گئے ہوئے ہیں۔

آج وہ واپس جانے والی تھی اچھی رونق لگا کے رکھی تھی سب نے آج دیکھیں کیسے خاموشی چھا گئی ہے وہ اس کے ساتھ کچن کی جانب آتے ہوئے کہنے لگی۔

ہاں کل تو کافی اچھا ماحول تھا آج کو واقع ہی حویلی بے رونق سی ہو گئی ہے وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے بولی

تمہارے صاحب کب تک واپس آئیں گے ابھی وہ پتا نہیں کیا کیا بولنے والی تھی کہ شیزرہ خود ہی پوچھنے لگی

exponovels

ای بی بی جی کیوں آپ کو ان کی یاد آ رہی ہے وہ دانت نکالتے ہوئے بولی

نہیں یاد کیوں آئے گی وہ کون سا کسی دوسرے ملک چلے گئے ہیں روز ہی تو گھر واپس آتے ہیں میں تو بس پوچھ رہی تھی کہ کب تک واپسی ہو گی ان کی وہ اس کے دانت نکالنے کا مطلب سمجھے بغیر بولی

exponovels

ویسے تو چھ سات بجے تک گھر واپس آ ہی جاتے تھے لیکن شادی کے بعد تو کب آتے ہیں کب جاتے ہیں کچھ پتہ نہیں آج کل بہت مصروف رہتے ہیں ضرور کوئی بڑے مشن پر نکل گئے ہوں گے۔

ضرور کوئی بہت بڑا کیس ہو گا صاحب.جی بڑے بہادر ہیں بڑے بڑے کیس حل کرتے ہیں ماشاءاللہ سے اللہ نے صورت بھی اتنی پیاری بھی ہے میں تو اسمارا بی.جی کو کہتی تھی کہ اپنے بھائی کی نظر اتارا کروا تنے پیارے بندے کو تو نظر بھی جلدی لگتی ہو گی وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی لیکن اس کے انداز نے شیزرہ کو آگ لگادی تھی

تم فکر مت کرو آج کے بعد میں اپنے شوہر کو نظر کا ٹکا لگا کر رکھوں گی گھر میں بھی بہت سارے لوگ ہیں جن کی نظروں سے بچانا بہت ضروری ہے وہ ایسی نظروں سے دیکھ رہی تھی کہ وہ خود ہی پیچھے ہٹ گئی

exponovels

ارے بی بی جی آپ مجھ پر غصہ کیوں ہو رہی ہیں میں تو بس ایک عام سی بات بتا رہی تھی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی یہ نہ ہو کہ بی بی غصہ ہو کر اسے فوراً کام سے ہی نکال دیں۔

دیکھو لڑکی ایک بات کان کھول کر سن لو میرے سامنے میرے شوہر کی تعریف اس انداز میں کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے جانتی ہوں وہ کتنے پیارے ہیں اور مجھے کیا کرنا چاہیے انہیں نظر سے بچانے کے لئے اور خبردار جو آج کے بعد تم نے انہیں ایک نظر بھی دیکھا

بہتر ہو گا کہ تم اپنے کام سے کام رکھو ورنہ اس تمہیں اس نوکری سے نکالتے ہوئے ایک منٹ لگے گا مجھے وہ بنا ناشتہ کیے ہی کچن سے باہر نکل گئی

exponovels

ارے بی بی جی آپ تو مجھ پر غصہ ہو رہی ہیں قسم لے لیجیے میں نے کبھی بھی صاحب کو اس نظر سے نہیں دیکھا وہ تو میرے بڑے بھائی جیسے ہی وہ اس کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے بولی۔

اچھا تمہارے بڑے بھائی جسے ہیں تو کیا بھائیوں کو اس طرح سے دیکھا جاتا ہے آج کے بعد نہ تم کام پر ان کے جانے کے بعد آیا کرو گی آئی بڑی بھائی جیسا ہے۔

exponovels

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی کے اچانک ہی کیچن میں کنیز بیگم داخل ہوئی۔انہیں دیکھتے ہی ملازمہ فوراًاپنے کام میں مگن ہو گی

اس نے مسکرا کر کنیز بیگم کو سلام کیا تھا جس کا جواب انہوں نے سر ہلا کر دیا تھا۔

لڑکی تم یہاں کیا کر رہی ہو کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کچھ دن تک نئی نویلی دلہن کا روپ کسی کو نہیں دکھایا جاتا اور نہ ہی وہ کمرے سے باہر نکلتی ہے۔

exponovels

کل جب سارا دن گھونگھٹ میں رکھا گیا تو یہ بات بتائی گئی تھی نہ وہ کافی سخت لہجے میں گویا ہوئی

جی انٹی مجھے سعدیہ آنٹی نے بتایا تھا لیکن میں کوئی گھر سے باہر تو نہیں جا رہی تھی میں تو گھر کے اندر ہی ہوں

وہ سمجھاتے ہوئے کہنے لگی

اور کیا گھر کے اندر تمہیں لوگ نظر نہیں آرہے ہیں کتنے ملازم ہے جو کام کر رہے ہیں یہاں زیادہ تر مرد ہیں اس طرح سے منہ اٹھا کر ان کے بیچ سے گزر رہی ہو یہ ہمارے خاندان کی روایت نہیں ہم نے تمہاری رسم ابھی تک نہیں کی

کیونکہ ہمارے خاندان میں شوہر کی محبت کا روپ رکھا جاتا ہے جاؤ اپنے کمرے میں تمہیں تمہاری ضرورت کی ہر چیز کمرے میں مل جائے گی وہ کافی سختی سے بولی شیز رہ بنا کچھ بھی کہے اپنے کمرے کی طرف جانے لگی جب پیچھے سے ان کی آواز آئی تھی

exponovels

نئی بہو کا ناشتہ ان کے کمرے میں پہنچادو ہر چیز کمرے میں ہی موجود ہو باہر نہیں آنی چاہیے

کنیز بیگم کا رویہ اس کے ساتھ بے حد سرد تھا شاید وہ اسے پسند نہیں کرتی شادی سے پہلے وہ شہر یار اور اسمارہ کی شادی کی شاپنگ کے دوران وہ دو تین بار اس گھر میں آتی رہی کنیز نے کبھی بھی کھل کر اس سے بات نہیں کی تھی وہ خود چپ چاپ رہنے والی عورت تھیں

exponovels

اسے نہیں لگتا تھا کہ وہ گھر میں بھی زیادہ کسی سے کھل کر بات کرتی ہیں لیکن اس کے ساتھ اس کا انداز بہت زیادہ سرد اور کچھ حد تک تلخ بھی تھا۔

پہلے تو اسے ان کا رویہ ہر گز سمجھ نہیں آیا تھا لیکن کمرے میں جا کر بھی وہ انہی کے بارے میں سوچتی رہی اس نے نوٹ کیا تھا کل ولیمہ کے دوران بہت ساری عورتیں ان کے آس پاس جمع اظہار افسوس کر رہی تھی وہ کس چیز کا افسوس کر رہی تھی پہلے تو اسے سمجھ نہیں آیا بعد میں اس نے اسمارہ سے جانے سے پہلے پوچھ ہی لیا

تب اسے پتا چلا کہ قلب کی پہلی بیوی کرن ان کی بیٹی ہے۔لوگوں نے شاید ان کو بھی بہت تنگ کیا ہو گا۔کل

exponovels

تو اس کا موڈ بھی خراب ہی تھا لوگوں نے بار بار کرن کا نام لیا تھا۔

یقیناً لوگوں نے ان کے سامنے بھی بار بار کرن کا نام لے کر ان کی پرورش پر انگلیاں اٹھائی ہوں گی ان کا موڈ بھی اسی وجہ سے آف ہو یا ہو سکتا ہے یہی وجہ ہو اسے پسند نہ کرنے کی

exponovels

آخر اس نے ان کی بیٹی کی جگہ لی تھی وہ ان سے محبت کی امید تو ہر گز نہیں کر سکتی تھی چاہے یہ شادی اسی دن کی وجہ سے ہی ٹوٹ گئی تھی لیکن اپنی بیٹی کی جگہ کسی اور لڑکی کو دیکھنا مشکل تو ہوتا ہی ہے

○○○○○

یہ کیا شہریار آپ کہیں جارہے ہیں اس کی آنکھ کھلی تو شہریار آئینے کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا وہ اس وقت سوٹ میں تیار کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا

exponovels

ہاں ڈارلنگ آفس جارہاہوں شادی کے چکر میں بہت لاپرواہی کرلی ہے کافی سارا کام پینڈنگ پڑا ہوا ہے سوچ رہاہوں آج سارا کام نپٹالوں اور اگلے کچھ دنوں کا سارا کام بھی ختم کر کے اپنی ساری پریشانی دور کرلوں اس نے مسکرا کر جواب دیا تو اسمارا کے چہرے کی رونق کہیں مدھم پڑ گی۔

ارے ارے یہ کیا میری اتنی خوبصورت بیوی کے گالوں کی سرخی کم کیوں ہو گئی ہے اس کے خاموش ہونے پر وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے پوچھنے لگا

کل تو آپ کہہ رہے تھے ہم دونوں صبح کہیں گھومنے جائیں گے۔ اب آپ کہیں اور جا رہے ہیں وہ نظریں جھکائے اس کی شرٹ کے بٹن کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے کہنے لگی

اوہو میری خوبصورت سے بیوی کو مجھے اپنے ساتھ کہیں گھمانے پھرانے لے کر جانا تھا۔ اس ڈیٹ کو ہم شام

exponovels

تک پوس بون کر لیتے جلدی آنے کی کوشش کروں گا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر وہ اسے اپنے بے حد قریب کر کے پوچھنے لگا۔

اس سے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا شہریار کی پیار بھری نظروں پر ہی سر سے پیر تک کسی سرخ کر رہ جاتی تھی

ٹھیک ہے لیکن پکا وعدہ کریں کہ آپ ٹائم پر آجائیں گے۔۔وہ اجازت دیتے ہوئے وعدہ لینے لگی

exponovels

اوکے میری جان آپ کا خادم شام ہونے سے پہلے حاضری دے گا۔ لیکن پھر آپ کے خادم کو انعام کی ضرورت ہو گی اور انعام دیتے ہوئے آپ کو شرمانا بالکل نہیں ہے۔وہ اس کی ہونٹوں پر انگلی پھیرتے ہوئے بے باک انداز میں بولا

For more visit (exponovels.com)

شہریار آپ کتنے بے شرم ہے ہر چیز کو اپنے مطلب کی طرف لے جاتے ہیں وہ اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹاتے ہوئے کہنے لگی

تم مجھے مطلبی کہہ رہی ہوں وہ پوری آنکھیں کھولتے ہوئے حیرت کا مظاہرہ کرنے لگا

ہاں تو جو ہے وہی تو کہہ رہی ہوں وہ بناڈرے بولی

exponovels

تو ٹھیک ہے بیگم مطلب تو پھر میں آج رات کو نکالوں گا اور پھر ایسے طریقے سے نکالوں گا کہ تمہیں ٹھیک سے پتہ چل جائے گا کہ مطلبی کیا ہوتا ہے وہ شدت سے اس کا گال چومتا

اپنا بریف کیس اٹھا کر دروازے کی جانب جانے لگا اس کا جانے کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا لیکن وہ پہلے ہی اپنے کام میں کافی زیادہ لاپرواہی کر چکا تھا جس کا نقصان بھی ہو سکتا تھا

exponovels

○○○○

وہ سارا دن اس کا انتظار کرتی رہی شاید گھر میں کسی کو دوپہر میں فون نہیں کرتا تھا۔ لیکن اب تو گھر میں اس کی بیوی تھی دکھاوے کے لیے ہی فون کر دیتا تو اس کا دل خوش ہو جاتا

exponovels

کل رخشندہ بیگم نے باتوں ہی باتوں میں رسم کا کہا تو انہوں نے کہا کہ ہمارے خاندان میں یہ رسم ایک ہفتے کے بعد کی جاتی ہے

جب تک لڑکی دلہے اور دولہے کی فیملی کو اچھی طریقے سے سمجھ نہیں جاتی وہ اپنے گھر کی بہو کو کہیں بھی جانے نہیں دیتے۔

اور دوسری بات یہ تھی کہ جب تک دلہن کی مہندی کا رنگ نہ اتر جائے تب تک دلہن کا روپ رکھا جاتا تھا یعنی کہ اسے کمرے سے بھی باہر نہیں جانے دیا جاتا تھا یہ ساری باتیں اسے کل سعدیہ بیگم نے بتائی تھی

یہ ان کے خاندان کی کوئی بہت پرانی رسم تھی جو اسے کافی عجیب لیکن بہت انٹرسٹنگ لگی

exponovels

لیکن سعدیہ آنٹی نے اسے یہ کہا تھا کہ یہ سب کچھ وہ اپنے شوہر کے لیے کرتی ہیں یعنی کہ اپنا روپ اپنے شوہر تک محدود رکھتی ہیں۔یہ حقیقت تھی کہ قلب کے ساتھ اس کا کوئی ایسا رشتہ تو نہیں تھا لیکن اس پر صرف اور صرف قلب کا حق تھا

exponovels

اسی لئے اس نے کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

○○○○○○

شام میں شہریار گھر واپس آیا تو جیسے اس کے چہرے کی رونق بھی واپس آگئی رخشندہ بیگم اس کا بہت زیادہ خیال رکھتی تھیں لیکن ان کے لب ولہجے میں کہیں پر بھی سعدیہ بیگم جیسا لالچ نہیں تھا کہ اگر وہ بہو کو خوش رکھیں گی تو ان کی بیٹی خوش رہے گی

وہ دل سے اس کا خیال رکھ رہی تھیں انہیں اس بات سے بالکل غرض نہیں تھی کہ اگر اسمارا یہاں خوش رہے گی تو قلب کے ساتھ شیزرہ بھی ایک پرسکون زندگی گزارے گی

بلکہ وہ تو سچ میں اسے اپنی بیٹی مان رہی تھی ایک بیٹی کی طرح ایسے محبت دے رہی تھی ان کے لیے اسمارا بالکل ان کی بیٹی شیزرہ کے جیسی تھی۔

exponovels

اور جہاں تک ان کی بیٹی کی خوشیوں کا سوال تھا تو یہ راستہ اس نے خود چنا تھا اگر وہ اپنے لئے اپنی محبت کو حاصل کرنے کے لیے اتنا بڑا اقدم اٹھا سکتی تھی

تو پھر اس محبت کو خود سے محبت کرنے پر مجبور بھی کر سکتی تھی بیٹیوں کو خوشیاں ملنا تو نصیب کی بات ہوتی ہے یہ نہیں تھا کہ وہ اپنی بہو کو خوش رکھیں گئی تو ان کی بیٹی خوش رہے گی

exponovels

شیزرہ کی خوشیوں کو نصیب کہہ کر وہ صرف اور صرف اسمارہ پر دھیان دے رہی تھی جو اپنا گھر بار سب کچھ چھوڑ کر ان کے بیٹے کی زندگی خوشحال بنانے ان کے گھر آئی تھی

حد کرتے ہو شہریار تم نے اسمارا سے وعدہ کیا تھا جلدی واپس آنے کا اس کے باوجود بھی لیٹ آئے ہو اب جلدی سے چینج کرو اور میری بہو کو کہیں گھمانے پھرانے لے کر جاؤ۔

پہلے ہی اچھا خاصا لیٹ ہو چکے ہو تم اس کے گھر آتے ہیں ماما نے اسے ڈانٹ دیا

ماما آپ کی بہو رانی کو اب میں یہاں نہیں بلکہ باہر گھمانے لے کر جارہا ہوں۔ میرا مطلب ہے کہ آپ کی بہو آپ کے بیٹے کے ساتھ ہنی مون پر جارہی ہے اس نے انہیں گڈ نیوز دیتے ہوئے کہا۔

exponovels

کیا تم سچ کہہ رہے ہو شہریار یہ تو بہت اچھی بات ہے تمہارے کام کی مصروفیات دیکھتے ہوئے مجھے تو یہی لگ رہا تھا کہ تم صرف اور صرف اپنے کام پر ہی دھیان دیتے رہو گے۔

شکر ہے تمہیں عقل تو آئی بتاؤ کب تک جانا ہو گا تمہارا ماما اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی کاغان کا سن کر اسمارہ کے چہرے پر بھی رونق آ گئی تھی

exponovels

کام پر لگا رہوں گا بھائی شادی کی ہے میں نے کوئی بور نگ قسم کا انسان تھوڑی نہ ہوں جو صرف کام کرتا رہوں گا

آج اسی سلسلے میں آفس گیا تھا اگلے چند دن تک چھوٹے موٹے سارے کام ختم کر لوں گا ان شاءاللہ جمعرات کو ہم دونوں جائیں گے۔اور اس کے بعد آنے والے دس دن میری بیوی کے نام۔اس نے مسکراتے ہوئے اسمارا کے چہرے کو دیکھا جہاں خوشی صاف دیکھ رہی تھی۔

○○○○○

دن خاموشی سے گزر رہے تھے ایک ہفتہ کیسے گزرا اسے پتہ بھی نہیں چلا قلب رات گھر واپس کب آتا تھا کب جاتا تھا اسے بالکل ہوش نہیں تھا بس وہ کام سے لوٹ کر آتا تو آکر سو جاتا اسے جگاتا نہیں تھا

exponovels

ایک دو بار تو اس نے اسے کہ انتظار میں جاگتے رہنے کا فیصلہ کیا لیکن اس کی ہمت جواب دے گئی وہ رات تین بجے تک واپس نہیں آیا تھا اور صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اس کے ساتھ بیڈ پر ہی تھا

exponovels

وہ ایک شادی شدہ مرد تھا لیکن اسے کوئی غرض ہی نہیں تھا کہ اس کی شادی ہو چکی ہے وہ ایسی زندگی گزار رہا تھا جیسے شیزرہ اس گھر میں اس کی نہیں بلکہ کسی اور کی بیوی ہو۔

گھر میں سب کے سامنے وہ یہی ظاہر کر رہا تھا کہ شیزرہ کے ساتھ اس کی زندگی پر سکون گزر رہی اس نے کسی پر یہ بات ظاہر نہیں ہونے دی تھی کہ قلب اور اس کی شادی شدہ زندگی عام کپلز جیسی نہیں ہے

قلب نے اس سے کہا تھا یہ رشتہ تمہاری وجہ سے جڑا ہے اسے سب کے سامنے تم کس طرح سے ہینڈل کرتی ہو یہ ذمہ داری تمہاری ہے میری نہیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی تم سے سچ جانے کے بعد ہمدردی کرتا ہے یا نہیں بس یاد رکھنا کہ جس دن تم نے اپنی ناخوشی اس گھر میں ظاہر کی اسی دن میں تمہیں اپنی زندگی سے بھی نکال دوں گا اور تم سے اپنا نام بھی الگ کر لوں گا

قلب کی طرف سے یہ دھمکی کارآمد ثابت ہوئی تھی وہ ہر حد پار کر سکتی تھی لیکن قلب کا نام خود سے الگ ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی۔

exponovels

اس نے قلب سے سچی محبت کی تھی اور اسے یقین تھا کہ وہ اپنی محبت سے اسے اپنی طرف متوجہ بھی کر لے گی لیکن ابھی اسے وقت کی ضرورت تھی قلب اس وقت غصے میں تھا اس نے جو قدم اٹھایا تھا اس کے بعد قلب کا اتنی آسانی سے سب کچھ قبول کرنا ہر گز آسان نہیں تھا قلب کو وقت چاہیے تھا اور وہ اسے وقت دے رہی تھی

exponovels

قلب اسے بالکل اہمیت نہیں دیتا تھا۔اب وہ صبح اس کے اٹھنے سے پہلے کام پر چلا جاتا تھا اور رات کو کب واپس آتا اس کی خبر تو اسے پہلے دن سے ہی نہیں ہوئی تھی

لیکن جس طرح وہ اسے نظر انداز کر رہا تھا اسے بہت برا لگ رہا تھا بے شک دکھاوے کے لئے ہی سہی لیکن وہ اس کی بیوی تو تھی۔

وہ اس کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیسے کر سکتا تھا

ooooo

exponovels

ایک ہفتہ گزر گیا شہر یار اسے لینے کے لئے آگیا آخر کار اس کی بھی پتفیرے کی رسم ادا ہونے لگی تھی۔ شہر یار کو تو امید تھی کہ جس طرح سے وہ اسمارہ کے ساتھ رسم ادا کرنے آیا تھا قلب بھی اس کے ساتھ آئے گا لیکن ایسا نہیں ہوا تھا قلب نے کام کی مصروفیات بتا کر شہر یار سے معذرت کر لی تھی۔

جس پر شہر یار نے کسی قسم کا کوئی ایشو نہیں بنایا تھا شہر یار نے اس کی معذرت قبول کر لی تھی لیکن اس وعدے کے ساتھ کہ جب وہ ہنی مون سے واپس آئے گا قلب اس کے ساتھ ان کے گھر میں رہنے آئے گا جس پر قلب نے وقتی طور پر حامی بھر لی تھی

شیزرہ گھر جانے لگی اس کے چہرے کی بے رونقی دیکھ کر سعدیہ بیگم کو شرمندگی سی ہوئی کہ ان کی بیٹی خوشی سے چہک رہی تھی اور کہاں ان کی بہو چپ چاپ خاموش تھی

exponovels

وہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ کرلے قلب پر ان کا کوئی زور نہیں تھا وہ تو اپنی بات صرف اور صرف غالب صاحب کے سامنے ہی رکھ سکتی تھی وہ غالب صاحب کو بہت بار بتا چکی تھی کہ قلب کا رویہ شیزرہ کے ساتھ ہرگز سہی نہیں ہے

کون سا نیا شادی شدہ جوڑا اس طرح ہوتا ہے قلب شیزرہ کی شادی ایک ہفتہ پرانی ہو چکی ہے لیکن اس کے باوجود بھی شیزرہ کے چہرے کی بے رونقی ایسی ہے جیسے ان کی شادی کو بیس برس گزر چکے ہوں

قلب کو اس چیز کی بالکل بھی پرواہ نہیں ہے۔ سات دن کی دلہن کی اس طرح کی اجڑی ہوئی حالت انہیں اپنے داماد کے سامنے بری طرح شرمندہ کر گئی تھی

exponovels

انھوں نے شیزرہ کو زیورات پہنا کر ایک خوشحال بیوی ظاہر کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی قلب بھی سب کے سامنے شیزرہ کے ساتھ بہت نارمل رہتا تھا لیکن ان دونوں کو دیکھ کر کوئی بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ ایک کامیاب شادی شدہ جوڑا ہرگز نہیں ہے

exponovels

آج قلب وقت سے پہلے آگیا تھا کیونکہ غالب صاحب نے فون کر کے بار بار اسے یاد دلایا تھا کہ آج شہریار اور اسمارہ شیرزہ کو لینے کے لئے آرہے ہیں تو شام کے وقت وہ بھی گھر پر ہی رہے لیکن پھر بھی اس کی واپسی

تب ہوئی جب شہریار آچکا تھا۔

اور آتے ہی اس نے شہریار کو بتادیا کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ نہیں جارہا کیونکہ وہ اپنے کام کی وجہ سے بے حد مصروف ہے

exponovels

دیکھو قلب میں پہلے بتارہا ہوں میری بہن پورے ایک ہفتے کے بعد جارہی ہے کم از کم تین دن وہی پر رہے گی۔ شہریار سامنے والے صوفے پر اسمارہ کے بالکل ساتھ بیٹھا ہوا تھا جبکہ قلب بھی مسکراتا ہوا دوسرے صوفے پر شیزرہ کے بالکل قریب بیٹھ گیا

تین دن کیا تم تین ہفتے رکھ لو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔اس نے بے ساختہ جواب دیا تو سب حیرانگی سے دیکھنے لگے شاید کسی کو بھی اس جواب کی امید نہیں تھی

کیا ہو گیا آپ سب لوگ مجھے اس طرح سے کیوں دیکھ رہے ہیں اگر شہریار مذاق کر سکتا ہے تو کیا میں نہیں کر سکتا

آپ لوگوں کو کیا لگتا ہے میں اپنی چند دن کی بیوی کو اتنے دنوں کے لیے کہیں جانے دوں گا ہر گز نہیں۔میں

exponovels

توخود اپنے کام کی وجہ سے بہت زیادہ مصروف ہوں۔ ورنہ میں خود اس کے ساتھ وقت گزارتا ابھی شادی ہوئی ہے اور میں چاہا کر بھی اسے وقت نہیں دے پارہا

شیزرہ بھی زیادہ تر ناراض ہی رہتی ہے مجھ سے وہ آنکھوں میں بے پناہ محبت لیے اس کی جانب دیکھ رہا تھا

شیزرہ نے مزید اس کے چہرے کو نہیں دیکھا تھا وہ نظر جھکا کر اس کی ایکٹنگ پر دل ہی دل میں داد دے رہی تھی

exponovels

○○○○○

شیزرہ میری جان تم خوش تو ہو سب کچھ ٹھیک تو ہے نا بیٹا تمہارے چہرے پر اداسی مجھے بالکل بھی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا اگر کوئی پریشانی ہے تو مجھے بتاؤ بیٹا میں تمہاری ماں ہوں

مجھ سے کچھ بھی مت چھپاؤ اگر تمہارے سب ٹھیک نہیں ہے۔ قلب تمہارے ساتھ سہی تو ہے نا وہ تمہیں کچھ کہتا تو نہیں ہے نہ

میری جان اگر کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتاؤ میں شہریار سے بات کروں گی ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا وہ بے حد پریشان تھیں

exponovels

ان کی بیٹی اتنی اداس اور چہرے کی بے رونقی انہیں بے حد بے چین کر گئی۔

وہ رات ان کے پاس کمرے میں سونے کے لئے آئی تو رخشندہ بیگم نے اسے اپنے پاس بٹھاتے ہوئے کہا

اوہو ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو کہاں سے پریشان لگ رہی ہوں میں آپ کو میں بالکل بھی پریشان نہیں ہوں بلکہ میں بہت زیادہ خوش ہوں قلب میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔

exponovels

بس اپنی جاب کی وجہ سے مجھے وقت نہیں دے پاتے۔ان کی جاب ہے ہی کچھ ایسی بہت کوشش کے باوجود بھی وہ میرے لئے وقت نہیں نکال پاتے جس کی وجہ سے میں اداس ہو جاتی ہوں۔

لیکن اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ میں قلب کے ساتھ خوش نہیں ہوں ماما وہ میری پسند ہیں میں ان سے محبت کرتی ہوں ان کی خاطر میں نے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تو ان کے ساتھ خوش کیوں نہیں ہوں گی

exponovels

وہ میری خواہش ہیں کہ اللہ نے میری خواہش پوری کی ہے آپ تو بیکار میں ٹینشن لے رہی ہیں میں تو بہت زیادہ خوش ہوں اور قلب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کچھ ہی دن میں وہ اپنے سارے کام ختم کر کے مجھے اپنے ساتھ کہیں گھمانے لے کر جائیں گے

وہ انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگی وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی ماں مطمئن ہوئی ہے یا نہیں لیکن خاموش ہو گئی تھیں

○○○○○

کیا ہوا شہریار آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں وہ کپڑے چینج کر کے آیا تو دیکھا شہریار صوفے پر پریشان بیٹھا کسی سوچ میں مگن تھا وہ اس کے پاس آ بیٹھی

exponovels

کچھ نہیں بس شیزرہ کے بارے میں سوچ رہا ہوں میں جانتا ہوں میری بہن قلب سے بہت محبت کرتی ہے اس نے قلب کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا

لیکن جو میں نے کیا ہے بہت جلد بازی میں کیا ہے یقیناً میں نے جذباتی فیصلہ کیا ہو گا مجھے لگ رہا ہے کہ میں نے غلط کر دیا ہے اسمارا یہ سب کچھ مجھے بہت عجیب لگ رہا ہے۔

مجھے اپنی بہن کو روکنا چاہیے تھا لیکن میں نے اسے روکنے کے بجائے اس کی ضد پوری کرنا ضروری سمجھا میں نے غلط کر دیا مجھے عقل سے کام لینا چاہیے تھا

exponovels

اسمارا مجھے لگتا ہے میں نے غلطی کر دی مجھے اپنی بہن کو سمجھانا چاہیے تھا وہ اپنی پریشانی اس سے بانٹ رہا تھا جبکہ اسمارہ کو اس کی پریشانی سمجھ نہیں آرہی تھی

شہریار ہوا کیا ہے آپ اتنے زیادہ پریشان کیوں ہیں کیا بھائی نے آپ سے کچھ کہا ہے اب تو میرے خیال میں سب کچھ ٹھیک ہے بھائی اور شیزرہ ایک دوسرے کے ساتھ کافی خوش لگ رہے تھے پھر آپ ایسا کیوں بول رہے ہیں

exponovels

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اس کی پریشانی اس کی سمجھ سے بالکل باہر تھی

یہی تو مسئلہ ہے اسمار اوہ دونوں صرف ایک دوسرے کے ساتھ خوش لگ رہے تھے لیکن ایسا نہیں ہے میں نے قلب کے انداز میں

ایسا کچھ بھی محسوس نہیں کیا مجھے لگ رہا ہے کہ وہ صرف دکھاوا کر رہا ہے خوش رہنے کا

حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ کیا بول رہا تھا اسمارہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ بھلا ایک دوسرے کے ساتھ ایسا دکھاوا کیوں کریں گے

exponovels

شہریار آپ کیا کہنا چاہتے ہیں پلیز کھل کر بتائیں میں سمجھ نہیں پا رہی شہریار نے ایک نظر اس کے پریشان چہرے کو دیکھا پھر نفی میں سر ہلا دیا

اپنے خیالات بتا رہا تھا بیوی لیکن تمہیں میرا کوئی بھی خیال سمجھ میں ہی نہیں آتا ہے چھوڑو یہ ساری باتیں تم ادھر آؤ میرے پاس وہ اس کا بازو کھینچ کر اسے اپنے پاس بٹھاتے ہوئے کہنے لگا

نہیں پہلے آپ بتائیں کہ آپ کیا کہہ رہے تھے وہ ابھی تک اس کی پچھلی باتوں پر ہی اٹکی ہوئی تھی

exponovels

چھوڑو باقی باتوں کو جن کا مسئلہ ہے وہی سوچ کر لیں گے ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں بات کرنی چاہیے

اچھا بتاؤ ہنی مون پر جانے سے پہلے شاپنگ کرنی ہے وہ اس کا دھیان بھٹکانے کی کوشش کرنے لگا

exponovels

نہیں شاپنگ بالکل بھی نہیں میرے پاس بہت سارا سامان ہے

فی الحال شاپنگ کی ضرورت بلکل بھی نہیں ہے ابھی تم میرے خیال میں تقریبا تین چار ماہ شادی کے کپڑے ہی ہت ہیں اس نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا بات ہے میری بیوی کو تو بالکل بھی شوق نہیں ہے نہ جانے کون ہوتے ہیں وہ کمبخت مرد جو بیویوں کی شاپنگ سے اتنا زیادہ گھبراتے ہیں

میری بیوی تو شاپنگ کے نام پر مجھے بالکل بھی تنگ نہیں کرتی اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے وہ اسے اپنی بے حد قریب کر چکا تھا

exponovels

میں ابھی تنگ نہیں کر رہی اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کو دو تین ماہ بعد تنگ نہیں کروں گی شاپنگ کے معاملے میں بھی سب کے جیسے ہی ہوں

میں بھی آپ کے بہت سارے پیسے ضائع کرواؤں گی وہ اسے ڈرانے کی کوشش کر رہی تھی

exponovels

میں چاہتا ہوں کہ میں تم پر خرچ کروں میری جان مگر تم مجھے موقع ہی نہیں دے رہی اس نے نرمی سے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے کہا جبکہ اس کی اچانک جسارت پر وہ سرخ پڑتی اس کے قریب سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی

لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس سے دور جاتی وہ اس کا ہاتھ تھام چکا تھا۔ایک جھٹکے سے وہ اسے اپنے قریب کھینچتا۔اسے بیڈ پر گرا کر اس کے چہرے پر جھکا تھا تمام راہ فرار بند ہوتے ہی وہ پوری طرح اس کے بازوں میں قید ہو گی

مجھ سے دور کرنے کی کوشش مت کیا کرو میری پکڑ بہت سخت ہے کسی دن کوئی ہڈی ٹوٹ جائے گی وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولا۔

exponovels

جب کہ وہ بالکل خاموش اس کی باہوں میں پڑی تھی

○○○○○○

یہ سب کچھ کیا تھا قلب بتاؤ آخر تم چاہتے کیا ہو اگر تم نے اسمارا کے خاطر اس معصوم لڑکی کو اپنا ہی لیا ہے تو اب اس سے جڑے اس حسین رشتے کو نبھانے سے کیوں ہچکچا رہے ہو

تم چھوٹے بچے نہیں ہو جسے ایک ایک بات سمجھانی پڑے ماشاءاللہ سے اب تم لڑکوں میں بھی شامل نہیں ہوتے ایک بھرپور مرد ہو تم تمہیں کوئی بات سمجھاتے ہوئے اب مجھے بہت عجیب لگتا ہے

exponovels

کب تک کرن کے سائے کے پیچھے بھاگتے رہو گے تم جواب دو مجھے بھول کیوں نہیں جاتے اس کو جس نے تمہارے دل کی دنیا برباد کر دی

exponovels

جواب دو مجھے کب تک تم اس لڑکی کے لیے اپنی زندگی برباد کرتے رہو گے

آخر کب تک چلتا رہے گا یہ سب کچھ۔۔۔

مجھے لگا تھا کہ تم اسے بھلا چکے ہو لیکن نہیں تم ابھی تک اس کی یادوں میں قید ہو تم نہیں بھولے اسے اب تک

نہیں بھولے اس کے پیچھے تم اپنا آپ برباد کر رہے ہو

جھوٹ کہتے ہو تم کہ تمہاری زندگی میں اس کی کوئی اہمیت نہیں اگر تمہاری زندگی میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی تو اب تک تم بھلا چکے ہوتے اسے وہ تمہارے ساتھ نہ ہونے کے باوجود بھی اب تک تمہارے ساتھ ہے

تم اس سے نفرت کے دعوے دار ہوں قلب لیکن اسے چھوڑ کر تم اپنی زندگی میں آگے بھی نہیں بڑھ پا رہے

exponovels

اس کے لیے تم نے اپنی زندگی روک لی ہے بس کرو قلب آگے بڑھو بس بہت ہو گیا دادا جان اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہے تھے قلب نے کوئی جواب نہ دیا وہ کتنی ہی دیر سے انہیں سننے جا رہا تھا

میں تم سے بات کر رہا ہوں قلب تم میری بات کا جواب دو اس بار وہ غصے سے چلا اٹھے

میں اسے بھول چکا ہوں دادو جی اس نے بہت دیر کے بعد جواب دیا تھا

وہ میری زندگی میں شامل نہیں ہے میں اسے بھول چکا ہوں لیکن شیزرہ کے ساتھ آگے بھی نہیں بڑھ پا رہا

exponovels

کیونکہ شیزرہ سے میں کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا ہوں نہ ہی میری زندگی میں وہ لڑکی کوئی اہمیت رکھتی ہے

میری نظر میں بس وہ ایک بیوقوف لڑکی ہے جو کہ اور کچھ نہیں کر سکی تو اس نے یہ بے وقوفی کر کے مجھے بے بس کرنے کی کوشش کی ہے میری نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے لیکن اس کے باوجود بھی میں اپنی بہن کے لئے اس رشتے کو نبھانے کی کوشش کر رہا ہوں

وہ صرف میری ایک مجبوری ہے اس کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں اور جب تک میری بہن شہریار کے ساتھ خوش ہے میں اس مجبوری کو گھسیٹنے کے لئے تیار ہوں۔

exponovels

مجھے زبردستی کے رشتے پسند نہیں شیزرہ ایک زبردستی کا رشتہ ہے۔ سوجائیں بہت وقت ہوچکا ہے آپ کو بھی نیند آرہی ہوگی وہ ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے کہنے لگا

قلب محبت کرنے والوں کے ساتھ یوں بے رخی سے کام نہیں لیا جاتا وہ معصوم تم سے محبت کر بیٹھی ہے تو اس کی محبت کا یوں امتحان مت لو۔

exponovels

یقین کرواسے بس ایک موقع کی ضرورت ہے وہ تمہیں ہر وہ خوشی دے گی جس سے تم منہ پھیر کر بیٹھے ہو جس سے تم دور جانے کی کوشش کرتے ہو ہر وہ خوشی جو تمہارے حصّے کی ہے۔

اسے بس ایک موقع کی ضرورت ہے وہ تمہاری مسکراہٹ کو واپس لے آئے گی اسے وہ ایک موقع دے دو ۔میں یقین سے کہہ سکتا ہوں وہ لڑکی تمھیں خوش کرنے کے لئے کچھ بھی کر جائے گی

exponovels

میں نے دیکھا ہے اسے اس کی آنکھوں میں تمہارے لیے سچی محبت اس کی باتوں میں تمہارا نام لیتے ہوئے جو مٹھاس آتی ہے نہ وہ اس سچی محبت کا ثبوت ہے جو تم سے کرتی ہے۔

اسے بس ایک موقع چاہیے تمہاری زندگی کو خوشیوں سے بھر دے گی دادا جان اسے دیکھتے ہوئے بولے تھے جبکہ وہ بنا کچھ بھی کہے کمرے سے باہر نکل گیا

ooooo

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ قلب خود اسے لینے آیا ہے اسے ملازمہ نے آکر بتایا تو وہ تقریبا بھاگتے ہوئے نیچے آئی تھی

exponovels

ملازمہ کی بات پر اسے یقین نہ آیا اسے لگا شاید اس نے اس کے ساتھ مذاق کیا ہے اور اگر یہ مذاق ہوتا تو آج اس ملازمہ کے ساتھ ضرور کچھ نہ کچھ ایسا کرتی تھی جو کل صبح کے اخبار میں آتا۔ لیکن ملازمہ کی بات سچ تھی وہ نیچے صوفے پر ماما کے ساتھ بیٹھا باتوں میں مصروف تھا۔

exponovels

ہاتھ میں چائے کا کپ تھا۔ جب کہ وہ ماما سے مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہا تھا ماما کے چہرے پر بھی اطمینان تھا جبکہ اسمارا اپنے بھائی کے پہلے بار آنے پر اس کے لئے کچھ بنا رہی تھی۔

لو آ گئی تمہاری بیوی بھی ماما اسے سیڑھیوں سے اترتے دیکھ کر مسکرا کر کہنے گی۔

یہ کیا تم نے کیا حالت بنا رکھی ہے جاؤ جا کر چینج کرو۔ تھوڑا سا وقت ہے تمہیں گھر چھوڑ کر ضروری کام کے

لئے نکلنا ہے۔اسے آتے دیکھ کر وہ کہنے لگا۔

اس نے ایک نظر اپنی ماں کو دیکھا اور پھر اسے

ہاں بیٹا قلب کو کسی ضروری کام کے لئے جانا تھا اسی لیے صبح صبح وقت نکال کر تمہیں لینے آیا ہے

مجھے بہت خوشی ہوئی یہ جان کر کے تم نے اس کی ذمہ داریوں کو سمجھا بہت اچھی بات ہے بیٹا میاں بیوی ایک دوسرے کو نہیں سمجھیں گے تو زندگی کی گاڑی کیسے چلے گی۔

exponovels

میں یہی چاہتی ہوں کہ تم آگے بھی قلب کی ذمہ داریوں کو سمجھو اس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جلد ہی اپنے کام نپٹا کر تمہارے ساتھ وقت گزارنے کے لئے چھٹی لے گا

تب تک تم بھی اس کی ذمہ داریوں کو سمجھنا کوئی بھی فضول ضدمت کرنا, قلب کی زندگی ایک عام انسان سے تھوڑی سی الگ ہے۔اس کے سر پر اس کے ملک کو لے کر کچھ فرائض ہے جو اسے سرانجام دینے ہیں

میں چاہتی ہوں کہ تم قلب کی طاقت بنو ایک سپاہی کے لئے اس کی سب سے بڑی طاقت اس کی فیملی کا سپورٹ ہوتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تم بھی قلب کو وہ سپورٹ ضرور دو گی۔

exponovels

قلب ابھی تمھیں وقت نہیں دے پا رہا لیکن جلد ہی وہ تمہارے لئے وقت نکال دے گا ماما اسے بے حد محبت سے سمجھا رہی تھی جب کہ وہ سمجھ چکی تھی کہ اتنی دیر سے قلب شاید انہیں یہی ساری باتیں بتا رہا تھا

اس نے یہ بہانہ بنایا تھا اپنی شادی شدہ زندگی میں غیر دلچسپی کا اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا کیونکہ جو بھی تھا قلب کے اس بہانے سے اس کی ماں مطمئن ہو گئی تھی جو اس کے لئے بھی بہت اچھا تھا

exponovels

ooooo

بابا مجھے آپ لوگوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے ڈنر کے بعد وہ سب لوگ اپنے اپنے کمرے میں جانے لگے تو قلب نے کہا

وہ صبح نہ جانے کیسے اپنے آپ ہی شیزرہ کو لے آیا تھا سب کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی یہ ایک اچھی تبدیلی تھی جو سب کو بہت پسند آئی تھی

ہاں بیٹا بولو تم کیا کہنا چاہتے ہو وہ واپس بیٹھتے ہوئے کہنے لگے

دراصل بابا مجھے جانا ہے ایک مشن کے سلسلے میں میری پوسٹنگ ایک گاؤں میں ہو رہی ہے اس مشن میں

exponovels

تقریبا مجھے آسانی سے تین سے چار ماہ لگ جائیں گے چھ مہینے بھی لگ سکتے ہیں اس نے بات شروع کی

یہ کیا طریقہ ہے قلب اسی لیے میں تمہیں یہ فیلڈ جوائن کرنے کی اجازت نہیں دیتا تھا ابھی تمہاری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں اگر کہیں بھی جانا ہے تو شیزرہ کو ساتھ لے کر جانا ہوگا بابا نے اسے فیصلہ سنایا

exponovels

بابا میں آتا رہوں گا اسے وہاں لے کر جانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے وہ جگہ کافی انکفرٹیبل ہے وہ یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پائے گی۔

جو جگہ رہنے کے لئے دی جارہی ہے وہ بھی اتنی قابل قبول نہیں ہے یہ گاؤں بہت خراب حالت میں ہے اور میں خود بھی اپنے ایک دوست کے ساتھ وہاں رہوں گا اس نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

exponovels

میں کچھ نہیں جانتا قلب اگر تم کہیں پر بھی جاؤ گے تو تمہاری بیوی تمہارے ساتھ جائے کہ ابھی تمہاری شادی کو بمشکل ایک ہفتہ ہوا ہے اور تم یوں کہیں بھی نکل پڑو وہ بھی اکیلے ایسا ممکن نہیں ہے

یہ لڑکی اس گھر میں تمہارے نام پر آئی ہے تمہارے نام پر بیٹھی ہوئی ہے اور تم اتنے لاپرواہ جیسے جانتے ہی نہیں۔ ہم سب کو اچھی طرح سمجھ آرہا ہے رکھا اگر اس لڑکی نے تمہاری عزت عکھی ہوئی ہے تو اسے مزید

امتحان میں مت ڈالو

اول تو تم کہیں جا ہی نہیں رہے اگر جانا اتنا ہی ضروری ہے تو تمہاری بیوی تمہارے ساتھ جائے گی۔ انہوں نے جیسے فیصلہ سنایا تھا قلب نے ہاں میں سر ہلایا

ٹھیک ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ میرے ساتھ جائے تو ایک بار آپ جان لیں کہ جس جگہ میں جا رہا ہوں وہ کیسی ہے

exponovels

اول وہاں پانی کا کوئی نظام نہیں ہے دوسرا بجلی چلی جائے تو مہینہ مہینہ واپس نہیں آتی۔

میں اسے آسانی دینا چاہتا ہوں ایسے مشکل حالات میں لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا پاپا وہ جگہ اس کے رہنے کے قابل نہیں ہے یہ ہینڈل نہیں کر پائے گی پلیز سمجھنے کی کوشش کریں

وہ اپنے موبائل سے ایک تصویر نکالتا ان کے سامنے رکھنے لگا جیسے دیکھ کر بابا گہری سوچ میں جا چکے تھے

وہ جگہ واقع ہیں شیزرہ جیسی لڑکی کے رہنے کے لائق نہیں تھی۔اس جگہ کی حالت اتنی خراب تھی کہ وہاں کوئی بھی نہیں رہ سکتا تھاایسالگ رہا تھا جیسے یہ مکان صدیوں پرانا ہے

چھوٹی چھوٹی دیوار کے سامنے ایک دروازہ اور ایک ٹوٹی ہوئی کھڑکی تھی یقیناً اس گھر میں ایک ہی کمرہ تھا۔جو کہ مٹی سے بنا ہوا تھا

بابا کو یہ جگہ اپنی لاڈلی بہو کے لئے کبھی پسند نہیں آئے گی قلب بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا۔لیکن قلب کو اپنے بابا کی پریشانی بھی ختم کرنی تھی اور یہ صرف اس کی نہیں بلکہ اس کی بہن کی زندگی کا بھی سوال تھا

exponovels

اگر وہ یوں ہی چلا جاتا تو ممکن تھا کہ شہریار اور اسمارا کی زندگی میں بھی سب کچھ ٹھیک نہیں رہتا

exponovels

میں آتا رہوں گا بابا۔ میں ہر پندرہ بیس دن میں چکر لگاؤں گا۔

وہ انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کر رہا تھا

لیکن بیٹا ابھی تمہاری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں۔ لوگ طرح طرح کے سوال کریں گے شادی پر بھی

لوگوں کو اچھا خاصہ موقع مل گیا تھا اور اب تم جانتے ہو تمہاری ذرا سی غلطی سے بات بہت زیادہ بگڑ سکتی ہے
بابا اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگے

انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس سے کیا کہیں لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس جگہ پر شیرزہ کا رہنا بہت مشکل تھا کہاں وہ نازوں سے پلی نازک سی لڑکی اور کہاں یہ سب

بابا لوگوں کا تو کام ہوتا ہے باتیں کرنا اب لوگوں کی باتوں کے لیے میں اپنی بیوی کو اس طرح کی مصیبت میں تو نہیں ڈال سکتا نا۔ چلیں اب آپ آرام کریں میں نے بھی نکلنا ہوں صبح صبح یہاں سے نکلنا ہوگا کافی لمبا راستہ ہے

exponovels

ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے کہنے لگا تو بابا کچھ بھی نہیں بولے۔ان کی پریشانی کو وہ سمجھ سکتا تھا لیکن یہ اس کا کام تھا جسے وہ کسی بھی حال میں چھوڑنے کو تیار نہیں تھا

exponovels

oooo

شیزرہ بیٹا تم اپنا سامان پیک کر لو قلب کل صبح اپنے کام کے سلسلے میں کہیں جا رہا ہے تمہارے بابا چاہتے ہیں کہ تم بھی اس کے ساتھ جاؤ ابھی تو وہ دونوں کمرے میں ایک دوسرے سے اس سلسلے میں بات کر رہے ہیں لیکن غالب صاحب نے کہا ہے کہ وہ تمہیں قلب کے ساتھ بھیج کر ہی دم لیں گے

اب کوئی وہ غیر شادی شدہ انسان نہیں ہے جو یوں ہی منہ اٹھا کر اکیلے نکل پڑے اب وہ جہاں بھی جائے گا تمہارے ساتھ ہی جائے گا اسی لیے تم بھی اپنی تیاری مکمل کر لو

قلب کے واپس کمرے میں آنے سے پہلے سعدیہ بیگم شیزرہ کے پاس آئی تھیں۔تاکہ وہ اسے قلب کے بارے میں بتا سکیں

غالب صاحب نے انہیں یقین دلا یا تھا کہ وہ قلب کو شیزرہ کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے منا کر ہی دم لیں

exponovels

گے اور اسی امید پر وہ یہاں آئی تھی۔

کیا ہم کہیں جا رہے ہیں واو بہت مزہ آئے گا میں ابھی اپنا سامان پیک کرتی ہوں بے حد خوشی سے چہکتے ہوئے بولی

exponovels

اس کی خوشی دیکھتے ہوئے سعدیہ بیگم بھی مسکرا دی اور اسے کام پر لگا کر کمرے سے باہر نکل آئی

ooooo

ہم کہاں جا رہے ہیں اور آپ نے مجھے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا صبح بھی نہیں بتایا اگر آپ بتا دیتے تو اب تک تو میں پیکنگ بھی کر لیتی وہ کافی زیادہ خوش نظر آ رہی تھی جیسے وہ اپنے مشن کے سلسلے میں کسی گاؤں میں

نہیں بلکہ اسے لے کر ہنی مون پر نکل رہا ہے

تمہیں کس بے وقوف نے کہا کہ میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا میرا دماغ اتنا خراب نہیں ہوا وہ بے حد سخت لہجے میں بولا

exponovels

اور آپ کو کس بے وقوف نے کہہ دیا کہ میں آپ کو اکیلے کہیں پر بھی جانے دوں گی آپ کو مجھے اپنے ساتھ لے کر جانا ہو گا آپ کی مرضی ہو یا نہ ہو میں آپ کی بیوی ہوں آپ مجھے اس طرح سے چھوڑ کر تو ہر گز نہیں جا سکتے۔

وہ بھی اسی کے انداز میں اس کے سامنے آتے ہوئے بولی جبکہ کمرے کے دروازے پر سعدیہ بیگم فون کان سے لگائے شیزرہ کے پاس جارہی تھی جس کا فون نہ لگنے پر رخشندہ بیگم نے سعدیہ بیگم کے فون پر کال کی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر شیزرہ کو فون دیتی ان کی لڑائی پر کمرے کے باہر ہی رک گئی

شیزرہ میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں پہلے ہی اس کے سلسلے میں بہت زیادہ پریشان ہوں

exponovels

بہتر ہو گا کہ تم اس وقت مجھے بالکل بھی تنگ مت کرو راستہ چھوڑ دو مجھے پیکنگ کرنی ہے

میں آپ کی پیکنگ کر چکی ہوں اور میں آپ کے ساتھ جا رہی ہوں آپ کو کہیں بھی اکیلے نہیں جانے دوں گی میں بیوی ہوں آپ کی اس گھر کی نہیں جو آپ کہیں بھی جائیں گے اور میں یہاں پر ہوں گی

exponovels

بیوی نہیں ایک ان چاہا وجود ہو جو میری زندگی میں میری اجازت کے بغیر آیا ہے اور جو چیز من مرضی کی نہ ہو اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی تم میری زندگی میں کوئی ویلیو نہیں رکھتی شیز رہ

For more visit (exponovels.com)

اور نہ ہی مجھ سے کسی بھی قسم کی امید رکھنا وہ بے حد غصے سے بول رہا تھا جب کہ اس کی ساری باتیں رخشندہ بیگم فون پر اپنے کانوں سے سن رہی تھی سعدیہ بیگم نے کمرے کے اندر جانے کی بجائے وہی سے واپسی کی راہ لی۔

exponovels

سعدیہ بہن قلب اتنی زور سے کیوں بول رہا ہے وہ میری بیٹی پر کیوں چلا رہا تھا سب کچھ خیریت تو ہے وہ بے حد پریشانی سے پوچھنے لگی

جی جی سب کچھ ٹھیک ہے میرے خیال میں دونوں میں کوئی نوک جوک ہو گئی ہے آپ پریشان مت ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا میاں بیوی میں ایسی چھوٹی موٹی باتیں تو ہوتی رہتی ہیں وہ سمجھاتے ہوئے کہنے لگی

جبکہ ان کا دل ڈر بھی رہا تھا کہیں ان کی یہ لڑائی اسمارا اور شہریار کے رشتے پر برا اثر نہ چھوڑے

ooooo

شہریار شہریار بیٹا دروازہ کھولو وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اپنے کمرے میں آیا تھا اب چینج کر کے سونے کی نیت سے بیڈ پر بیٹھنے لگا تھا جب دروازہ بجا۔

exponovels

وہ جلدی سے ماما کے پاس آیا تھا جو مسلسل بے چینی سے دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی کیا ہوا امی سب خیریت تو ہے اس نے ان کی پریشانی کی وجہ جاننی چاہی

کچھ خیریت نہیں ہے بیٹا قلب اور شیزرہ کی لڑائی ہو گئی ہے مجھے بہت زیادہ پریشانی ہو رہی ہے نہ جانے وہ دونوں کس بات پر لڑ رہے تھے ان کی آواز مجھے فون پر بھی سنائی دے رہی تھی اللہ خیر کرے وہ بے حد پریشان لگ رہی تھی شہریار نے انہیں سنبھالنے کی کوشش کی

exponovels

ماما ریلیکس ہو جائیں سب ٹھیک ہے نیا شادی شدہ جوڑا ہے لڑائی جھگڑے کونسے کپل میں نہیں ہوتا آپ بہت زیادہ ٹینشن لے رہی ہیں

اللہ نے چاہا تو سب کچھ ٹھیک ہی ہو گا۔ آپ پلیز پریشان مت ہوں آپ کا بی پی ہائی ہو جائے گا وہ انہیں سمجھاتے ہوئے کہہ رہا تھا جبکہ ان کی پریشانی کو سوچتے ہوئے اسمارا بھی اچھی خاصی پریشان ہو چکی تھی

آپ کو تو پتہ ہے نہ آپ کی بیٹی کس طرح کی طبیعت کی مالک ہے ذرا سی بات اس کی مزاج کے خلاف ہو جائے تو ہنگامہ کر دیتی ہے یقیناً آپ کا داماد فی الحال اس کی سوچ کو سمجھنے سے قاصر ھو گا آپ آئیں میں آپ کو روم میں چھوڑ کے آتا ہوں

exponovels

وہ انہیں سمجھاتے ہوئے کمرے میں چھوڑ کے چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد انھیں سمجھا کر واپس آیا تو بیڈ پر لیٹنے کے بجائے وہ صوفے پر آ کر بیٹھا اور ٹی وی آن کر لیا۔

وہ بہت زیادہ پریشان لگ رہا تھا

exponovels

وہ چینج کر کے کمرے میں آئی اس کی سوچ بھی مسلسل شیزرہ اور قلب کی لڑائی کی جانب تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے قلب اور شیزرہ کی یوں اچانک لڑائی ہونا اور بات گھر کے ہر فرد تک پہنچ جانا اتنی بھی نارمل بات نہیں تھی کہ سب لوگ ریلیکس ہوتے

exponovels

اسے یقین تھا شہریار بھی بہت زیادہ پریشان ہو گا۔وہ بنا کچھ بھی بولے بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی شہریار کو مخاطب کرتے ہوئے بھی اسے وقت بہت عجیب لگ رہا تھا

شیرزہ اور قلب کی لڑائی کو لے کر وہ خود بھی پریشان ہو گئی تھی

وہ شہر یار کے ساتھ کتنی خوش تھی ابھی رات میں ہی تو شہر یار نے کھل کر اس کے سامنے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا لیکن اب کب سے ٹی وی پر نظریں جمائے کسی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا

اب اسے اپنی ماں کا ڈر ٹھیک لگ رہا تھا وٹہ سٹہ کی شادی کامیابی کی طرف کم ہی جاتی ہے اب یقیناً شہر یار اس سے اپنی بہن کی تکلیف کا بدلہ لے گا وہ بیڈ پر بیٹھی مسلسل صوفے پر بیٹھے شہر یار کی جانب دیکھ رہی تھی جسے شاید وہ بھی نوٹ کر چکا تھا اس نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا

ہائے جانم یوں چوری چوری دیکھ کر مار ہی ڈالو گی وہ دل پہ ہاتھ رکھے آہ بھر کر کہتا اسے نظر جھکانے پر مجبور کر گیا

exponovels

اچھا اچھا دیکھو میں نہیں دیکھ رہا تمہیں مجھے تو پتا بھی نہیں ہے کہ تم مجھے دیکھ رہی ہو وہ اس کے نظریں جھکانے پر بولا تو اسمارا حیران ہوئی کیا وہ بھول گیا تھا ابھی ماما اسے کیا بتا کر گئی تھیں

جانم اپنی ملکیت کو دیکھنے چھونے اور پیار کرنے کا حق حاصل ہے آپ کو یوں نظریں نہ چرائے اپنی پریشانی کی وجہ بتائے وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کی پریشانی نوٹ کر گیا

شیری شیزرہ اور قلب بھائی کی لڑائی۔۔۔۔

exponovels

ڈارلنگ ان دونوں کی لڑائی سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں ہے میاں بیوی میں ایسی چھوٹی موٹی لڑائیاں ہوتی رہتی ہیں آگے جا کر ممکن ہے کہ ہم دونوں میں بھی ہوں

ویسے میری امی کو لڑنے جھگڑنے والی بہو چاہیے تھی لیکن تم تو زبان اپنے گھر سے ساتھ لانا ہی بھول گئی میری امی کے تو خواب ہی ادھورے رہ گئے اس کا انداز ایسا تھا کہ اسمارہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

ارے تم تو مسکرا رہی ہو دور سے تمہاری مسکراہٹ ٹھیک سے نظر نہیں آ رہی پاس آ کر مسکراؤ نا وہ اس کی معصوم سی ہنسی کو نظروں میں محفوظ کرتا ہوا بولا

For more visit (exponovels.com)

جی نہیں مجھے نہیں مسکرانا میں جا رہی ہوں امی کی میڈیسن ان کو دینے کے لئے وہ اٹھ کر کمرے سے باہر جانے لگی

تمہاری انہی حرکتوں کی وجہ سے میری امی کے خواب ادھورے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو اس کے چہرے پر ایک بار پھر سے مسکراہٹ آگئی

○○○○

تو کیا میں سمجھوں کہ آپ مجھ سے ڈر گئے ہیں اسی لیے مجھ سے دور بھاگ رہے ہیں وہ فریش ہو کر باہر آئی تو وہ سے سونے کے لئے لیٹ چکا تھا

exponovels

سو جاؤاس وقت میں تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتا وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولا

ویسے اتنے ڈرپوک لگتے تو نہیں تھے آپ کس چیز سے ڈرتے ہیں آپ میری محبت سے یا پھر میرے یقین سے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے قلب نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دی

exponovels

مجھے صبح صبح نکلنا ہے میرے پاس فضول وقت نہیں ہے تمہاری باتیں سننے کا

وہ بیزاری سے بولا

اسمارہ تو کہتی ہے کہ میرا بھائی بڑا بہادر ہے لیکن یہاں تو اس کا بھائی ایک چھوٹی سی لڑکی سے ڈر رہا ہے جو اس

کی نظر میں ایک بے وقوف اور پاگل لڑکی ہے

آپ کو اب تک میری محبت پر یقین نہیں ہے جب کہ میں آپ کی خاطر اپنی جان دینے کو بھی تیار ہوں

مجھے سمجھ نہیں آتا میں کس طرح سے آپ کو بتاؤ کہ میں آپ سے پیار کرتی ہوں نہ جانے آپ کو کس طرح سے یقین آئے گا

exponovels

وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بہت کم آواز میں بولی

قلب کچھ بھی نہیں بولا تھا وہ اس کے بارے میں کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا بلکہ اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا یہ مجبوری کا طوق اس کے گلے میں بندھا گیا تھا۔ اور وہ اس سے جان بھی نہیں چھڑوا پا رہا تھا

اس کا وجود اپنے کمرے میں اسے تکلیف دے رہا تھا وہ اس سے دور جانے کے لیے ہی تو اتنے مشکل مشن کے لئے نکل رہا تھا۔ ورنہ اس کام کے لیے دوسری ٹیم کو روانہ کیا جا رہا تھا لیکن اپنی ڈسٹرب لائف کو ریلکس کرنے کے لئے اس نے اس کیس کو اپنے ہاتھ میں لے لیا

exponovels

بتائیں آپ کو کس طرح مجھ پر یقین آئے گا۔ ایسا کیا کروں کہ آپ کو میری محبت پر یقین آ جائے جان دینے کی کوشش تو کر چکی ہوں لیکن وہ بھی آپ کی نظروں میں ایک بے کار اور بے وقوفانہ حرکت تھی

توبتائیں میں ایسا کیا کروں کہ آپ کو میری محبت سچی لگنے لگے ایک وقتی جذبہ نہیں بلکہ تاعمر کا جذبہ لگنے لگے ۔اس کا رونے کا دل کر رہا تھا لیکن ابھی تو شروعات تھی اگر وہ ابھی سے رونے لگی تو کیسے مقابلہ کرے گی اس پتھر دل انسان کا

اس وقت میری جان چھوڑ دو میں سونا چاہتا ہوں اس کے چپ نہ ہونے پر وہ تھوڑی اونچی آواز میں بولا ۔کب سے اسے تنگ کیے جا رہی تھی اب وہ مزید اس کی بکواس نہیں سننا چاہتا تھا

exponovels

ٹھیک ہے سو جائیں لیکن یہ مت سوچیے گا کہ صبح میں اکیلے آپ کو جانے دوں گی میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گی یاد رکھئے گا آپ جہاں بھی جائیں گے میں آپ کے پیچھے پیچھے آؤں گی اس کے چہرے سے کمبل ہٹا کر وہ چلاتے ہوئے بولی

بچوں کا کھیل نہیں ہے وہاں رہنا اپنی بچگانہ سوچ سے باہر نکلو لڑکی وہاں دو وقت کا کھانا بھی ملے گا یا نہیں اس بات کی بھی گارنٹی نہیں ہے وہ سمجھانے کے لیے پھر بولا

میں بھوکی رہ لوں گی مگر آپ سے دور نہیں رہوں گی وہ جیسے چیلنج کر رہی تھیں

exponovels

بھاڑ میں جاؤ۔ کمبل کھینچ کر ایک بار پھر سے لیٹ گیا

جہاں آپ جائیں گے وہاں جاؤ گئی بے شک بھاڑ میں ہی لے چلیں وہ مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے لیٹ گئی ۔جو بھی تھا وہ اسے اکیلے نہیں جانے دینے والی تھی آخر وہ اس کی محبت تھی وہ ایسے ایسے ہی تھوڑی نہ چھوڑ سکتی تھی

exponovels

یہاں تو گھر کی ملازمہ بھی اس پر نظر رکھے ہوئی تھی وہاں تو گاؤں میں نہ جانے کتنی لڑکیاں ہوں گی وہ بالکل رسک نہیں اٹھا سکتی تھی

ooooo

امی آپ پریشان مت ہوں لڑائیاں تو ہوتی رہتی ہیں

اور آپ کو تو پتا ہی ہے نا شیزرہ اور کلب بھائی میں ایج ڈیفرنس بہت زیادہ ہے ایک دوسرے کو سمجھنے کے لئے انہیں وقت لگے گا

اس وقت شیزرہ کی شرارتی طبیعت قلب بھائی کی میچیورٹی کو سمجھ نہیں پا رہی ہیں۔

exponovels

اور نہ ہی قلب بھائی شیزرہ کو سمجھ پا رہے ہیں ان دونوں کو وقت کی ضرورت ہے۔ان دونوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں ابھی بہت وقت لگے گا ابھی تو یہ شروعات ہے

شیزرہ قلب بھائی کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال سکتی ہے تو ظاہری سی بات ہے انہیں محبت کرنے پر مجبور کر سکتی ہے

exponovels

اوران کی شادی بھی اس حالات میں ہوئی ہے کہ وہ دونوں ہی اس شادی کو لے کر کنفیوز ہو رہے ہیں انہیں ایک دوسرے کو سمجھنے کے لئے وقت چاہیے۔

فی الحال قلب بھائی کی نظروں میں شیزرہ ایک بچکانہ حرکتیں کرنے والی بے وقوف سی لڑکی ہے جو اپنی کسی

ضد کے لئے اتنا بڑا قدم اٹھا چکی ہے

فی الحال قلب بھائی اس کی فیلنگز کو ٹھیک طریقے سے نہیں سمجھ پا رہے ہیں ان دونوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں ابھی بہت سارا وقت درکار ہے

exponovels

اب ان دونوں میں ایسا رشتہ ہے کہ اگر کوئی ایک انسان دوسرے انسان کی بات نہیں مانے گا تو دونوں ہی سے پکڑ کرانا کا مسئلہ بنالیں گے چھوٹے موٹے جھگڑے ہوں گے لیکن آہستہ آہستہ یہی جھگڑے ان دونوں کی زندگی میں اس رشتے کو مضبوط مقام دیں گے

میں یقین سے کہہ سکتی ہوں۔جب وہ دونوں ایک دوسرے کو سمجھ جائیں گے تب یہ لڑائی جھگڑے سب خود بہ خود ہی سلجھ جائیں گے

ان دونوں کی زندگی کے لئے آپ ٹینشن مت لو سب ٹھیک ہو جائے گا جب وہ ایک دوسرے کو سمجھیں گے فی الحال قلب بھائی شازی کو سمجھنا ہی نہیں چاہتے جبکہ شازی یہ سوچتی ہے کہ وہ قلب بھائی کو سمجھ چکی ہے

وہ دونوں غلط ہیں اور یہ بات انہیں ہم نہیں بلکہ وقت بتائے گا وقت انہیں بتائے گا کہ وہ دونوں کتنے غلط ہیں

exponovels

ان دونوں نے ایک دوسرے کو سمجھنے میں کتنی غلطی کی ہے

آپ ان دونوں کے رشتے کو وقت پر چھوڑ دیں انشاءاللہ جلد ہی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور قلب اور شیزرہ ایک مثال بن کر ہم سب کے سامنے آئیں گے اور آپ ان کی نظر اتارا کریں گی

exponovels

کہ آپ کی بیٹی اور داماد کو کسی کی بری نظر نہ لگے وہ مسکراتے ہوئے بولی تو ایک پیاری سی مسکراہٹ ان کے چہرے پر بھی آ گئی

ان کی بہو جانتی تھی کہ کسی کو مطمئن کیسے کرنا ہے

exponovels

ooooo

قلب ناشتے کی میز پر آیا تو سب لوگ ہی جیسے اسی کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے یقیناً ان دونوں کی لڑائی کی آواز کمرے سے باہر تک آئی تھی

کل رات قلب اور شیزرہ کی لڑائی میں کافی زیادہ بڑھ گئی تھی وہ اس کے سامنے خود کو سوتا ظاہر کر کے کروٹ بدل گیا جب کہ وہ جانتا تھا کہ شیزرہ روتے ہوئے سو گئی تھی

وہ اس کے سامنے خود کو بہت زیادہ بہادر اور مضبوط ظاہر کر رہی تھی لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ اتنی بھی بہادر نہیں ہے قلب کی بے رو خی یقیناً اسے تکلیف دے رہی تھی لیکن قلب نے کوئی اثر نہیں لیا تھا اس کی وجہ سے قلب بھی کافی تکلیف میں رہا تھا

اس کے لئے سب سے بڑی بات یہ تھی کہ وہ وجود کو اپنے کمرے میں ہی نہیں بلکہ اپنی زندگی میں بھی برداشت کر رہا تھا

exponovels

اس نے اسے چیلنج کیا تھا کہ وہ اس کے ساتھ جائے گی وہ جہاں بھی جائے گا وہ اس کے پیچھے پیچھے آئے گی قلب نے اس کی باتوں کا کوئی اثر نہیں لیا تھا لیکن وہ اس سے ناراض ہو کر سوئی تھی

قلب نے اسے منانے یا چپ کروانے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی لیکن اس وقت تمام گھر والوں کے چہرے پر ناراضگی اور پریشانی دیکھتے ہوئے اسے لگا کے اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کم از کم کمرے سے باہر نکلنے سے پہلے شیزرہ کو اپنے ساتھ لانا چاہیے تھا

وہ سب کے سامنے ظاہر کرنے میں تو کامیاب ہو چکے تھے کہ ان کا رشتہ کافی حد تک بہتر ہو چکا ہے لیکن کل

exponovels

رات کی لڑائی نے سب کچھ جیسے پھر سے بگاڑ دیا تھا

اب وہ اپنی فیملی کو اپنی وجہ سے کسی قسم کی کوئی ٹینشن نہیں دینا چاہتا تھا لیکن اس چیز میں وہ کامیاب نہیں ہو پا رہا تھا۔

سب کچھ ٹھیک کرنے کے چکر میں سب کچھ خراب ہوتا جا رہا تھا اس وقت سب اسے ناراضگی سے دیکھ رہے تھے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ سب کو کیسے بتائے کہ سب کچھ ٹھیک ہے

exponovels

گڈ مارننگ۔ وہ اپنی سوچ میں مگن تھا جب پیچھے سے چہکتی ہوئی آواز آئی اس نے فورا مڑ کر دیکھا تھا جہاں وہ مسکراتے ہوئے سب کو صبح بخیر وش رہی تھی

میں نے آپ سے کہا تھا دو منٹ وئٹ کر لیں میں بھی آتی ہوں آپ کو تو بس صبح ہوتے ہی بیڈ چھوڑنے کی جلدی ہوتی ہے وہ اس کے ساتھ ہی کرسی گھسیٹتے ہوئے قلب سے مخاطب ہوئی

اس کے آنے پر جیسے سب کے چہرے کھل اٹھے تھے بابا نے مسکرا کر اسے گڈ مارننگ وش کیا۔

بیٹا رات کو تم لوگوں کے کمرے سے لڑائی کی آواز آرہی تھی سب ٹھیک تو تھا لگ رہا تھا قلب سے کچھ بھی

exponovels

کہے بنا کر اسے مخاطب ہوئے لہجے میں بے حد محبت ہی محبت ہے وہ اسے اسمارہ کی طرح ہی چاہتے تھے

بابا جھگڑا تو نہیں ہوا تھا ہاں لیکن تھوڑی سی بد تمیزی کر دی تھی میں نے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا ایم سوری قلب لیکن میں کیا کرتی یہ مجھے چھوڑ کر جا رہے تھے اپنے کسی کام کے لئے میں نے صاف صاف کہہ دیا کہ مجھے بھی آپ کے ساتھ جانا ہے تھوڑی نہ میں ان کو اکیلے کہیں پر بھی جانے دوں گی

بس اسی لیے میں کہہ رہی تھی مجھے اپنے ساتھ لے جائیں یہ نہیں مان رہے تھے تو تھوڑا بہت جھگڑا بھی ہو گیا لیکن میں نے منا لیا اکیلے تو میں انہیں نہیں جانے دوں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنے الفاظ کھینچ کر بولی تو قلب نے اسے گھور کر دیکھا

exponovels

بیٹاوہ جگہ تمہارے رہنے کے قابل نہیں ہے میں نے خود بھی دیکھا ہے مجھے وہ جگہ اتنی اچھی نہیں لگی کہ میں تمہیں وہاں بھیج سکوں بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا

بابا جب ہم سفر ساتھ ہو تب جگہ کون دیکھتا ہے میں جاؤں گی ان کے ساتھ اس نے مسکرا کر کہا قلب کچھ بھی نہیں بولا تھا بلکہ اسے نظرانداز کرتا اپنے ناشتے میں مگن ہو گیا

exponovels

یہ تو تم نے ٹھیک کہا بیٹا لیکن وہاں اور رہنا بہت مشکل ہے خاص کر تم جیسی لڑکی کے لیے بہت زیادہ مشکل اسی لیے میں نے قلب کی بات مان لی تھی وہ اب بھی اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگے

بابا میں نے کہا نا اگر آپ کے ساتھ وہ شخص ہو جسے آپ چاہتے ہیں تو دنیا کی کوئی مشکل آپ کو مشکل نہیں لگے گی اگر میرے شوہر باہر رہ سکتے ہیں تو میں کیوں نہیں بس فیصلہ ہو گیا میں اکیلے نہیں چھوڑوں گی یہ جہاں جائیں گے میں ان کے ساتھ جاؤں گی وہ ضدی سے لہجے میں کہتی ہے بہت معصوم لگی تھی

ٹھیک ہے بیٹا جیسی تمہاری مرضی ہے تم جاؤ وہ جگہ دیکھ کر آؤ اگر تمہیں لگتی ہے وہ رہنے کے قابل تو بے شک تو وہاں رہوں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بابا نے مسکرا کر جیسے بات ختم کی تھی قلب نے ایک بار پھر اسے گھور کر دیکھا جس پر وہ آنکھیں پیپٹپاتی اپنے ناشتے میں مگن ہو گی

exponovels

○○○○○○

یوں اچانک جانے کا فیصلہ کر لیا قلب کم از کم ہمیں بتا تو دیتے کہ تم شیزرہ کو بھی اپنے ساتھ لے کر جا رہے ہو

۔

اور بتاؤ تو سہی کہ وہ جگہ کیسی ہے اور تم لوگوں کی واپسی کب تک ہو گی شہریار تو یہاں آنے کے بعد کچھ نہیں بولا تھا لیکن رخشندہ بیگم کی بیٹی کی زندگی کا سوال تھا وہ نظر انداز نہیں کر سکتی تھی اسی لیے قلب سے سوال

exponovels

کرنے لگی

واپسی کا ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا ویسے چار ماہ کے بارے میں بات ہوئی ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ کم از کم چھ مہینے لگ جائیں گے

یہ گھر اتنا زیادہ بڑا ہرگز نہیں ہے چھوٹا سا گھر ہے ملازم کا مسئلہ ہے وہاں اس طرح کی کوئی سہولت موجود نہیں

exponovels

قلب یہ تم کیا کہہ رہے ہو شازی تو کبھی ایسے ماحول میں نہیں رہی وہ کس طرح سے ایسے چھوٹے سے فلیٹ میں رہ سکتی ہے اور جہاں تک تمہارا کہنا ہے وہاں کوئی میڈ وغیرہ بھی نہیں ہو گی تو کام بھی سارے شازی کو اپنے ہاتھوں سے کرنے ہوں گے

اس کے لیے یہ بہت مشکل ہو جائے گی اس نے تو کبھی خود سے اٹھ کر پانی تک نہیں پیا۔

رخشندہ بیگم نے پریشانی سے کہا

آنٹی میں کیا کر سکتا ہوں اب میں اپنی ایک ہفتہ پرانی بیوی کو چھوڑ کر اپنی ڈیوٹی سر انجام دینے سے رہا کام تو

exponovels

مجھے کرنا ہے اگر شیزرہ میرے ساتھ چلنے کو تیار نہیں ہے تو ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے آپ اسے لے جائیں اپنے ساتھ ویسے بھی اگر اس کا شوہر ہی گھر پر نہیں ہو گا تو یہ یہاں رہ کر کیا کرے گی۔

اور میں نے کسی فلیٹ کی بات نہیں کی بلکہ گاؤں کے چھوٹے سے مکان کی بات کی ہے شیزرہ وہاں میرے ساتھ دو کمروں کے چھوٹے سے مکان میں رہے گی اس کے ٹھنڈے ٹھار الفاظ نے شہریار کی ماتھے کی رگیں واضح کر دی تھی

exponovels

اب تم وہاں گاؤں میں میری بہن کو لے کر جاؤ گے اور وہاں کی جاہل عورتوں کی طرح۔۔۔۔۔۔

اپنے الفاظ درست کرو شہریار گاؤں کی عورتیں جاہل نہیں ہوتیں بس ان میں اور ماڈرن عورتوں میں یہ

فرق ہوتا ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے شوہر اپنے گھر پر توجہ دیتی ہیں نہ کہ فضولیات پر اور میں کچھ ناممکن بات تو کر نہیں رہا

سیدھی سی بات ہے میرا ٹرانسفر ہو چکا ہے۔اب مجھے وہی پر رہنا ہے اگر تمہاری بہن میرے ساتھ آنا چاہتی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی زور زبردستی تو ہے نہیں

exponovels

لیکن میں بات صاف کروں گا وہاں جاکر شیزرہ کو کوئی عالیشان حویلی نہیں ملے گی دو کمروں کا چھوٹا سا مکان اور انہی میں کچن کا انتظام کرنا ہے ضروریات زندگی کے لیے چھوٹا سا واش روم ہے پانی سنبھال کر استعمال کرنا ہوگا

اور یہ سب کچھ تب ہو گا جب شیزرہ میرے ساتھ جائے گی اس کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زبردستی نہیں کر رہا میں اگر نہیں تو میں ہر مہینے آتا رہوں گا

اس کا انداز ایسا تھا جیسے ہر مہینے میں ایک دفعہ اپنی شکل دکھا کر اپنی سو کولڈ شادی نبھاتا رہے گا اسے یقین تھا چاہے جو بھی ہو جائے شیزرہ کو جب اس جگہ کی تفصیل پتہ چلے گی وہ اس کے ساتھ اتنے مشکل حالات میں جانے کو کبھی تیار نہیں ہو گی وہ شہزادیوں جیسی زندگی گزارنے والی بھلا دو بوند پانی کو بھی ترس جانے والی زندگی کیوں گزارے گی

exponovels

ابھی تک تو وہ اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی وہ تو جانتی بھی نہیں تھی کہ جس جگہ قلب جا رہا ہے کس طرح کی جگہ ہے۔ گاؤں کی تنگ زندگی جینا اتنا بھی آسان نہیں ہوتا فلحال شیزرہ کو صرف گاؤں کا نام ہی پتہ چلا تھا

exponovels

شہریار کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا سے کیا کر ڈالے اس نے ایک نظر غصے سے اسمارا کی جانب دیکھا جو خاموشی سے بھائی اور شوہر کے درمیان ٹھنڈی جنگ ملاحظہ کر رہی تھی

شہریار جتنی کوشش کر رہا تھا کہ وہ اپنی بہن کی زندگی میں انٹرفیر نہ کرے قلب اس کے لیے اتنی ہی مشکل بنا

رہاتھا۔ وہ بار بار اسمارا کا نام استعمال نہیں کرنا چاہتا تھا اپنی شادی شدہ زندگی میں وہ قلب کی وجہ سے کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں چاہتا تھا لیکن قلب کا یہ انداز اسے اب ایسا کرنے پر مجبور کر رہا تھا

وہ جانتا تھا اس کی چھوٹی سی دھمکی بہت کام آسکتی ہے لیکن اب وہ اسمارہ کا نام بالکل نہیں لینا چاہتا تھا اسمارا صرف قلب کی ہی نہیں بلکہ اس کی بھی جان تھی

شہریار کو یقین ہو گیا تھا کہ قلب کی پہلی بیوی نے بھی اس سے انہی وجوہات کی بنا پر طلاق لی تھی اس کے نخرے حد سے زیادہ تھے پتا نہیں اس کی بہن کو آخر اس میں نظر کیا آیا تھا کہ وہ اس کی محبت میں پاگل ہو گئی تھی

exponovels

ابھی وہ اس مسئلے کا حل سوچ رہا تھا جب شیزرہ ایک بڑا سا بیگ گھسیٹتے ہوئے ہال میں داخل ہوئی

قلب میں تیار ہوں میں نے صرف اپنا ضروری سامان پیک کیا ہے۔ باقی کچھ نہ کچھ ہم وہاں سے کر لیں گے

!ویسے گاؤں میں دوکانیں ہوتی ہیں کیا۔۔۔

اپنا بیگ ایک طرف رکھ کے وہ کافی ایکسائٹڈ سی ہو کر اس سے پوچھنے لگی قلب نے گھور کر اس نازک سی لڑکی

For more visit (exponovels.com)

کو دیکھا لیکن پھر یہ سوچ کر خاموش ہو گیا کہ یہ نخرے وہاں جاتے ہی کھڑکی کے راستے بھاگ جائیں گے

وہاں کیا ہوتا ہے کیا نہیں یہ تو تمہیں وہاں جا کر پتا چلے گا اپنے محبت پکڑ کر رکھنا یہ نہ ہو کہ ایک وقت کے فاقے پر محبت ہاتھ سے پھسل جائے

exponovels

اس کا وہی چیلنجنگ انداز شیزرہ نے بے حد معصومیات سے آنکھیں جھپکائیں

بالکل بے فکر ہو جائیں میں نے اپنی محبت کو اتنی مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے کہ ایک وقت کا فاقہ تو کیا ساری عمر کی بھوک بھی میری محبت میں ایک پرسنٹ بھی کمی نہیں لا سکتی

وہ یقین سے بولی تو۔ قلب اسے گھور کر رہ گیا

oooo

وہ گھر آیا تو کافی زیادہ غصے میں لگ رہا تھا اسمارا اور ماں کو مخاطب کیے بنا وہ کمرے میں چلا گیا اس کے غصے سے کمرے میں جانے پر رخشندہ بیگم نے اسمارہ کو کمرے میں جانے کا اشارہ دیا تھا

اسے خود بھی بہت زیادہ عجیب لگ رہا تھا نہ جانے شہریار کیا ری ایکٹ کرے گا لیکن اس کا غصہ جائز ہے

exponovels

ایک تو یوں اس نے اچانک سے شیزرہ کو اپنے ساتھ لے جانے کا فیصلہ کیا تھا اور وہ بھی ایسی جگہ پر شادی کے شروع کے دنوں میں کوئی اپنی بیوی کو کیا ایسی گھٹیا اور گندی جگہ پر لے کر جاتا ہے

کہاں وہ صبح اسمارہ کو اپنے ساتھ سوات کی حسین کی وادیوں میں لے کر جا رہا تھا اور کہا وہ اسمارہ کا پاگل بھائی اس کی بہن کو گاؤں کی گندی اور کچی سڑکوں پر ڈال رہا تھا۔

exponovels

شہریار میں نے آپ کے کپڑے نکال دیئے ہیں اٹھ کر فریش ہو جائیں تب تک میں آپ کے لئے چائے لے کر آتی ہوں

نہیں میں چائے نہیں پینا چاہتا میں اوپر چھت پے جا رہا ہوں تم پیچھے مت آنا۔اس وقت میرا دماغ خراب ہے ۔اور سیریلی مجھے تمہارے بھائی پر بہت غصہ آرہا ہے جسے میں تم پر بالکل بھی نہیں اتارنا چاہتا ہوں۔

اس لیے میں نہیں چاہتا تم میری وجہ سے ہرٹ ہو۔اس نے کسی قسم کا کوئی جھوٹ نہیں بولا تھا جو اس کے دل میں تھا وہ سامنے بول دیا تھا۔

exponovels

شاید وہ چاہتا تھا کہ اس کی بیوی اس کے مزاج کو سمجھ جائے اور وہ سمجھ گئی وہ نرمی سے اس کا گال تھپتھپاتا کمرے سے باہر نکل گیا

ooooo

ہائے اللہ میں تو سوچ سوچ کے ایکسائیٹڈ ہو رہی ہوں کتنا خوبصورت نظارہ ہو گا گاؤں کا کتنا زیادہ مزہ آئے گا نہ جانے کب پہنچیں گے ہم وہ گاڑی میں بیٹھی نان سٹاپ بولے جا رہی تھی جب کہ قلب اس کی باتوں سے بے حد تنگ آ چکا تھا۔

کونسی خوبصورتی ہو گئی گاؤں میں ذرا تفصیل سے روشنی ڈالو تمہیں کیا لگتا ہے گاؤں کیسا ہو گا وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا

For more visit (exponovels.com)

بہت خوبصورت ہو گا وہ اسے دیکھتے ہوئے کم آواز میں بولی اسے یقین تھا اس کا اتنا نرم لہجہ ضرور طنزیہ تھا محبت اور چاہت سے بات کرنا وہ جانتا ہی کہاں تھا۔

exponovels

کونسی خوبصورتی ہو گی وہاں کچی سڑکیں مٹی کیچڑ کس چیز کو خوبصورتی کہتی ہو تم۔ دو دن وہاں رہوں گی تو ساری عقل ٹھکانے آ جائے گی اور وہ خوبصورتی جو تمہارے دماغ میں بھری ہے نہ تو آج ہی نکل جائے گی وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔

لیکن قلب۔۔۔

بات سنو میری تم لڑکی تمہاری فضولیات نہیں سن سکتا میں اپنا منہ بند رکھو ورنہ میں ٹیپ لگا کر بند کر دوں گا

گھر میں تمہارا لحاظ کر رہا تھا کیونکہ وہاں پر تمہیں سپورٹ کرنے والے لوگ بہت ہیں لیکن یہاں پر میرے علاوہ اور کوئی نہیں ہو گا یاد رکھنا۔اب تمہارا منہ جب بھی کھلے کسی کام کی بات کے لئے کھلے فضول میں نہیں ورنہ میں جو کہتا ہوں وہ میں کرتا ہوں وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو شیزرہ نے اپنے منہ پر انگلی رکھ لی جیسے وعدہ کیا ہو کہ وہ کچھ نہیں بولے گی۔

exponovels

لیکن ابھی وہ تھوڑا سا ہی آگے گئے تھے کہ اس کا نون سٹاپ بولنا ایک بار پھر سے شروع ہو گیا

○○○○○

یہ ہم کونسی جگہ پر آئے ہیں قلب وہ ایک چھوٹے سے لکڑی کے ٹوٹے ہوئے دروازے کو باہر سے دیکھتے ہوئے بولی اس مکان کو ایک ہی نظر میں دیکھ چکی تھی جو کہیں سے بھی رہنے کے قابل نہیں تھا ایسے مکان میں تو اس کے گھر کے نوکر بھی نہیں رہ سکتے تھے اور وہ اسے یہاں رہنے کے لیے لے آیا تھا

تمہارے خوابوں کا محل ہے یہاں آنا چاہتی تھی نا چلو آؤ

اور سجاؤ خواب محترمہ یہی آئے ہیں ہم اور یہی پر رہنے والے ہیں اور اگلے چار سے پانچ

یا شاید چھ مہینے تک وہ اپنا بیگ اٹھاتا اندر چلا گیا جب کہ وہ آہستہ آہستہ منہ بناتے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس کے ساتھ جا رہی تھی جہاں زمین پر فرش تک نہیں تھا۔

exponovels

وہ کیا کیا سوچ کر آئی تھی گاؤں کے خوبصورت نظارے اس کے ساتھ ایک خوبصورت زندگی اور یہاں اسے کیا مل رہا تھا یہ یہ کچا پکا ٹوٹا ہوا مکان۔

exponovels

قلب نے بالکل ٹھیک کہا تھا کہ یہ جگہ بالکل بھی رہنے کے قابل نہیں ہے لیکن اب پچھتانے کا کیا فائدہ اب تو وہ خود اپنی مرضی سے اس کے ساتھ یہاں آگئی تھی اور ویسے بھی زندگی اس شخص کے ساتھ گزارنے تھی تو پھر کیا فرق پڑتا تھا وہ محل میں رہے یا پھر چھوٹے سے مکان میں۔

اگر تم چاہو تو میں اب بھی تمہیں واپس بھجوا سکتا ہوں۔ یہاں رہ کر اپنی زندگی خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہاں صرف اور صرف وقت برباد کرو گی تم

اور میری طرف سے جو امید لگا کر رکھی ہے اسے بھی ختم کر دو میری زندگی میں تمہاری یہ کسی بھی عورت کی اور کوئی جگہ نہیں ہے۔اس کے کمرے میں آنے پر وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا

exponovels

یہ عالیشان مکان دیکھ کر نہ میرا پہلے ہی موڈ خراب ہو گیا ہے مزید خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس کے کہنے کی دیر تھی کہ وہ منہ بنا کر بولی۔

جیسے تمہاری مرضی مجھے ایک ضروری کام ہے میں نے ختم کر آتا ہوں تب تک تم اس گھر کی صفائی کرو کم از کم رہنے کے لائق تو بنے۔اور بے کار بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے یہاں پر کوئی ملازمہ نہیں آنے والی جو بھی کرنا ہے تم نے ہی کرنا ہے

اور جیسا کہ تم یہاں میری آسانی کے لئے آئی ہو کہ مجھے رہنے میں کوئی مسئلہ نہ ہو تو جب تک میں آتا ہوں یہ مکان شیشے کی طرح چمکنا چاہیے

exponovels

اور ایک اور بات میری بیوی بننے کا بہت شوق ہے نہ تمہیں تو مجھ سے جوڑی ذمہ داری بھی تم ہی نبھاو۔

میری بیوی ہونے کے ناطے یہ گھر تمہارا ہے جسے نکھارنہ سدھارنہ سب تمہاری ذمہ داریوں میں شامل ہوتا ہے۔ سو میں اپنا کام نپٹا کر آتا ہوں جب تک میں واپس آؤں یہ کر صاف ستھرا ہونا چاہیئے ہم نے رات یہی گزارنی ہے یاد رکھنا

وہ اپنا بیگ اندر رکھتا ہے وہی سے باہر نکل گیا جبکہ شیزرہ بھی اس گھر میں مزید ایک سیکنڈ نہیں گزارنا چاہتی تھی اسی لئے باہر لکڑی کی کرسی پر بیٹھ گئی

ooooo

وہ باہر بیٹھی ہوئی تھی قلب اسے چھوڑ کر کہیں چلا گیا تھا پتا نہیں اس نے کب واپس آنا تھا

شیزرہ تو آنے والے وقت کا سوچ رہی تھی وہ ایک نظر اس چھوٹے سے کمرے کو دیکھ کر فوراً نظریں پھیر لیتی وہ ایسی جگہ پر نہیں رہ سکتی تھی لیکن قلب نے اسے یہ کہہ کر کے تمہاری محبت کھڑکی کے راستے بھاگ جائے گی اسے چیلنج کر دیا تھا اس نے ایک نظر ٹوٹی ہوئی لکڑی کی کھڑکی پر ڈالی

exponovels

توبہ میری محبت اس کھڑکی سے بھاگے گی میں اس کھڑکی کو ہی نہ توڑ دوں وہ خود سے کہتی ایک بار پھر سے چہرہ پھیر گئی۔ جو بھی تھا اس چھوٹے سے گھر میں آ کر اس کا موڈ پوری طرح خراب ہو چکا تھا وہ اچھی امید لے کر آئی تھی

ابھی وہ اس گھر کو صاف کرنے کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ چھوٹی سی چار دیواری کی دوسری طرف سے گزرتی تین چار عورتیں سر پر پانی کے گھڑے لیے ہستے ہوئے ایک دوسرے سے باتیں کر رہی تھی جب اچانک اسے گھر میں دیکھ کر خوشی ہو گی

السلام علیکم بی بی جی آپ کب آئی۔ قلب صاحب بھی آ گئے ہیں کیا عورت نے رک کر پوچھا

وعلیکم السلام ہاں ہم آ گئے ہیں شام کو ہی لیکن تم قلب کو کیسے جانتی ہو وہ عورت سے پوچھنے لگی

ارے بی بی جی قلب صاحب کو کون نہیں جانتا ان کو تو یہ پورا گاؤں جانتا ہے ان ہی کی وجہ سے تو آج ہم کھیتی باڑی کر سکتے ہیں ورنہ چوہدری نے تو جینا حرام کر دیا تھا۔

ہم نے تو قلب صاحب سے کہا تھا کہ آنے سے پہلے ہمیں بتا دیں تا کہ ہم ان کا گھر صاف کروا دیں لیکن انہوں نے تو ہمیں اپنے آنے کی خبر ہی نہیں دی اس نے افسوس کرتے ہوئے کہا

ہاں دراصل ان کا اچانک ہی آنا ہوا شیزرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا جواب دے اسی لیے سوچتے ہوئے کہنے لگی

exponovels

بی بی جی پھر تو بہت گندا پڑا ہے اگر آپ اجازت دیں تو ہم صفائی کروا دیں آپ کے لیے آسانی ہو جائے گی دوسری عورت نے گھر کے اندر جھانکتے ہوئے کہا کہ جیسے شیزرہ کو امید کی کرن نظر آئی۔

کیا آپ لوگ میری مدد کریں گی اس نے خوشی سے کہا

کیوں نہیں بی بی جی آپ کے شوہر ہمارے لیے اتنا کچھ کرتے ہیں ہم آپ کے لئے اتنا نہیں کر سکتی وہ گھڑا ایک طرف رکھتے ہوئے اس سے کہنے لگی تو شیزرہ خوش ہو گی

exponovels

ان چار عورتوں نے تھوڑی ہی دیر میں گھر صاف کروادیا تھا۔ وہ سوچ رہی تھی نہ جانے کیسے کرے گی یہ سب کچھ ان عورتوں نے تو اسے کسی کام کو ہاتھ بھی نہ لگانے دیا

○○○○○

ارے واہ اب تو یہ گھر کافی اچھی حالت میں آگیا ہے آپ سب کا بے حد شکریہ آپ نے میری بہت زیادہ مدد کی ہے کم از کم رہنے کے تو قابل بن گیا

اس مکان کو دیکھتے ہوئے ان عورتوں کا شکریہ ادا کیا جو اس کی مدد کرنے کے بعد اب پھر سے اپنے گھڑوں کی جانب متوجہ ہو گئی تھی

exponovels

ارے شکریہ کی کیا بات ہے بی بی آپ تو ہمارے مائی باپ ہیں آپ کے شوہر کی وجہ سے ہی تو اب وہ ظالم چوہدری ہمیں تنگ نہیں کرتا

ورنہ اس نے تو ہماری زمینیں ہی ہتھیالی تھی قلب صاحب کا جتنا شکریہ ادا کریں اتنا کم ہے وہ اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی شیزرہ کو قلب کی بیوی ہونے پر فخر ہوا

بی بی جی آپ کو کل بھی کام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہم سب آجائیں گے صبح اور باقی جو بچا ہے وہ بھی ہم کر دیں گئی ایک لڑکی نے کہا جب اچانک قلب اندر داخل ہوا

exponovels

کسی کو بھی یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے یہ سارے کام جس کے ہیں وہی کر لے گی۔اس کا انداز کافی زیادہ روڈ تھا

exponovels

سلام صاحب جی ہم تو بی بی جی کی مدد کر رہے تھے ایک لڑکی بولی

وعلیکم سلام آپ کا بہت بہت شکریہ لیکن ہمیں آپ کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔میں اپنی بیوی کو یہاں اسی لیے لایا ہوں تا کہ میں اپنی مدد کر سکوں

آپ لوگوں کو پہلے ہی بہت کچھ کر چکی ہیں اور کچھ کرنے کی ضرورت نہیں قلب اندازہ لگا چکا تھا کہ یہ سارے کام کرنا شیزرہ کے بس کی بات نہیں

اگر وہ مدد کرنا چاہتی ہیں تو آپ کو کیا مسئلہ ہے۔اچھا یہ ہے ناویسے بھی اس اتنے گندے گھر کو صاف کرنا آسان کام نہیں ہے۔اچھا ہی ہے نہ آپ بھی تو ان کے لئے اتنا کچھ کرتے ہیں اگر تھوڑا سا کام کرتی تو کیا فرق پڑ جائے گا وہ اس کے کان کے بالکل قریب آتے ہوئے بولی

تم چپ رہو۔اگر میں ان لوگوں کے لیے کچھ کرتا ہوں تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ ان سے ان کا

exponovels

بدلہ چاہتا ہوں مجھے بدلہ سرکار دیتی ہے۔وہ بھی کم آواز میں لیکن کافی روڈ ہو کر بولا

آپ لوگ جائیں کافی دیر ہو رہی ہے۔وہ اس کو جواب دیتا ایک بار پھر سے ان کی طرف متوجہ ہو کر بولا

ٹھیک ہے صاحب جی جیسے آپ لوگوں کی مرضی ہم تو آپ کی مدد کرنا چاہتے تھے۔لیکن اگر آپ نہیں چاہتے تو ہم کیا کر سکتے ہیں خوش رہے

exponovels

ویسے آپ کی بیوی بہت سوہنی ہے۔اللہ جوڑی سلامت رکھے

آمین ثم آمین اس سے پہلے کہ وہ عورتیں کچھ اور کہتی شیزرہ بولی

ایک تو یہ ساری عورتیں پہلے ہی اس کی بہت ساری مدد کر چکی تھی اوپر سے اسے یہ پیاری سی دعا نے تو شیزرہ کا جیسے دل ہی جیت لیا

exponovels

جب کہ قلب اس بار بنا کچھ بھی بولے گھر میں داخل ہو چکا تھا۔

میں نہانے جارہا ہوں تب تک تم میرے کپڑے نکالو پھر مجھے باہر جانا ہے کچھ کھانے کے لئے لانا ہو گا۔اس کے اندر داخل ہوتے ہی قلب نے کہا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

قلب نے پہلی بار اس سے کوئی کام کہا تھا اور سچ میں اسے کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی تھی

ooooo

جب سے یہاں آئی تھی ہر چیز کا بہت زیادہ خیال رکھ رہی تھی وہ جب سے بیمار ہوئی تھی انہیں تو اپنے گارڈن کا بلکل ہوش ہی نہ رہا تھا

exponovels

اتناخوبصورت گارڈن چندہی دن میں بری حالت میں آگیا تھالیکن اب اسمارہ ایک بار پھر سے اسے سورانے لگی تھی

گاڑدن خوبصورت تھاآج کل وہ زیادہ وقت اسی باغیچے میں گزارتی تھی کل وہ جانے والے تھی توسوچا جانے سے پہلے وہ مالی کواس باغیچے کے بارے میں ٹھیک سے معلومات دے دے تاکہ وہ کچھ بھی خراب نہ کرے۔

قلب اور شیزرہ کے جانے کی خبر اسے مل چکی تھی اسے لگا تھا کہ شہریار کا موڈ خراب ہو گا لیکن صبح جاتے ہوئے بھی وہ اس سے بہت اچھی طرح سے مل گیا تھااور روز کی طرح اس فون کر کے نہ جانے کتنی بار آئی مس یو بھی کہا تھا

exponovels

صبح وہ اسے بتا کر گیا تھا کہ آج اسے بہت سارا کام ہو گا ہو سکتا ہے وہ اسے فون یا میسج نہ کر سکے لیکن یہ صرف ایک بات ہی تھی

شہریار نے آج بھی اسے بہت بار فون کیا تھا نہ جانے کتنی بار میسج بھیجا تھا وہ سچ میں ایک بہت ہی کیر نگ شوہر تھا اسارہ خود کو خوش قسمت کہتی تھی۔

exponovels

ابھی تو نہ جانے کتنی دیر وہ مالی باغیچے کے بارے میں بتاتی کہ شہریار کی گاڑی رکی۔وہ آگے پیچھے جانے کے بجائے اسے گارڈن میں دیکھتا سیدھا وہی آگیا تھا

آئی مس یو سو مچ میری جان اس کا ماتھا چومتے ہوئے وہ روز کی طرح بولا

جس کے جواب میں اسارہ نے مسکراتے ہوئے اس کی محبت کو وصول کیا تھا

چلو اوپر جلدی سے مجھے میرے کپڑے نکال دو تاکہ میں فریش ہو جاؤ بہت تھک گیا ہوں میں وہ اس کے

exponovels

کندھے پہ ہاتھ پھیلاتے ہوئے اندر لے جانے لگا

شہریار آپ کے کپڑے میں نے نکال کر رکھے ہیں آپ جا کر فریش ہو جائے تب تک میں مالی کو باغیچے کے بارے میں سب کچھ بتا کے آتی ہوں اس نے اسے دیکھتے ہوئے اس کا دھیان باغیچے کی جانے کیا

اسمارہ میں نے تمہیں بتایا تھا نا کہ مجھے اگنورنس بالکل پسند نہیں ہے میں چاہتا ہوں جس چیز کو اہمیت دو وہ بدلے میں مجھے اتنی ہی اہمیت دے وہ اسے سمجھانے والے انداز میں بولا۔

exponovels

شہریار میں آپ کو اگنور تو نہیں کر رہی میں تو بس آپ کو بتا رہی ہوں کہ اگر ہم ایسے چلے گئے تو مالی باغیچے کو خراب کر دے گا ابھی تو یہ بہتر حالت میں آیا ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے اپنے ہی دھن میں بولی

تمہیں سمجھ میں نہیں آرہا میں کیا کہہ رہا ہوں میں نے کہا مجھے کسی بھی چیز کے لئے اگنور ہونا پسند نہیں۔وہ بے حد سخت لہجے میں بولا

exponovels

شہریار یہ باغیچا بہت خوبصورت ہے اگر یہ

تم کمرے میں جاؤں میں کمرے میں آکر تم سے بات کرتا ہوں وہ بے حد سخت لہجے میں کہنے لگا۔اس بار اس

کے سخت لہجے کو اسمارہ نے بہت شدت سے محسوس کیا تھا وہ بنا کچھ بھی بولے یہاں سے چلی گئی

....

شہر یار ابھی تک کمرے میں کیوں نہیں آیا تھا وہ تو کافی دیر سے اس کے کپڑے نکال کر بیٹھی ہوئی تھی

دو تین بار اس کا دل چاہا کہ وہ چلی جائے شہریار کو دیکھنے کے لئے لیکن اس کے غصے کا سوچتے ہوئے وہ واپس نیچے نہیں گئی

اسے اوپر آئے تقریباً آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا اب اسے پریشانی ہونے لگی تھی کہ یہ نہ ہو کہ شہریار نیچے ہی کہیں ملازموں پر غصہ نکال رہا ہو

جا کر دیکھ ہی آتی ہوں یہ نہ ہو کے میری وجہ سے بچارے ملازم نہ ڈانٹ کھا رہے ہوں۔ پتہ نہیں آجکل انہیں چھوٹی چھوٹی بات پر غصہ کیوں آجاتا ہے۔

exponovels

وہ کچھ سوچتے ہوئے اٹھ کر باہر کی جانب آئی جب شہر یار سامنے سے ہی مسکراتا ہوا نظر آرہا تھا

کہاں رہ گئے تھے آپ شہر یار میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی آپ کے کپڑے نکال کے رکھ دیے ہیں آپ فریش ہو جائیں میں آپ کے لئے چائے لے کے آتی ہوں اس کے خوشگوار موڈ کو دیکھتے ہوئے اس کی ٹینشن بھی ختم ہوئی تھی۔

تم کہاں جارہی ہو ڈارلنگ چائے شائے بعد میں پی لیں گے پہلے تھوڑا رومانس نہ ہو جائے وہ بے باکی سے کہتا اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر اندر کی جانب قدم بڑھانے لگا جبکہ اس کی بے باک حرکت پر وہ گھبرا کر آگے پیچھے دیکھنے لگی

مجھے ایک بات سمجھ میں نہیں آتی اسمارا شوہر تمہارا میں ہوں اور تم مجھے چھوڑ کر پوری دنیا سے ڈرتی ہو مجھے یہ بتاؤ کہ اگر کسی نے تمہیں میری باہوں میں دیکھ بھی لیا تو کوئی ہمارا کیا اکھاڑ لے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے لہجے میں بولا۔

exponovels

جی نہیں میں آپ سے بھی نہیں ڈرتی بس آپ کی یہ بے باک قسم کی حرکتیں ہیں نا یہ مجھے ڈرنے پر مجبور کر دیتی ہیں آپ کو اندازہ بھی ہے اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا برا لگتا ہے شہریار۔ وہ اپنا پوائنٹ اس کے سامنے کلئیر نہیں کر پا رہی تھی

یقین کرو مجھے بالکل بھی فرق نہیں پڑتا کہ کسی کو کیسا لگتا ہے یا کوئی ہمارے بارے میں کیا سوچتا ہے یہ میرا گھر ہے یہاں میں اپنی مرضی سے جیسے چاہے جیوں اور تمہیں بھی میں پورا حق دیتا ہوں تم یہاں اپنی مرضی سے جیسے چاہے رہ سکتی ہو کسی سے ڈرنے یا کسی کی سوچ سے گھبرانے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے۔

وہ اسے بے حد محبت سے سمجھا رہا تھا اسمارہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا یا۔

اف تمہاری مسکراہٹ۔۔ کبھی کبھی دل کرتا ہے کھا جاؤں تمہیں پھر یہ سوچ کر رک جاتا ہوں کہ بیوی کے بغیر گزارہ بھی نہیں اب تو سردیاں بھی آرہی ہیں۔

وہ ذو معنی انداز میں کہتا اسے لمحے میں سرخ کر گیا تھا۔

exponovels

توبہ ہے شہریار شرم توآپ کو چھو کر نہیں گزری اسمارہ شرم سے سرخ ہوتے ہوئے بولی۔

یار یہ شرمانے والا کام تمہارا ہے میرا نہیں جتنا چاہے شرما سکتی ہو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔اس کے لبوں پر ایک بے تاب سی جسارت کرتا وہ مزید گستاخیوں پر اتر آیا۔

exponovels

ویسے آپ تھے کہاں میں کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی نیچے کیا کر رہے تھے آپ ماما تو سو رہی ہیں۔اسے اچانک یاد آیا تو وہ پوچھنے لگی

تمہاری نظراندازی کی وجہ دنیا سے مٹا رہا تھا میں نے تم سے کہا تھا نہ میں دنیا میں ہر چیز برداشت کر سکتا ہوں لیکن اگنورنس مجھ سے برداشت نہیں ہوتی خاص کر اس شخص کی جس سے میں محبت کرتا ہوں۔

اس کے لہجے میں کسی قسم کی کوئی سختی یا کوئی سرد پن نہیں آیا تھا وہ اسی انداز میں محبت سے دیکھتے ہوئے بولا

جب کہ وہ اس کے لفظوں پر پریشانی سے اسے دیکھنے لگی۔

کیا مطلب شہریار آپ کیا کہنا چاہتے ہیں مجھے سمجھ نہیں آیا وہ پریشانی سے بولی۔

دیکھو میری بات سنو ماما اکیلی ہوتی تھیں ان کے پاس کرنے کو کچھ نہیں ہوتا اسی لیے میں نے انہیں وہ گارڈن بنا کر دیا تھا کہ وہاں اپنا وقت گزاریں۔ بور نہ ہوں۔

ماما کی صحت اب اس گارڈن کو سنبھالنے والی ہر گز نہیں ہے ان کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے تو وہ گارڈن کو وقت نہیں دے پاتیں

ایسے میں تم گارڈن کو وقت دیتی ہو سارا وقت وہاں پہ گزارتی ہو سارا دن تمہارا وہاں پہ گزر جاتا ہے تو تمہیں یقیناً سارا دن میری تو یاد ہی نہیں آتی ہو گی

exponovels

جس کی وجہ سے تم مجھے اگنور کر رہی ہو۔ جو مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا اس لئے میں نے اس اگنورنس کی وجہ کو مٹا دیا

وہ پر سکون سا بول رہا تھا۔ جبکہ اسمارہ کو سمجھنے میں دیر نہ لگی کہ وہ گارڈن کا بڑہ غرق کر چکا ہے

میں نے آپ کو کب اگنور کیا شہریار میں نے کب آپ کے میسج کا ریپلائی نہیں کیا وہ حیرانگی سے پوچھ رہی تھی اس کے معاملے میں وہ اتنی لاپرواہ تو ہر گز نہیں تھی

کہ وہ اسے میسج کرتا اور اسمارا اسے جواب نہ دیتی۔

exponovels

آفس سے گھر آتے ہوئے میں نے تمہیں میسج کیا یقیناً اس وقت وہاں گارڈن میں تھی جس کا تم نے مجھے جواب نہیں دیا اور سچ میں مجھے یہ بات بہت بری لگی ہے بلکے چبھی ہے

اور پھر تم اس گارڈن کے لیے مجھ سے بحث کر رہی تھی مجھے برا تو لگے گا نا ابھی ہماری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں کہ تم مجھے اس طرح سے نظر انداز کرنے لگی

جو چیز مجھے نہیں پسند وہ کسی بھی طرح پسند نہیں آسکتی اسمارا یہ بات یاد رکھنا میری بہن میری ماں نے کبھی مجھے کسی چیز کے لیے اگنور نہیں کیا اور تم سے بھی ایسی ہی امید رکھتا ہوں

بلکہ میں تم سے زیادہ کی امید رکھتا ہوں کیونکہ تم میری بیوی ہو میں تمہارے لیے اہم ہوں

ہوں یا نہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنے پاس کیے پوچھنے لگا

میرا فون اندر کمرے میں تھا مجھے سچ میں پتا نہیں چلا کہ آپ نے مجھے میسج کیا شہریار آپ میرے لئے بہت اہم

exponovels

ہیں میں آپ کو اگنور کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی

اگر ایسا ہوا ہے تو ایم ریلی سوری میں آئندہ پوری کوشش کروں گی کہ میری وجہ سے آپ کو شکایت کا موقع نہ ملے اسے سچ میں شرمندگی ہو رہی تھی

اس نے فون واقعی اپنے کمرے میں چھوڑ دیا تھا اور وہ نیچے گارڈن میں تھی

یہ غلطی معاف کی لیکن آئندہ کوئی غلطی معاف نہیں کروں گا یاد رکھنا اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے وہ جیسے اس موضوع کو ہی ختم کر دینا چاہتا تھا

جبکہ اسمارا نے اسے اب کبھی بھی نظر انداز نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا اس کے میسج کا جواب نہ دینے کا مطلب اسے نظر انداز کرنا تھا یہ جان کر تو اب اپنے موبائل کو لے کر بھی کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہیں کر سکتی تھی

اس کا شوہر کب کس بات کا برا مان جائے اسے کچھ پتہ نہیں چلتا تھا ابھی اس کے موڈ کو سمجھنے کے لئے اسے اچھا خاصا وقت درکار تھا

oooo

وہ کھانا لے کر آیا تو شیزرہ اس کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی۔وہ جلدی گھر نہیں آنا چاہتا تھا لیکن یہ سوچ کر کہ وہ گھر پر اکیلی ہے اسے جلدی آنا پڑا

وہ اپنی ذمہ داریوں سے بھاگنے والا انسان ہر گز نہیں تھا۔اور اس کی چھوٹی سی بیوی وقت سے پہلے اپنے سر پر بہت ساری ذمہ داریوں کا بوجھ ڈال چکی تھی

آج بے دھیانی میں ہی اس نے اپنا اور اس کا موازنہ کر ڈالا۔ایک چھوٹی سی ضدی سی لڑکی جسے پتہ بھی نہیں تھا کہ اس کی زندگی میں آگے کیا ہونے والا ہے

exponovels

محبت کے نام پر اپنی زندگی مشکل میں ڈال چکی تھی۔ وہ اس کی محبت کو ابھی سمجھنا ہی نہیں چاہتا تھا اس کے لئے اس کی محبت 'محبت' کبھی تھی ہی نہیں اس کی نظر میں اب بھی اس کی محبت صرف ایک غلط فیصلہ تھا جس کا احساس اسے آنے والے وقت میں ہونا تھا

وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس کے ساتھ محبت بھری زندگی کے خواب دیکھے۔ کیونکہ جو ممکن ہی نہیں تھا وہ اسے اس زندگی کے خواب کیوں دکھاتا۔

وہ حقیقت کی دنیا میں رہنے والا انسان تھا۔ وہ اسے بھی جھوٹی دنیا کے خواب نہیں دکھانا چاہتا تھا۔

وہ چاہتا تھا کہ وہ اس بات کو قبول کرے۔ زندگی ایسی نہیں ہے جیسی اس نے سوچ رکھی ہے۔ ضروری نہیں کہ دنیا کا ہر مرد ایسا ہی ہو جیسا اس کا بھائی ہے

جو ہر وقت اس کے نخرے اٹھائے اور اس کی فرمائشوں کو پورا کرے۔ قلب یہ سب کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا بلکہ وہ تو اس کی ساتھ آگے کی زندگی کے بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا

exponovels

شیزرا کے ساتھ آگے بڑھنا اس کے بس میں نہیں تھا۔ یہ نہیں تھا کہ اس نے کبھی زندگی میں دوسری شادی کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تھا۔ وہ آگے بڑھنا چاہتا تھا۔

وہ کرن کو اپنی زندگی سے نکال کر اپنی زندگی میں آگے قدم بڑھانا چاہتا تھا لیکن ابھی نہیں۔

اس کی فیملی کو بہت لمبے عرصے سے یہ لگ رہا تھا کہ قلب نے کرن کے لیے اپنی زندگی ختم کر لی ہے وہ اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا ہے لیکن ایسا کچھ نہیں تھا۔

ہاں وہ اس کی بچپن کی ساتھی تھی اسے دکھ تھا۔ اس انتہائی قدم پر کیونکہ اس نے اپنی زندگی کے بہت سارے سال اس کے نام پر برباد کیے تھے

لیکن اس سب کے بعد اسی لڑکی کی خواہش رکھنا۔ اور اس کے لیے اپنی زندگی روک دینا یہ سب کچھ قلب کی

exponovels

سوچ نہیں تھی۔

وہ خاموش ہو گیا تھا کیونکہ وہ لڑکی کوئی غیر نہیں بلکہ اس کے سگے چچا کی بیٹی تھی۔ایک ہی گھر میں اس نے اس کے ساتھ ساری زندگی گزاری تھی۔

اس کے چلے جانے کے بعد بہت مایوس ہو گیا تھا۔اور پھر اس نے پولیس فیلڈ جوائن کر لی یہاں آتے ہی ایسے ایسے کیسز کا سامنا کرنا پڑا کہ سختی اس کی طبیعت کا حصہ بن گئی۔

لیکن اس کی سختی کو گھر والے کرن کی بے وفائی کا دکھ سمجھتے رہے تو یہ ان کی غلط فہمی تھی۔

ہاں یہ حقیقت تھی کہ اسے کرن سے ایسی امید نہیں تھی کیونکہ اس کے ساتھ گزرے چند سالوں میں وہ اس کے ساتھ بہت مخلص رہا تھا

exponovels

اس نے اس کے ساتھ جڑے رشتے کو بہت ایمانداری سے نبھایا تھا۔ لیکن یہ بھی حقیقت نہیں تھی کہ وہ اس کے لئے اپنی زندگی خراب کر لیتا۔

ہاں لیکن اس کی زندگی میں کمی تو آگئی تھی۔ جسے وہ چاہ کر بھی پوری نہیں کر پا رہا تھا۔

یہ بھی حقیقت تھی کہ اپنی ناکام شادی شدہ زندگی کو سوچ کر وہ ہمیشہ پریشان ہو جاتا تھا اس لڑکی کو اس نے کیا نہیں دیا اپنی وفائیں اپنی محبتیں یہاں تک کہ اس کی ہر خواہش پوری کی۔

لیکن پھر بھی وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی کیونکہ اس کی خواہشیں بہت بڑی تھی اور قلب اس کی خواہشوں کی خاطر اپنی عزت پر داغ نہیں لگا سکتا تھا۔

اسے چھوڑ کر وہ اب آگے بڑھنا چاہتا تھا

exponovels

لیکن آگے بڑھنے کے لئے اس کی چوائس شیزرہ جیسی لڑکی ہر گز نہیں تھی وہ اپنے لیے ایک میچیور لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

وہ چاہتا تھا کہ جو لڑکی اس کی زندگی میں آئے کم از کم زندگی کے تلخ پہلو سے واقف ہو۔اس کا پہلا تجربہ بہت برا رہا تھا۔وہ اپنی زندگی میں آگے کے لئے ایک ان میچور لڑکی کے بارے میں ہر گز نہیں سوچ سکتا تھا۔

شیزرا کیلیۓ وہ کیسے کچھ بھی سوچتا۔۔۔اس کے لیے زندگی ہی مذاق تھی جب چاہے زندگی کو ختم کر دو

صرف ایک نظر میں محبت ہو جاتی ہے۔اور پھر اس کے لئے ہر حد پار کر دینا۔اگر شیزرہ کے نزدیک یہ محبت تھی تو وہ اسے محبت نہیں کہتا تھا۔

یہ صرف بچنا تھا بے وقوفی تھی

○○○○

exponovels

کیا یہاں بس یہی ایک سنگل بیڈ ہے۔۔۔؟وہ پورے گھر میں پہلے ہی نظر دوڑا چکا تھا لیکن پھر بھی اس سے پوچھنا ضروری سمجھا۔

آپ ایک بار سارے گھر کی تلاشی لے لیں ہو سکتا ہے میں نے کہیں دوسرا بیڈ چھپا دیا ہو اس کے عجیب سے سوال پر شیزرہ نے عجیب سا جواب دیا۔

exponovels

کیا ہم دونوں یہاں پر سوئیں گے وہ چھوٹے سے سنگل بیڈ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

کیا ہم پہلی بار ایک بیڈ شیئر کریں گے۔۔۔۔؟اس کے سوال پر ایک بار پھر سے سوال آیا۔

میرے گھر کے بیڈ اور اس بیڈ میں زمین آسمان کا فرق ہے۔اس نے گھورتے ہوئے جواب دیا۔

ہاں یہ تو ہے وہ اتنا بڑا جہازی سائز بیڈ اور یہ چھوٹا سا لیکن کوئی بات نہیں ہم کون ساری زندگی یہاں رہنے

والے ہیں۔

وہ اتنی زیادہ نارمل تھی کہ قلب کچھ بھی نہیں بول پایا صرف ہاں میں سر ہلا دیا۔

اس سے پہلے کے قلب بیڈ تک جاتا وہ پہلے ہی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

اچھا سنیں آپ زیادہ پھیل کر مت سوئیے گا۔اور ہاتھ پیر بھی مت چلائیے گا۔ایک تو آپ اتنے موٹے ہے کہ ایک ہی دھکے سے مجھے نیچے گرا دیں گے۔وہ منہ بناتے ہوئے بولی

اس کے انداز پر قلب کو اپنے باڈی پر افسوس ہوا تھا۔اس کے سکس پیکز کو کتنے آسانی سے اس نے موٹاپے کا نام دے ڈالا تھا۔

اگر وہ اس کے جیسا ان میچیور بچکانہ سوچ کا مالک ہوتا تو ضرور لڑنے بیٹھ جاتا۔ لیکن اس وقت وہ بہت تھکا ہوا

exponovels

تھا۔

اس لیے بنا اپنا وقت ضائع کیے وہ بیڈ پر آیا اس کی ٹانگیں جو بیڈ پر پھیلی ہوئی تھیں اٹھا کر ایک سائیڈ کی اور سونے کے لئے لیٹ گیا۔

اس کے ایسا کرنے پر وہ تقریبا بیڈ سے نیچے گرنے والی ہو چکی تھی۔ بیڈ پر اس کے سونے کے لئے بالکل بھی جگہ نہیں بچی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ کروٹ لیتا اچانک ہی وہ لیٹتے ہوئے اس کے سینے پہ اپنا سر رکھ چکی تھی۔

شیزرہ یہ کیا حرکت ہے پیچھے ہو کر سو جاؤ وہ سختی سے بولا۔

پیچھے زمین ہے اور مجھے زمین پر سونے کا بلکل کوئی شوق نہیں ہے۔ وہ آنکھیں بند کرتی جتاتے ہوئے لہجے میں

exponovels

بولی۔

قلب بنا بحث کیے آنکھیں بند کر چکا تھا۔ جب اس کی آواز سنائی دی

ویسے بابا کو تو ایسے ہی غلط فہمی تھی کہ میں ایڈجسٹ نہیں کر پاؤں گی میں تو یہاں کافی آسانی سے آج ایڈجسٹ کر رہی ہوں۔ اس کے لہجے کی شرارت کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا لیکن بولا کچھ بھی نہیں

ооооооо

اس کی آنکھ کھلی تو شیزرہ اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں سو رہی تھی اسے لگا تھا شاید وہ اسے رات میں تنگ کرے گی لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا۔

اس نے آہستہ سے اس کا سر تکیہ پر رکھا اور اس کے قریب سے اٹھا لیکن اس دوران ہی شیزرہ کی آنکھ کھل گئی

exponovels

جاگ گئی ہو تو جاکر چائے بناو میں فریش ہو کر ناشتہ لینے جاتا ہوں۔وہ اٹھتے ہوئے بولا تو شیزرہ نے اسے ایسے دیکھا جیسے کوئی ناممکن کام کہہ دیا ہو

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو اس نے پوچھا

آپ کو کس نے بولا کہ مجھے چائے بنانی آتی ہے وہ مسکرا کر کچھ شرمندگی سے بولی

تمہیں چائے بنانی نہیں آتی اس نے حیرانگی سے پوچھا۔شرمندہ تو وہ پہلے ہی ہو چکی تھی پھر نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے کیسی شرمندگی ہوتی

کیا مطلب ہے تمہیں چائے بنانی تک نہیں آتی تو یہاں میرے ساتھ منہ اٹھا کر کیوں آگئی ہو۔۔۔۔۔

۔۔۔۔؟ آپ نے مجھے یہاں لانے سے پہلے پوچھا تھا کہ مجھے چائے بنانی آتی ہے یا نہیں

آپ مجھے بالکل بھی نکما ہر گز نہ سمجھیں میری ماما نے مجھے بہت کچھ بنانا سکھایا ہوا ہے لیکن چائے بنانے کبھی

For more visit (exponovels.com)

نہیں سکھائی۔ وہ صاف گوئی سے بولی

ہہم۔ میں ناشتہ لینے جارہاہوں چائے میں آفس سے پی لوں گا۔ وہ کہتے ہوئے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا۔

شیزرہ کو اس کا اس طرح سے جانا بالکل اچھا نہیں لگا تھا۔ اس نے سوچ لیا تھا جیسے ہی وہ گھر جائے گا سب سے پہلے چائے بنانا سیکھے گی۔

جب تک میں واپس آتاہوں گھر صاف کر دینا تمہیں گندگی میں رہنے کی عادت ہو گی مجھے نہیں ہے۔ جب تک میں آتاہوں سب کچھ صاف ستھرا ہونا چاہیئے

وہ ذرا سخت لہجے میں بولا شیزرہ کو اس کا لہجہ اچھا نہیں لگا تھا وہ اسے گندی بچی کہہ رہا تھا۔ جو کہ وہ بالکل بھی نہیں تھی۔

oooooo

exponovels

اس کے گھر سے نکلتے ہیں اس نے جھاڑو اٹھالیا تھا۔اور پھر اس کے واپس آنے سے پہلے اس نے گھر کے اندر سے پوچا بھی لگاڈالا۔

قلب نے جب دوبارہ گھر کے اندر قدم رکھا تو اس کی حالت کافی صاف تھی۔

صاف ستھرا گھر دیکھ کر اسے بھی خوشی ہوئی تھی۔شاید وہ اس پر یہ ظاہر کرنا چاہتی تھی کہ اس کے یہاں پر آنے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے ساتھ یہاں آکر بہت خوش ہے۔

لیکن قلب اسے اتنی آسانی سے خوش ہونے نہیں دے سکتا تھا اسے اس کی غلطی کا احساس دلانا تو وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔

یہ ناشتہ پلیٹز میں ڈال کر لاو۔جلدی کرو مجھے بھوک لگ رہی ہے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولا وہ

جواس سے شاید شاباشی کی امید کر رہی تھی

اس کے سخت لہجے پر وہ منہ بنا گئی۔

کھڑوس کہیں کے دل خوش کرنے کی خاطر مسکرا ہی دیتے۔اتنی محنت کی میں نے ساری ویسٹ کر دی اپنے کھڑوس پن میں وہ آف موڈ کے ساتھ بڑبڑائی۔لیکن سامنے والے کو کون سا کوئی فرق پڑا تھا

ooooo

گھر کے چھوٹے چھوٹے کام تو صبح سویرے ہی ختم کر چکی تھی قلب کے جانے کے بعد وہ بہت زیادہ بور ہونے لگی۔

یہاں آکر اس نے وہ کام بھی کیے تھے جو اس نے پہلے کبھی نہیں کیے جیسے پوچا لگانا واش روم صاف کرنا یہ سب کچھ اس کیلئے بالکل نیا نیا تھا۔

گھر میں اتنے سارے ملازم ہونے کی وجہ سے اس نے کبھی ان کاموں کو ہاتھ نہیں لگایا تھا۔

exponovels

ہاں لیکن ماما اس کو پھر بھی چھوٹے چھوٹے کام سیکھاتی رہتی تھیں وہ اپنی بیٹی کو بلکل نکما نہیں بنانا چاہتی تھیں

انہی کی محنت تھی جو آج کام آ رہی تھی۔

ooooo

سفر کافی لمبا تھا وہ صبح صبح یہاں سے نکلے تھے لیکن انہیں پہنچتے پہنچتے تقریبا سات سے آٹھ گھنٹے لگ گئے تھے راستے میں بہت ساری جگہوں پر انہوں نے سٹے کیا تھا۔

exponovels

شہریار کے ساتھ زندگی کا یہ پہلا سفر بہت خوبصورتی سے گزر رہا تھا۔ وہ اس کے ساتھ کافی پر سکون ہو کر سفر طے کر رہی تھی۔

شہریار کا ارادہ تھا پہلے ڈرائیور کے ساتھ آنے کا لیکن بعد میں شہریار نے اس کے ساتھ ایک خوبصورت رومانٹک سفر کی خاطر ڈرائیور کو بیچ میں ایڈ نہ کیا

اسے ڈرائیونگ بلکل پسند نہیں تھی وہ جب بھی آفس یا کہیں بھی باہر جاتا تو اپنے ڈرائیور کے ساتھ جاتا لیکن اپنا یہ سفر وہ اپنی بیوی کے ساتھ بہت رومانٹک بنانا چاہتا تھا۔

اور اس کے ساتھ اسمارا ابھی کافی زیادہ کمفرٹیبل تھی وہ کھل کر اس سے باتیں کرتی اپنی سوچ کو شیئر کر رہی تھی۔

شادی کی ان چند دنوں میں ہی وہ بہت اچھے طریقے سے شہریار کو سمجھ گئی۔ شہریار اپنی نظر اندازی برداشت نہیں کر سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے لے کر کافی زیادہ ٹچی تھا۔ وہ حد سے زیادہ بے باک اور اپنی فیلنگ کھل کر ظاہر کرنے والا انسان تھا

اس کا موڈ کب کیا ہوتا وہ سمجھ نہیں پاتی تھی اسے غصہ بھی کافی زیادہ آتا تھا لیکن اپنا غصہ وہ خود ہینڈل کرنا جانتا تھا

وہ خود سے جڑے لوگوں کو تکلیف نہیں پہنچا سکتا تھا۔

اس کے ہر انداز سے اچھی طرح سے واقف ہو گئی تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسمارا اس سے زیادہ کسی بھی اور چیز کو اہمیت دے

exponovels

لو جانِ من آپ اندر جائیں گھر دیکھیں اور میرا انتظار کریں

۔اور جب تک میں آتا ہوں مجھے مس کرو وہ اس کا گال چومتا پیچھے ہٹا۔ تو وہ سرخ چہرا لیے گاڑی سے اترنے لگی

جب اچانک شہریار نے اس کا ہاتھ تھام لیا مجھے سچ میں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی ڈارلنگ جب تم اس طرح سے شرماتی ہو میں پریشان ہو جاتا ہوں کہ مجھ سے ایسی کون سی جسارت ہو گئی جس پر تم یوں شرما رہی ہو۔

اور پھر تم مجھے خود ایسی حرکتیں کرنے پر مجبور کر دیتی ہو کیونکہ تمہارے سرخ چہرے کا الزام میں خود پر آدھا ادھورا نہیں لے سکتا وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے تمہید باندھتے ہوئے بولا۔

وہ جو پہلے ہی اس کی نظروں کی تپش اور بے باک باتوں پر سرخ ہو رہی تھی اس کی اچانک ہونے والی جسارت نے اسے مزید لال پیلا کر دیا

ہاں اب شرماؤ اب یہ سرخ چہرے کا الزام پوری طرح خود پر لینے کو تیار ہوں وہ مطمئن ہوا

○○○○○

exponovels

اس نے بالکل بھی نہیں سوچا تھا کہ یہ اتنا حسین کاٹیج ہوگا شاید شیزرا اسی کے بارے میں بات کرتی تھی اس کے بھائی کے پاس ناران میں ایک بے حد خوبصورت چھوٹا سا گھر ہے

اس کا دل چاہا کہ وہ ساری زندگی کے لیے یہی بس جائے وہ کبھی اتنی خوبصورت جگہ پر آئے گی یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

شہریار جب تک سیکیورٹی چیک کر کے واپس آیا تب تک وہ گھر کا ایک ایک کونہ گھوم چکی تھی

اور اس وقت کھڑکی پہ کھڑی اس سرد رات کی سردی کو محسوس کرتے ہوئے مسکرا رہی تھی

دروازے سے اندر داخل ہوتے شہریار نے اس کے چہرے پر بے حد خوبصورت مسکراہٹ دیکھی تھی اس کی اس خوبصورت مسکراہٹ کو وہ اپنی مسکراہٹ میں جذب کر لینا چاہتا تھا کھڑکی کے شیشے کے ساتھ ٹیک لگائے وہ آسمان میں کہیں گم تھی شہریار کو یقین تھا کہ وہ اسی کے خیالوں میں گم ہے اور کسی کو سوچنے کی وہ اسے اجازت دیتا ہی کہاں تھا

exponovels

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے بالکل قریب آگیا اور اس کی نظروں کے تعاقب میں آسمان کی جانب دیکھا

جہاں چمکتا چاند اپنی تمام تر خوبصورتی لیے اس کی آنکھوں کا حسین منظر بنا ہوا تھا

شہریار کے ماتھے کی لکیریں واضح ہونے لگیں

اس نے ایک جھٹکے سے اسمارہ کو کھینچ کر اپنے بے حد قریب کیا۔

میں نے تم سے کیا کہا تھا جب تک میں واپس آتا ہوں تب تک گھر دیکھنا اس کے لہجے میں سرد پن اتر آیا تھا

اس کے انداز پر اسمارہ کو گھبراہٹ ہونے لگی

میں گھر دیکھ چکی ہوں شہریار میں تو بس یہاں رک کر چاند کو۔۔۔۔۔

گھر دیکھ چکی تھی تو پھر یہاں کھڑی ہو کر وقت کیوں برباد کر رہی تھی بیڈروم میں میرا انتظار بھی کر سکتی تھی

exponovels

تم تھوڑی دیر پہلے سفر کے دوران جو نرمی اس کے لب و لہجے میں تھی وہ اب ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی تھی

میں جا رہی تھی شہریار روم میں کھڑکی کھلی دیکھ کر یہاں آ کر آپ کا انتظار کرنے لگی وہ نگاہیں جھکائے سہمے ہوئے لہجے میں بولی اس کی آنکھوں میں نمی اترنے لگی

ڈونٹ۔۔۔۔۔۔ یہ آنسو بہنا نہیں چاہیے آج کے بعد تم مجھے کبھی چاند کو کبھی پھولوں کو دیکھتی نظر نہ آؤ۔ تمہارے ایک ایک لمحے ایک ایک نظر پر میرا حق ہے صرف مجھے دیکھو صرف مجھے سوچو۔ آسمان تک میری پہنچ نہیں ہے اسی لیے میں چاند تمہاری نظروں سے دور نہیں کر سکتا بہتر ہے کہ تم اس کے سامنے سے ہٹ جاؤ وہ غصے سے کھڑکی بند کرتے ہوئے بولا

چاند سے اپنے شوہر کی جیلسی اسے کچھ سمجھ نہ آئی تھی۔ دو دن پہلے اس نے پھولوں کے خوبصورت سے لان کو تباہ کر دیا تھا۔ صرف اس لیے کہ اسمارا نے کہہ دیا تھا کہ وہ بہت خوبصورت ہے ان پھولوں سے نظر ہٹانا اس کے لئے مشکل ہے

۔۔؟ اب کھڑی زمین کو کیا گھور رہی ہو

چلو آؤ تمہیں بیڈروم دکھاتا ہوں یہاں آنے سے پہلے میں نے بیڈروم کی ساری سیٹنگ چینج کروا دی ہے کیونکہ پہلے میں یہاں اکیلا آتا تھا لیکن اب میری جان میرے ساتھ ہے اب اپنا روم میں نے کپل کے طور پر ڈیکوریٹ کروایا ہے

۔

وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا گھیرا تنگ کرتا اپنے ساتھ اندر لے جانے لگا اس کے لہجے میں دوبارہ سے نرمی آنے لگی تھی شہریار کا دھوپ چھاؤں سا انداز سمجھنے میں اسے نہ جانے کتنا وقت لگنا تھا۔

کبھی اس کے لہجے کی سختی اور سرد پن اسے اس سے ڈرا دیتا تھا تو کبھی اس کی توجہ اس کی محبت اسے ایک الگ دنیا میں لے جاتی تھی۔

exponovels

oooooo

اس نے سوچ لیا تھا اب جیسا قلب چاہے گا وہ بالکل ویسے ہی بن جائے گی اس کی محبت کے لیے وہ کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہو چکی تھی۔

اس نے بنا کسی کی مدد لیے گھر کو بالکل صاف کر دیا تھا ویسے بھی گھر اتنا چھوٹا سا تھا کہ کام نہ ہونے کے برابر تھا اس نے زندگی میں کبھی برتن نہیں دھوئے تھے لیکن کوشش کی تو وہ بھی ہو ہی گیا

قلب اسے یہاں یہ سوچ کر لایا تھا کہ وہ اس کام سے گھبرا کر یہاں سے چلی جائے گی

اور پھر دوبارہ اسے تنگ نہیں کرے گی لیکن شاید وہ بھول گیا تھا کہ وہ اس کے نکاح میں آ چکی تھی

اب تو دنیا کی کوئی طاقت ایسی نہیں تھی جو اس سے اس کی محبت کی نفی کروا سکتی محبت کے معاملے میں بہت آگے نکل چکی تھی اور قلب اس بات کو سمجھنا نہیں چاہتا تھا۔

exponovels

دن میں قلب نے کسی کو گھر بھیجا تھا جو اسے دو پہر کا کھانا دے کر گیا تھا۔

مطلب کے اسے کھانا بنانے کی فکر نہیں تھی وہ ویسے بھی اچھا کھانا بنانا نہیں جانتی تھی اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ قلب کی نظروں میں اس کا تھوڑا بہت جو سگھڑپن نظر آیا ہے وہ اس کی آنکھوں سے او جھل ہو۔

لیکن اس کی یہ خوشی زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکی کیونکہ جب شام قلب گھر واپس آیا تھا اس کے ساتھ دو اور آدمی تھے

جن کے ہاتھ میں کچن کا سارا سامان موجود تھا۔

یہ سارا سامان اندر رکھوا دو میں فریش ہو کر آتا ہوں وہ بس اتنا کہہ کر چلا گیا جب کہ شیزرا ان لوگوں کو اندر کا راستہ دکھاتی کچن کے قریب سارا سامان رکھوا چکی تھی۔

exponovels

میں نے دوپہر ایک ہوٹل سے کھانا کھایا تھا جو مجھے بہت برا لگا میں ایسا کھانا نہیں کھا سکتا۔اسی لئے اب سے کھانا تم بناؤ گی۔

ویسے بھی گھر کا کام اتنا زیادہ تو ہوتا نہیں کہ تم تھک جاؤ۔آج کے لیے میں لے کر آیا ہوں کل سے تم خود بناؤ سامان سارا یہاں موجود ہے وہ ریڈی میٹ کھانے کی طرف اشارہ کرتا اسے کل کی مصروفیات بھی بتا چکا تھا

اب وہ سب کچھ کیا دیکھ رہی ہو کھانا نکالو یار بھوک لگی ہوئی ہے وہ اسے سامان کو گھورتے دیکھ کر کہنے لگا اس نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کھانے کی پلیٹس نکالی

کھانا کھانے کے بعد وہ کافی زیادہ مایوس ہو چکی تھی۔کیونکہ صبح کھانا اس نے خود بنانا تھا کھانا بنانا اسے آتا تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن اتنا زیادہ بھی نہیں کہ وہ کسی کو کھلا پاتی

کوئی بات نہیں ماما سے مدد لونگی وہ فون پر بتادیں گیں میں کرتی جاؤں گی۔

اب میں باہر کا کھانا کھلا کھلا کے اپنے شوہر کو بیمار تو نہیں کر سکتی نہ وہ بے حد معصومیت سے بولی جیسے گھر پر کھانا بنانے کے پیچھے یہی وجہ ہو

exponovels

کیا ہوا سکتے میں آگئی ہو وہ اسے کب سے کھڑے سوچوں میں مصروف دیکھ کر بولا

نہیں کیوں آپ کیوں پوچھ رہے ہیں آپ نے کیا مجھ سے پیار بھری میٹھی میٹھی باتیں کرنی ہیں وہ اس کے پاس بیڈ پر آتی آنکھیں ٹپٹپا کر بولی

نہیں ایسی کوئی بیماری لاحق نہیں ہوئی مجھے آ کر سو جاؤ کہ لائٹ آف کروں مجھے صبح کام پر جانا ہے۔ وہ اس کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے بولا۔

کاش آپ کو یہ بیماری لاحق ہو جائے اس نے دل سے دعا مانگی تھی۔ جبکہ قلب نفی میں سر ہلاتا لیٹ گیا

وہ دونوں جاگ رہے تھے لیکن بات نہیں کر رہے تھے قلب نے لائٹ آف کر کے کروٹ بدل لی اور وہ اپنی ہی سوچوں میں نجانے کہاں جا چکی تھی

انجانے میں اس نے کروٹ بدلی تو وہ دوسری طرف منہ کیے پتا نہیں کن سوچوں میں مگن تھی لائٹ بلب کی روشنی میں اس کا آدھا چہرہ بہت پیارا لگ رہا تھا وہ بہت پیاری تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا

وہ کروٹ لے کر اس کی طرف ہوئی تو وہ اسے ہی دیکھتا نہ جانے کیا سوچ رہا تھا اسے اپنی طرف کروٹ لیتے دیکھ کر چہرہ پھیرنے لگا تو شیزرہ بولی

exponovels

!آپ سے ایک بات پوچھوں قلب۔۔۔۔۔

اگر نہیں کہوں گا تو کیا نہیں پوچھو گی۔۔۔؟

نہیں پوچھوں گی پھر بھی وہ ہنسی

exponovels

تو پھر پوچھو۔۔۔وہ احسان کرنے والے انداز میں بولا

فرض کریں کہ میں اور آپ کی ایکس وائف میرا مطلب ہے کرن باجی (سوتن یا چڑیل ڈائن کہہ کر وہ اس کی بچپن کی محبوبہ کی شان میں گستاخی نہیں کر سکتی تھی) اگر ایک بڑی سی ندی میں ڈوب رہے ہوں اور آپ ہم دونوں میں سے صرف کسی ایک کو ہی بچا سکتے ہوں تو آپ کسے بچائیں گے وہ سوچتے ہوئے سوال کرنے لگی

اس کے سوال پر قلب نے اکتا کر اپنا موبائل اٹھا یارات کے دو بج رہے تھے وہ اس کے جواب کی منتظر تھی

تمہارے سوال بھی تمہاری طرح فضول ہوتے ہیں شیزرہ سو جاؤ اس نے بہت نرمی سے جواب دیا

نہیں آپ جواب دیں اگر جواب نہیں دینا تھا تو پوچھنے کے لئے کیوں کہا

شیزرہ دماغ کھانے کا ایک وقت ہوتا ہے وہ بھنا کر بولا

میرا یہی وقت ہے وہ معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے بولی

بتائیں نا آپ کسے بچائیں گے مجھے یعنی اپنی بیوی کو جو آپ کے پیار میں پاگل ہے یا پھر اپنی بچپن کی محبت کو جس کے لئے آپ پاگل تھے یا شائد اب بھی ہیں وہ نہ جانے کیا جاننے کی کوشش کر رہی تھی

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تمہارے ساتھ کون ڈوب کر مر رہا ہے لیکن تم مجھے اگر کسی ندی میں کبھی ڈوبتی ہوئی نظر آئی تو وعدہ کرتا ہوں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ڈبو کر مار دوں گا اس نے تنگ آ کر جواب دیا

مجھے پہلے ہی پتا تھا آپ نے اپنے بچپن کی محبوبہ ہی بچانی ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ مجھے سوئمنگ آتی ہے وہ

exponovels

جلے ہوئے انداز میں بولی

اس کے انداز پر قلب کے لبوں کی تراش میں مسکراہٹ واضح ہو کر غائب ہوئی

ooooo

اٹھو شیزرا اٹھ کر ناشتہ بناؤ مجھے کام سے دیر ہو رہی ہے وہ صبح سویرے اس کے سر پر کھڑا چلاتے ہوئے بولا

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ قلب آپ ہٹلر کے جانشین کیوں بنتے جا رہے ہیں آپ دیکھنے میں تو اتنے کھڑوس سے ہر گز نہیں ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے مایوسی سے بولیں

ہاں لیکن تمہیں اسی ہٹلر کے جانشین سے محبت ہو گئی جس کے پیچھے تم نے اپنا ہاتھ بھی کاٹ لیا اور اس کے لئے کھانا نہیں بناؤں گی

exponovels

تم کیا اپنی محبت کو صبح سویرے اس طرح بھوکے بھیجو گی کام پر وہ اسے دیکھتے ہوئے اس انداز میں بولا کہ شیزرہ کو لگا جیسے وہ اس کی محبت کا مذاق اڑا رہا ہے اسی لمحہ تیزی سے اٹھ کھڑی ہوئی

جی نہیں میں اپنی محبت کو بھوکا نہیں بھیجوں گی کام پر بلکہ کھلا پلا کے بھیجوں گی آپ تیار ہو تب تک میں ناشتہ بناتی ہوں وہ جوش میں بولی

میں پراٹھا کھاؤ نگا چائے کے ساتھ تمہارے پاس صرف 30 منٹ ہیں۔وہ مسکرا کر کہتا فریش ہونے جا چکا تھا

۔

تیس منٹ میں تو دس منٹ میں بنا کر بھی پیش کرتی ہوں وہ پھر سے جوش میں بولی تھی۔

لیکن اب ہوش سے کام لینے کا وقت آ گیا تھا وہ جلدی سے کچن میں آئی اور اپنی ماں کو فون کیا

exponovels

شیزرہ میرا بچہ میری جان آج صبح صبح ماں کی یاد کیسے آ گئی میرے بیٹے کو ماما بے حد محبت سے بولیں۔

ماما قلب نہ بھو کے آفس جا رہے تھے میں نے ان سے کہا کہ میں آپ کو ناشتہ کروا کر بھیجوں گی اب مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا کہ میں ان کے لیے ناشتے میں کیا بناؤں۔

آپ پلیز میری ہیلپ کریں مجھے پراٹھا بنانا سکھائیں۔وہ جلدی جلدی بولی

میری جان تمہیں پراٹھے بنانا کہاں آتا ہے پہلے ٹھیک سے روٹی بنانا تو سیکھ لو۔اور ابھی تم ایسے کام مت کرو جس سے زخمی ہو جاؤ تم اس کے لیے ڈبل روٹی سینک کر آملیٹ بناؤ۔

اور آملیٹ بناتے ہوئے چولہے کے زیادہ نزدیک نہیں جانا گھی کے چھینٹوں سے ہاتھ جل سکتا ہے۔وہ اسے سمجھا رہی تھی۔

exponovels

اوہو ماما آپ میری بات کو سمجھیں مجھے نہیں سیکنی بریڈز مجھے پراٹھا بنانا ہے اس کے ساتھ چائے بنانی ہے

۔ہاں یہ آملیٹ والا آپشن اچھا ہے اب میں انہیں پراٹھے کے ساتھ صرف چائے تو نہیں دے سکتی نا آملیٹ بنا کر دوں گی۔

وہ خوشی سے کہنے لگی جبکہ ماما پریشان ہو چکی تھیں۔

دیکھو شیزرہ فی الحال ان سب کاموں میں ہاتھ ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے تم یہاں آؤ گی نہ میرے پاس تو میں تمہیں سب کچھ سکھا دوں گی میری جان

فی الحال ایسا کوئی کام نہ کرنا جس سے تمہیں تکلیف پہنچے تم سمجھ رہی ہو نا میری بات کو وہ بے حد محبت سے اسے سمجھا رہی تھی۔

exponovels

ماما پلیز نہیں نا آپ سمجھنے کی کوشش کریں ابھی مجھے کچھ نہ کچھ سکھا دیں جو میں قلب کے لئے بناؤں اور ویسے بھی ایک پراٹھا بنانے سے کیا ہو جائے گا

پلیز مجھے جلدی جلدی سیکھا دیں نہ۔ ضد کرتے ہوئے کہنے لگی۔

شیزرہ۔۔۔ شیزرہ۔۔ ابھی وہ انہی باتوں میں مصروف تھی کہ قلب کی آواز آئی فون بند کرتے ہوئے تیزی سے اندر آئی تھی۔

ہاں سنو ابھی کچھ بھی بنانے کی ضرورت نہیں ہے ارجنٹ کام آگیا ہے مجھے ابھی آفس جانا ہو گا شام جب میں گھر آؤں تب کچھ نہ کچھ بنا دینا کھانے کے لئے میں آج کچھ بھی لے کر نہیں آؤں گا

مجھ سے نہیں کھائے جاتے یہ ہوٹل کے کھانے اور خود بھی کچھ بنا کر کھا لینا دن میں نہیں آؤں گا میں بھوکی مت رہنا

exponovels

تمہارا بھائی یہ نہ کہے کہ اس کی بہن کو کھانے پینے کو کچھ نہیں دیا۔اور رات میرے آنے سے پہلے ہی کچھ نا کچھ بنالینا

محبت محبت تو بہت کرتی تھی اور ایک پراٹھا تک بنانا تمہیں آتا نہیں ہے۔شام کو دیکھتے ہیں کون سا تیر مار سکتی ہو

مجھے اب صرف یہ دیکھنا ہے کہ یہ محبت کتنے دن تک قائم رہے گی وہ تیزی سے باہر نکلتے نکلتے بھی تیر کمان سے چھوڑ ہی گیا

آپ مجھے یوں طعنے نہیں مار سکتے قلب صاحب کیا ہوا جو مجھے پراٹھا بنانا نہیں آتا۔سیکھ لوں گی پراٹھا بنانا اتنا بھی کوئی مشکل نہیں ہوتا وہ منہ بناتے ہوئے اندر داخل ہوئی

آپ کو میں نکمی لگتی ہوں نہ آج رات میں آپ کو بتاؤں گی کہ میں نکمی نہیں ہوں اتنا اچھا کھانا بناؤں گی کہ آپ خود بھی تعریف کیے بنا نہیں رہ پائیں گے وہ خود کو چیلنج کرتے ہوئے کہنے لگی۔

exponovels

لیکن اب وہ کچھ حد تک پریشان بھی تھی نہ جانے وہ جو سوچ رہی ہے وہ کر بھی پائے گی یا نہیں

○○○○

یوٹیوب اس کے لیے کافی زیادہ فائدے مند ثابت ہوئی تھی یہ تو فیصلہ ہو گیا تھا کہ اس کی ماما اس کی کوئی مدد نہیں کرنے والی تھیں

اس نے خود ہی اپنی مدد کے لئے اپنے فون کو اپنا ساتھی بنا لیا تھا اس وقت وہ اپنے موبائل میں یوٹیوب سے کوئی ایزی اور مزے دار سی ریسیپی تلاش کر رہی تھی

جو قلب کو پسند بھی آئے اور وہ بدلے میں اس کی تعریف کر دے تعریف والا معاملہ تو تھوڑا مشکل تھا لیکن کوشش کرنے میں کوئی حرج تو نہیں

exponovels

یوٹیوب واقعی اس کے لئے کافی زیادہ فائدہ مند ثابت ہو رہی تھی اس نے بڑی محنت اور محبت سے قلب کے لیے اس کے لئے اچار گوشت بنایا

پہلے اس نے بریانی بنانے کا سوچا تھا لیکن پھر قلب کی بور نگ طبیعت کو دیکھتے ہوئے اس نے اچار گوشت بنانے کا فیصلہ کیا

کیونکہ ضروری نہیں کہ جو چیز اسے پسند ہو وہ قلب کو بھی پسند آئے اس نے بہت سوچ سمجھ کر قلب کی مرضی کے مطابق کچھ بنانے کا فیصلہ کیا تھا جس میں اسمارہ نے بھی اس کی مدد کی تھی

اس نے اسمارہ کو فون کر کے قلب کی پسند کی چیز پوچھی تو اس نے کہا کہ وہ دعوے سے تو نہیں کہہ سکتی لیکن اس کا بھائی اچار گوشت کافی شوق سے کھالیتا ہے

exponovels

وہ کسی چیز کی فرمائش نہیں کرتا اور نہ ہی کچھ بنانے کے لئے کسی کو کہتا ہے ہمیشہ سے اسے جو ملتا آیا ہے وہ خوشی سے کھا لیتا تھا

اسی لیے کونسی چیز اسے بہت زیادہ پسند ہے اس بات کا اندازہ لگانا اس کے لئے بے حد مشکل تھا لیکن ایک اچھی دوست ہونے کے ناطے جتنی مدد کر سکتی تھی وہ کر چکی تھی

اور شیزرہ بھی اس کی اتنی مدد پر بہت خوش تھی اس نے یوٹیوب سے ریسیپی نکالی۔اور پھر پوری محنت اور لگن کے ساتھ اس نے قلب کے لئے اچار گوشت بنانا

جس کو اب ٹیسٹ کرنے کا کام اس نے قلب پر ہی چھوڑ دیا تھا اس نے اس اتنی ہی مقدار میں ساری چیزیں لے لی تھی جتنی یوٹیوب والوں نے اسے بتائی تھی

اور یہ سب کچھ کرتے ہوئے اس نے بس یہی کہا تھا کہ یہ اتنا بھی مشکل نہیں ہے جتنا کہ دکھتا ہے بس اندازہ ہونا چاہیے کہ کون سی چیز کتنی مقدار میں ڈالنی ہیں

For more visit (exponovels.com)

اس کی محنت سے ایک خوبصورت سی ڈیش کا رنگ لے چکی تھی اب بس قلب کو پسند آ جائے تو اسے اس کی محنت کا پھل مل جائے گا۔

اور اسے یقین تھا کہ سب کچھ قلب کو ضرور پسند آئے گا ظاہر ہے اس سب میں اس کی اتنی زیادہ محنت لگی ہوئی تھی یہاں تک کہ اس نے دن میں کھانا تک نہیں کھایا تھا

کیونکہ پہلے اس سوچ کے ساتھ کہ وہ قلب کے لیے کیا بنائے اور بعد میں اس سوچ کے ساتھ کہ وہ بنانا کتنا آسان یا مشکل ہو گا اس نے دوپہر کا کھانا تک گل کر دیا تھا اور اب اسے زوروں کی بھوک لگ رہی تھی

لیکن یہ کہہ کر ٹال گئی کہ اب کھانا تو وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہی کھائے گی

آخر اتنی محنت سے اس نے یہ سب کچھ بنایا تھا تو خود بھی اسی کے ساتھ ہی کھائے گی اسے روٹی بنانی آتی تھی

exponovels

لیکن گول روٹی بنانا ذرا مشکل کام تھا

لیکن اس سے جیسی بھی بنیں اس نے بنا دی تھی اور پہلے اکیلے میں اس نے یہ سب کچھ کبھی کیا بھی نہیں تھا ۔پیاز کاٹتے ہوئے اس کی جان جا رہی تھی لیکن اپنی محبت کے لیے وہ اتنا تو کر ہی سکتی تھی

اب وہ بس اتنا چاہتی تھی کہ یہ سب کچھ قلب کو پسند آئے اسی لئے تو اب بے چینی سے اس کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی جو آج کافی لیٹ ہو گیا تھا ورنہ تو وہ اندھیرا ہونے سے پہلے ہی آ جاتا تھا

وہ کافی دیر سے اس کا انتظار کر رہی تھی اور پھر آخر انتظار ختم ہوا وہ تھکا ہارا کمرے میں داخل ہوا ہر روز کی طرح سلام کرتے ہوئے بیڈ پر آ بیٹھا

۔آپ فریش ہو جائیں میں آپ کے لیے کھانا لگاتی ہوں وہ خوشی خوشی بولی تو قلب صرف ہاں میں سر ہلاتا فریش ہونے چلا گیا

exponovels

اس سے زیادہ اچھے کھانے کی امید تو نہیں تھی لیکن پھر بھی اس کے چہرے کی خوشی دیکھتے ہوئے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ اس کا کہا ہوا کام سرانجام دے چکی ہے

ہاں لاؤ کیا بنا کر لائی ہو۔وہ فریش ہو کر واش روم سے باہر نکلا اور اس سے پوچھنے لگا جو ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی

۔

میں نے آپ کے لئے اچار گوشت بنایا ہے میں نے اسمارہ کو فون کر کے پوچھا تھا کہ آپ کو کیا پسند ہے تو اس نے کہا کہ آپ نے کبھی کوئی فرمائش نہیں کی لیکن آپ اچار گوشت بہت شوق سے کھاتے ہیں

اسی لئے میں نے یوٹیوب سے ریسپی دیکھ کر آج ہی سیکھی اور آپ کے لیے بنائی ہے دراصل میں آپ کے لیے بنانے میں اتنی زیادہ ایکسائٹڈ ہو گئی تھی کہ نہ تو میں نے ناشتا کیا نہ دوپہر میں کچھ کھایا

exponovels

اوراب بھی آپ کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی کہ کب آپ آئیں اور ہم دونوں ساتھ میں کھانا کھائیں لیکن آپ کو بھی تو جیسے آج ہی لیٹ آنا تھا

وہ کھانا لگاتے ہوئے شکوہ کر گئی اسے شیزرہ کا ایسے بھوکا رہنا بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا۔۔

میں تمہیں جاتے ہوئے کہہ کر گیا تھا کہ کچھ کھا لینا سارا دن بھوکا رہنے کی کیا ضرورت ہے اور میرے آنے سے پہلے کھا لیتی میرے انتظار میں بیٹھے رہنے کا کیا مطلب ہے۔۔

۔اگر میں اور لیٹ آتا تو کیا یوں ہی بیٹھی رہتی میرے انتظار میں کم از کم کھانا تو وقت پر کھایا کرو لڑکی مجھے اس طرح کی لاپرواہی بالکل بھی پسند نہیں ہے آئندہ اگر میں جلدی آؤں تو ٹھیک ہے ورنہ میرے لیٹ ہونے پر تم کھانا کھا لیا کرو گی۔

وہ اسے گھورتے ہوئے حکم دے رہا تھا

exponovels

جی نہیں اب تو کھانا میں آپ کے آنے پر ہی کھایا کروں گی آپ لیٹ آئیں یا جلدی آئیں جب بھی آئیں گے کھانا ساتھ میں کھایا کریں گے

اچھا اب چھوڑیں ان باتوں کو۔ کھانا کھائیں اور بتائیں میں نے کیسے بنایا ہے میں نے پہلی دفعہ کچھ بنایا ہے وہ بھی بالکل اکیلے ماما کی مدد کے بغیر

پتہ نہیں کیسا بنا ہوگا آپ کو پسند بھی آئے گا یا نہیں وہ اس کے سامنے کھانا کھولتے ہوئے کہنے لگی قلب کی پہلی نظر روٹی پر پڑی تھی

سوری مجھے روٹی بنانی نہیں آتی جیسی بھی بنی ہے میں نے بنادی ہے بس تھوڑی سی ٹیڑھی ہو گئی ہے لیکن ٹیسٹ ویسا ہی ہے جیسا روٹی کا ہوتا ہے

وہ روٹی اس کے سامنے نکالتے ہوئے بولی قلب اس بار بھی کچھ نہیں بولا تھا

exponovels

اس نے روٹی کا ایک نوالہ بناتے ہوئے اپنے منہ میں ڈالا تو وہ کافی ایکسائٹڈ سی اسے دیکھنے لگی۔

کوشش اچھی ہے۔ایسے ہی کوشش کرتی رہو اس سے بھی اچھا بنا پاؤ گی اس نے کھل کر تعریف نہیں کی تھی لیکن پھر بھی وہ اسے ڈیگریڈ بھی نہیں کر پایا تھا۔

جب کہ وہ اس کی اتنی سی تعریف سن کر اتنی زیادہ خوش ہو گئی تھی کہ قلب کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔ جس کا احساس ہوتے ہی وہ گردن جھکا کر کھانے کی جانب متوجہ ہو گیا

یوٹیوب والے بھی اچھے کک ہیں اب دوسری بناوں گی تو اس سے بھی اچھی بنے گی۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا جب اچانک اس کے منہ سے سسکی سی نکلی۔

وہ جو اپنے کھانے کی جانب متوجہ تھا اس کے سسکنے پر اس کی جانب دیکھنے لگا

کیاہوا تم ٹھیک ہونا۔۔۔اس نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جب دھیان اس کے ہاتھ کی انگلی پر گیا۔

یہ کیا کر لیا ہے تم نے بیوقوف لڑکی ہوش کہاں ہوتا ہے تمہارا وہ اس کے جلے ہوئے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر پوچھنے لگا۔

وہ پتا نہیں کیسے جل گیا اتنا زیادہ درد ہو رہا تھا اتنا زیادہ رونا آیا لیکن پھر یہ سوچ کے خود کو دلاسا دیا کے اب میں کوئی چھوٹی بچی نہیں ہو جو رو کر سب کو بتاؤں گی کہ میرا ہاتھ جل گیا ہے۔

اس نے منہ بناتے ہوئے بتایا تو قلب نے بے ساختہ اس کے چہرے کی جانب دیکھا جو اپنے ہی ہاتھ کے زخم کو دیکھتے ہوئے بے حد معصومیت سے اسے بتا رہی تھی۔

اس کا انداز بالکل بچوں جیسا تھا۔وہ الگ تھی سب سے لیکن وہ الگ تھا اس سے۔اس کا ہاتھ چھوڑ دیتے ہوئے

وہ اس کے قریب سے اٹھا۔

اور اس کے لئے مرہم لے کر آیا۔

یہ ٹیوب یہیں اندر پڑی ہوئی تھی نہ لگا لیتی تو اب تک آرام مل جاتا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے وہ ٹیوب کا ڈکن کھولنے لگا۔

نہیں پلیز نہیں یہ نہیں لگائیں یہ بہت جلاتی ہے میرا ہاتھ اور درد کرے گا وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے انکار کر رہی تھی۔

چپ کر کے بیٹھی رہو میں نے نہیں کہا تھا ہاتھ جلانے کے لیے اب جب تک میں مرہم نہ لگا دوں۔ تمہاری بالکل آواز نہیں آنی چاہیے مجھے وہ سخت لہجے میں گویا ہوا۔ شیزرہ کو خاموش ہونا پڑا۔

اس نے جیسے ہی مرہم نکال کے اس کے زخم پر لگایا ویسے ہی اس نے قلب کے کالر کو سختی سے اپنے دوسرے

exponovels

ہاتھ میں تھام لیا۔ جبکہ آنکھیں سختی سے میچ لی تھیں

تھوڑی دیر میں آرام آجائے گا اس کی انگلیوں پر پھونک مارتے ہوئے کافی نرمی سے بولا جبکہ اس کا ہاتھ اب بھی اس نے سختی سے اپنے ہاتھ میں تھام رکھا تھا۔

مجھے نہ اس سے بہت زیادہ جلن ہوتی ہے۔اسی لئے میں کبھی بھی اسے یوز نہیں کرتی۔ ابھی بھی بہت زیادہ جلن ہو رہی ہے۔اس کی آنکھوں میں نمی سی تھی اسے پتہ تھا کہ اب اس نے اگر اس پر ذرا سی بھی سختی کی تو وہ رونے لگے گی۔

اس لئے بے حد نرمی سے اس کی پیٹھ سہلائی جب اچانک ہی شیزرہ اس کے سینے سے لگ گئی۔

exponovels

آئی لو یو قلب میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں یہ کوئی وقتی احساس نہیں ہے یہ سچے جذبات ہیں میرے۔ جو صرف آپ کے لیے ہیں میں نے آپ سے زیادہ کبھی کسی سے محبت نہیں کی میں نہیں جانتی کہ آپ کو میری محبت پر یقین کیسے آئے گا۔

لیکن میں آپ کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں کچھ بھی آپ جیسے چاہے میری محبت کا امتحان لے لیں۔ مجھ سے زیادہ کوئی آپ سے محبت نہیں کر سکتا وہ دعوے سے کہہ رہی تھی قلب نے کچھ بھی نہیں کہا۔

صرف اس سے الگ ہوتے ہوئے جا کر اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹ گیا تھوڑی ہی دیر میں وہ سارے کام نپٹا کر کمرے میں آئی۔ تو اس نے خاموشی سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی

اسے اپنے سینے پر اس کا سر محسوس ہوا وہ پھر بھی کچھ نہ بولا۔

پلیز قلب بھول جائیں نہ سب کچھ آئیں ہم نئی زندگی کی شروعات کرتے ہیں۔ ایک نیا سفر شروع کرتے ہیں۔ اپنے گزرے ہوئے کل کو بھول جاتے ہیں اور مل کر اپنا آنے والا کل بناتے ہیں

exponovels

میں وعدہ کرتی ہوں میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گی۔اور ہمیشہ آپ سے یوں ہی پیار کروں گی جب بڑھی ہو جائوں گی تب بھی آپ کی جان نہیں چھوڑوں گی۔

اس کے سینے پر سر رکھے وہ اسے اپنے دل کی بات کہہ رہی تھی کہ قلب کے پاس کچھ نہیں تھا اسے جواب دینے کے لیے ایک بار اس کا دل چاہا کہ اس کے گرد باہوں کا حصار بنا کر بھول جائے سب کچھ

سو جاؤ شیزرا مجھے صبح کام پر جانا ہے اس نے سختی سے کہا تھا وہ چپ ہو گئی اس کے بعد اس کی کوئی آواز اس کے کانوں تک نہ پہنچی تھی

ooooo

صبح اس کے اٹھنے سے پہلے وہ اٹھ چکی تھی۔اس نے کمرے سے باہر نکل کر دیکھا تو وہ اس کے لئے ناشتہ بنانے میں مصروف تھی۔

exponovels

وہ بنا اس سے کچھ بھی کہیں کہیں فریش ہونے چلا گیا واپس آیا تو میز پر پراٹھا آملیٹ اور چائے کا کپ تیار تھا۔

مجھے نہیں پتہ پراٹھا کیسے بنا ہے لیکن میں نے کوشش کی ہے ان شاءاللہ آہستہ آہستہ اچھا بھی بن جائے گا فی الحال اسی پر گزرا کریں۔

آؤ میرے ساتھ ناشتہ کرو وہ اسے بلاتے ہوئے کہنے لگا۔

نہیں قلب آپ کھائیں میں نے صرف آپ کے لئے بنایا ہے اپنے لئے تو میں اب بناؤں گی وہ انکار کرتے ہوئے کہنے لگی۔

نہیں اپنے لیے بنانے کی ضرورت نہیں ہے یہ ہم دونوں کے لیے کافی ہے اب زیادہ باتیں مت کرو آرام سے بیٹھ جاؤ۔اس کے دوسری بار کہنے پر بھی شیزرا کچھ بھی بولے بنا اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔

اپنے لئے چائے کا کپ الگ سے لے آؤ۔ورنہ میری جھوٹی کیسے پیو گی۔وہ کھانا شروع کرنے سے پہلے بولا۔

exponovels

اگر آپ کی پلیٹ سے کھانا کھا سکتی ہوں تو آپ کے کپ سے چائے کیوں نہیں پی سکتی اور ویسے بھی سب کہتے ہیں جھوٹا کھانے سے پیار بھڑتا ہے۔

میں تو آپ کے ساتھ پیار کے لیے زمین سے کھالوں اور آپ کہتے ہیں کہ جھوٹا نہیں کھا سکتی۔

شیزرہ پیار محبت سب کچھ اپنی جگہ لیکن کسی کی نظروں میں خود کو اتنا نیچے مت گراو کہ وہ تمہیں گرا ہوا سمجھ لے۔نہ جانے کیوں وہ اسے دیکھ کر سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا۔

آپ میں اور دنیا میں بہت فرق ہے قلب۔انسان کو گرنا بھی اس کے سامنے چاہیے جس پر یقین ہو کہ وہ اسے اٹھالے گا

مجھے یقین ہے آپ کبھی مجھے گرنے نہیں دیں گے اگر گر بھی گئی تو سہارے کے لیے آگے آنے والا پہلا ہاتھ

exponovels

آپ کا ہو گا۔

بہت باتیں کرتی ہو تم اب چپ کر کے ناشتہ کر وہ اس کی آنکھوں میں دیکھنے سے گریز کرتا اسے ناشتے کی طرف متوجہ کرنے لگا۔ جس پر وہ مسکراتی کھانا کھانے لگی۔

○○○○

وقت بہت تیزی سے گزر رہا تھا۔ انہیں یہاں آئے پندرہ دن ہو چکے تھے زندگی معمول پر آچکی تھی

قلب شام جلدی گھر آجاتا تھا کیونکہ سردیوں کی شامیں راتوں میں کب بدلتی تھی کسی کو پتہ نہیں چلتا تھا اور قلب شیزرا کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا وہ اس کی ذمہ داری تھی۔

وہ اس کے لئے آئے دن کچھ نہ کچھ بنانے کی کوشش کرتی رہتی تھی۔ اس کی روٹی بھی اب آہستہ آہستہ گول شیپ میں آرہی تھی۔

exponovels

جسے لے کر وہ بہت زیادہ خوش تھی وہ اپنے جذبات کا اظہار اس کے سامنے کھل کر کرتی تھی۔

شروع شروع میں قلب کو ان سب چیزوں سے بہت زیادہ الجھن ہوتی تھی لیکن اب یہ اس کے لیے روز کا معمول بن گیا تھا۔

جلد ہی اس کے پیپرز ہونے والے تھے جس کے لیے وہ اسے واپس کر چھوڑ کر آنے والا تھا تا کہ وہ اپنے ایگزامز مطمئن ہو کر دے سکے۔

وہ یہاں بھی بھرپور تیاری کر رہی تھی۔ قلب نے کہا تھا اس کی اگر مدد چاہیے ہوئی تو وہ اس سے ضرور کہے لیکن شاید وہ کافی لائق تھی۔

وہ اپنی پڑھائی پر کھل کر دھیان دے رہی تھی اور سب کچھ آسانی سے ہی کر رہی تھی۔ اس کی پڑھائی بہت

exponovels

اچھی جارہی تھی لیکن قلب کے آنے سے پہلے پہلے ہی وہ اپنی پڑھائی بند کر دیتی تھی۔

قلب کے آنے کے بعد وہ صرف اسی پر دھیان دیتی تھی وہ اسے اسپیشل فیل کروانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔

اتنے دنوں میں قلب نے اسے بہت تنگ کرنے کی کوشش کی لیکن اس کے باوجود بھی اس کی طرف سے اس کی محبت میں کوئی کمی نہیں آئی تھی۔

exponovels

شہر یار اس سے ملنے آنا چاہتا تھا لیکن اس نے کہہ دیا کہ وہ روز فون پر بلکہ ویڈیو کال پر اس سے بات کر لیا کرے لیکن اتنی دور آکر وہ اسے شرمندہ نہ کرے۔

کیونکہ جو جگہ انہیں رہنے کے لئے ملی تھی وہ کسی کو رکھنے کے لئے قابل قبول نہیں تھی اور شہریار جیسا انسان جو ہر چیز میں نفاست پسند تھا کبھی اپنی بہن کو اس جگہ نہ رہنے دیتا۔

اور اتنا لمبا سفر کرنے کے بعد دوبارہ واپس جانے کے لیے سفر کرنا آسان نہیں تھا اور ان کے گھر میں اتفاق سے ابھی تک صرف ایک ہی بیڈ تھی۔ وہ اسے یہاں رکھ بھی نہیں سکتی تھی اسی لیے اس نے خود ہی کہا تھا وہ ایگزام دینے کے لیے جب وہاں آئے گی تب اس سے ملے گی۔

جبکہ قلب کی طرف سے وہ شہریار کو بھی مطمئن کر چکی تھی وہ اس کے ساتھ بہت خوش تھی اور اس میں کچھ بھی جھوٹ نہیں تھا بلکہ سچ میں یہاں بے حد خوش تھی۔

اسے یقین تھا جس دن قلب کو اس کی اس بات پر یقین آگیا کہ اس کی محبت سچی ہے کوئی وقتی جذبات نہیں وہ خود اس کی طرف راغب ہو جائے گا اور وہ دن زیادہ دور نہیں ہے۔

exponovels

○○○○○

اسمارا اپنی پڑھائی میں مگن تھی جب شہریار دودھ کا گلاس لیے کمرے میں داخل ہوا

روز وہ اس کے آنے سے پہلے اپنی پڑھائی ختم کر لیتی تھی لیکن آج اس نے شہریار سے کچھ پوائنٹ سمجھنے تھے اسی لئے اس کے آنے پر کتاب کھول کر بیٹھ گئی۔

شہریار آپ یہ کیوں لے کر آئے وہ اسے زبردستی دودھ پلا رہا تھا جب اس نے منہ بنا کر پوچھا۔

کیونکہ میری جان آپ کو اس کی ضرورت ہے میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی ذرا سی بھی بیمار ہو اس پڑھائی کے چکر میں تو بالکل بھی نہیں چلو اب جلدی سے اسے پی لو۔

اور پھر مجھے بتاؤ کہ تم نے کون سے پوائنٹ سمجھنے ہیں۔میں تمہیں سمجھاؤں گااور اس کا معاوضہ میں رات کو سود سمیت لوں گا۔وہ آنکھ دباتا شرارت سے کہتا اسے گھورنے پر مجبور کر گیا

اف شہریار آپ بہت برے ہیں اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

ہاں یہ سچ ہے لیکن فی الحال تم یہ دودھ پیو اور اپنے پوائنٹ سامنے رکھو باقی میں کتنا برا ہوں وہ میں رات کو بتاؤں گا۔

تھوڑی ہی دیر میں شہریار نے اس کے سارے پوائنٹس کلیئر کروا دیے تھے جواب اسے کافی آسان لگ رہے تھے یہی پوائنٹس شیزرہ کے لئے بھی مشکل تھے جو کل وہ اسے ویڈیو کال پر کافی آسانی سے سمجھا سکتی تھی۔

آپ کو پتہ ہے یہ صبح سے مجھ سے نہیں ہو رہے تھے اتنا مشکل لگ رہا تھا اتنی بار کوشش کی پھر بھی مجھ سے نہیں ہوا آپ نے فوراً مجھے سمجھا دیا آپ کتنے اچھے ہیں شہریار وہ اس کے کان کھینچتے بے حد محبت سے بولی تو شہریار کھل کر مسکرایا۔

exponovels

تم کلیئر کردو ڈارلنگ میں اچھا ہوں یا برا میرے خیال میں تم فیصلہ نہیں کر پا رہی ہو اس کو اپنے نزدیک کھینچتے ہوئے اس کی کمر کے گرد باہوں کا حصار تنگ کر چکا تھا۔

exponovels

شہریار مجھے بہت سخت نیند آرہی ہے میرے خیال میں ہمیں سو جانا چاہیئے وہ بے حد معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

اپنا معاوضہ لیے بغیر تو میں کسی کو اپنے آفس سے نکلنے نہیں دیتا ایسے آرام سے سونے کیسے دوں گا۔

میں آپ کو آپ کے کام کا معاوضہ کل دوں گی۔وہ سرگوشی کرتے ہوئے بولی۔

میں ابھی لونگا۔اس کی سرگوشی پر اس نے بھی سرگوشانہ آواز میں کہا جس پر وہ مسکرائی تھی

آدھی رات ہو چکی ہے اچھے بچے رات کو سو جاتے ہیں۔ وہ اسے بہلا رہی تھی

میں اچھا بچہ نہیں ہوں بہت گندا بچہ ہوں۔اور اب یہ گندا بچہ تمہیں بھی سونے نہیں دے گا۔اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لیتا وہ اسے ہر طرف سے قید کر چکا تھا۔

جبکہ بچنے کا کوئی راستہ نہ پاتے ہوئے اس کی گردن میں اپنے بازو حائل کرتی اپنی آنکھیں بند کر گئی۔

ooooo

اللہ کا کرم ہے امی سب کچھ بالکل ٹھیک ہے آپ سنائیں آپ کی طبیعت اب کیسی ہے سعدیہ بیگم کا فون تقریبا اسے روز ہی آتا تھا

جس پر ان کی زیادہ تر باتیں شیزرہ اور قلب کے بارے میں ہوتی۔

exponovels

ہاں میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ شہریار کیسا ہے اور شیزرہ کا نام زیادہ تو نہیں لیتا قلب کے بارے میں کیا بات ہوتی ہے تم دونوں کے بیچ۔ وہ ایک بار پھر سے اسی موضوع کو چھیڑ چکی تھیں۔

جی ماما بھائی کے بارے میں بات تو ہوتی رہتی ہیں شیزرا کے بارے میں کیا بات کریں گے۔۔۔

اس سے بھی تقریباً روز ہی بات ہوتی ہے آج کل تو زیادہ دھیان اپنی پڑھائی پر ہے۔

اگلے ماہ سے پیپر شروع ہونے والے ہیں شادی اور پھر ایک دوسرے کو سمجھنے کے چکر میں اپنے پیپرز پر بالکل بھی دھیان نہیں رہا اب تیاری کر رہی ہوں۔ اس نے سرسری سے انداز میں بتایا۔

اسمارہ بیٹا میری بات کو غور سے سمجھو اب یہ پڑھائی کے چکر میں سے باہر نکلو اپنے اور شہریار کے رشتے کو مضبوط کرنے کی کوشش کرو

شہریار کا دھیان اس کی بہن کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف لاؤ۔

exponovels

میں نہیں جانتی کہ شیزرا اور قلب کا ایک دوسرے کے ساتھ رشتہ کیسا ہے لیکن اس شیزرہ کی بچکانہ طبعیت دیکھ کر مجھے نہیں لگتا کہ یہ رشتہ زیادہ دن تک چل پائے گا۔

شیزرہ ایک البیلی سی لڑکی ہے اور قلب ایک سنجیدہ طبیعت کا مالک۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ شیزرہ نے اپنے آپ میں بہت سارا بدلاؤ لانے کی کوشش کی ہے اور خود کو قلب کے مزاج کے مطابق بنانے کی کوشش کر رہی ہے لیکن ان کے رشتے پر اپنی زندگی کی امید مت باندھو بیٹا

تم اپنا اور شہریار کا رشتہ بہت مضبوط بناؤ کہ خدانخواستہ کل قلب اور شیزرا کا رشتہ ت

ٹوٹ بھی جائے تو تم دونوں کے رشتے پر کوئی آنچ نہیں آنی چاہیے۔

دیکھو بیٹا شیزرہ وہاں قلب کے ساتھ کن حالات میں رہ رہی ہے یہ ہم سے چھپا ہوا ہرگز نہیں ہے۔

exponovels

لیکن ہم نے شہریار پر یہ ساری باتیں ظاہر نہیں ہونے دی ہم نے بس اسے یہی بتایا ہے کہ جہاں وہ رہے ہیں وہ جگہ بہت چھوٹی اور تنگ ہے۔

یقیناشہریار کو اس جگہ کی حالت کا معلوم ہو جائے تو وہ ایک سیکنڈ بھی اپنی بہن کو وہاں نہ رہنے دے

اور اگر اسے یہ معلوم ہو جائے کہ قلب جان بوجھ کر اسے اس جگہ پر رکھ رہا ہے تو تمہارے اور شہریار کے رشتے پر بہت برا اثر پڑ سکتا ہے

اور میں ایسا نہیں چاہتی میں چاہتی ہوں کہ تم شہریار اور اپنے رشتے کو اس حد تک مضبوط کر لو کہ اگر کل قلب اور شیزرہ کا رشتہ نہ بھی رہے تب بھی تم دونوں کے رشتے پر کوئی فرق نہ پڑے۔

یاد رکھنا چاہے جو بھی ہو جائے تم شہریار کو شیزرہ کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چلنے دینا۔

exponovels

شیزرہ جن حالات سے گزر رہی ہے وہ اس کی اپنی چوائس ہے۔اس میں تمہارا یا شہریار کا کوئی قصور نہیں ہے وہ اپنی مرضی سے قلب کے ساتھ گئی ہے۔

اور اللہ کے فضل و کرم سے وہ وہاں خوش بھی ہے لیکن شہریار اس کی خوشی نہیں دیکھے گا وہ بس یہ دیکھے گا کہ اس کی بہن کو کیسے حالات کو فیس کرنا پڑ رہا ہے۔

تم چاہے جو بھی ہو جائے شیزرہ کو شہریار سے ملنے کا موقع مت دینا۔اور یہ پڑھائی وغیرہ چھوڑو اپنی زندگی پر دھیان دو ابھی یہ کتابیں کام نہیں آئیں گی۔

یہ وقت ہے اپنی زندگی کو سنوارنے کا تم شہریار پر یہ ظاہر کرو کہ اس سے زیادہ تمہارے لئے کچھ بھی اہم نہیں ہے ماما اسے ہدایت دے رہی تھیں

exponovels

جی ماما آپ فکر نہ کریں میں سب سنبھال لوں گی اس نے ہر بار کی طرح ایک ہی جواب دیا اور فون بند کر دیا۔

○○○○○

اسمارا آج بہت دنوں کے بعد آئی تھی شہریار کو وقت ہی آج ملا تھا ورنہ ماما تو روز ہی شہریار کو کہتی تھیں کہ اور کچھ نہ سہی بہو کو گھر ہی لے جاؤ اپنے گھر والوں کو مس کرتی ہے بے چاری اور تمہیں احساس ہی نہیں

جس کے بعد ایک دو بار تو شہریار نے مذاق میں یہ بھی کہہ دیا کہ اب اس کا گھر یہی ہے جہاں میں رہتا ہوں۔

اور اسے کسی کو بھی مس نہیں کرنا سوائے میرے کیونکہ اس کا سب سے اہم رشتہ میرے ساتھ ہے

اور اسے صرف مجھے مس کرنا چاہے جب میں آفس سے واپس آؤں تو مجھے مس کر رہی ہوتا کہ میں بھی خوش ہو جایا کروں پھر مزا آئے۔ وہ فل مزے میں بولے جا رہا تھا ماما نے اس کی یہ بات سنی تو اسے بہت ڈانٹا

exponovels

کہ اگر وہ خود اس سے نہیں کہتی کہ تم مجھے گھر لے کر جاؤ تو اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ شہر یار اپنی ذمہ داری نہ نبھائے

اسے اپنی ساس پر بہت پیار آتا تھا جو اس کی ہر اچھی بری بات کو سمجھتی تھیں اور سپورٹ بھی کرتیں تھیں

وہ روک ٹوک کرنے والی عورت ہر گز نہیں تھیں انہوں نے تو شادی کے دوسرے ہی اسمارہ کو پورے گھر کی چابیاں تھمادی تھی اور کہا تھا کہ اب سے یہ گھر تمہارا ہے۔ تم جیسے چاہے اسے سنوارو جیسے چاہے اسے سجاؤ

شاید یہی وجہ تھی کہ اسے پہلے ہی دن سے یہ گھر اپنے گھر سے بھی زیادہ عزیز ہو گیا۔

اب تو نوکروں کا بھی سارادارو مدار اسی پر تھا۔ وہ بہت آسانی سے سب ہنڈل کر پارہی تھی۔ اسے یہاں رہنے میں کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہیں آئی تھی جبکہ شہر یار کی محبت نے چند ہی دن میں اس کی طبیعت میں بھی

exponovels

پراعتمادی لائی تھی۔

وہ جو پہلے ڈر کر دب کر رہتی تھی اب کافی کانفیڈنس سے سب سے بات کرتی تھی۔

شہریار اس سے بہت محبت کرتا تھا اور رخشندہ بیگم کے لئے تو جیسے شیزرہ کی کمی پوری ہو گئی تھی

وہ پہلے ہی دن سے اسے شیزرہ کی جگہ پر جگہ دے چکی تھیں

آج وہ اسے اپنے ساتھ اس کی ماں کے پاس لے کر آیا تھا جو کافی دنوں سے اسے مس کر رہی تھیں
اور اسے روز آنے کے لئے بول رہی تھیں

شہریار کو وقت ہی نہیں مل رہا تھا کہ وہ اسے یہاں پر لے کر آتا آج آفس سے جلدی آکر اس نے سب سے
پہلے یہ شکوہ دور کیا تھا۔

exponovels

اور اس کے آنے کی خوشی میں سعدیہ بیگم نے نہ جانے کتنے پکوان بنا لئے تھے۔ ہنی مون سے واپس آنے کے بعد بھی وہ یہاں نہیں آ سکی تھی اس کا ارادہ تو تھا چند دن اپنی ماں کے گھر ان کے پاس رہنے کا لیکن شہر یار نے کہا کہ وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

اب وہ ایک جیتا جاگتا خوشبو میں بسا وجود ہمیشہ اپنے گھر میں چلتا پھرتا دیکھنا چاہتا ہے۔ اور اس کے بنا اب اس کا گزارہ بھی نہیں تھا یہاں تک کہ شہر یار نے خود سے جڑے ایک ایک کام کے لئے اسمارہ کو اپنا پابند کر دیا تھا۔

وہ بھی خوشی خوشی اس کے سارے کام نپٹا لیتی تھی لیکن اپنی ماں کے پاس آنے اور ان کے پاس رہنے کا دل تو اس کا کرتا ہی تھا۔

جس کے لئے شہر یار نے اس پر پابندی لگا دی تھی جب یہ بات اس نے اپنی ماں کو بتائی تو انہوں نے کہا کہ ابھی شادی کے شروعاتی دن ہیں فی الحال تم کسی قسم کی کوئی ضدمت کرو بلکہ شہر یار کی بات مان لو جب کچھ ماہ گزر جائیں گے پھر شہر یار بھی تمہیں آنے کے لئے منع نہیں کرے گا

جس پر اس نے بھی خاموشی اختیار کر لی تھی اور پھر آج شہریار خود اپنی مرضی سے لے آیا تھا وہ بیٹھک میں غالب صاحب اور سردار صاحب کے ساتھ بیٹھا باتوں میں مصروف تھا

جب کہ وہ سعدیہ بیگم کے ساتھ ان کے کمرے میں چلی آئی گئی شہریار نے اسے ایک گھنٹہ دیا تھا کیونکہ ایک گھنٹے میں ہی وہ واپس جانے والے تھے

کھانا ان لوگوں نے ساتھ ہی ہیں پر آ کر کھایا تھا جبکہ آئسکریم وہ اسے واپسی پر کھلانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

اب بتاؤ بیٹا سب کچھ کیسا ہے شہریار تمہارے ساتھ ٹھیک ہے نہ اور تمہاری ساس ماما نے ہر بار کی طرح وہی چند سوال پکڑے ہوئے تھے۔

اللہ کا شکر ہے ماما سب کچھ ٹھیک ہے کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہے میں شہریار کے ساتھ بہت خوش ہوں۔

For more visit (exponovels.com)

بس ایک چیز سوچ کر پریشان ہو جاتی ہوں کہ شہریار ابھی تک اس غلط فہمی میں ہیں کہ قلب بھائی کی طلاق ہو چکی ہے وہ کتنی بار مجھ سے اس موضوع پر بات کر چکے ہیں میں نے بہت بار کوشش کی انہیں سچ بتانے کی ------

ایسا غلطی سے بھی مت کرنا اسمارہ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا فی الحال اپنے اور شہریار کے رشتے کو مضبوط بنانے کے لئے کچھ کرو نہ کہ اسے کمزور اور کھوکھلا کر دو

ماما اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے سمجھانے لگیں

ماما شہریار مجھ سے بہت بار اس موضوع پر بات کر چکے ہیں میں ہمیشہ خاموش رہتی ہوں وہ کیا کہیں گے بعد میں جب انہیں یہ حقیقت پتا چلے گی کہ میں نے جان بوجھ کر انہیں سچ نہیں بتایا

ماما یہ بات کوئی چھپی ہوئی تو ہے نہیں آج نہیں تو کل حقیقت سب کے سامنے آجائے گی قلب بھائی کی پہلی شادی کے بارے میں وہ جانتے ہیں لیکن طلاق کوئی اتنا بھی برا مسئلہ نہیں ہے جس پر شہریار کو برا لگے گا

میں خود ہی بتادیتی ہوں کہ قلب بھائی کی طلاق نہیں ہوئی لیکن بعد میں ان دونوں کی طلاق ہو جائے گی اور ہر طرح کا معاملہ حل ہو جائے گا۔

مجھے لگتا ہے مجھے انہی سب کو سچ بتادینا چاہیے ماما کیوں کہ جب ان کو پتا چلے گا کہ میں نے ان سے یہ بات چھپائی ہے تو میرے اور ان کے رشتے میں اعتبار کی کمی آجائے گی

اور میں ایسا ہر گز نہیں چاہتی میں انہیں سب سچ بتادینا چاہتی ہوں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے ماما پلیز آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

دیکھو بیٹا میری بات کو غور سے سنو اور سمجھو یہ سہی وقت نہیں ہے ابھی تم لوگوں کی شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں چند مہینے گزرنے دو پھر تم اسے اعتبار میں لے کر ساری سچائی بتادینا

exponovels

پھر مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا لیکن اس وقت شہریار قلب کو لے کر پہلے ہی بہت زیادہ پریشان ہے یہ اس کی بہن کی زندگی کا سوال ہے اور یہی حقیقت ہے کہ کوئی بھی بھائی اپنی بہن پر کسی قسم کی مصیبت برداشت نہیں کر سکتا

اور قلب کونسا کرن سے جڑے اس رشتے کو نبھانے کی سوچ رہا ہے وہ خود ہی اسے طلاق دے دے گا ایک بار کرن واپس پاکستان تو آئے۔

پر جب تک وہ خود پاکستان نہیں آجاتی تب تک اس بات کو چھیڑنا بے وقوفی ہے۔

ایک بات میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کرن اور قلب دونوں ہی اس رشتے کے لئے راضی نہیں ہیں اور نہ ہی وہ اس رشتے کو نبھانے کے بارے میں کبھی سوچ سکتے ہیں کرن باغی ہو چکی ہے

وہ بھی اس رشتے کو لے کر آگے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تم یقین کرو جب بھی کرن واپس پاکستان آئے گی اس کی پہلی ڈیمانڈ قلب سے طلاق کی ہو گی

exponovels

اور تم ان سب چیزوں پر دھیان مت دو بلکہ تم اپنی شادی شدہ زندگی پر دھیان دو اسے سنوار ہر چیز کی ٹینشن چھوڑ دو جس میں تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ان باتوں کے بارے میں مت سوچو

قلب اور کرن کا مسئلہ ان دونوں کا مسئلہ ہے وہ حل کر لیں گے تمہارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں

اور تم شیزرہ سے مکمل رابطہ رکھو چاہے جو بھی ہو جائے شیزرہ اور قلب ایک دوسرے سے الگ نہیں ہونے چاہیے۔

اگر ان دونوں میں کسی بھی قسم کی دوری آئی تو وہ دوری ان کے رشتے کی نہیں بلکہ تمہارے اور شہریار کے رشتے کی دوری بن جائے گی اور میں ایسا ہر گز نہیں چاہتی

تم اپنے اور شہریار کے رشتے کو اتنا مضبوط کر دو

exponovels

کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے شہریار کبھی بھی تم سے اپنا جڑا ہوا رشتہ ختم نہ کر پائے۔

تم اپنے اور شہریار کے رشتے کو توجہ دو۔بس اور کسی چیز کے بارے میں مت سوچو اللہ تمہیں خوش و خرم رکھے گا۔ماما نے اسے بے حد محبت سے سمجھایا تھا۔

ٹھیک ہے ماما میں کوشش کروں گی کہ شہریار اس موضوع پر مجھ سے بات نہ کریں لیکن پلیز آپ بھی قلب بھائی اور کرن کی طلاق کا مسئلہ جلدی سے جلدی حل کریں تاکہ یہ بات کبھی شہریار تک جائے ہی نہ

ان دونوں کی خاموشی سے طلاق ہو جائے اور میری ٹینشن ختم ہو جائے شہریار کو یہی لگے کہ کرن اور قلب بھائی کا رشتہ پہلے ہی ختم ہو چکا تھا۔

وہ شہریار سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہتی تھی لیکن اس کی امی نے اسے شہریار کی غلط فہمی دور کرنے ہی نہیں

exponovels

دی تھی اتنی بار بات کر چکا تھا کہ اب وہ اگر اسے حقیقت بتاتی تو وہ یقیناً اس سے خفا ہوتا

اس کا اعتبار ٹوٹ جاتا اور وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی

تم فکر مت کرو میری جان میں سب سنبھال لوں گی میں جلد ہی کرن اور قلب کی طلاق کی بات تمہارے بابا سے کرونگی وہ ضرور اس چیز کا کوئی نہ کوئی حل نکال لیں گے تم ٹینشن مت لو۔

بس اپنی آنے والی زندگی پر غور کرو شہریار تم سے بہت محبت کرتا ہے اس نے تمہیں آگے پڑھنے کی بھی اجازت دے دی ہے بس چھوڑو بس باتوں کو اور ہاں پڑھائی کے چکر میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے اپنی فیملی بنانے کے بارے میں سوچو

عورت کی کامیابی گھر یستی کی کامیابی ہے۔ میری جان ان پر ہائو میں کچھ نہیں رکھا۔ تم بس اپنی زندگی آگے بڑھانے کی کوشش کرو

exponovels

شہریار تم سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے تم دونوں کی محبت دیکھ کر مجھے یقین ہے کہ ایک دن شیزرہ اور قلب کی زندگی میں بھی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

ہاں لیکن تم کوشش کرنا کہ شیزرا اور شہریار کا رابطہ کم ہو کیونکہ میں نہیں چاہتی شیزرہ شہریار کو اپنی زندگی کے بارے میں کچھ بھی بتائے

میں جانتی ہوں کہ شیزرہ وہاں خوش نہیں ہے اور قلب اسے وہاں اسی لئے لے کر گیا ہے تاکہ وہ کھل کر سب کو بتائے کہ وہ قلب کے ساتھ ایک آسان زندگی نہیں گزار سکتی۔

قلب جان بوجھ کر اس کی زندگی مشکلات میں ڈال رہا ہے لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں قلب کبھی بھی اسے اس کی حد سے زیادہ نہیں آزمائے گا

exponovels

قلب کے ساتھ گزارا مشکل ہے لیکن محبت میں انسان ہر حد پار کر جاتا ہے۔

میں نے دیکھا ہے اس لڑکی کی آنکھوں میں قلب کے لئے بے پناہ پیار وہ دیوانگی کی حد تک چاہتی ہے قلب کو اور تم جانتی ہو اس نے اپنے ہاتھ پر چاقو سے قلب کا نام لکھ دیا تھا

اور اب چاقو کا وہ نشان زندگی بھر اس کے ہاتھ سے نہیں جائے گا یہ اس کی محبت ہی ہے کوئی بچکانہ حرکت نہیں کوئی بے وقوف میں یہ قدم نہیں اٹھاتا دل میں کہیں نہ کہیں گنجائش ہوتی ہے

شیزرہ کے دل میں قلب کے لیے محبت ہے اور میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں آج نہیں تو کل قلب کے دل میں شیزرہ کے لیے گنجائش نکل آئے گی وہ کرن کو بھول جائے گا

لیکن تب تک تمہیں بہت محتاط رہنا ہو گا تمہاری زندگی آسان نہیں ہے لیکن شہریار کی محبتوں کے ساتھ تم بھی ایک آسان اور خوبصورت زندگی گزار پاؤ گی بس اللہ یہ امتحان ختم کر دے۔

exponovels

امی دعا تو میری بھی یہی ہے کہ قلب بھائی کو شیزرہ سے محبت ہو جائے مجھے یقین ہے شیزرہ قلب بھائی کو بہت زیادہ چاہتی ہے وہ قلب بھائی کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔

بس بھائی کو ایک بار اس کی محبت نظر آجائے بس ایک بار انہیں اس کی محبت پر یقین آجائے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

○○○○○

بالکل ٹھیک ہوں میں یہاں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے میں تو بہت خوش ہوں۔

آپ کو پتہ ہے یہاں باہر اتنے بچے کھیلتے ہیں اور اتنا مزا آتا ہے ان کو دیکھ کر اپنا بچپن یاد آ۔ جاتا ہے قسم سے نئی نئی گیمز کھیلتے ہیں ہمیں تو کبھی یہ کھیل نہیں کھیلے۔

exponovels

وہ اس کے سامنے اوٹ پٹانگ حرکتیں کرتے اپنے اسٹائل میں بولے جا رہی تھی۔

لیکن شہریار کی ایک ہی رٹ تھی بتاؤ قلب کا انداز تمہارے ساتھ کیسا ہے وہ تمہیں ڈانٹا تو نہیں غصہ تو نہیں کرتا اور اس کے یہی سارے سوال پیچھے کھڑی اسمارہ کی جان نکال رہے تھے۔

ارے بھائی وہ مجھ پر غصہ کیوں ہوں گے۔ بلکہ وہ تو میرے ساتھ کتنا سوئٹ بیہیو کرتے ہیں اتنے اچھے سے بات کرتے ہیں۔

میرے ساتھ بہت اچھے ہیں وہ آپ کو اور ماما کو بس ٹینشن لینے کی بیماری ہو گئی ہے اس کے پریشان ہونے پر وہ کہنے لگی

میں تم سے ملنے آنا چاہتا ہوں لیکن وقت نہیں مل رہا ایک تو رستہ بہت لمبا ہے اور دوسرا ماما بھی نہیں مان رہیں

exponovels

ہاں بھائی آپ کو آنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اگلے مہینے میں خود آنے والی ہوں نااگیزامز کے لئے

قلب نے بھی بڑی مشکل سے چھٹی لی ہے۔اب توان شاءاللہ میری تیاری پکی ہے میں اگلے ہی مہینے آ جاؤں گی آپ اپنااور اسمارہ کا بہت سارا خیال رکھیں۔

اچھااب میں فون بند کرتی ہوں میرے خیال میں باہر قلب نے کسی کو بھیجاہوا ہے ذرااس سے پوچھ کے آتی ہوں

اس نے فون رکھتے ہوئے کہاتو شہریار فون بند کرتا کافی ریلیکس لگ رہاتھا جبکہ اب اسمارا ابھی ریلیکس ہو چکی تھی۔

ڈرالنگ میں نوٹ کرر ہاہوں کہ جب سے تم اپنے گھر سے ہو کر واپس آئی ہو کچھ پریشان سی رہنے لگی ہو سب خیریت تو ہے نہ کوئی مسئلہ ہے تو تم مجھے بتاسکتی ہو وہ جانے ہی والی تھی کہ شہریار نے اچانک اس کا ہاتھ تھام کر اپنی طرف کھینچ لیا

For more visit (exponovels.com)

شہر یار بھلا مجھے کیا مسئلہ ہو گا سب ٹھیک ہے بس آپ شازی سے بات کر رہے تھے تو میں سن رہی تھی اسی لیے یہاں پر کھڑی تھی میں پریشان تو نہیں ہوں اس نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا

ویسے تمہیں کوئی مسئلہ تو ہے لیکن اگر تم ابھی مجھے نہیں بتانا چاہتی تو اٹس اوکے تم اپنی سہیلی کو ہی بتانا شہر یار نے مسکراتے ہوئے کہا

جبکہ اس کے انداز پر وہ بھی مسکرادی شہر یار کو لگا تھا کہ وہ کوئی ایسی بات کرنا چاہتی ہے جو صرف شیزرہ سے کر سکتی ہے اس لیے وہ ان دونوں سہلیوں کے بیچ کسی قسم کی کوئی دخل اندازی نہیں چاہتا تھا۔

اچھا آپ تھوڑی دیر انتظار کریں میں ماما کو دوائی دے کے آتی ہوں اس نے مسکرا کر کہا تو شہر یار نے مسکرا کر حیرت سے آنکھیں کھولی

exponovels

مطلب کے تم مجھے خود کہہ رہی ہو کہ میں نہ سووں بلکہ تمہارا انتظار کروں تمہارے آنے تک وہ حیرت سے آنکھیں کھولے اس سے پوچھ رہا تھا جیسے اسمارا نے کوئی بہت ناممکن سے بات کر رہی ہو۔

اسمارہ نے تو بہت نارمل سی بات کی تھی لیکن اس کا مطلب شہریار نے غلط نکال لیا تھا جس پر اسمارا اب سمجھ کر اسے گھورنے لگی تھی

جی نہیں میرا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا آپ آرام سے جا کر سو جائیں میں جا رہی ہوں امی کے پاس ہر چیز کا مطلب اپنے پاس سے نکال لیتے ہیں۔

وہ سرخ ہوتے ہوئے مڑ چکی تھی جب اچانک ہی اس کا سر گھوم گیا۔

اچانک آنے والے چکر نے اسے شہریار کا ہاتھ تھامنے پر مجبور کر دیا

exponovels

کیاہوا جان تم ٹھیک توہو یہاں بیٹھو آرام سے مجھے تمہاری طبیعت بالکل بھی ٹھیک نہیں لگ رہی۔میرے خیال میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے کر جاناچاہیے وہ کافی زیادہ فکر مند ہو رہا تھااسمارانے نہ میں سر ہلایا

نہیں شہریار میں ٹھیک ہوں بس ذرا سے چکر آ گئے تھے صبح بھی ایساہی ہو رہا تھامیرے ساتھ اوراب پھر سے چکر آنے لگے ہیں لیکن میں ٹھیک ہوں۔

ابھی واپس آکر تھوڑی دیر آرام کروں گی نہ توخود بہ خود آرام مل جائے گا لگتاہے میں نے کچھ الٹا سیدھا کھالیا ہے اس نے پریشانی سے کہا۔

کیا کھاتی ہو تم کچھ کھاتی پیتی ہو نہیں اسی لئے تو یہ حالت ہے اور اب چکر بھی آرہے ہیں۔اور کچھ نہیں کر سکتی توکم ازکم اپنی صحت کا خیال رکھا کر وپڑھائی کو اتنا بھی سر پر سوار مت کرو

exponovels

اگر تم نے اپنی صحت کی فکر نہ کی نہ تمہیں سچ میں کہہ رہا ہوں میں تمہاری پڑھائی ہی چھوڑوا دوں گا پہلے بالکل ٹھیک تھی جس دن سے تم نے پڑھنا شروع کیا ہے اس دن سے تمہارا دھیان ہر چیز سے ہٹ گیا ہے صرف پڑھائی پڑھائی

مجھے کچھ نہیں پتا تم ابھی اور اسی وقت میرے ساتھ ہسپتال چل رہی ہو۔ تم چادر لے کر باہر آؤ میں گاڑی نکالتا ہوں وہ اس سے کہہ کر اٹھنے لگا تو اسماری نے اس کا ہاتھ تھام لیا

نہیں شہریار رک جائیں کوئی ضرورت نہیں ہے اب تو رات بھی بہت زیادہ ہو گئی ہے پتہ نہیں ڈاکٹر ملے گا بھی یا نہیں اب میں اپنا بہت خیال رکھوں گی پلیز مجھے ڈاکٹر کے پاس مت لے کر جائیں

کوئی زیادہ وقت نہیں ہوا سمجھی تم اور ویسے بھی ابھی تو ساڑھے چھ ہوئے ہیں۔

کوئی ضرورت نہیں ہے صحت پر رسک لینے کا میں گاڑی نکال رہا ہوں تم جلدی آؤ اب میں کوئی بھی فضول بات نہ سنوں تمہارے منہ سے وہ ذرا سختی سے بولا تو اسمارہ نے فوراً ہاں میں سر ہلا دیا اسے کب کس بات پر

exponovels

غصہ آتا تھا اسمارہ کو بھی سمجھ نہیں آتا تھا۔

وہ چادر لے کر خاموشی سے نیچے چلی گئی اب اتنی سی بات پر شہریار کو غصہ نہیں دلا سکتی تھی۔

اور یہ شہریار کی محبت ہی تو تھی جو وہ اس کی اتنی زیادہ فکر کرتا تھا۔ کبھی کبھی وہ اس کے انداز دیکھ کر خود پر رشک کرنے لگتی تھی

ooooo

کتنا وقت ہوا ہے شادی کو ڈاکٹر اس کا چیک اپ کرنے کے بعد پوچھنے لگی

ڈیڑھ مہینہ ہونے والا ہے تقریبا اسمارہ نے مدھم سے لہجے میں جواب دیا۔

exponovels

ابب سے لاپرواہی مت کیجئے گا ڈائٹ کا خاص خیال رکھیں آپ بہت کمزور ہیں بچے کی صحت پر بھی برا اثر پڑ سکتا ہے

یہ بہت اچھی بات ہے کہ آپ کی پریگنینسی کے بارے میں شروع سے ہی پتہ چل گیا اس سے آپ اپنی ڈائٹ پر خاص دھیان رکھ پائیں گی۔

پہلے بچے کے وقت پر بہت ساری احتیاط کرنی پڑتی ہے تاکہ آگے جا کر کسی بھی قسم کا مسئلہ نہ بنے اور مسٹر شہر یار آپ کو اپنی وائف کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہو گا

ان کی صحت ھی بتا رہی ہے کہ یہ کھانے پینے میں کافی کام چوری سے کام لیتی ہیں۔ لیکن آپ کو ایک اچھے شوہر ہونے کا ثبوت دینا ہو گا اور ان کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہو گا ان کی صحت پر آپ کسی بھی قسم کا رسک مت اٹھائے گا

ڈاکٹر ایک پرچی پر کچھ لکھتے ہوئے شہر یار کو ہدایت دے رہی تھی جس پر اس نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر

exponovels

ہلا یا جب کہ اسمارہ سے تو نظر تک نہیں اٹھائی جا رہی تھی۔

○○○○○

مجھے یقین نہیں آ رہا اسمارہ اتنی جلدی مجھے تو لگا تھا کہ مجھے میری بے بی کیلئے چار پانچ سال ویٹ کرنا پڑے گا لیکن میں باپ بننے والا ہوں مجھے یقین نہیں آ رہا

یا اللہ تھینک یو سو مچ آپ نے مجھے اتنا خوبصورت تحفہ دیا ویسے آپ نے مجھے ایک نہیں بلکہ دو دو تحفے دیئے ہیں ایک تو اتنی پیاری بیوی اور اب آپ مجھے اپنی رحمت سے بھی نوازنے والے ہیں

کتنا خوش نصیب شخص ہوں میں اللہ نے مجھے محبتوں اور چاہتوں سے نوازا ہے۔

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامیں بے حد شدت سے بول رہا تھا جب کہ اسمارا کو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اپنی خوشی کا اظہار اس کے سامنے کیسے کرے۔

exponovels

شہریار ہم سب کو کیسے بتائیں گے اس بارے میں مطلب عجیب لگے گا نہ کافی دیر کے بعد وہ بول بھی تو کیا
شہریار کا دل چاہا کہ وہ قہقہ لگا کر ہنسے

میری جان تمہیں کس نے کہا کہ اپنی نازک سی جان کو اتنی بڑی مشکل میں ڈالو۔۔۔۔۔ میں ہوں نہ سب کو
بتانے کے لئے پوری دنیا کو چلا چلا کر بتاؤں گا کہ میں باپ بننے والا ہوں

میں تمہیں کسی مشکل میں نہیں آنے دوں گا تم بس ڈاکٹر کی ساری ڈائٹ فالو کرنا اور اپنا بہت زیادہ خیال رکھنا
میرے ہونے والے بے بی کو اندر کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے ورنہ میں بہت سختی سے پیش آوں گا
۔

اب سے تمہیں اپنا خیال رکھنا ہے اپنے لئے نہیں بلکہ ہمارے ہونے والے بے بی کے لئے تاکہ جب وہ دنیا
میں آئے تو گول مٹول سا ہو تمہاری طرح ہڈیوں کا ڈھانچہ نہیں

بلکہ اب سے تمہاری ڈائٹ کا خیال میں اور ماما رکھا کریں گے تم بہت لاپرواہ ہو اب سے کوئی لاپروائی نہیں

exponovels

ہو گی وہ خود ہی عزم کرتا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

جب کہ وہ کیا کیا بول رہا تھا اسے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی اسے بس یہ پتا تھا کہ اس کا بے بی اس دنیا میں آنے والا ہے وہ پریگنٹ ہے۔

اور اب اسے اپنا بہت سارا خیال رکھنا ہے اپنی صحت کا اپنی ڈائٹ کا

oooo

اسما را میری جان تم نے مجھے اتنی بڑی خوشخبری دی ہے کہ میرے پیر تو زمین پر ہی نہیں رک رہے۔

اللہ نے چاہا تو تمہارا گھر خوشیوں سے بھر جائے گا ایسے ہی خوش رہو آباد رہو میں سب کا منہ میٹھا کروا دیتی ہوں کب تک چکر لگاؤ گی۔

میں تمہارے لئے پوری ڈائٹ خود ہی سیٹ کر کے دے دوں گی تا کہ تمہارے لیے آسانی رہے ماما بے حد

exponovels

خوش تھی۔

نہیں ماما اس کی ضرورت نہیں ہے یہاں ماما نے سب کچھ سنبھال لیا ہے وہیں کھانے پینے کا خیال رکھ رہی ہیں اور ڈائٹ بھی خود ہی سیٹ کر رہی ہیں۔اس نے شرماتے ہوئے بتایا۔

چلو بیٹا یہ تو اور بھی زیادہ اچھی بات ہے بس تم اپنا بہت خیال رکھنا کسی قسم کی کوئی لاپروائی مت کرنا ایسے معاملوں میں لاپروائی کا انجام بہت برا ہوتا ہے

اب پڑھائی پر بھی زیادہ دھیان دینا چھوڑ دو اب صرف اور صرف اپنے اور بچے کی صحت پر دھیان دو۔یہ ابھی شروعات ہے

ان دنوں اپنا خیال رکھو گی تو آگے جا کر تمہارے لیے بہتری ہو گی۔شروع شروع میں اپنی صحت کا بہت خیال رکھنا پڑتا ہے تا کہ بچہ صحت مند ہو۔

exponovels

ماما اسے ہدایت دیتیں ساتھ میں مزید پڑھائی کے لئے بھی منع کر چکی تھیں۔وہ ماما کو یہ نہیں سمجھا سکتی تھی کہ اس کی پڑھائی اس کے لیے کتنی اہم ہے

اسے پڑھنا تھا کچھ بننا تھا اپنے لیے کچھ کرنا تھا لیکن ماما کی نظر میں یہ ساری چیزیں صرف بیوقوفی اور وقت کی بربادی تھی۔ان کے مطابق اس کی جتنی پرھائی ضروری تھی اتنی وہ کروا چکی تھیں

اور ان کے مطابق ایک لڑکی کے لیے اتنی ہی پڑھائی کافی ہوتی ہے۔وہ اسے مزید ان سب چکروں میں نہیں پڑنے دینا چاہتی تھیں لیکن روکنا نہیں چاہتی تھی وہ آگے بڑھنا چاہتی تھی اور اس کے ہر قدم میں اس کا شوہر اس کے ساتھ تھا۔وہ ہر ممکن طریقے سے اسے سپورٹ کر رہا تھا

لیکن ماما کی سوئی ہمیشہ وہیں اٹکی رہتی وہ تو شادی کے بعد اس کی پڑھائی کے حق میں ہی نہیں تھیں۔

exponovels

ان کے مطابق یہ صرف اور صرف وقت کی بربادی تھی اسی وقت میں وہ اپنے اور شہریار کے رشتے کو مضبوط کر سکتی تھی۔

لیکن آج تو جیسے ان کے ساری ٹینشن دور ہو گئی تھی اس کی طرف سے ملنے والی اس خوشخبری نے جیسے ہر مسئلے کا حل نکال لیا تھا۔

فون بند کرنے کے بعد اب وہ یہ سوچ رہی تھی کہ وہ شیزرا کو فون کر کے یہ خوشخبری سنائے ماما کے سامنے تو اس نے کھل کر ساری بات کہہ دی تھی لیکن وہ شیزرہ کو یہ سب کچھ کیسے بتائے گی یہ سوچتے ہوئے اسے گھبراہٹ بھی ہو رہی تھی اور ہنسی بھی آ رہی تھی

○○○○○○○

exponovels

اس نے اس کے سامنے ناشتہ رکھا اور ایکسائیٹڈ سی اس کے ایک سائیڈ پر کھڑی ہو کر ہاتھ ملنے لگی۔

کیا بات ہے تو اس طرح سے میرے سر پر کیوں کھڑی ہو گئی ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

بات تو آپ کو تب پتہ چلے گی جب آپ یہ کپڑا ہٹا کر میرے پراٹھے کی شکل دیکھیں گے۔ اتنی پیاری شکل ہے آج کے میرے پراٹھے کی ایک دم گول مجھے تو خود یقین نہیں آ رہا کہ یہ پراٹھا میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے

آپ ذرا چیک تو کریں اسے آپ کو بھی یقین نہیں آئے گا وہ خوشی سے بتاتے ہوئے بولی۔

اس کے انداز پر پہلے تو قلب کو ہنسی آئی لیکن پھر اپنی ہنسی دباتے کپڑا ہٹا کر پراٹھے کا دیدار کرنے لگا

آج واقع ہی پراٹھا گول شیپ میں تھا جو اسے حیران کر گیا تھا اس نے ایک نظر پراٹھے کی شیپ پر اور دوسری نظر اس پر ڈالی

exponovels

کیا یہ واقعی ہی تم نے بنایا ہے یا گاؤں کی کسی لڑکی نے آکر بنایا ہے میں نوٹ کر رہا ہوں آج کل گاؤں کی عورتیں کچھ زیادہ ہی گھر پہ آرہیں ہیں خیریت ہے نا۔۔۔۔وہ اس دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

ہاں بالکل خیریت ہے گاؤں کی عورتوں کو میں پسند آگئی ہوں اسی لیے آتے جاتے دیدار کرتی رہتی ہیں ایک آپ ہی ہیں جھنیں میں پسند نہیں ہوں

ورنہ تو ہر کوئی مجھ سے پیار کرتا ہے بلکہ کوئی ایسا ہی نہیں جو مجھ سے پیار نہیں کرتا ہو سوائے آپ کے۔۔وہ اپنی ہی دھن میں بولے جارہی تھی جبکہ قلب اسے نظرانداز کرتا کھانے میں مصروف ہو گیا

تمہیں اتنے سارے لوگ ہیں پیار کرنے والے بلا تمہیں میرے پیار کی کیا ضرورت ہے اسی پیار سے گزارا کرو۔

exponovels

اور گاؤں کی عورتیں آتی رہتیں ہیں تو ان سے سیکھ ہی لیا کرو اچھی کوشش کرتی ہو آجائے گا سارا کام۔ لیکن یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ یہ پراٹھا تم نے بنایا ہے کیونکہ یہ تمہاری سوچ سے زیادہ گول بن گیا ہے

قلب نے اپنا شک سامنے بیان کیا

خبردار قلب جو آپ نے میری محنت کو کسی اور کا نام دیا میں اپنے گھر کے کام کسی باہر والی عورت سے نہیں کرواتی سب کچھ خود کرتی ہوں اپنے پیارے پیارے ہاتھوں سے

اور یہ بھی میں نے خود کیا ہے ان ہاتھوں سے وہ اپنے ہاتھ سامنے کرتے ہوئے بولی

ہاں تو بتاؤ نہ کیسے کیا ہے تم پر یقین کرنا مشکل نہیں بلکہ ناممکن ہے کل تک پراٹھا افریقہ کے نقشے جیسا تھا تو آج ایک دم گول کیسے ہو گیا۔ وہ بھی پوچھے بنا نہ رہ سکا

اسے خود پر حیرت ہوتی تھی کہاں وہ انتہا کا سنجیدہ شخص جو کسی سے مسکرا کر بات کرتے ہوئے بھی مسکرانے

exponovels

کی ایک خاص وجہ ڈھونڈتا تھا اور کہاں آجکل کا وہ شخص جو بن بات ہی بحث کرنے بیٹھ جاتا تھا اس وقت بھی وہ پتا نہیں کیوں اس سے بحث کر رہا تھا لیکن اسے مزہ آرہا تھا۔

وہ گھی کے ڈبے کا ڈکن ہے نا مجھے پہلے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس سے میں گول شیپ کا پراٹھا بنا سکتی ہوں لیکن دیکھیں میرا دماغ میں نے اس کی مدد سے کتنا اچھا اور پرفیکٹ پراٹھا بنایا ہے

بس اب مجھے کسی کی کالی نظر ہی نہ لگ جائے اور میرا دماغ ایسے ہی کام کرتا رہے وہ بے حد خوشی سے چہکی تھی قلب نفی میں سر ہلاتا اپنا ناشتہ مکمل کرنے لگا۔

اب رات کو میں آپ کے لئے روٹی بھی اپنے ہاتھ سے ایسی گول ہی بناؤنگی وہ بے حد خوش تھی

جو دل میں آئے وہ کرو۔ لیکن اپنی پڑھائی کو اگنور مت کرنا پیپرز ہونے میں بس تھوڑے ہی دن باقی ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ تمہارے پیپر ان کاموں کی وجہ سے بُرے ہوں اسی لیے بہتر ہے کہ گاؤں کی کسی عورت کو رکھ لیتے ہیں کچھ دن کے لیے

exponovels

گھر کے کام سارے وہ دیکھ لیا کرے گی تم اپنی پڑھائی پر دھیان دو قلب ناشتا مکمل کرتا اپنے شوز پہنتے ہوئے کہنے لگا۔

نہیں نہیں اس کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے آپ نہیں جانتے گاؤں کی لڑکیوں کو ان کی تو بس نظر ہوتی ہے میری عزت پر وہ بے ساختہ بولی تو قلب کے ہاتھ رک گئے

گاؤں کی عورتوں کی نظر تمہاری عزت پر ہے۔۔۔وہ کنفیوز ہوتا اسے دیکھ رہا تھا

اور نہیں تو کیا جیسے میں آپ کی عزت ہوں آپ بھی تو میری عزت ہیں۔اگر کوئی مجھے دیکھے گا بری نظر سے تو آپ کو برا لگے گا نا خون کھولے گا نہ بس وہی ہوتا ہے میرے ساتھ جب کوئی آپ کو بری نظر سے دیکھتی ہے میرا خون کھولتا ہے مجھے بہت برا لگتا ہے میرا دل چاہتا ہے میں اسے جان سے مار ڈالوں۔

exponovels

اسی لئے کوئی ضرورت نہیں ہے کسی کو بھی گھر پر رکھنے کی ویسے بھی گھر کا کام ہوتا ہی کتنا ہے صفائی تو صبح ہی ختم کر دیتی ہوں

بس پھر کیا سارا دن بیٹھ کر پڑھای ہی تو کرتی ہوں اور پھر شام چار بجے جب وہ آپ کا آدمی مجھے کچھ پکانے کے لئے دے جاتا ہے تب پکاتی ہوں سارا دن تو میرا فارغ بیٹھے گزر جاتا ہے

چلو ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی لیکن پیپرز میں سیلی لانے کے بعد یہ مت کہنا کہ گھر کے کاموں کی وجہ سے تم کامیاب نہیں ہوئی وہ وارن کر رہا تھا۔

توبہ ہے قلب سیلی آئے میرے دشمنوں کی میں تو اتنی اچھی ہوں پڑھائی میں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا آپ دیکھ لیجئے گا اس سال بھی ٹاپ کروں گی میں وہ پورے یقین سے بولی

ان شاءاللہ۔۔وہ کہتے ہوئے گھر سے باہر نکل گیا اور وہ روز کی طرح اسے چھوڑنے دروازے تک آئی تھی۔

exponovels

○○○○○○○○○

قلب خود حیران تھا اس کی روٹین پر گھر کے کام واقع ہی زیادہ نہیں تھے کیونکہ یہ گھر چھوٹا سا تھا لیکن اس کے باوجود بھی اس نے کبھی بھی گھر کے کام نہیں کیے تھے

اور ایسے میں بنا کسی زور زبردستی کے وہ پر سکون ہو کر گھر کے سارے کام نپٹا لیتی تھی

اس کا کھانا بھی ہر روز بہت بہتر ہوتا جا رہا تھا اس کی شخصیت کی تبدیلی نے قلب کو پریشان کر دیا تھا وہ بہت متاثر بھی تھا اس سے۔

اسے لگا تھا وہ اسے گھر کے کاموں اور تھوڑی سختیوں سے تنگ کرے گا تو وہ خود ہی یہاں سے گھر واپس چلی جائے گی۔

لیکن وہ ہمت ہار کر پیچھے ہٹنے کو تیار ہی نہیں تھی اس نے سچ میں قلب کو بہت زیادہ متاثر کر دیا تھا۔ پچھلے

exponovels

ڈیڑھ مہینے میں وہ ہر طریقے سے خود کو قلب کی پسند کے مطابق بنا رہی تھی

لیکن جو چیز اس میں نہیں بدلی تھی وہ تھی اس کی بچکانہ حرکتیں جو کبھی کبھی تو قلب کے چہرے پر بھی مسکراہٹ لے آتی تھی۔

قلب خود سوچ میں پڑ جاتا تھا کہ آخر یہ لڑکی چیز کیا ہے۔ ہر روز جب تک وہ اس سے بحث نہیں کرتی تھی اسے سکون نہیں ملتا تھا کبھی کبھی تو زرا زرا سی بات کو لے کر شروع ہو جاتی تھی اور جب تک قلب بدلے میں اس سے لڑ نا لیتا وہ سکون سے نہ بیٹھتی تھی

exponovels

اب تو قلب کو بھی اس سے بات بات پر بحث کرنے کی عادت ہو گئی تھی۔ وہ ذرا ذرا سے چیز کو لے کر تفصیل میں چلی جاتی کب کیسے کیوں۔۔۔۔

اور جب تک قلب اسے یہ سب کچھ نہ بتاتا وہ اسے تنگ کرتی رہتی۔ شروع شروع میں قلب کے لئے یہ ساری روٹین بہت عجیب تھی لیکن اب اس سے عادت ہوتی جا رہی تھی شیزرا کا وجود اب اس کی زندگی کا حصہ بن چکا تھا

وہ چاہ کر بھی اسے نظرانداز نہیں کر سکتا تھا۔

بابا بہت بار کہہ چکے تھے اور کچھ بھی نہ سہی کم از کم شیزرہ کو اس کے گھر والوں سے تو ملوانے لے کر آؤ

تقریبا ڈیڑھ ہو۔ چکا ہے شادی کے بعد صرف ایک بار وہ اپنے گھر گئی ہے اور اس کے بعد تمہارے ساتھ چلی گئی

تم بے شک اسے چھوڑ کر چلے جانا لیکن اسے اس کے گھر والوں کے پاس تو لے کر آؤ۔ وہ معصوم بچی ہے اس کا بھی تو دل کرتا ہو گا اس کے گھر والوں سے ملنے کا اسما را ہر ہفتے آتی ہے

exponovels

اور ماشاءاللہ اسمارہ کے چہرے کی خوشی دیکھ کر اتنی خوشی ہوتی ہے کہ ہر ٹینشن ختم ہو جاتی ہے

لیکن پھر جب یہ سوچتا ہوں کے اسمارا کے چہرے کی خوشی کے پیچھے کہیں نہ کہیں شیزرہ چھپی ہوئی ہے تو پریشان ہو جاتا ہوں اگر شہریار کو پتہ چل جائے کہ تم نے وہاں اسے کن حالات میں رکھا ہے تو کہیں اسمارہ کے چہرے کی خوشی مدھم نہ پڑ جائے

بابا کے الفاظ نے اسے پریشان کر دیا تھا۔

جو بھی تھا شیزرا کبھی بھی ان حالات سے نہیں گزری تھی جن سے اب گزر رہی تھی بے شک وہ صبر و شکر سے آگے بھر رہی تھی

لیکن اس کے باوجود بھی حقیقت بدلی نہیں جاسکتی تھی اور حقیقت یہ تھی کہ ایک قابل قبول فلیٹ ملنے کے باوجود بھی وہ جان بوجھ کر گاؤں کے بیچ میں رہ رہا تھا

exponovels

جہاں ناتو وقت پر پانی آتا تھااور نہ ہی گیس کے مسائل حل ہوئے تھے۔شیزرہ اسے بتا چکی تھی کہ دو بار اس نے آگ پر کھانا بنایا ہے۔اور اسے آگ جلانے میں بہت مسئلہ پیش آیا یہ تو گاؤں کے لوگوں نے اس کے مدد کی تھی جب کے گاؤں کے لوگوں کو بھی۔وہ اس کی مدد کرنے سے صاف منع کر چکا تھا

لیکن اس کے منع کرنے کے باوجود بھی کچھ لوگ ترس کھا کر شیزرہ کی مدد کر دیا کرتے تھے

قلب جان بوجھ کر اسے یہاں پر لایا تھا تاکہ وہ گاؤں کے کاموں سے تنگ آکر اسے چھوڑ کر چلی جائے

وہ اسے اپنے ساتھ رکھنا ہی نہیں چاہتا تھا۔یہ کیس اس کے آفس میں کسی دوسرے آفیسر کے ہاتھ آیا تھا لیکن اس نے جان بوجھ کر حویلی سے دور جانے کے لئے اس کے اس کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا تھا۔

اسے ایک بہت خوبصورت فلیٹ دیا گیا تھا جو تقریباً گاؤں سے آدھے گھنٹے کے فاصلے پر تھا۔اس میں ہر طرح

exponovels

کی آزئیش موجود تھی لیکن اس نے جان بوجھ کر وہاں نہ جانے کا فیصلہ کیا۔

کیونکہ وہ شیزرہ کے سر سے محبت کا یہ بھوت اتارنا چاہتا تھا وہ اس پر ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ جو قدم اس نے اٹھایا ہے وہ بہت غلط ہے

اس نے شروع میں شیزرا سے بہت سرد مہری اور سختی سے بات کی تھی لیکن اس کی کوئی بھی بات اس کے دل میں اس کے لئے پلتی محبت کو کم نہ کر سکی

اس نے شیزرا کو خود سے دور رکھا تھا اسے یقین تھا وہ ہمت ہار جائے گی اور واپس لوٹ جائے گی

لیکن نہ تو وہ ہمت ہارنے کو تیار تھی اور نہ ہی واپس لوٹنے کو وہ تو بس آگے ہی آگے بڑھتے جا رہی تھی اس کا ارادہ قلب کے دل پر دستک دینا تھا۔ اور قلب اس کے ارادوں سے بہت اچھے طریقے سے واقف تھا

exponovels

اب یہ قلب پر ڈپینڈ کرتا تھا کہ وہ اسے اس کے ارادوں میں کامیاب ہونے دے گا یا نہیں

○○○○○

کیا تم سچ کہہ رہی ہو مجھے یقین نہیں آرہا کیا میں سچ میں پھوپو بننے والی ہوں اسمارا تم مذاق تو نہیں کر رہی نہ میرے ساتھ میں خوشی سے پاگل ہو جاؤں گی بلکہ یہی پر گر کر بے ہوش ہو جاؤں گی اگر یہ بات جھوٹی نکلی نہ تو میں تمہاری جان نکال دوں گی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنی خوشی کا اظہار کس طرح سے کرے اسمارہ نے اسے ابھی ابھی یہ خوشخبری سنائی تھی۔اور شیزرا کا دل چاہا کہ وہ ابھی اسی وقت اور کر اس کے پاس چلی جائے

میں نے تمہارے ساتھ کوئی جھوٹ یا کوئی مذاق نہیں کیا میں سچ کہہ رہی ہوں اور تمہیں لگتا ہے اتنی بڑی بات میں جھوٹ میں کہوں گی تم سے کیا میں ایسا مذاق کروں گی اسمارہ نے شکوہ کرتے کہا

نہیں تم ہونے والی پھپھو کے ساتھ ایسا مذاق نہیں کر سکتی مجھے پتہ ہے تم تو میری بیسٹ فرینڈ ہو آئی لو یو بس میرے ہونے والے بھتیجے کا بہت خیال رکھنا آ رہی ہوں

بس اپنے بھتیجے سے ملنے کے لیے مجھے نہیں رہنا اس کے بغیر اور تمہیں پہلے بتا رہی ہوں کہ اس کا نام میں رکھو گی خبر دار جو کسی نے بھی اس کا نام رکھا وہ جیسے پہلے ہی بکنگ کر رہی تھی۔

ہاں ہاں تم ہی رکھنا ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے ابھی اسے آنے تو دو دنیا میں یہ ساری باتیں تو بعد کی ہیں ۔ابھی تو مجھے پریشانی ہو رہی ہے ابھی سے ہی ان سب لوگوں نے میرا اتنا زیادہ خیال رکھنا شروع کر دیا ہے کہ یقین کرو میں کچھ کر ہی نہیں پا رہی

۔تمہارے بھائی تو مجھے بستر سے اٹھنے کی بھی اجازت نہیں دیتے۔ابھی تو ایک ماہ بھی نہیں ہوا اور یہاں یہ حال ہے نو مہینوں میں پتا نہیں کیا کیا ہو گا وہ پریشانی سے اسے بتا رہی تھی جس پر شیر زی کو بڑی خوشی ہو رہی تھی۔

exponovels

ہاہاہاہایہ تو بہت مزے کی بات ہے۔ڈارلنگ یہ تو شروعات ہے ابھی تو پورے نو مہینے تمہیں اسی حال میں رہنا ہے

مجھے تو سن کر ہی اتنا زیادہ مزہ آرہا ہے تمہارا حال کیا ہو رہا ہو گا وہ ہنستے ہوئے بولی۔

شیزرہ کتنی کمینی ہو تم یار اللہ کرے کہ تم پر بھی ایسے دن آئے۔تم دیکھنا تمہاری حالت تو مجھ سے بھی زیادہ بُری ہو گی میں کم از کم شہریار سے ضد کر کے اپنی بات منوا سکتی ہوں تم تو وہ بھی نہیں کر پاؤ گی قلب بھائی اپنے بچے پر بالکل بھی کوئی رسک نہیں لیں گے پھر آئے گا مزہ۔

exponovels

وہ اسے ڈانٹتے ہوئے کہنے لگی شیزرہ کو جیسے چپ لگ گئی۔کافی دیر اس کی طرف سے کوئی آواز نہیں آئی تو اسمارا نے فون کان سے اتار کر دیکھا کال تو ابھی بھی چل رہی تھی پھر وہ کچھ بول کیوں نہیں رہی تھی۔

شیزرہ کیا ہوا سب کچھ ٹھیک ہے نا کیا تم میں اور قلب بھائی میں کوئی مسئلہ ہے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی۔

ہمیں کیا مسئلہ ہو گا ہم تو بالکل ٹھیک ٹھاک ہے بلکہ بہت خوش ہیں۔اس نے بے حد خوشی سے کہا۔

شیزرہ پلیز مجھ سے کچھ بھی مت چھپاؤ اگر کوئی مسئلہ ہے تو تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو میں جانتی ہوں تم دونوں کے رشتے میں کوئی نہ کوئی مسئلہ ضرور ہے

ابھی تمہاری شادی کو وقت ہی کتنا ہوا ہے آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا قلب بھائی کو تمہیں سمجھنے کے لئے وقت چاہیے شیزرہ فلحال شاید وہ اس رشتے کو قبول نہیں کر پا رہے اسی لئے غصہ کر جاتے ہوں گے لیکن پلیز تم ان کے غصے کا برا مت منانا آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی

exponovels

میں جانتی ہوں اسمارا سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا ہر چیز میں وقت لگتا ہے میں اپنی پوری کوشش کر رہی ہوں ۔اس رشتے کو نبھانے کی قلب کو اپنا بنانے کی لیکن یہ سب کافی مشکل ہے میرے لیے

پتا نہیں قلب کو کب میری محبت کا احساس ہو گا کب وہ میری محبت کو قبول کریں گے پتا نہیں کب سب کچھ ٹھیک ہو گا کبھی کبھی مجھے بہت رونا آتا ہے مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں نے اپنے ساتھ قلب کی زندگی مشکل میں ڈال دی ہے وہ کبھی میرا ساتھ چاہتے ہیں نہیں تھے۔

لیکن پھر یہ سوچتی ہوں کہ ان کی زندگی میں میری ضرورت تھی تو ساری سوچوں کو ایک طرف رکھ کر پھر سے کوشش شروع کرتی ہوں

۔لیکن میں ان کی سوچ سے یہ بات نکالنے میں کامیاب ہی نہیں ہو پا رہی کہ میرے جذبات ان کے لیے وقتی نہیں ہیں کہ میری محبت سچی ہے۔میں انہیں پتا ہی نہیں پا رہی تھی کہ میں ان سے کتنی محبت کرتی ہوں۔

exponovels

کاش ان کو مجھ پر یقین ہو جائے اسمارا تم میرے لئے دعا کرو کہ میں ان کو یقین دلانے میں کامیاب ہو جاؤں۔

وہ مایوسی سے بول رہی تھی جبکہ اس کے لہجے کی مایوسی اسمارا کو بالکل بھی اچھی نہیں لگی

فکر مت کرو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا وقت لگے گا لیکن وہ دن دور نہیں جب قلب بھائی کو تم سے محبت ہو جائے گی وہ تمہارے لئے کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جائیں گے

ایک دن آئے گا جب وہ پوری دنیا کے سامنے تمہارا نام لے لے کر چلائیں گے ان شاءاللہ وہ تم سے بہت محبت کریں گے وہ کافی پریشانی سے بول رہی تھی

اسے لگ رہا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ سب کچھ ٹھیک ہونا اتنا بھی آسان نہیں ہے۔

فون بند کرنے کے بعد وہ کھانا بنانے کے بارے میں سوچنے لگی آج قلب کے آفس سے کوئی نہیں آیا تھا شام میں کچھ پکانے کے لیے دینے

اس لیے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا پکائے ابھی اس نے کچن میں جا کر کچھ دیکھنے کا فیصلہ کیا ہی تھا کہ دروازے کے قریب رکھے شاپر پر نظر پڑی۔ارے لگتا ہے قلب کے آفس کا وہ آدمی کچھ رکھ کر چلا گیا میں بھی تو فون میں مصروف تھی کہ انہیں نہیں دیکھ پائی۔پتا نہیں اس نے کتنی بار دروازہ کھٹکھٹایا ہو گا۔

پتا نہیں میرا دھیان کہاں ہوتا ہے دروازے سے کھانے کی چیز سے اٹھاتی کھانا بنانے کے لئے کچن کی جانب آگئی

○○○○○○

شام میں وہ گھر آیا تو کافی زیادہ پریشان لگ رہا تھا شیزرہ تو اس سے جانے کی بات کرنے والی تھی لیکن اسے پریشان دیکھ کر خود بھی پریشان ہو گئی۔

exponovels

کیا بات ہے قلب آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں سب کچھ ٹھیک تو ہے کیا آپ کے آفس میں کوئی مسئلہ ہے کیا آپ مجھ سے شیئر کر سکتے ہیں۔۔۔طبیعت ٹھیک ہے آپ کی کھانا لگاؤں۔۔وہ پریشانی سے پوچھ رہی تھی

کچھ نہیں تم جاؤ اپنی پڑھائی کرو فی الحال میرا کچھ بھی کھانے کا موڈ نہیں ہے۔جب موڈ ہو گا تمہیں بتا دوں گا ۔وہ پریشانی سے بیڈ پر لیٹ گیا

قلب پلیز مجھ سے کچھ بھی مت چھپائیں بتائیں مجھے آپ پریشان کیوں ہیں آپ کی پریشانی مجھے بھی پریشان کر رہی ہے۔

میں نے کہا نہ شیز را ابھی میرا موڈ نہیں ہے ٹھیک تم جاؤ یہاں سے ہر چیز میں دخل اندازی مت کیا کرو ہر چیز کی ایک لمٹ ہوتی ہے اور تمہاری بھی لمٹ ہے وہ کافی روکھے لہجے میں بولا

ایم سوری قلب آپ غصہ نہ ہوں میرا ابھی دماغ خراب ہو جاتا ہے کبھی کبھی آپ کی ہر چیز میں انٹر فئر کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہوں۔آئندہ نہیں کرونگی وہ آنکھوں سے نمی صاف کرتی اس کے قریب سے جانے

exponovels

ہی لگی تھی کہ اچانک قلب نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچ لیا۔

اچانک اس کی حرکت پر وہ آ کر اس کے سینے سے لگی تھی

ہاں بہت زیادہ دخل اندازی کرنے لگی ہو تم ہر چیز میں انٹر فیر کرتی ہو۔اور پھر بے حد معصوم بن کر یہ ایسی شکل بنا لیتی ہو کہ کوئی تم پر غصہ بھی نہیں کر پاتا

بہت مزہ آتا ہے نہ تمہیں مجھے تنگ کرتے ہوئے۔اور یہ آنسو کیوں بہہ رہی ہو تم تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ میں تمہارے سامنے بے بس ہوتا جا رہا ہوں

تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہوتی چلی جا رہی ہو تم وہ اسے اپنے بے حد قریب کرتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال چکا تھا جب کہ وہ حیرانگی سے سن رہی تھی کہ وہ کہہ کیا رہا تھا۔

exponovels

کیایہ وہی الفاظ تھے جو وہ سننا چاہتی تھی کیا وہ سچ میں اس سے۔۔۔۔۔

عادت ہو گئی ہے مجھے تمہاری جب تک تنگ نہیں کرتی تب تک سکون نہیں ملتا مجھے جب تک تمہارے اس منہ سے تمہاری کھلکھلاہٹ نہیں سن لیتا چین نہیں آتا مجھے۔

جب سامنے ہوتی ہو تب سکون نہیں لینے دیتی اور جب سامنے نہیں ہوتی تب بھی بے چین کر دیتی ہو سکون چھین لیا ہے تم نے میرا احساس بھی ہے تمہیں کہ تم کیا کر رہی ہو میرے ساتھ

اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لے لیتے وہ اپنی ہی دھن میں بولے چلے جا رہا تھا جب کہ وہ حیرانگی کی مورت بنی بس اسے دیکھ رہی تھی۔اسے سن رہی تھی اس کے الفاظ میں اپنی اہمیت کو محسوس کر رہی تھی

تم تو کچھ بھی کر سکتی تھی نہ میری محبت کے لئے ابھی تو چار دن نہیں گزرے اور تمہاری محبت میں تھکن

exponovels

شامل ہو گئی

تم تو بہت پیار کرتی تھی نہ مجھ سے تو پھر کیسے تمہاری محبت ہارنے لگی

میرے لئے جان دینے جارہی تھی نہ تم اور میری ذرا سی بے رخی تم سے برداشت نہ ہوئی تم تو قیامت تک مجھ سے محبت کرنے والی تھی چار دن میں محبت تھک گئی تمہاری۔اس کی انگلیاں اس کی کمر میں سر سراتی سختی اسے اس کے سینے میں میں بھیج رہی تھی۔

کہو ہار گئی ہو تم۔ کہو ہار گئی تمہاری محبت بس اتنی ہی طاقت تھی تمہاری محبت میں۔ ختم ہو گیا تمہارا امان تمہارا عشق میرے سامنے آنسو مت بہاؤ اپنی ہار کو قبول کر وہ اسے سختی سے اپنے ساتھ لگائے جیسے چیلنج کر رہا تھا۔

نام آج ہاری ہوں نہ میں آگے کبھی ہاروں گی یہ آپ کی غلط فہمی ہے کہ آپ کی ذرا سے بے رخی سے تنگ

exponovels

آ کر میں اپنے قدم پیچھے ہٹالوں گی یہ محبت ہے جناب کوئی سودا نہیں۔وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے مسکرائی

میں آپ سے محبت کرتی ہوں بدلے میں میں نے آپ سے آپ کی محبت مانگی تو نہیں۔میں تو روز اول سے کہہ رہی ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ہے اور اتنی محبت ہے کہ آپ کی محبت کی ضرورت ہی نہیں

آپ اپنی محبت بچا کر رکھیں اپنی پہلی محبوبہ کے لئے مجھے آپ کی محبت نہیں چاہیے۔مجھے صرف آپ کی خوشی چاہیے۔

میں آپ کی آنکھوں سے وہ دکھ ویرانیت ختم کرنا چاہتی تھی اور میں اس میں ناکام نہیں ہوں دیکھیں آپ اپنے آپ کو کیا آپ کو نہیں لگتا کہ آپ بدل چکے ہیں

آپ مجھ سے چھپ کر مسکراتے ہیں۔میری باتوں پر خوش ہوتے ہیں میرے سامنے نہ سہی لیکن اکیلے میں صرف مجھے ہی سوچتے ہیں۔

exponovels

آپ بدل چکے ہیں مانے یا نا مانے آپ اب وہ شخص نہیں رہے جس کی زندگی کی ویرانی ختم کرنے میں آپ کی زندگی میں آئی تھی۔

میں نے آپ کو بدل دیا ہے میں نے آپ کو آپ کی مسکراہٹ نے لوٹا دی ہیں۔آپ کے آنکھوں میں وہ جو بے وفائی کا دکھ تھا نا وہ ختم کیا ہے میں نے میں کبھی ہار نہیں سکتی کیونکہ محبت ایک ایسی طاقت ہے جو کبھی ہارنے نہیں دیتی۔

میں نہیں ہاری قلب صاحب میں کل بھی آپ سے محبت کرتی تھی اور آج بھی کرتی ہوں وہ پورے یقین سے بولی قلب نے بس ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا اور پھر اس کے لبوں پر جھک گیا۔

اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیے وہ مکمل مدہوش ہو چکا تھا شیزرہ نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کرنے کی ذرا سی کوشش کی لیکن وہ اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں قید کرتا اس کی کمر کے پیچھے لے گیا۔

اوراس کے لبوں پر جھکا اسے مکمل طور پر خود میں قید کئے ہوئے تھا۔اس کا جذباتی انداز اس کی سانس تک روک چکا تھا۔

اس نے پوری ہمت کر کے اسے خود سے دور کیا اس کا سارا وجود کانپنے لگا تھا وہ اس سے ایک دو نہیں بلکہ دس قدم کے فاصلے پر جا رکی۔

اپنی اس حرکت پر وہ شرمندہ بالکل بھی نہیں تھا وہ تو بس اسے گہرے گہرے سانس لیتے دیکھ رہا تھا جو اس سے نظریں چرائے زمین کو دیکھتی اپنے ساتھ ہونے والی اچانک افتاد پر بری طرح سے بوکھلا چکی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ فاصلہ مٹاتا اس کے بالکل پاس آ گیا۔

محبت ہے تو پھر محبت کو برداشت کرنے کی ہمت بھی لاؤ۔وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتا اسے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اپنی باہوں میں بھر چکا تھا۔

exponovels

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے وہ حیرانگی سے اس کی ایک ایک حرکت کو دیکھ رہی تھی ابھی تک تو وہ اس کی پچھلی جسارت سے بھی نہ سنبھلی تھی کہ نجانے اسے کہاں لے کر جا رہا تھا۔

۔۔ قلب۔۔۔۔

ایک لفظ نہیں کچھ مت کہنا آج میں تمہاری نہیں تمہارے دل کی آواز سننا چاہتا ہوں

لفظوں کا اظہار بہت سن لیا آج دھڑکنوں کا شور سننا ہے۔

وہ بیڈ روم کے دروازے سے پار ہوتا اس کے کان میں گنگنایا جب کہ وہ پریشان تھی اچانک اسے ہو کیا گیا تھا وہ اس پر اس قدر مہربان یہ تو ناممکن سی بات تھی۔

آپ ٹھیک تو ہیں قلب میں۔۔۔۔۔؟

مجھے بحث کرنے والی بیوی نہیں پسند تم خود میں اتنا بدلاؤ لے کر آئی لیکن اپنی بک بک بند نہیں کی تم نے

exponovels

لیکن آج تمہاری بک بک میں اپنے انداز میں بند کروں گا۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے بیڈ پر رکھتا اس کا دوپٹہ کندھے سے اتار کر بیڈ سے نیچے پھینک چکا تھا۔

یہ کیا کرنے جا رہے ہیں آپ اس نے کپکپاتے لہجے میں پوچھا۔

وہی جو تم چاہتی ہو وہ اس کے شانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

۔۔۔۔؟ لیکن آپ تو مجھ سے محبت نہیں کرتے نہ

تم نے تو کہا تھا کہ تمہاری محبت ہم دونوں کے لیے کافی ہے تو تمہیں میری محبت کیوں چاہیے۔۔۔۔ وہ اسے لاجواب کر گیا

exponovels

میں تم سے محبت نہیں کرتا لیکن آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہوں باقی تم دعوادار ہو کہ تم مجھے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دو گی تم اپنی کوشش جاری رکھو۔

میں دیکھتا ہوں تم اپنی کوشش میں کس حد تک کامیاب ہوتی ہو وہ اس کی گردن پر جھکتا اپنے دہکتے لب رکھ چکا تھا۔

یا نہیں ہے تمہیں خود پر یقین کہ مجھے تم سے محبت ہو جائے گی۔۔۔وہ جیسے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ رہا تھا

مجھے خود پر اتنا یقین ہے جتنا انسان کو ہونا چاہیے لیکن میں یہ نہیں چاہتی کہ کل آپ اپنے فیصلے پر پچھتائیں یہ تو آپ کی طرف سے میرے لیے ایک موقع ہوا نہ وہ سنبھل کر بولی تو قلب پھر مسکرا دیا

بے وقوف لڑکی اب تک نہیں سمجھی کہ اب معاملات آگے تک جا چکے ہیں۔اب بھی اگر تمہیں موقع نہ دیا تو کل پچھتانا پڑے گا مجھے۔

اور میں پچھتانا نہیں چاہتا اسے بیڈ پر لٹاتا جیسے اپنا آپ اس کے حوالے کر رہا تھا شیزرہ مسکرا کر اس کی جسارتیں خود پر محسوس کر رہی تھی وہ اس کے چہرے کے نقش کو اپنے لبوں سے چومتا اپنے ہی انداز میں اسے محسوس کر رہا تھا

آپ میرے لیے بہت خاص ہے قلب دنیا کے ہر احساس سے زیادہ حسین احساس ہیں آپ اس نے بے حد مان سے اس کے گلے میں اپنی باہیں ڈالیں

وہ اس کے بازو پر۔ اپنا نام دیکھتا مسکرایا۔ خاص تو تم بھی ہو بس بولتی بہت زیادہ ہو۔ اس نے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس تم لیا وہ آہستہ آہستہ اپنی شدت اس پر ظاہر کر رہا تھا

شیزرا کو اپنے کندھے سے شرٹ سرکتی ہوئی محسوس ہوئی اس نے مضبوطی سے قلب کی کالر کو اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔

exponovels

قلب نے بے حد نرمی سے اس کا ہاتھ اپنے کالر سے ہٹا کر اپنی شرٹ کے بٹن اوپن کیے اور اپنی شرٹ اتارتے ہوئے شیزرہ کے دوپٹے کے ساتھ پھینک دی

وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر جھکا تھا اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں بسائے وہ الگ ہی جہان میں مدہوشی سے کھویا ہوا تھا

جب اچانک اس کا فون بجا شیزرہ بھی اس کیفیت سے بوکھلا کر نکلی تھی۔

حد ہوتی ہے کسی چیز کی یہ کوئی وقت ہے ڈسٹرب کرنے والا بندہ اپنی بیوی کے ساتھ مصروف بھی تو ہو سکتا ہے ہے اس کے گھبرانے پر قلب نے مسکراتے ہوئے اپنا موبائل فون نکالا اور ساتھ ہی شیزرہ کے وجود پر چادر ڈال دی دیں جو اسے پوری طرح بہکا رہا تھا

exponovels

جی سر آسکتا ہوں لیکن اس وقت خیریتتو ہے وہ پریشانی سے پوچھ رہا تھا۔۔

اوکے سر میں ابھی پہنچتا ہوں وہ ایک نظر شمیشرا کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

تمہاری مشکل آسان ہو گئی بلاوا آگیا ہے مجھے ابھی آفس پہنچنا ہو گا ایک ضروری کیس نکل آیا ہے گاؤں میں چوہدری کے لوگوں نے دنگا کر دیا ہے۔

فائرنگ ہوئی ہے گاؤں کے چند لوگ زخمی ہو گئے ہیں تمہارے ساتھ میٹنگ کل رات پر رکھ لیتے ہیں۔وہ اپنی شرٹ پہنتے ہوئے اس سے کہنے لگا جب کہ وہ اٹھ کر بیٹھ گئی تھی

کل تو میں جا رہی ہوں نا کشمیر واپس میرے ایگزامز ہونے والے ہیں اس نے شرماتے ہوئے یاد دلایا قلب کی تھوڑی دیر کی قربت ہی اسے گھبر آنے پر مجبور کر گئی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

پرسوں چلی جاناکل ضروری ہے کیااپنی ضروری چیزیں جیب میں ڈالتے ہوئے وہ پھر سے کہنے لگا۔

میں نے بتادیاہے بھیاکو بھی اور ماما کو بھی وہ سب لوگ بہت خوش ہیں اور کل ہی ہمارے جانے کی تیاری کر رہے ہیں تو کل ہی جاناپڑے گاوہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی قلب نے کچھ سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔

ٹھیک ہے چھوڑ آؤں گاکل ہی ایگزام دے کر آنارزلٹ میں دوں گابے حد نرمی سے اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتاوہ اسے باہر آنے کااشارہ کر رہاتھاکہ وہ دروازہ بند کرلے۔

آپ مجھے مس کریں گے وہ اس کے ساتھ آتے ہوئے پوچھنے لگی۔

وہ تو وقت بتائے گاکہ مجھے تمہاری کتنی کمی محسوس ہو گی۔وہ دروازے سے باہر نکلتا مسکراکر بولا

ایسی ویسی آپ تو میری یادوں میں پاگل مجنوں بن کر ان گلیوں میں گھومیں گے۔

exponovels

بس ایک بار آپ کو مجھ سے محبت تو ہو جائے پھر دیکھئے گا آپ کے ساتھ کیا کیا ہوتا ہے جتنا تنگ آپ نے مجھے کیا ہے نہ اس سے زیادہ تنگ کروں گی ایک دن آئے گا جب آپ چلا چلا کر پوری دنیا کے سامنے کہیں گے کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں

تھوڑی دیر پہلے والی شرماہٹ گھبراہٹ کہیں غائب ہو گئی تھی وہ ایک بار پھر سے شرارتی سی لڑکی بن گئی تھی جو اپنی باتوں سے اسے زچ کرتی رہتی تھی۔

چلو پھر دیکھتے ہیں کہ وہ دن کب تک آتا ہے دروازہ بند کر وہ اس سے کہتا باہر نکل گیا

وہ دن بہت جلد آئے گا ولب اور آپ دیکھتے رہ جائیں گے وہ دروازہ بند کرتی یقین سے بولی

اور اب آکر واپس بیڈ پر بیٹھ گئی اس کا دماغ قلب کی جسارتوں میں قید ہو چکا تھا اسے بار بار اس کی تھوڑی دیر پہلے والی حرکتیں یاد آرہی تھی قلب اتنا رومینٹک ہو سکتا ہے اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

exponovels

وہ اس کی سوچ سے زیادہ پہنچا ہوا انسان تھا اس کے ساتھ گزرے یہ چند لمحے اسے بری طرح گھبرانے پر مجبور کر گئے تھے۔

اب وہ صرف اور صرف قلب کے بارے میں سوچ رہی تھی اس کا چھونا اس کا پاس آنا اس نے کھلا کر تو اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا لیکن اس نے کہا تھا کہ وہ اس کے لیے اہم ہے اور شیزرہ کے لیے وہ الفاظ جیسے اسے ایک اور وجہ دے گئے

اپنی محبت کے لیے کوشش کرنے کے لئے اپنی محبت کو جاری رکھنے کے لیے۔ آج نہیں تو کل سہی وہ اس سے محبت کرے گا

ورنہ ان دونوں کے لئے شیزرہ کی محبت کافی تھی اور شیزرہ کا یہ دعوی اب بھی قائم تھا۔ وہ اسے محبت نہ دے صرف اس کی محبت کو قبول کر لے اسے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں چاہیے تھا۔

وہ بس اتنا چاہتی تھی کہ قلب خوش رہے اور وہ قلب کے ساتھ اس کی زندگی کا ایک ایک لمحہ جیئے۔

exponovels

○○○○○○

قلب کی واپسی فجر کی اذانوں کے بعد ہوئی تھی وہ جب آیا شیزرہ گہری نیند میں تھی اس کے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوتے اس نے ایک نظر اس کے بیگ پر ڈالی تھی دو دن کے بعد اس کے ایگزام شروع ہونے والے تھے وہ جانے کی مکمل تیاری کر چکی تھی۔

لیکن کیا اس کے جانے کے بعد وہ اس کی کمی کو محسوس کرے گا کیا اس کے جانے سے اسے کوئی فرق پڑے گا وہ تو اتنے سالوں سے اکیلا تھا اسے کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوا تو اب کیوں ہوتا لیکن اب بہت کچھ بدل گیا تھا اب اسے اس کی عادت ہو گئی تھی

اس کی شرارتیں اس کی بچکانہ حرکتیں جو پہلے قلب کو بری لگتی تھی اب اچھی لگنے لگی تھی

اس کی بنا سر پیر کی باتیں اب اسے ہنسنے پر مجبور کر دیتی تھی۔

قلب کا وہ آدمی جسے وہ روز گھر پر بیجتا تھا شیزرہ کو پکانے کے لیے کوئی چیز دینے کے لیے آج آیا ہی نہیں تھا قلب کو خود ہی آنا پڑا تب قلب نے اسمارا اور اس کی فون پر ہونے والی گفتگو سنی تھی۔

exponovels

اس کا ہارا ہوا ٹوٹا ہوا لہجہ سن کے قلب کو اپنے رویے پر بے حد شرمندگی ہوئی۔ وہ ایک چھوٹی سی لڑکی کو اپنی محبت کے لیے تڑپا رہا تھا جو اس کے لئے اپنا سب کچھ چھوڑ کر آئی تھی یہاں تک کہ اپنے گھر والوں سے بھی بغاوت کر کے آئی تھی۔

وہ ایک ایسی لڑکی کا دل مزید نہیں دکھا سکتا تھا جو اس کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار تھی۔

پچھلے دو ماہ سے وہ اس کے ساتھ بہت برا سلوک کر رہا تھا۔ اور کسی کو آزمانے کے لیے اتنا امتحان کافی تھا وہ اس کے سامنے اس کی محبت کو وقتی اور جذباتی فیصلہ قرار دے چکا تھا لیکن اس کی شدت کو دیکھتے ہوئے خود کو غلط تصور کرنے لگا تھا

وہ خود بھی تھک چکا تھا خود سے لڑتے لڑتے وہ بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہتا تھا۔ وہ بھی ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا اور اب اسکی زندگی میں اس کے ساتھ ایک ہم سفر بھی تھا

exponovels

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب وہ شیزرہ کو مزید تکلیف نہیں دے گا۔ بہت برداشت کر لیا تھا اس نے اپنی محبت کی خاطر اب مزید نہیں اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ شیزرہ کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرے گا جس میں وہ اور شیزرہ ایک خوبصورت زندگی جیئیں گے

اس کی آنکھ کھلی تو دیکھا شیزرہ اپنا بیگ مکمل پیک کر چکی تھی

اور اب کچھ ضروری چیزیں آخری بار چیک کر رہی تھی۔

ہو گی مکمل تیاری جانے کی وہ وہی بیڈ پر لیٹے لیٹے پوچھنے لگا۔

جی تیاری تو تقریبا ہو گئی ہے بس یہ آخری بار چیک کر رہی تھی آپ اٹھ کر فریش ہو جائیں تب تک میں ناشتہ لے کر آتی ہوں۔ میں نے بنا کے رکھا ہے

وہ ایک نظر اسے دیکھتی اپنی نظریں جھکا کر باہر نکل گئی اس کی شرماہٹ کو محسوس کر کے قلب کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

exponovels

قلب تو اسے بہت بولڈ قسم کی لڑکی سمجھتا تھا اسے بالکل اندازہ نہیں تھا وہ اس کی ذرا سی قربت پر یوں گھبرا جائے گی۔

لیکن اسے شرماتے دیکھ اس کے اپنے دل میں ہلچل سی پیدا ہو گئی تھی۔ اسے اچھا لگ رہا تھا اپنی بیوی کا یہ نیا روپ وہ ویسے بھی بہت پیاری تھی اور شرماتے ہوئے اور بھی زیادہ خوبصورت لگتی تھی۔

قلب کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ جانے سے پہلے ایک بار اسے ضرور بتائے کہ وہ یوں شرماتے ہوئے کس طرح اس کی دھڑکنوں میں ہلچل پیدا کر رہی ہے

لیکن وہ جانتا تھا ایسا کرنے سے یقیناً وہ لیٹ ہو جائے گا اور ایسا تو وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا وہ شیزرہ کو وقت پر گھر واپس پہنچا دینا چاہتا تھا تا کہ وہ پیپر سے پہلے آرام کر لے

اور اگر کوئی تیاری باقی ہے تو وہ پر سکون ہو کر اپنی تیاری مکمل کرے۔

اسمارہ توپڑھائی میں شروع سے بہت اچھی تھی لیکن شیزرہ کے بارے میں وہ نہیں جانتا تھاہاں پر جس طرح اپنی پڑھائی کو لے کر وہ سیریس تھی اس کے اندازسے قلب اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ بھی پڑھائی میں کافی اچھی ہے

ورنہ آج کل کی لڑکیوں کو پڑھائی پر دھیان دینے میں کوئی خاص انٹرسٹ ہوتا نہیں

اس کے سامنے تواس حوالے سے بھی ایک جیتی جاگتی کہانی تھی جو اس کے گھر کا حصہ تھی کرن نے کبھی بھی پڑھائی میں انٹرسٹڈ نہیں لیا تھا وہی زبردستی اسے پڑھائی کی طرف دھکیلتا تھا ورنہ اسے تو فیشن میگزین اور فیشن شوز ہی فرصت نہیں ملتی تھی

وہ اکثر میگزین کی دوشیزاؤں کو اپنے ساتھ کمپیئر کرتی تھی اور پھر ان سے زیادہ حسین لگنے کے لیے کوششیں جاری کر لیتی ایسے میں اس کی پڑھائی پر کوئی اثر پڑتا یا پھر وہ فیل ہو جاتی اسے کوئی مطلب نہیں تھا

اسے صرف اور صرف ایک چیز سے مطلب تھا کہ وہ کس طرح مزید خوبصورت لگے اس بات میں کوئی شک

نہیں تھا کہ وہ بے حد حسین تھی۔

لیکن ایک خوبصورت چہرے کے ساتھ وہ ایک بہت بدصورت دل کے مالک تھی قلب جو اپنے تمام تر جذبات صرف اسی تک محدود رکھے ہوئے تھا

اپنے دل کو ہر طرح سے اس کا پابند کئے ہوئے تھا اس نے اسی دل کو توڑ دیا۔اس نے قلب کا دل بہت برے طریقے سے دکھایا تھا کہ شیزرہ پر بھروسہ کرنا اس کے لیے مشکل ہو گیا۔شاید کرن کی طرف سے یہ بے وفائی قلب کبھی بھلا نہیں سکتا تھا

اس کے جانے کے بعد اس کی زندگی کس طرح سے خراب ہوئی تھی وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا ایک وقت تھا جب دنیا اسے قلب کے نام سے جانتی تھی وہ جہاں جاتی لوگ اسے قلب کی منکوحہ کہہ کر پکارتے تھے اور پھر ایک وقت آیا

جب ہر کوئی قلب سے اسے چھوڑنے کی وجہ پوچھتا تھا بہت سارے لوگوں کو یہ غلط فہمی تھی کہ قلب نے

For more visit (exponovels.com)

اسے طلاق دے دی لیکن یہ حقیقت نہیں تھی اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی وہ اب تک قلب کے نکاح میں تھی۔

اور شاید وہ نہ ہوتی اگر اس رات داداجان کی طبیعت حد درجہ خراب نہ ہو جاتی۔اس رات داداجان نے کرن کی انتہائی بے ہودا تصویریں دیکھی تھی جو وہ گھر سے بھاگ کر کراچی کے ایک سٹوڈیو میں فوٹو شوٹ کروا کے آئی تھی

ان تصویروں نے داداجان سے ان کا غرور چھین لیا۔داداجان کے لیے یہ بات قبول کرنا مشکل ہو گیا تھا کہ ان تصویروں میں کوئی اور نہیں بلکہ ان کی لاڈلی پوتی ہے

۔

داداجان کو اتنا صدمہ پہنچا کہ ان کے دل نے حرکت کرنا چھوڑ دی۔اور شاید اس دن وہ اپنی سانسیں بھی چھوڑ دیتے

کہ اللہ کو ان پر رحم آگیا داداجان ہسپتال سے تو ٹھیک ہو کر واپس آگئے تھے لیکن کرن ان کے دل سے اتر چکی

exponovels

تھی۔دادا جان نے فیصلہ کر دیا کیا اب کرن ان کے گھر میں نہیں رہ سکتی

اگر کرن اپنی یہ بے ہودہ ضد نہیں چھوڑ سکتی تو انہیں بھی وہ پوتی کے طور پر قبول نہیں۔کرن نے انتہائی بد لحاظی کا ثبوت دیتے ہوئے انہیں کہہ دیا کہ اسے ان کی ضرورت نہیں ہے بس اسے اس کا حصہ دے دیا جائے

دادا جان نے خاموشی سے اس کے حصے کی جائیداد جو کہیں سال پہلے ہی وہ اس کے نام کر چکے تھے اس کے حوالے کر دی۔اور اسے گھر سے چلے جانے کا حکم دے دیا

دادا جان کے سامنے کوئی بھی اس بات کو مزید ہوا نہیں دینا چاہتا تھا اسی لئے کرن کے جاتے ہی یہ موضوع بند کر دیا گیا

دادا جان کا حکم تھا کہ جو بھی کرن سے تعلق رکھے گا وہ اس سے اپنا ہر تعلق ختم کر دیں گے۔اس باغی لڑکی کی ان کے گھر اور خاندان میں کوئی جگہ نہیں

exponovels

اور نہ ہی قلب سے اس کا کسی بھی طرح کا کوئی لینا دینا ہے دادا جان کے اس حکم کو پورے خاندان میں بتادیا گیا جس کے بعد سب لوگ یہی سوچنے لگے کہ قلب اور کرن کی طلاق ہو چکی ہے۔

کرن نے کبھی مڑ کر نہ دیکھا۔ اور اپنی زندگی میں مصروف ہو گئی قلب بھی اس سے اب کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں چاہتا تھا اس لیے اس نے بھی کبھی بھی دوبارہ کرن کا ذکر نہ کیا اور نہ ہی گھر میں پھر کبھی طلاق کی بات ہوئی اور اب قلب کو اس کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

○○○○○

اس نے گاڑی آکر قادر ہاؤس کے باہر روکی تھی۔ راستے میں اس نے ایک جگہ گاڑی روک کر شیزرہ کے ساتھ لانچ کیا تھا جو اسے بالکل بھی پسند نہیں آیا تھا

اسے گھر کے کھانے کے علاوہ کوئی کھانا پسند نہیں آتا تھا اور یہ بات شیزرہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی اسے خود بھی بہت پسند تھا قلب کے لیے کھانا بنانا۔ وہ بہت شوق سے یہ سارے کام کرتی رہی تھی

قلب کی تو کوشش تھی کہ اس سے یہ سارے کام کروا کر وہاں سے بھگادے گا

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس کوشش میں وہ بری طرح سے ناکام ہو گیا تھا کیونکہ اس طرح سے اس سے دور چلے جانا اس کی محبت کی توہین تھی جو وہ کسی بھی حال میں برداشت نہیں کر سکتی تھی

اس نے قلب کو بہت آسانی سے یہ بات سمجھادی تھی کہ وہ اس کے لئے ہر طرح کی مشکل برداشت کرنے کے لیے تیار ہے وہ اس سے سچی محبت کرتی ہے اور محبت میں یہ چھوٹے چھوٹے امتحانات کوئی معنی نہیں رکھتے۔ قلب اسے ہرانے میں ہر طرح سے ناکام رہا تھا

لیکن اسے افسوس نہیں تھا شاید وہ ہار جاتی تو اسے افسوس ہوتا لیکن وہ جیت گئی تھی ہر معاملے میں اس کی محبت بہت خوبصورت تھی جسے اپنے لئے محسوس کر کے قلب کو خوشی ہوئی تھی۔

ہاں قلب خوش تھا اس کی محبت کو محسوس کر کے۔ شیزرہ کی محبت کی کامیابی پر وہ بہت خوش تھا۔ لیکن اب وہ یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ اپنے ایگزام میں بھی کامیابی حاصل کرے ورنہ اس وقت وہ اپنے جذبات کو نظرانداز کر کے اسے یہاں ہر گز نہ آنے دیتا۔

قلب اپنا بہت خیال رکھیے گا اور کچھ دن کھانا تو آپ کو ہوٹل کا ہی کھانا پڑے گا ویسے میں بھی بہت اچھی پکتی

For more visit (exponovels.com)

نہیں ہوں لیکن شاید ہوٹل والوں سے اچھا ہی بنا لیتی ہوں۔

پر جب بھی آپ ہوٹل والوں کا کھانا کھائیں گے مجھے مس کال کیجئے گا تا کہ میں پیپر دینے کے بعد جلدی آنے کی کوشش کروں۔

کیونکہ آپ کو تو پتا ہی ہے آپ نے مجھ سے اتنا زیادہ کام کروایا ہے کہ اب میں کچھ دن ریسٹ کرنا چاہتی ہوں تو میرا جلدی واپس آنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے وہ بڑے ناز سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

تمہارا ارادہ ہو یا نہ ہو لیکن میں تمہیں کچھ باتیں کلئیر کر کے بتا دیتا ہوں پیپر 17 تاریخ کو ختم ہوں گے تو 17 تاریخ صبح سب کو بائے کہہ کر آنا اور اپنا بیگ بھی ساتھ ہی کالج لے آنا میں وہی سے تمہیں آؤں گا پک کرنے کے لیے۔

اور تمہارے یہ نخرے میں بعد میں اٹھاؤں گا فی الحال مجھے واپس جانا ہے سو تم اپنا خیال رکھنا اور اچھے سے پیپر دے کر آنا اگر کوئی سیلی وغیرہ آئی تو تم اسے کلئیر کر پاؤ گی یہ تمہاری بھول ہے یاد رکھنا

کیوں کہ اب تم ایک شادی شدہ لڑکی ہوں اور ایک شادی شدہ لڑکی کی بہت ساری ذمہ داریاں ہوتی ہیں تم پر بھی بہت ساری ذمہ داریاں آئیں گی آنے والے دنوں میں تو بہتر ہے اپنے ایگزامز دو اور اپنی ذمہ داریوں کی

exponovels

جانب دھیان دو

اب تمہیں ڈیل دینے کا میرا کوئی ارادہ نہیں ہے آئی بات سمجھ میں وہ اس کے گال کو نرمی سے چھوتے ہوئے اچانک اس کی جانب جھکا تو شیزرہ نے اپنی سانسیں روک لی۔

اس کے اس حرکت نے قلب کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر دی تھی۔

اپنا خیال رکھنا وہ پیچھے ہوتے ہوئے کہنے لگا

آپ مجھے مس کریں گے اس سے پہلے کہ وہ گاڑی سے اترتی ایک بار پھر سے شرارت سے سوال کرنے لگی

اگر تمہاری یاد آئی تو مس کر لوں گا بلکہ چھوڑو میں تمہیں مس کرنے کی کوشش کروں گا لیکن تم ان فضولیات میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے اپنے ایگزامز پر دھیان دینا یہ نہ ہو کے پیپر لکھنے کے بجائے وہاں میرا اسکیچ بناتی رہو وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

اب اتنی بھی دیوانی نہیں ہوئی میں آپ کی قلب صاحب آپ نے ضرورت سے زیادہ خوش فہمیاں نہیں پال رکھی آپ نے وہ اسے دیکھتی مسکراہٹ دبا کر بولی

ان خوش فہمیوں میں بھی تمہیں نے ڈالا ہے دلبرم۔۔۔

exponovels

وہ اسی کے انداز میں بولا۔

وہ مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولتے باہر جانے لگی جب کہ قلب گاڑی سٹارٹ کرنے ہی لگا تھا جب اچانک اسے اپنے گال پر نرم لبوں کا لمس محسوس ہوا۔

اس سے پہلے کہ وہ اسے حصار میں قید کرتا وہ فوراً ہی گاڑی سے نیچے اتر چکی تھی

میں آپ کو بہت زیادہ مس کروں گی لیکن اب جب بھی مجھے مس کریں مجھے فون کیجیے گا مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے فون ضرور کریں گے

کیونکہ مجھے یقین ہے کہ میں آپ کو ضرور یاد آؤں گی وہ مسکرا کر کہتی گھر کے اندر داخل ہونے لگی جب کہ وہ اس کے گھر کے اندر داخل ہوتے ہی گاڑی سٹارٹ کرتا مسکراتا ہوا وہاں سے نکل چکا تھا

ooooo

لڑکی تم پچھلے دس منٹ سے باہر گاڑی میں بیٹھی میرے بھائی کو کونسی راز کی باتیں بتا رہی تھی جو ختم ہونے میں نہیں آ رہی تھی جلدی سے بتاؤ مجھے تم نے ہمارے خلاف کیا کیا کہہ کر کان بھرے ہیں ان کے کہ وہ اندر تک نہیں آئے

اس کے اندر آتے ہی اسمارا اس سے ٹکرائی تھی کیونکہ وہ کافی دیر سے دروازے کے اندر کھڑی اس کے اندر

آنے کاانتظار کر رہی تھی اس کے اندر آتے ہی اس کا شرمایاہوا چہرہ دیکھ وہ بے حد خوش ہوئی تھی

اسے لگا تھا کہ قلب بھی اندر آئے گا لیکن وہ تو آیا نہیں لیکن اس کی بے شرم سہیلی ضرورت سے زیادہ شرمارہی تھی اور اس کا یوں شرمانہ اسمارا کیلئے بے حد نیا تھا اس نے کبھی اسے یوں شرماتے ہوئے نہیں دیکھا تھا اسی لئے وہ اس سے پوچھنے لگی۔

ہاں میں نے تمہارے بھیا سے بہت ساری باتیں کہہ کر ان کے کان بھر دیے ہیں اب وہ کبھی تم سے ملنے نہیں آیا کریں گے۔ وہ اس کے گلے لگتے ہوئے مسکرا کر کہتی گھر کے اندر داخل ہوئی

ہاں بھر نہ دو تم ان کے کان بہر حل وہ اندر کیوں نہیں آئے کم از کم اندر تو آنے کا کہتی تم نے تو باہر سے ہی انہیں بھیج دیا وہ شکوہ کرتے ہوئے کہنے لگی

وہ بہت جلدی میں تھے بس مجھے چھوڑنے آ گئے یہی بہت بڑی بات ہے ان کے پاس بالکل ٹائم نہیں تھا تمہیں پتہ ہے کل رات بھی وہ اپنے کام پر چلے گئے تھے میں اکیلی رہی۔

شیزرہ اسے وجہ بتانے لگی

کیا ہر رات کو اکیلے رہنا پڑتا ہے یار کیسے رہتی ہو گی تم اکیلے میں نے تو سنا ہے وہاں تمہارے آس پاس بھی کوئی

exponovels

نہیں ہوتا

نہ کوئی ملازمہ اور نہ ہی کوئی اور تمہیں ڈر نہیں لگتا اکیلے میں وہاں ہوتی تو نہ جانے اب تک تو مر بھی چکی ہوتی

اسمارا اسی لئے ماما کے روم کی جانب آئی

شروع شروع میں ڈر لگتا تھا لیکن تب قلب نے مجھے اکیلے نہیں چھوڑا پھر آہستہ آہستہ عادت ہو گئی اور گھر اتنا بڑا نہیں ہے کہ میں کہیں پر ڈر جاؤں یا کھو جاؤں

اور گاؤں ہے وہاں آگے پیچھے بہت لوگ رہتے ہیں ہمارا گھر تو گاؤں کے بیچوں بیچ ہے کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ میں تو بہت آسانی سے ایجسٹ ہو گئی ہوں تم آنا کبھی میں تمہیں پورا گاؤں دکھاؤں گی وہ گاؤں بہت خوبصورت ہے تمہیں وہاں رہ کر بہت خوشی ہو گی۔ کسی دن آنا تم بھیا کو لے کر تمہیں بہت مزہ آئے گا وہاں۔ وہ اس سے کہہ کہ اپنی ماں کی جانب بڑھ رہی تھی

آ گئی میری شہزادی گھر واپس مجھے تو لگا تھا کہ قلب تمہیں اپنی حویلی چھوڑے گا۔ تو اسمارہ کو بھی موقع مل جائے گا میکے میں جانے کا لیکن قلب تو تمہیں یہی پر چھوڑ گیا۔ چلو اچھا ہی ہو گیا تم دونوں چلی جانا ہو آنا وہاں سے بھی

exponovels

اوران لوگوں کو اچھا لگے گا۔اور تم اسمارہ کے ساتھ جانا اور اسے اپنے ساتھ ہی لے کر واپس آجانا یہ لڑکی اپنا بالکل خیال نہیں رکھتی۔بالکل چھوٹے بچوں کی طرح اس کا خیال رکھنا پڑتا ہے ماما اسے ملتے ہوئے اسے ہدایات دیتے ہوئے اسمارہ کے بارے میں بتانے لگی تو اسمارا اور شیزرہ دونوں کھلائی

ماما آپ فکر نہ کریں اب میں آگئی ہوں نا اب دیکھیے گا میں اس کا کس طرح سے خیال رکھتی ہوں کوئی بھی غیر قانونی کام بالکل نہیں کرنے دوں گی اسے

اب یہ محترمہ اکیلی نہیں ہیں اپنے ساتھ ساتھ اس ننھے سے فرشتے کا بھی خیال رکھنا ہے جو فلحال پوری طرح سے صرف ان ہی پر ڈیپینڈ ہے اور اب میں اسے بالکل لاپرواہی نہیں کرنے دوں گی آپ اس کی طرف سے بالکل بے فکر ہو جائیں اب چھوٹو کی پھوپھو آگئی ہے اس کا خیال رکھنے کے لیے۔

اس نے مسکراتے ہوئے اسمارا کو اپنے ساتھ لگایا جبکہ اپنے بارے میں ان دونوں کو گفتگو کرتے دیکھ وہ سر جھکا صرف مسکرائے جا رہی تھی

یہاں ہر کسی کو اس کی کتنی پرواہ تھی اسے بے حد حسین رشتے ملے تھے وہ ان کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا

بے حد محبت کرنے والا شوہر لاڈ اٹھانے والی ساس اور سہیلی سے بھر کر نند وہ ان رشتوں کو پا کر اپنی قسمت پر

exponovels

رشک کرتی تھی۔

شادی سے پہلے اسے شادی کے نام سے بھی ڈر لگتا تھا ساس اور نند کے خلاف ایسے ایسے قصے کہانیاں سن رکھی تھی کہ ان رشتوں کا نام لیتے ہوئے بھی خوف محسوس ہوتا تھا۔

لیکن اب ایسا نہیں تھا اس کی ساری غلط فہمی دور ہو چکی تھی اب وہ اپنی زندگی میں بہت خوش تھی

شادی سے پہلے ہی لڑکیاں اپنی ساس اور نندوں کو غلط نظریہ سے دیکھتی ہیں جس کی بڑی وجہ ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والی لڑکیاں ان کے دماغ میں ساس اور نند کو لے کر عجیب باتیں ڈال دیتی ہیں

اور اس کے بعد لڑکیاں اپنی ساس اور نند کو اس نظریے سے دیکھنے لگتی ہیں جس نظریے سے ان کی سہیلیاں انہیں دکھاتی ہیں جس کی وجہ سے لڑکی اپنے ساتھ سرال میں کبھی کامیاب نہیں ہو پاتی۔

exponovels

لیکن اسمارہ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا تھا وہ بہت جلد اس بات کو سمجھ گئی تھی کہ وہ اب تک جو کچھ اپنے سسرال کے بارے میں سوچتی آئی ہے وہ بہت غلط ہے اس کی امی نے بھی اسے یہی کہا تھا کہ ضروری نہیں کہ تمہارا سسرال اچھا ہو لیکن ان کی یہ خاصیت تھی کہ انہوں نے کبھی بھی اسمارا کو یہ نہیں کہا تھا کے برے لوگوں کے ساتھ تم بھی بری بن جانا انہوں نے اسے سمجھا کر بھیجا تھا تمہاری ساس اور تمہاری نند کیسی بھی کیوں نہ

ہوں تم اپنی تربیت کو کبھی داغدار مت ہونے دینا

تم اپنی امی کا سر کبھی بھی جھکنے مت دینا لیکن یہ تو اللہ کی کرم نوازی تھی کہ اس کے ساتھ ایسا کچھ ہوا ہی نہیں تھا اس نے اپنی ساس اور اپنی نند کو اپنی سوچ سے بڑھ کر پایا وہ اپنے سسرال میں ایک کامیاب زندگی گزار رہی تھی

وہ اپنے سسرال میں ایک کامیاب بیوی ایک کامیاب بہو اور ایک کامیاب بھابی تھی اور اپنی اس کامیابی پر بے حد خوش تھی

اور اب تو اللہ اسے مزید نوازنے جا رہا تھا اولاد کی صورت میں پہلا بچہ ہونے کی وجہ سے اسے بہت زیادہ ٹینشن ہو رہی تھی لیکن سب لوگ اسے اتنی زیادہ محبت اور توجہ دے رہے تھے کہ اس کی ٹینشن خود بہ خود ہی کم ہو چکی تھی

امی اس کا بہت زیادہ خیال رکھتی تھی اور شہریار تو اسے سر آنکھوں پر بٹھا کر رکھتا تھا۔ وہ سائے کی طرح ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا تھا اب تو ویسے بھی اکثر جلدی واپس آ جاتا وہ ہر وہ کام کرنے کی کوشش کرتا تھا جو اسمارہ کی خوشی کی وجہ بنے۔

exponovels

ooooo

وہ پورے دھیان سے اپنے پیپرز پر کام کرنے لگی تھی۔ آج کل اس کا سارا دھیان صرف اور صرف اپنے ہونے والے پیپرز پر تھا قلب کی یاد تو بہت آتی تھی آج اسے یہاں تیسرا دن تھا اور قلب نے اسے بالکل بھی فون نہیں کیا تھا

شاید ابھی اس نے اسے مس نہیں کیا ہو گا جب بھی کرے گا فون ضرور کرے گا اسے یقین تھا۔ اس نے اس سے بہت ساری امیدیں نہیں لگائے رکھی تھی وہ اب قلب کو بہت بہتر طریقے سے جانے لگی تھی۔ قلب کے موڈ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی۔

قلب کیا سوچتا تھا اسے سب کچھ آسانی سے سمجھ آنے لگا تھا وہ جانتی تھی قلب اتنی جلدی اسے فون کر کے اسے سر پر نہیں چڑھائے گا

اور نہ ہی اسے ضرورت سے زیادہ اہمیت دے کر آسمانوں کی بلندیوں پر بٹھائے گا اگر وہ اسے مس کرے گا بھی تو کبھی کھل کر اس کے سامنے اظہار نہیں کرے گا

فی الحال اسے صبر کرنا تھا اور وہ صبر کر رہی تھی اپنا سارا وقت اپنی اسٹڈی کو دے رہی تھی

ہائے میری جانو کا حال تو دیکھو میرے بھائی کے بنا تھوڑا ہوش کر و لڑکی میں نے اپنے بھائی کو منہ دکھانا ہے۔

ذرا سی تو مسکراؤ تم تو میرے بھائی کی یاد میں دیوداس کے بھی ریکارڈ توڑ دینا چاہتی ہو وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

exponovels

اسمارا میرے ہاتھ سے نہ ضائع مت ہو جانا فی الحال مجھے میرے شوہر کی بہت یاد آ رہی ہے بالکل تنگ مت کرو مجھے

حد ہے تمہارے بھائی بھی نہ تین دن ہو گئے یہاں اور اب تک فون نہیں کیا ایک بار بھی

کسی بہانے سے ہی کر دیتے ضروری تھوڑی ہے کہ آئی مس یو ہی کہیں بس فون تو کریں ایک بار اپنی آواز ہی سنوا دیں وہ کافی زیادہ اداسی سے بولی

اے اللہ میرے بیچارے بھائی کو تو پتہ بھی نہ ہو گا کہ یہاں ان کی بیچاری معصوم سی بیوی ان کی یاد میں مجھے سنا رہی ہے اور اگر تمہیں ان کی اتنی ہی یاد آ رہی ہے تو تم خود فون کر لو

سنی تو تمہیں صرف بھائی کی آواز ہی ہے اس نے آئیڈیا دیا تو وہ کھل اٹھی

میں فون کر لوں وہ یہ تو نہیں کہیں گے نہ کہ میں ان کی یاد میں پاگل ہو کر انہیں فون کر رہی ہوں

وہ کیا ہے یار آنے سے پہلے میں بھی بڑے نخرے شکرے دکھا کے آئی تھی کہ میں جلدی واپس نہیں آنے والی اور اب اگر میں انہیں اس طرح سے فون کروں گی تو بعد میں میرا مذاق اڑائیں گے کہیں گے مجھ سے چار دن نہیں رہا گیا ان کے بغیر اسی لئے بار بار انہیں فون کرتی رہی

حد ہے یار اتنے نخرے دکھانے کی کیا ضرورت تھی جبکہ اپنے دل کی کیفیت کا اچھے سے اندازہ تھا تو یہ بھی تو کہہ سکتی ہو کہ تمہارا الکی پن وہی چھوٹ گیا۔

exponovels

اوراس کے بغیر تمہارا گزارا نہیں ہے اسے کسی طرح پہنچادیا جائے نا ملنے پر کہہ دینا کہ تم گزارا کرلوں گی اس کے بہانہ بھی لگایا جاسکتا ہے لیکن تم تو ہو ہی عقل سے پیدل

کرو یہی پر بیٹھ کر دیو داس کی مثالیں قائم میں تو جارہی ہوں اپنے کمرے میں شہریار انتظار کررہے ہوں گے

وہ کتاب بند کرتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گئی آئیڈیا برا بھی نہیں تھا۔

اس نے فورا اپنا فون اٹھایا۔ اور قلب کو کال ملادی دوسری طرف پہلے ہی بیل پر فون اٹھالیا گیا تھا۔

السلام علیکم مردانہ آواز میں مسکراہٹ صاف واضح تھی

وعلیکم السلام قلب دراصل میرا لکی پن وہی چھوٹ گیا ہے میں نے اس کو الگ سے رکھا تھا کہ اسے اپنے ہنیڈ بیگ میں ڈالوں گی لیکن آتے ہوئے پھر بھی چھوٹ گیا پلیز آپ وہ پن کسی کے ہاتھ بھجوا سکتے ہیں کیا ہے کہ اس کے بنا میرا گزارا نہیں ہے

اس کی فون سے آتی آواز پر وہ فورا سے پہلے کہنے لگی تو قلب کا دل چاہا کہ وہ قہقہ لگا کر ہنسے

دوپہر میں اسمارا نے اسے فون کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ شیزرہ کو فون کیوں نہیں کرتا جس پر قلب نے کہا تھا کہ وہ

exponovels

بھی تو نہیں کرتی اگر اسے ان چند دنوں میں میری ضرورت پڑی تو مجھے فون کر لے گی

پر اسمارہ نے کہا تھا کہ فون صرف ضرورت پر تو نہیں کیا جاتا۔ ہو سکتا ہے وہ آپ کو مس کر رہی ہو لیکن آپ کو بتانا نہ چاہتی ہوں کہ وہ آپ کو مس کر رہی ہے

اسمارہ کی اس بات پر قلب نے کہا تھا اگر وہ اسے مس کر رہی ہے لیکن اسے بتانا نہیں چاہتی کہ ایسا کچھ بھی ہے تو کسی بہانے سے فون کر لے ممکن ہے کہ اس کا کوئی پن چھوٹ گیا ہوں جو اس کے لیے بے حد لکی ہو

بہانہ تو کچھ بھی ہو سکتا ہے اور اب وہ اس کے منہ سے وہ بہانہ سن رہا تھا جو اس نے خود ہی اسے دیا تھا

اچھا تمہارا اپن چھوٹ گیا ہے لیکن یہاں پر تو کوئی پن نہیں ہے شاید تم اپنے بیگ میں ڈال کر لے گئی ہو گی چیک کر و اپنے بیگ کو۔

اسی کے اندر کہیں پڑا ہو گا اتنا کچھ تو تم ڈال کے رکھتی ہو بیگ میں وہ اس کی مشکل آسان کرتے ہوئے بولا جب کہ اس وقت وہ اپنے آفس میں بیٹھا ہوا تھا گھر پے نہیں جب سے شیزرہ گھر سے گئی تھی اس کا تو گھر جانے کو دل نہیں کرتا تھا

کیا تھا گھر میں نہ شیزرہ کی ہنسی گونجتی تھی اور نہ ہی اس کی شرارتیں وہ کیا کرتا وہاں جا کر کھانا وہ ہوٹل سے کھا رہا تھا جب سے وہ گئی تھی اس نے تو گھر کے اندر قدم بھی نہیں رکھا تھا۔

exponovels

ہاں آپ کہہ رہے ہیں شاید ایسا ہی ہوا ہو گا میں ایسا کرتی ہوں چیک کر لیتی ہوں

میں نے ٹھیک سے چیک نہیں کیا اپنا بیگ وہ کیا ہے ناوہ میرے لئے اتنا اسپیشل ہے نہ اگر وہ گم ہو جائے تو میں بہت زیادہ پریشان ہو جاتی ہوں وہ بے حد دکھی انداز میں بول رہی تھی جبکہ دوسری طرف اسکے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی

ہاں ہاں تم ریلیکس ہو کر چیک کر کے مجھے بتادینا بعد میں کیونکہ یہاں پر تو کچھ بھی نہیں ہے اگر ہوتا تو میں تمہیں بتادیتا۔

اگر وہ تمہارا اتنا سپیشل پن ہے تو تمہیں لاپرواہی نہیں کرنی چاہیے خاص کر کی چیزوں کے حوالے سے انسان کو بالکل بھی لاپرواہ نہیں ہونا چاہیے وہی دیکھو اپنا پن مجھے یقین ہے وہ تمہارے بیگ میں ہو گا۔

وہ فون بند کرتے ہوئے کہنے لگا۔

جی میں ڈھونڈتی ہوں اگر نہیں ملا تو میں دوبارہ آپ کو فون کروں گی آپ ایک بار پھر سے آگے پیچھے کی ساری جگہ دیکھ لیجئے گا۔

اگر وہ سپیشل نہیں ہوتا تو میں کبھی آپ کو فون نہیں کرتی اس نے فون رکھتے ہوئے کہا تو قلب نے اس کی

exponovels

ایکٹنگ کو دل کھول کر داد دی تھی اگر یہ اس کی اپنی پلاننگ نہ ہوتی تو یقیناً وہ اس کی بات کو صحیح سمجھتا۔

فون بند کر کے وہ کافی ریلیکس ہو چکی تھی جب کہ اپنی حرکت پر اسے ہنسی بھی بہت آ رہی تھی۔ لیکن کوئی بات نہیں محبت اور جنگ میں سب جائز ہے اور یہ بھی تو جائز تھا اس نے کونسا غلط کام کیا تھا بس اپنے شوہر سے بات کی تھی ہاں جھوٹ بولا تھا۔ تو وہ کونسا سچائی کی دیوی تھی۔

ضرورت کے وقت جھوٹ بولنے میں کوئی برائی نہیں تھی اس کی نظر میں۔

لیکن اسمارہ نے اسے بہت اچھا آئیڈیا دیا تھا اب وہ بہت خوش تھی کل بھی وہ کسی نہ کسی بہانے سے قلب کو فون کر سکتی تھی

آج پن گم ہو گیا تو کل کوئی ضروری نوٹس گھر پر رہ سکتے ہیں۔ اور کھڑکی ٹوٹی ہوئی ہے بارش میں دروازے سے پانی بھی اندر آتا ہے اس کے پاس بہت سارے بہانے تھے وہ کھل کر قلب سے بات کر سکتی تھی اسے قلب سے بات کرنے میں کوئی مسئلہ درپیش نہیں ہونے والا تھا۔

قلب کو یہ بھی نہیں بتانا چاہتی تھی کہ وہ اسے مس کر رہی ہے کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ ہی زبان چلا کر آئی تھی لیکن اب قلب سے دور رہنا بھی اس کے لیے بے حد مشکل تھا اسے پیپر سے زیادہ آج قلب کی فکر ہو رہی تھی اس نے کچھ کھایا ہوگا

کپڑے کہاں سے پہنتا ہوگا کیونکہ پچھلے کچھ دنوں میں قلب نے یہ بات نوٹ کی ہو یا نہ کی ہو لیکن قلب کے

سارے کپڑے وہ اپنے ہاتھوں سے دھوتی تھی

شروع میں اس کے لئے کافی مشکل تھا کیونکہ قلب کی یونیفارم دھونا اس جیسی نازک سی لڑکی کے بس میں ہر گز نہیں تھا لیکن اس نے یہ کام بھی اپنے نازک کندھوں پر لے لیا تھا

قلب سے جڑا کوئی بھی کام ہو کسی سے نہیں کرواتی تھی قلب اس کی ذمہ داری تھا اس کا شوہر تھا اس کی ہر چیز پر اس کا حق تھا بے شک اس کے گندے کپڑے ہی کیوں نہ ہوں

وہ قلب کے معاملے میں ہر درجہ پر وسسیو ہو چکی تھی وہ قلب کی کسی چیز کو کسی دوسرے کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دینا چاہتی تھی۔

بس اس کی محبت کا الگ انداز تھا جو کوئی بھی نہیں سمجھ سکتا تھا قلب بھی نہیں۔ کل کے پیپر کی تیاری تو وہ کر ہی چکی تھی اب اسے سخت نیند آرہی تھی

قلب سے بات نہ ہونے کی وجہ سے تو اس کی نیند بھی اڑ گئی تھی لیکن آج وہ پر سکون ہو کر سونا چاہتی تھی صبح اس کا بہت مشکل پیپر تھا جس کے لیے اس نے بہت ساری تیاری کی تھی۔

اسے لگا تھا وہ پیپر دے کر جلدی سے قلب کے پاس واپس چلے جائے گی لیکن ایسا نہیں ہو رہا ہوا یہ دن گزرنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے قلب کی یاد اسے بری طرح سے ڈسٹرب کر رہی تھی وہ اس سے زیادہ باتیں تو نہیں کرتا تھا

exponovels

ناہی اس سے کچھ بھی کہتا تھا بس اپنے آپ میں مگن رہتا تھا آدھی رات کو گھر واپس آتا تھا جیسے کھانا کھا کر سونا ہی اس کا کام ہو لیکن پھر بھی اسے اس کی اتنی زیادہ یاد آ رہے گی

شیزرہ کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اپنی ساری زندگی ہی وہی چھوڑ آئی ہو اس کے بنا رہنا تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اور اتنے دن اس کے بغیر رہتے ہوئے اسے زندگی مشکل لگنے لگی تھی۔

اسے بس قلب کے پاس واپس جانا تھا کیسے بھی

○○○○○○

آج اس کا پانچواں پیپر ختم ہوا اتنا مشکل پیپر ہونے کے باوجود بھی ان دونوں کا پیپر بہت اچھا ہوا تھا وہ دونوں ایک ساتھ گھر واپس آئی تھی۔

دو پیپر باقی تھے اور پھر اس نے واپس چلے جانا تھا قلب نے کہا تھا کہ وہ آخری پیپر کے دن اسے لینے کے لیے آئے گا وہ بے چینی سے اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔

اس دن کے بعد بس ایک ہی بار ان دونوں کے بیچ بات ہوئی تھی وہ بھی اس نے بہانہ کیا تھا کہ گھر کی باہر کی کھڑکی ٹوٹی ہوئی ہے۔

اور موسم خراب ہے بارش کبھی بھی ہو سکتی ہے تو پانی اندر جائے گا اسی لیے آپ کھڑکی کو اچھے سے بند کر

exponovels

دیجئے گا۔

اس کے بہانے پر بھی قلب کو بہت ہنسی آئی تھی کیونکہ کھڑکی کو وہ اپنے ہاتھوں سے بند کر کے گئی تھی اور یہی کہہ کر بند کر کے گئی تھی یہ نہ ہو کہ بارش ہو آپ کو تو ہوش ہی نہیں ہوتا سارا بارش کا پانی اندر آئے گا اور پھر بعد میں اسی بات کو لے کر اس نے اسے فون کیا تھا لیکن قلب نے بھی اس کی چوری پکڑی نہیں تھی بلکہ کہہ دیا تھا کہ تم فکر مت کرو میں ٹھیک سے چیک کر لوں گا۔

تم اپنے پیپرز پر دھیان دو اور پیپرز کے بعد تم جب تک چاہے وہاں رہ سکتی ہو کیونکہ میں آج کل بہت زیادہ مصروف ہوں

تم سکون سے اپنے گھر والوں کے ساتھ وقت گزار کے واپس آ جانا مجھے یہاں کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہو رہا اب مجھے عادت ہو گئی ہے

اب میں اپنے کام خود ہی کر لیتا ہوں اور ہوٹل کا کھانا کھانے کے بھی عادت ہوتی جا رہی ہے اچھا ہی ہے کہ تو وہاں رہوں گی تو چند دن میرا ذہن بھی پر سکون رہے گا۔۔

اس کی اس بات پر اس نے منہ بنا کر کہا تھا کہ وہ واپس آ جائے گی وہ بھی آخری پیپر والے دن اور بہتر ہے کہ وہ خود ہی اسے لینے کے لئے آ جائے ورنہ اچھا نہیں ہو گا اس کی دھمکی پر قلب قہقہ لگاتے ہوئے فون بند کر گیا تھا۔

اور آج دو دن کے بعد اس کا پھر سے وہی حال تھا وہ پھر سے قلب سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن قلب خود اسے فون نہیں کر رہا تھا

وہ اسے اتنا زیادہ مس کر رہی تھی تو اللہ نے اس کے دل میں وہ جذبہ کیوں نہیں ڈالا جس سے وہ اسے مس کرے یہاں اس کی حالت خراب ہو رہی تھی اور قلب تھا کہ اسے ایک فون نہیں کر پا رہا تھا

کتنی اونچی تھی اس شخص کی ناک وہ اس کے سامنے جھکنے کے لیے کبھی تیار نہیں تھا لیکن اس بار شیزرہ نے بھی فیصلہ کر لیا تھا کہ جب تک وہ خود اسے فون نہیں کرتا وہ بھی اسے ہر گز فون نہیں کرے گی

oooo

رات کے دس بج رہے تھے کل صبح اس کا آخری پیپر تھا جس کی وہ تیاری کر رہی تھی پتہ نہیں کل قلب اسے لینے آئے گا یا پھر نہیں۔

آئے یا نہ آئے لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ خود ہی واپس گھر چلی جائے گی قلب کے بغیر رہنا اس کے ان کے بے حد مشکل تھا

وہ شخص اتنا جلدی اس کے دل دماغ میں بس جائے گا یہ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا وہ شاید اس کی روح کا حصہ بن گیا تھا

جیسے روح کے بغیر جسم بے جان ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح قلب کے بغیر آج اس کا حال تھا۔

exponovels

شہر یار اور اسمارہ کو ہنستے مسکراتے دیکھ کر اسے بے حد خوشی ہوئی تھی اس کے جذباتی قدم کا ان دونوں کی زندگی پر برا اثر نہیں پڑا تھا یہ سوچ کر اسے بہت خوشی ہو رہی تھی

وہ اسمارہ سے بہت شرمندہ تھی کہ اس کے جذباتی فیصلے کی وجہ سے اسمارہ کو بہت برے دنوں سے گزرنا پڑا تھا لیکن اب سب کچھ ٹھیک تھا وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہو مطمئن زندگی گزار رہے تھے۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی کہ اچانک اس کا فون بجا اسے حیرت کا جھٹکا تب لگا جب فون پر قلب کا نام جگمگاتا ہوا دیکھا اس نے ایک سیکنڈ کی دیر کیے بنا فون کو کان سے لگا لیا ہیلو قلب آپ نے فون کیا تھا وہ اٹھ کر بیٹھی اور پورے جوش سے پوچھنے لگی جبکہ دوسری طرف قلب اس کی بے تابی پر صرف مسکرایا تھا۔

السلام علیکم کیسی ہو تم وہ اس کی فضول کی باتیں نظر انداز کرتے ہوئے بولا جبکہ دوسری طرف اس کے سلام دینے پر وہ شرمندہ ہو گئی تھی

وعلیکم السلام الحمداللہ میں ٹھیک ہوں آپ سنائیں کیسے ہیں آپ کیا ہو رہا ہے کھانا کھا لیا اتنی کوشش کے باوجود بھی وہ اپنی خوشی کو چھپا نہیں پا رہی تھی

الحمداللہ میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں اور ہاں میں نے کھانا کھا لیا ہے

اور تمہیں فون کرنے کی وجہ بہت عجیب سی ہے کیونکہ میں نے تمہیں نہیں بلکہ اپنے کانسٹیبل کو فون کیا تھا

exponovels

اور غلطی سے فون تمہیں لگ گیا

اوپر فرسٹ پر تمہارا ہی نمبر تھا شاید میں نے سیو نہیں کیا ہوا اسی لئے شاید غلط نمبر لگ گیا تمہارا اور میرے کانسٹیبل کا نمبر کافی ملتا جلتا ہے خیر کوئی بات نہیں تم سناؤ کیسی ہو اُس کی خوش فہمیوں کو دور کرتے ہوئے بولا تو دوسری طرف سے شیزرہ کا منہ بن گیا اس کا دل چاہا کہ وہ رو دے۔

مطلب اتنے دنوں کے بعد بھی وہ اسے ہر گز مس نہیں کر رہا تھا یہ تو اس کی کانسٹیبل کا نمبر اس سے ملتا تھا اسی لئے غلطی سے اس کا فون لگ گیا اور وہ خوشی سے پاگل ہوئے جا رہی تھی اس نے اپنی خوشی پر دو حرف لعنت بھیجی اور پھر اس کی طرف متوجہ ہوئی

اچھا تو آپ نے کسی اور کو فون کیا تھا کوئی بات نہیں آپ پھر کر لیں بات جسے فون کر رہے تھے میں بھی کل کے پیپر کی تیاری کر رہی ہوں کل آخری پیپر ہے آپ لینے آئیں گے مجھے کل۔۔۔؟ وہ بے حد آداسی سے پوچھنے لگی

وہ چاہے اس کے ساتھ کتنی بے رخی سے کیوں نہ پیش آئے لیکن وہ اپنی محبت اس سے چھپا نہیں سکتی تھی وہ اپنی محبت پر کسی بھی قسم کا داغ لگتے نہیں دیکھ سکتی تھی اس سے پیار کرتی تھی اور وہ صاف الفاظ میں کہتی تھی کہ اس سے محبت ہے

اپنی محبت کو سات پردوں میں قید رکھنا اسے نہیں آتا تھا وہ اپنی محبت کو بے نقاب رکھتی تھی

exponovels

کل تو بہت مشکل ہے پر میں تمہیں پانچ دنوں کے بعد لینے آ سکتا ہوں آج کل بہت زیادہ کام ہے تو کل میرا آنا کافی مشکل رہے گا قلب کہنے لگا

اچھا چلیں ٹھیک ہے کوئی بات نہیں جب آپ ایزی ہوں تب آجائے گا لینے کے لیے میں فون رکھتی ہوں پیپر کی تیاری کرنی ہے وہ اداسی سے کہتی فون بند کر چکی تھی جبکہ قلب میں حیرت سے اپنے فون کو دیکھا پھر دلکشی سے مسکرا دیا

oooo

شہریار اٹھ جائیں نہ آج میرا آخری پیپر ہے پلیز مجھے آج پریشان مت کریں میں بہت زیادہ پریشان ہوں پہلے ہی آج کا پیپر بہت زیادہ مشکل ہے وہ اسے جگاتے ہوئے کہہ رہی تھی

اوہو شہریار کب تک سوتے رہیں گے اب بس بھی کریں گے کیسی نیند ہے آپ کی جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی وہ اسے جگانے کی ہر ممکن کوشش کر چکی تھی لیکن شاید اس نے تو قسم کھار کھی تھی آج اسے تنگ کرنے کی

جب تک تم جگاتی رہوں گی یوں ہی پیار سے میں سوتا رہوں گا بس تم جگاتی رہو مسکراتے ہوئے ویسے ہی پڑا آنکھیں بند کر چکا تھا

exponovels

کیا مطلب ہے آپ کا آپ مجھے کب سے تنگ کیے جا رہے ہیں بس بہت ہو گیا اٹھیں میرا پیپر ہے مجھے جانا ہے ہم لیٹ ہو جائیں گے وہ پھر سے اسے زبردستی جگانے لگی جبکہ شہریار کا اٹھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا

اگر تم اپنا آخری پیپر بہت اچھے طریقے سے دینا چاہتی ہوں تو تمہیں پہلے اپنے ڈرائیور کو رشوت دینی ہو گی کیونکہ اب تمہارا ڈرائیور بغیر رشوت کے تمہارے کسی کام نہیں آئے گا میرے پاس آو جلدی سے مجھے کس پر کس کرو تاکہ میں تمہیں کالج چھوڑ آو

ورنہ آج تو سمجھ لو تمہارا پیپر گیا کام سے وہ اسے تنگ کرتے ہوئے کہنے لگا

حد ہوتی ہے شہریار پلیز اٹھ جائیں اٹھ کر فریش ہوں ہم لیٹ ہو رہے ہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی کہ شہریار نے اچانک اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے اوپر کھینچ لیا

تمہیں کیا میری بات سمجھ میں نہیں آتی لڑکی میں نے کہا پہلے مجھے لپس پر کس کرو پھر میں تمہیں چھوڑ کے آؤں گا ورنہ گیا تمہارا پیپر بھاڑ میں

exponovels

جب تک مجھے میری مارننگ وش نہیں مل جاتی تب تک تو میں کہیں پر بھی لے کر نہیں جانے والا تمہیں ۔ چلو اب اپنا وقت برباد مت کرو میرے ہونٹ تمہارے ہونٹوں کو چھونے کے لئے بے چین ہیں وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکنے ہی لگا تھا کہ اسمارہ نے چہرہ پھیر لیا

بالکل بھی نہیں میں آپ کو کوئی کس نہیں کرنے والی اور نہ ہی آپ کو کوئی رشوت ملے گی اٹھیں اور جلدی سے چلیں ویسے بھی کل رات آپ نے مجھے کتنا تنگ کیا ہے آپ کو بتایا بھی تھا کہ میرا آخری پیپر ہے جب تک آپ میرے پاس نہیں آئیں گے لیکن آپ نے میری بات مانی بالکل بھی نہیں

اب میں بھی آپ کی کوئی بات نہیں مانوں گی کچھ نہیں ملے گا آپ کو اگر آپ کو کچھ بھی چاہیے تو آپ کو آخری پیپر ختم ہونے کا انتظار کرنا ہو گا کہ آج اس سے پہلے میں آپ کو کچھ نہیں دینے والی اسے کہتے ہیں جیسے کو تیسا وہ بول کر مسکرائی شہریار کا دل چاہا کہ وہ اس کا چہرہ تھام کر اس کے لبوں پر اپنے لبوں کی مہر ثبت کر دے لیکن نہیں وہ اس کا غرور توڑ نہیں سکتا

exponovels

اس کا شوہر اس کی قربت کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا یہ مان ہر عورت کو ہونا چاہیے

ٹھیک ہے بیوی کر و مجھ معصوم پر ظلم ہم برداشت کر لیں گے لیکن یاد رکھنا آج رات کو میں تمہیں کھا جاؤں گا آسانی سے بخشوں گا تو میں بھی نہیں تمہیں وہ اس کے ہونٹوں کو انگلیوں سے چھوتا اٹھ کر بیٹھ گیا

چلو جا کر ناشتہ لگاؤ میں آرہا ہوں پانچ منٹ میں وہ محبت ہے اس کا ماتھا چومتا اس کے قریب سے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا جب کہ وہ مسکراتی ہوئی باہر آ گئی تھی

ooooo

پیپر دونوں کا ہی ٹھیک ٹھاک ہو گیا تھا بہت اچھا نہ سہی لیکن پھر بھی گزارے لائق تھا آج کا پیپر بھی ان کی سوچ سے زیادہ مشکل تھا شیزرہ قلب کی وجہ سے کافی زیادہ ڈسٹرب تھی اسی لیے وہ ٹھیک سے تیاری نہیں کر سکتی تھی جب کہ شہریار نے رات کو اسارہ کو تیاری نہیں کرنے دی تھی کیوں کہ شہریار کا کہنا تھا کہ وہ ایک رات میں کون سا کوئی تیر مار سکتی ہے

اسی لیے اسے جو بھی تیاری کرنی تھی صبح تک کرنی تھی رات اس کی ہے اور وہ اپنی رات میں کسی بھی قسم کی دخل اندازی برداشت نہیں کر سکتا اسی لئے اس نے اسارہ کو ایک بھی لفظ پڑھنے نہ دیا تھا جس کا نتیجہ یہ نکلا تھا

exponovels

کہ اس کا پیپر بھی گزارے لائق ہوا تھا

وہ باہر بیٹھی شہریار کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔اسمارہ نے اسے فون کر دیا تھا اس نے کہا تھا کہ وہ تقریبا پندرہ منٹ میں نے لینے کے لئے پہنچ جائے گا۔

ابھی وہ اس کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی جب شیزرہ کو سڑک کے قلب محسوس ہوا پہلے تو اس نے اپنی غلط فہمی سمجھ کر نظر انداز کر دیا لیکن وہ اس شخص کو کیسے تک نظر انداز کر سکتی تھی اور وہ اس کے لئے اس کا سب کچھ تھا

اسمارہ سامنے دیکھو کیا تمہیں قلب نظر آرہے ہیں وہ زیادہ دیر اپنی آنکھوں پر بھروسہ نہیں کر سکتی آج کل تو ویسے بھی اس کے بغیر اس کی حالت کسی نشائی جیسی ہو چکی تھی اسی لیے اس نے خود پر یقین کرنے کے بجائے اسمارہ سے پوچھا۔

ارے ہاں بھائی تو یہاں ہی ہیں تم تو کہہ رہی تھی کہ چار پانچ دن کے بعد آئیں گے اسمارہ بے حد خوشی سے

exponovels

بولی تو شیزرہ کی آنکھیں چمک اٹھیں یہ غلط فہمی نہیں بلکہ حقیقت میں وہ سچ میں آگیا تھا اگر آنا ہی تھا تو اس سے جھوٹ کیوں بولا

اس نے سوچا لیکن پھر اپنی ناراضگی نظر انداز کرتی ہوئی قدم بڑھائے۔

اس سے پہلے اسمارہ قدم اٹھاتی اس کے پیچھے شہریار بھی آگیا وہ قلب کی طرف جانے کے بجائے شہریار کی طرف آگئی تھی اور اسے آکر بتایا تھا کہ قلب آیا ہے شہریار شیزرہ کو سڑک کے پار کی طرف جاتا دیکھ کر گاڑی سے اتر گیا۔

اپنی بہن کی آنکھوں کی خوشی دیکھ کر وہ بھی بے حد خوش تھا سامنے پارکنگ میں گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے وہ شخص مسکرا رہا تھا۔

جبکہ شیزرہ آہستہ آہستہ اس کی طرف قدم بڑھا رہی تھی وہ اپنی بہن کو لے کر بہت زیادہ پریشان رہتا تھا پتا نہیں اس کی زندگی کیسی تھی لیکن اس نے ہمیشہ قلب کی طرف سے ان سب کو مطمئن رکھا تھا لیکن اپنی آنکھوں سے وہ قلب کے چہرے پر وہ خوشی دیکھنا چاہتا تھا جو ایک ہمسفر کے ساتھ ہوتی ہے

exponovels

اور آج وہی خوشی دیکھ رہا تھا وہ قلب کے بالکل جا کر قریب کھڑی ہوئی تو قلب نے بے حد آہستہ سے اپنا دایاں ہاتھ اس کی جانب بڑھایا جس پر مسکراتے ہوئے شیزرہ نے اپنا ہاتھ رکھا تھا

لیکن اچانک ہی شیزرہ کا دھیان بٹ گیا وہ قلب کے چہرے کی جانب دیکھنے کے بجائے کسی اور طرف دیکھ رہی تھی اس کے چہرے پر ہر درجہ حیرانگی تھی لیکن قلب کا ہاتھ تھامنے کے بجائے وہ اسے پیچھے کی جانب دھکا دے چکی تھی اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی سمجھ پاتے فضا میں ایک زوردار آواز گونجی تھی

سمجھنا مشکل نہیں تھا وہ گولی کی آواز تھی جو قلب کے لئے چلائی گئی تھی لیکن وہ شیزرہ کے سینے کے آر پار ہو چکی تھی۔اس کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کی بہن قلب کی باہوں میں جھول گئی تھی

ooooo

شیزرہ پلیز آنکھیں کھولو آنکھیں بند مت کرنا تمہیں کچھ نہیں ہو گا میں کچھ نہیں ہونے دوں گا پلیز اپنی آنکھیں کھلی رکھنا وہ بے چینی سے اسے اپنی باہوں میں اٹھائے ہسپتال کے اندر داخل ہوا تھا پولیس یونیفارم

exponovels

میں کسی شخص کو دیکھتے ہی ڈاکٹر تیزی سے آگے بڑھ رہے تھے

کیا ہوا ہے انسپیکٹر انہیں تو گولی لگی ہے وہ بھی سینے کے بیچوں بیچ سسٹر جلدی آؤ وہ جلدی سے اسے بیڈ پر ڈالتے تیزی سے آپریشن تھیٹر کے اندر چلے گئے تھے

اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے کچھ بھی نہیں اسے بچا لینا ڈاکٹر اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے وہ میری زندگی ہے اگر وہ نہ رہی تو میں بھی مر جاؤں گا

ڈاکٹر اسے بچا لو تم جو کہو گے میں کرنے کو تیار ہوں لیکن اسے بچا لو صرف ایک بار میں کبھی دوبارہ اس پر آنچ نہیں آنے دوں گا میں یہاں آیا ہی کیوں جبکہ مجھے پتہ تھا کہ میری جان خطرے میں ہے مجھ پر کبھی بھی حملہ ہو سکتا ہے مجھے ایسی جگہ آنا ہی نہیں چاہیے تھا میں نے اپنی وجہ سے اسے خطرے میں ڈال دیا

لیکن ڈاکٹر تم اسے بچا لو اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے کوئی نہیں ہے اس دنیا میں اس کے علاوہ مجھ سے پیار کرنے والا تو بچا لو گے نا اسے کچھ نہیں ہونے دو گے نہ وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے جھنجھوڑتے ہوئے

سوال کر رہا تھا شہر یار نے اسے

تھام کر پیچھے کرنے کی کوشش کی

دیکھیے انسپیکٹر ہم پوری کوشش کریں گے کہ ہم ان کی جان بچا سکیں لیکن گولی سینے کے بیچ و بیچ لگی ہے آپ سب دعا کریں حالت بہت زیادہ نازک ہے ہم پھر بھی پوری کوشش کریں گے ان کی جان بچانے کی لیکن ہم کوئی گارنٹی نہیں دے سکتے ڈاکٹر نے واضح الفاظ میں کہا

کیوں نہیں گارنٹی دے سکتے تمہیں گارنٹی دینی ہوگی کچھ نہیں ہونا چاہیے اسے بہت پیار کرتا ہوں میں اس سے خبردار جو کسی نے اسے چھیننے کی کوشش کی۔ خبردار جو کسی نے اسے مجھ سے دور کرنے کی کوشش کی جس سے پیار کرتا ہوں وہ مجھ سے دور ہو جاتا ہے لیکن اب بس بہت ہو گیا

کوئی نہیں چھین سکتا مجھ سے میری شیزرہ کو تم بھی نہیں اگر تم نے اس کی جان نہیں بچائی تو میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا وہ شاید بھول گیا تھا وہ کیا کہہ رہا ہے شاید اس وقت اس کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا

exponovels

شہریار نے اسے کندھے سے تھام کر پیچھے کیا وہ خود بھی اچانک ہونے والے اس حادثہ پر بے حد پریشان تھا اس کی بہن کی جان خطرے میں تھی وہ خود کو سنبھال نہیں پا رہا تھا لیکن یہاں قلب کی دیوانگی نے اسے مزید پریشان کر دیا تھا

قلب ڈاکٹر کو کوشش کرنے دو انشاءاللہ سب ٹھیک ہو گا پلیز تم پریشان مت ہو وہ ٹھیک ہو جائے گی اسے کچھ نہیں ہو گا یہاں بیٹھو ڈاکٹرز بھی انسان ہوتے ہیں جتنا ان کے بس میں ہو گا وہ اتنا کریں گے زندگی اور موت دینے والا اللہ ہے

اور مجھے یقین ہے کہ وہ ہماری شیزرہ کو کچھ نہیں ہونے دے گا تم پلیز ریلیکس ہو جاؤ اللہ نے چاہا تو کچھ برا نہیں ہو گا وہ اسے سنبھال رہا تھا

نہیں شہریار اسے ٹھیک ہونا ہو گا اسے واپس آنا ہو گا میرے لئے وہ ایسے نہیں جا سکتی اس نے کہا تھا کہ وہ میرے منہ سے اپنے لئے محبت کے الفاظ سننا چاہتی ہے وہ میرے منہ سے اپنی محبت کا اقرار سننا چاہتی ہے وہ ایسے نہیں جا سکتی۔

exponovels

میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں گا بس بہت ہوا میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے میں جس سے پیار کرتا ہوں مجھ سے دور چلا جاتا ہے میری ماں مجھے پیدا کرتے ہی دنیا سے چلی گئی میرا باپ میرا ہوتے ہوئے بھی کبھی مجھ سے کھل کر اپنے پیار کا اظہار نہیں کر سکا

کرن جسے میں نے بے حد چاہا جس سے بے حد محبت کی خود سے بڑھ کر اس کی خواہشوں کو پورا کیا وہ بھی مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی اور اب یہ بھی جا رہی ہے نہیں اسے جانے نہیں دوں گا

exponovels

یہ میرے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتی اسے مجھ سے محبت ہے نا یہ سننا چاہتی ہے میں اسے مس کر رہا تھا میں نے بہت مس کیا اسے اسی لئے تو صبح سے وہاں باہر کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا کہ کب وہ پیپر کر باہر آئے اور وہ اسے اپنے ساتھ لے جاؤں

اس کے بنا میں آج تک گھر واپس نہیں گیا کہ اگر وہ ہی نہیں ہے تو میں وہاں جا کر کیا کروں گا اور یہ میرے ساتھ ایسے کر رہی ہے کہ وہ آئی کیوں میرے سامنے چلنے دیتے گولی مجھے لگتی تو یقین کرو شہریار آج میں اتنی

تکلیف میں نہ ہوتا جتنا میں اس وقت تکلیف میں ہوں اسے اس حالت میں دیکھ کر شہریار اس سے کہو اٹھ جائے ورنہ میں مر جاؤں گا سچ میں مر جاؤں گا اسے اس حالت میں دیکھ کر پلیز اس سے کہو وہ واپس آ جائے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر میں بہت پیار کرتا ہوں اس سے

وہ بہت کوشش کے باوجود بھی اپنے آنسو روک نہیں پایا تھا شہریار نے آگے بڑھتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگالیا

عمر میں اس سے بڑا تھا زندگی اس سے بہتر دیکھ چکا تھا لیکن وہ اس طرح یوں اس کی بہن کے لیے بچوں کی طرح روئے گا یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اور نہ ہی کبھی چاہا تھا۔

سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا قلب بس تم دعا کرو ہماری شیزرہ کو کچھ نہیں ہوگا وہ واپس آ جائے گی۔ صبر سے کام لو وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا جبکہ وہ اپنی حالت سمجھ نہیں پا رہا تھا اسمارا پاس کھڑی آنسو بہا رہی تھی اس طرح کچھ ہو جائے گا یہ تو اس کے بھی وہم و گمان میں نہیں تھا

ooooo

شیزرہ کو کالج میں گولی لگی ہے یہ بات ہر اخبار اور نیوز میں آچکی تھی۔ غالب صاحب اور سعدیہ بیگم تو یہ خبر

سنتے ہی فوراً رخشندہ بیگم کے پاس آ گئے تھے جو اپنی بیٹی کے

کے بارے میں ایسی خبر سن کر غم سے نڈھال ہو چکی تھیں۔

انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا ہو رہا ہے وہ اس وقت بے حد پریشان تھی۔ان کا پی پی خطرناک حد تک ہائی ہو چکا تھا شہریار کی کوئی خبر تھی اور نہ ہی شیزرہ کے بارے میں کچھ پتہ تھا پتا تھا تو بس اتنا کے کالج کے باہر فائرنگ ہوئی ہے اور اس فائرنگ میں ان کی بیٹی کو بھی گولی لگ گئی ہے۔

رخشندہ بہن صبر کریں حوصلے سے کام لیں اللہ رحم کرے گا وہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے سعدیہ بیگم بے حد پریشان تھی لیکن اس مشکل وقت میں وہ ان کے لئے ڈال بنی ہوئی تھی اگر وہ بھی یہاں نہ ہوتی تو یقینا ان کے لیے اور بھی مشکل ہو جاتا۔

قلب یہاں ہے یا نہیں کوئی نہیں جانتا تھا بس سب کو اتنا ہی پتا تھا کہ کالج کے باہر گولیاں چلی ہیں جس میں ایک لڑکی بری طرح سے گھائل ہے۔

بہت کوشش کے بعد آخر شہریار کا فون لگ گیا تھا وہ ہسپتال میں شیزرہ کے ساتھ ہی تھا اور ان سب سے دعاؤں کی درخواست کر رہا تھا شیزرہ کی حالت بہت خراب تھی ڈاکٹر نے جان بچانا مشکل کہا تھا۔

لیکن پھر بھی انہوں نے شہریار کو حوصلہ دیا تھا وہ جانتے تھے یہ بات بہت بڑی ہے انہوں نے شہریار سے کہا تھا کہ قلب کو اس بارے میں خبر کرتے ہیں لیکن شہریار انہیں بتایا کہ قلب بھی وہی پر ہے وہ سب جانتا ہے

۔

جس کے بعد وہ کافی ریلیکس ہو گئے تھے لیکن اس کے باوجود بھی وہ جانتے تھے کہ یہ لمحات شہریار اور رخشندہ بیگم کے لیے بے حد مشکل ہیں۔

اور اس برے وقت میں وہ ان لوگوں کے ساتھ کھڑے تھے

oooooo

exponovels

ڈاکٹر پلیز کچھ بتائیں ڈاکٹر جیسے ہی آپریشن تھیٹر سے باہر آئے تھے شہریار ان کے پاس آتے ہوئے کہنے لگا۔

آئی ایم ویری سوری میں ابھی اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن آپ لوگ اپنی دعائیں جاری رکھیں اگر اللہ نے چاہا تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

exponovels

گولی کس نے چلائی ہے اور یہ واردات کیسے پیش آئی یہ خبر نیوز چینلز پر چل پڑی ہے اور اخبارات میں بھی اب یہ پولیس کیس بن جائے گا ویسے تو یہ انسپکٹر ہیں لیکن میرا خیال ہے کہ ان کا فیملی کیس ہے تو اس کے بارے میں کیا کرنا ہے آپ کلیئر کر دیں

کیوں کہ میرا نہیں خیال کہ وہ اس بات کو آگے لے جانا چاہتے ہوں گے

اس نے ہاتھوں میں سر دیئے قلب کو دیکھتے ہوئے کہا

جی ڈاکٹر ہم یہ کیس آگے نہیں لے کر جانا چاہتے آپ شیر زہ کی جان بچانے کی کوشش کریں اور پولیس وغیرہ کو اس کیس میں انولو نہ کریں جب شیز رہ ٹھیک ہو جائے گی قلب خود ہی سب کچھ سنبھال لے گا ۔شہر یار نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلاتے ہوا آگے بڑھ گئے

ooooo

مبارک ہو آپریشن کامیاب رہا ہے ہم نہیں جانتے تھے کہ یہ سب کچھ اتنی آسانی سے ہو جائے گا شاید وہ لڑکی جینا چاہتی تھی ورنہ جتنی گولی اس کے دل کے نزدیک لگی تھی اس کا بچنا مشکل تھا لیکن شاید آپ لوگوں کی دعائیں رنگ لے آئی ہے۔

آپریشن کامیاب ہو گیا ہے پیشنٹ کو ابھی ہوش نہیں آیا لیکن اب ان کی حالت بہتر ہے اور ہارٹ بیٹ بھی کافی حد تک نارمل ہو چکی ہے خون بہت زیادہ بہہ گیا تھا لیکن وقت پر انتظام بھی ہو گیا ہے۔

exponovels

اگلے آٹھ گھنٹے میں انہیں ہوش آجائے گا۔آپ سبھی باری باری ان سے مل سکتے ہیں لیکن خیال رکھیے گا کہ پیشنٹ کے پاس بس ایک ہی انسان رہے۔انہیں ہر طرح کی ٹینشن سے دور رکھیے گا بہت مشکل میں تھی ان کی زندگی اللہ نے رحم کیا

بہت بہادر ہیں آپ کی وائف قلب صاحب موت کو ہرا کے آئی ہے واپس قلب کے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھ کر ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا تو قلب نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا

کیا ہم اس سے مل سکتے ہیں شہریار نے پوچھا۔

جی اب سب ان سے مل سکتے ہیں لیکن باری باری پیشنٹ کے پاس زیادہ رش نہیں ہونا چاہیے اس بات کا خاص خیال رکھیے گا ڈاکٹر اس کا کندھا تھپتھپاتے آگے بڑھ گیا۔

قلب تم شیزرہ سے ملو میں سب گھر والوں کو فون کر کے یہ خوشخبری سنا دیتا ہوں۔شہریار اندر جانے کی خواہش کو دباتے ہوئے موبائل نکال کر باہر نکل گیا۔

○○○○○○○

اس نے آہستہ سے دروازہ کھول کر کمرے کے اندر قدم رکھا تو اسے بیڈ پر مشینوں سے جھکڑے ہوئے پایا

اس کا دل دکھا تھا اس زندہ دل لڑکی کو اس حالت میں دیکھ کر

آج وہ اس کی وجہ سے اس حالت میں تھی۔اسے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا پچھلے کچھ دنوں سے اسے

مسلسل چودھری کے لوگوں کی دھمکیاں مل رہی تھیں

گاؤں میں چوہدری نے دہشت مچائے رکھی تھی۔اس نے تمام گاؤں والوں کی زمین چھین لی تھی اور جھوٹے

کاغذات بنا کر زمین کو اپنے نام کروالیا تھا

گاؤں والوں کی شکایت پر ایکشن لیتے ہوئے قلب نے سارے کاغذات جعلی ثابت کر دیے تھے اور اب

exponovels

چودھری اس کا دشمن بن گیا تھا چوہدری نے اسے اچھی رشوت کی آفر کی تھی

لیکن ایک ان ڈیوٹی آفیسر کو رشوت دینے کی جرم میں اس نے چوہدری کو ہی اندر کر کے اس پر ہی کیس بنا دیا ۔جو کہ جھوٹا کیس ہر گز نہیں تھا چوہدری کو ایک ہفتے سے زیادہ وقت تک جیل میں رہنا پڑا

جو اس کے غصے کو ہوا دے گیا اور اب وہ قلب سے بدلہ لینا چاہتا ہوں۔ وہ چوہدری کا کروڑوں کا نقصان کروا چکا تھا

قلب کے بعد بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا لیکن اس پر چوہدری کی کسی دھمکی نے کوئی اثر نہیں دکھایا تھا اسے چودھری کا کوئی ڈر و خوف نہیں تھا اس نے چودھری کی کسی بات کو کوئی اہمیت نہیں دی تھی بلکہ اسے نظر انداز کر کے شہر آ گیا تھا

جہاں وہ آج شیزرہ کو اپنے ساتھ لے کر واپس جانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے ہی چودھری نے اپنا کہا سچ کر دکھایا یہ گولی قلب کے لیے چلائی گئی تھی جو شیزرہ کے آر پار ہو گئی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

آج اگر وہ اسے وقت پر ہسپتال لے کر نہ آتا تو شاید آج شیزرہ ان کے بیچ نہ ہوتی جب ڈاکٹر نے کہا کہ اس کا زندہ رہنا مشکل ہے اسے لگا جیسے اس کی سانسیں ختم ہو رہی ہو۔

آج وہ شیزرہ سے اپنی محبت کا اظہار کرنے جا رہا تھا اور آج ہی یہ سب کچھ ہو گیا۔ کتنا تکلیف دہ دن تھا آج کا آج اس کی جان سے عزیز ہستی اس کی زندگی سے دور جا رہی تھی۔ اسے لگا تھا کہ آج وہ نہیں رہے گی جس طرح سے اس کے سارے عزیز رشتے اس سے دور ہوئے تھے وہ بھی آج ہمیشہ کے لیے دور ہو جائے گی لیکن اللہ نے اس پر خاص کرم کیا تھا۔

وہ زندہ تھی اس کے سامنے تھی اس کی آنکھیں نم ہونے لگی تھی آج وہ سمجھا تھا وہ اس کے لیے کتنی خاص ہے ۔

اس نے آگے قدم بڑھاتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھے

exponovels

آئی لو یو سوچ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں دلبرم بہت زیادہ تم اس دنیا میں میرے لئے بنائی گئی ہو۔ تمہیں میرے لیے بھیجا گیا ہے تم صرف میری ہو تم اس طرح مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی کوئی حق نہیں ہے تمہیں مجھے تڑپانے کا

سارے بدلے ایک ہی بار نکال رہی تھی نہ مجھ سے۔ میری بے رخی کا بدلہ لے رہی تھی نا تم مجھ سے اب میں کبھی تمہارے ساتھ پھر ویسے پیش نہیں آؤ کبھی اونچی آواز میں بات نہیں کروں گا میں کبھی تمہیں نہیں ڈانٹوں گا

خود سے جڑا کوئی کام تم سے نہیں کہوں گا تم ٹھیک رہو میری آنکھوں کے سامنے رہو مجھ سے دور مت جاؤ مجھے اور کچھ نہیں چاہیے بس تم اور صرف تم قلب صرف تمہارا ہے صرف تمہارا حق ہے مجھ پر

میں کبھی تم سے دور نہیں جاؤں گا اور تمہیں ہمیشہ اپنے سینے میں چھپا کے رکھوں گا

آئی لو یو سنا تم نے محبت کرتا ہوں میں تم سے عشق ہو تم میرا وہ اس سے کہتا اس کے ہاتھ کو تھام کر اپنے لبوں

exponovels

سے لگا چکا تھا

○○○○○○

وہ اس کیس کو آگے نہیں لے کر جانا چاہتے تھے لیکن اس کے باوجود بھی اچھا خاصہ بڑا میڈیا کیس بن چکا تھا بات پولیس تک جا چکی تھی لیکن جب پولیس والوں کو یہ پتہ چلا کہ جس لڑکی پر گولی چلی ہے وہ قلب شاہ کی اپنی بیوی ہے

تو وہ لوگ چاہ کر بھی کوئی ایکشن نہیں لے سکے۔ لیکن قلب نے ایکشن لیا تھا اس نے چوہدری کو گرفتار کر لیا تھا چوہدری نے اسے دھمکی دی تھی اور اس کے ثبوت کے طور پر اس کے پاس ریکارڈنگ محفوظ تھی

جس آدمی نے گولی چلائی تھی وہ بھی پکڑا جا چکا تھا وہ چودھری کا ہی آدمی تھا اور اس کا تعلق بھی اسی گاؤں سے تھا جہاں وہ رہتا تھا۔

exponovels

قلب نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس چیز کو اتنی آسانی سے نہیں جانے دے گا وہ چوہدری کو آسانی سے معاف نہیں کرے گا اس نے صرف اس کی بیوی پر نہیں بلکہ اس کی زندگی اس کی خوشیوں پر حملہ کیا ہے اور وہ آسانی سے ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

اور نہ ہی یہ سب اتنی آسانی سے بند ہوگا چوہدری نے اس کے ساتھ پنگا لے کر بہت بڑی غلطی کی ہے اور وہ اس کا انجام بھی دیکھے گا

exponovels

اس وقت اسمارہ شیزرہ کے ساتھ تھی جبکہ قلب اس کیس پر کام کر رہا تھا وہ ہسپتال سے باہر تو نہیں گیا تھا لیکن وہ ہسپتال کے اندر رہ کر بھی چودھری کو سلاخوں کے پیچھے بھیج چکا تھا

ooooo

اس نے آہستہ آہستہ اپنے آنکھیں کھولی تو دیکھا اسمارا اس کے بالکل پاس اس کا ہاتھ تھامیں بیٹھی ہوئی ہے

اسمارا قلب ٹھیک ہے نہ انہیں کچھ ہوا تو نہیں انہیں گولی تو نہیں لگی وہ اب بھی اپنی پرواہ کئے بغیر صرف قلب کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی کہ اسے بات کرتے ہوئے تکلیف ہو رہی تھی

لیکن قلب کے لئے تو وہ ہر درد سہنے کو تیار تھی یہ تو کچھ بھی نہیں تھا اس کی محبت کے سامنے

میری جان وہ بالکل ٹھیک ہے گولی انہیں نہیں تمہیں لگی تھی۔ بھائی کے کسی دشمن نے تمہیں گولی ماری ہے

بھائی کے دشمن نے ان کی جان لینے کیلئے ان کے پیچھے کسی آدمی کو بھیجا تھا۔ اور وہاں کالج کے سامنے گولی چلا کر ان کی جانن لینا چاہتا تھا لیکن تم نے پہلے ہی اس آدمی کو دیکھ لیا اور بھائی کو بچا لیا

exponovels

تم بہت بہادر ہو شیزرہ۔ مجھے کبھی بھی نہیں لگا تھا کہ تم بھائی کے لیے اس حد تک جا سکتی ہو میرا بھائی بہت خوش قسمت ہے کہ اسے تم جیسی پیار کرنے والے بیوی ملی ہے۔ اللہ تم دونوں کی جوڑی ہمیشہ بنا کر رکھے اور تم لوگوں کے بیچ ایسا ہی پیار رہے

بھائی تو پاگل ہی ہو گئے تھے تمہیں اس حالت میں دیکھ کر سچ میں تم سے بہت پیار کرتے ہیں کیسے چلا چلا کر کہہ رہے تھے کہ انہیں تم سے محبت ہے

تم نے واقعی ہی انہیں اپنا بنا لیا ہے وہ سچ میں تم سے بے حد محبت کرتے ہیں اس نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تو اسے اسمارہ کی کسی بات پر یقین نہیں آیا تھا۔

کیا مطلب کیا کہنا چاہتی ہو تم میں سمجھی نہیں۔ وہ نہ سمجھی سے کہنے لگی تو اسمارا مسکرا دی

ہاں اتنی ہی ننھی بچی ہو نہ تم جو میری بات کو نہیں سمجھی میرے بھائی کو اپنا دیوانہ کر لیا ہے تم نے چلا چلا کر پورے ہسپتال کو سر پر اٹھایا ہوا تھا انہوں نے بس ایک ہی بات میری شیزرہ کو بچا لو اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے ورنہ اس کے بنا میں مر جاؤں گا

میں نے کبھی بھائی کی آنکھوں میں وہ محبت کیسی کے لیے نہیں دیکھی ہے جو آج تمہارے لیے دیکھی مجھے تو خود بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ بھائی ہی ہیں۔ان کا چلاناشدت سے اپنی محبت کا اظہار کرنا۔یہ سب کچھ بہت اچھالگا بہت نیا تھا میں تو اس شخص کو جانتی ہی نہیں جس سے آج ملی ہوں۔

آج میں جس شخص سے ملی ہو وہ تمہارا تھا صرف تمہارا تم سے عشق کرنے والا تمہارے پیار میں پاگل آج بھائی کی محبت دیکھ کر مجھے یقین نہیں آرہا تھا یہ قلب بھائی ہیں جو دنیا سے کٹ کر رہتے ہیں کسی سے بات نہیں کرتے کسی کے پاس نہیں جاتے

اپنی باتوں کو خود تک محدود رکھتے ہیں وہ تمہارے دیوانے ہو گئے تم سچ میں کسی کو بھی خود سے محبت کرنے پر مجبور کر سکتی ہو وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے بتا رہی تھی جبکہ اس کی کسی ایک بات پر بھی اسے یقین نہیں آرہا تھا

جب اچانک دروازہ کھٹکھٹا کر وہ اندر داخل ہوا۔

ارے بھائی آپ آگئے شیزرہ کو بھی بس ابھی ہوش آیا ہے آپ اس سے بات کریں تب تک میں شہریار کے

exponovels

پاس جاتی ہوں۔اسمارہ شیزرہ کا ہاتھ چھوڑتی ہوئی قلب کو اس کے پاس بیٹھنے کے لیے جگہ دیتی باہر نکل گئی جب کہ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اسمارا کی چھوڑی جگہ پر اس کے بالکل پاس آ کر بیٹھ گیا تھا۔

اتنا شوق ہے مرنے کا تو مجھے بتا دیتی میں خود اپنے ہاتھوں سے گلا دبا کر مار دیتا وہ اس کے پاس بیٹھا نرمی سے بولا

اس کے انداز پر شیزرہ مسکرائی۔

وہی بے وقوف تھی جو اب اس سے اچھے الفاظ کی توقع کر رہی تھی اور اسمارا نے بھی تو اس کا دماغ خراب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی

بہت دانت نکل رہے ہیں بیوقوف لڑکی مرتے مرتے بچی ہو کیا ضرورت تھی تیس مار خان بننے کی اگر مر جاتی تو ؟۔۔۔۔۔

آپ کے بغیر جی کر بھی کیا کرتی قلب آپ ہیں تو میں ہوں آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں نے اس زندگی کا کیا اچار

exponovels

ڈالنا تھا وہ اپنے درد کو نظر انداز کیے اب بھی اپنے انداز میں بولی

ویسے آپ کی سسٹر پلس میری بھابی صاحبہ بتا رہی تھی کہ میرے بے ہوش ہونے پر آپ نے بڑا ر ولا شولا ڈالا ہے ایکتا کپور کے بیس سال چلنے والے ڈرامے کے ہیرو کی طرح بڑی ڈائلاگ بازی کی ہے آپ نے میرے لئے

اور سننے میں تو یہ بھی آیا ہے کہ آپ نے میرے لئے "مطلب میرے لیے "یعنی شیزرہ قلب شاہ کے لئے" اپنی دوسری جی جی "دوسری بیوی کے لیے وہ تین میجیکل واڈز بھی۔

ایسا کچھ نہیں ہوا اسمارا نے تمہیں خوش کرنے کے لئے بکواس کی ہے وہ صاف مکر گیا

اس کے مکر جانے پر شیزرہ نے اسے گھور کر دیکھا

بڑھی ہوئی داڑھی چار دن پرانے کپڑے بکھرے بال مگر "اکڑ" اب بھی وہیں کی وہیں یہ بندہ جینا چھوڑ سکتا تھا لیکن اپنی "اکڑ" نہیں

exponovels

اس کی بکواس کا تو پتہ نہیں لیکن آپ کی حالت مجنوں جیسی ضرور بنی ہے وہ بڑ بڑائی لیکن سامنے والے کے چہرے پر ہمیشہ کی طرح ہو کیئرز کا بورڈ لگا تھا جیسے دیکھ کر وہ اندر ہی اندر جل سڑ کر اپنی بھڑ اس ہی نکال سکتی تھی

ہاں شاید اسے کوئی اور نہیں ملا بے وقوف بنانے کے لئے جس کا دل کرتا ہے مجھے الٹا سیدھا کہہ کر چلا جاتا ہے اب دیکھیں نا اسمارہ نے میرے دل میں کتنی ساری خوش فہمی ڈال دی تھی آپ کو لے کر۔

آپ بتائیں اتنے دن سے کہاں تھے اور کیا کچھ چل رہا تھا زندگی میں آپ تو مجھے لینے نہیں آنے والے تھے تو پھر کیوں آئے مجھے لینے کے لئے آپ چار پانچ دن کے بعد آنے والے تھے نہ وہ پرانی باتیں یاد کر کے کہنے لگی

بہت بڑی غلطی کی میں نے اگر نہیں آتا تو یقیناً آج تم ٹھیک ہوتی کاش تمہاری جگہ یہ گولی مجھے لگ جاتی

اللہ نہ کرے قلب کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ آپ ٹھیک ہیں۔ بس یہی بات میرے سکون کی وجہ ہے اور میری طبیعت بہت خراب ہے پلیز آپ اپنی یہ باتیں کسی اور کے سامنے جا کر کریں میرے سامنے صرف

exponovels

اچھی اچھی باتیں کریں بری بری باتیں کر کے میرا موڈ خراب کرنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے

اور ویسے بھی آج میری نند بھابھی صاحبہ نے مجھے ضرورت سے زیادہ ہی خوش فہمی میں مبتلا کر دیا ہے تو بہتر ہے کہ آپ بھی مجھے اسی خوش فہمی میں مبتلا رہنے دیں۔

کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے میری خوش فہمیوں سے نکالنے کی وہ منہ بناتے ہوئے بولی تو قلب مسکرا دیا

کب تک میری جان چھوٹے گی اس ہسپتال کی بدبودار کمرے سے میں نے یہاں نہیں رہنا پلیز آپ بات کریں نا ڈاکٹر سے اسے کہیں مجھے جانے دے میں یہاں نہیں رہ سکتی وہ اسے دیکھ کر التجا کرنے لگی

نہیں تمہیں ہی پر رہنا ہو گا جب تک تم بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی اور انشاءاللہ تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی ابھی تمہیں ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔

انشاءاللہ ہم کچھ دن کے بعد گھر چلیں گے وہ بے حد پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا۔

exponovels

قلب میں سچ میں یہاں نہیں رہنا چاہتی ہے مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے خیر ہسپتال کیسے پسند ہو سکتا ہے اس نے منہ بناتے ہوئے کہا تو قلب نے نہ میں سر ہلایا

اپنی صحت کے لیے تمہیں یہاں رہنا ہو گا جب تک تم بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک میں بھی تمہیں یہاں سے کہیں لے کر جانے کے حق میں نہیں ہوں۔

وہ اس کے منہ بنانے پر سمجھاتے ہوئے بولا جبکہ اس نے آف موڈ کے ساتھ ہاں میں سر ہلایا تھا

○○○○○○

یہاں ہر کوئی اس کا بہت خیال رکھ رہا تھا سعدیہ بیگم غالب صاحب کے علاوہ سردار صاحب اور کنیز بیگم بھی اس سے ملنے آئی تھی اور دادا جان تو اسپیشل ائے تھے اس کے پاس اور تقریبا چار پانچ گھنٹے اس کے پاس ہی رہے تھے۔

exponovels

اور اس کے بعد ماما بھی اکثر آتی رہتی تھیں اسمارا اور شہریار نے اس کے قریب روکنے کی بہت کوشش کی لیکن قلب نے کہہ دیا کہ وہ اپنی بیوی کا خیال خود ہی رکھے گا رات میں قلب بھی اس کے ساتھ رہتا تھا۔

جبکہ دوپہر میں سب آتے رہتے تھے اس سے ملنے کے لیے ڈاکٹر نے پندرہ دن تک ہسپتال میں رکھنے کے لئے کہا تھا یہ پندرہ دن بھی تیزی سے گزر رہے تھے۔

ooooo

اسے گھر میں ویلکم دھوم دھام سے کیا گیا ہر کوئی اس سے مل کر بے حد خوش تھا وہ بہت ٹائم کے بعد واپس آئی تھی یہاں پہ شہریار تو چاہتا تھا کہ وہ اسے قادر ہاؤس لے کر جائے لیکن قلب نے کہا کہ وہ وہی جائے گی جو اس کا اصل گھر ہے۔

اس کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر تھی لیکن ابھی تک پٹی نہیں اتاری گئی تھی ابھی بھی اس کا خیال رکھنے کی بہت ضرورت تھی وہ ٹھیک سے چل بھی نہیں پاتی تھی

لیکن اس کا سہارا اس کے ساتھ تھا وہ ایک قدم اٹھانے میں اس کی بھرپور مدد کرتا تھا اسپتال میں تو نرسس بھی موجود تھی جو ہر وقت اس کی مدد کرتی تھی۔ لیکن یہاں تو سب کچھ ہی قلب کو کرنا پڑ رہا تھا شروع کے دو

exponovels

چار دن اسمارہ اس کے ساتھ ہی رک گئی۔

جس پر شہریار نے بھی کوئی ایشو نہیں بنایا تھا لیکن اب اسمارا کو بھی اپنے گھر جانا پڑ گیا

کلب تم کسی نرس کا انتظام کر دو جو ہر وقت شیزرہ کے پاس رہے۔سعدیہ بیگم قلب کے کمرے سے نکلتی ہوئی اس سے کہنے لگیں

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے آنٹی میں ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہوں اس کا خیال رکھنے کے لیے میں ہونا اسمارہ کو اس کے گھر جانے دیں میں اپنی بیوی کو سنبھالوں گا آپ اس بارے میں بالکل ٹینشن نہ لیں وہ ان کی پریشانی دور کرتے ہوئے کہنے لگا

نہیں بیٹا پریشانی کی بات نہیں ہے دراصل بات یہ ہے کہ ہزار طرح کے کام ہوتے ہیں جو ایک لڑکی کرے تو بہتر ہے اور تم تو ویسے بھی آج کل کافی زیادہ مصروف ہو اپنے ٹرانسفر کے لیے وہ پوری طرح اسے اپنی بات سمجھا رہی پائی تھی۔

آنٹی بیشک ہوتی ہو گی ایک لڑکی کو ضرورت کسی لڑکی کی مدد کی لیکن وہ میری بیوی ہے اور میں ہر طریقے سے

exponovels

اس کی مدد کر سکتا ہوں۔ آپ بالکل بے فکر ہو جائیں میں سب سے کر لوں گا اور جہاں تک ٹرانسفر کی بات ہے تو اس کا ایشو حل ہو گیا ہے

اگلے ہفتے تک میرا ٹرانسفر واپس کشمیر کر دیا جائے گا۔ کیونکہ وہاں جو کام میں نے کرنا تھا وہ میں کر چکا ہوں اب وہاں کوئی مسئلہ نہیں ہے اللہ کے فضل و کرم سے جس کا ڈر تھا وہ اب جیل کی چار دیواری کے پیچھے ہے اور جب تک میں نہ چاہوں باہر نہیں آ سکتا۔

آپ میری بیوی کی پریشانی بالکل بھی خود پر سوار نہ کریں میں اپنی بیوی کا بہت اچھے طریقے سے خیال رکھتا ہوں اور اب آپ بھی ٹینشن نہ لیں سب کچھ بالکل ٹھیک ہے۔

وہ ان کی ٹینشن دور کرتے ہوئے مسکرایا انہیں جہاں تک یاد کرتا تھا یہ قلب اور ان کی پہلی مکمل گفتگو تھی ورنہ نہ تو کبھی قلب نے ان سے کھل کر بات کی تھی اور نہ ہی کبھی انہوں نے قلب کو اتنا وقت دیا تھا۔

لیکن آج قلب سے بات کر کے انہیں بے حد خوشی ہوئی تھی قلب نے سگے اور سوتیلے کا فرق ختم کر کے رشتے نبھائے تھے انہیں افسوس تھا کہ وہ قلب کی طرح رشتے نبھا نہیں پائی تھی اور شاید کبھی وہ اس طرح

exponovels

سے رشتے نبھا بھی نہیں پاتی

○○○○○○

اب کیسی طبیعت ہے۔۔۔؟اس نے کمرے میں قدم رکھتے ہوئے کہا

بہت بہتر وہ مسکرائی

بہتر تو ٹھیک ہے یہ بہت بہتر کیا ہوتا ہے۔۔

بہت بہتر وہی جو آپ کو نہیں پتا اس نے شرارت سے کہا تو قلب پھر سے مسکرایا

جو مجھے نہیں پتا وہ تم بتا دو وہ اس کے پاس آہستہ سے لیٹ گیا وہ جب سے گھر واپس آئی تھی اس کے کمرے میں اسمارہ ہی سو رہی تھی اس کا کمرے میں آنا جانا بے حد کم تھا۔

exponovels

کیسا لگ رہا ہے اب اپنے گھر میں اپنے کمرے میں واپس آکر وہ بیڈ پر لیٹ کر اس سے سوال کرنے لگا

اچھا تو لگ رہا ہے لیکن وہاں بہت مزہ آتا تھا وہاں میں اور آپ بالکل اکیلے تھے اور یہاں اتنے سارے لوگ ہوتے ہیں

کبھی ایک آجاتا ہے کبھی دوسرا ہم کھل کر بات نہیں کر پاتے نا۔وہ بھی اس کے ساتھ بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہنے

لگی۔

تم بات کرو کھل کر کون روک سکتا ہے تمہیں ویسے ایسی کونسی باتیں کرنی ہے تمہیں میرے ساتھ کہ تم کسی کے سامنے نہیں کر سکتی وہ شرارت سے کہنے لگا

بہت ساری باتیں ہیں آپ سے کرنے والی باتیں کسی کے سامنے کیوں کروں۔ میرا تو دل کرتا ہے میں سارا دن رات آپ سے باتیں کرتی رہوں ویسے ہم واپس نہیں جائیں گے میرا مطلب ہے گاؤں واپس اس گھر میں آپ نے تو کہا تھا کہ ہم چھ مہینے تک وہاں رہنے والے ہیں ابھی تو ہمیں زیادہ ٹائم نہیں ہوا تھا ادھر آپ سب کچھ ختم کر چکے ہیں تو وہ کیس حل ہو گیا جس کے لئے آپ وہاں گئے تھے۔

ہاں وہ سارا کیس حل ہو گیا اب ہمیں وہاں جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہمارا سامان میرا کانسٹیبل واپس یہاں تک پہنچا دے گا

ہم اب وہاں نہیں بلکہ اپنے ہی گھر میں رہیں گے۔ کیوں تمہیں اچھا نہیں لگا واپس گھر آنا اس کا اداس چہرہ دیکھتے ہوئے وہ پوچھنے لگا

ایسی تو کوئی بات نہیں ہے اپنے گھر واپس آنا بھلا کیسے برا لگ سکتا ہے میں تو بس یہ سوچ رہی تھی کہ ابھی تو

exponovels

ہمیں وہاں رہنے کی عادت ہوئی تھی کہ ہم واپس آ گئے کاش تھوڑا عرصہ اور رہتے ہم اس تھوڑے سے عرصے میں ایک دوسرے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئے ہیں

میں تو وہاں بہت خوش تھی بہت مزہ بھی آ رہا تھا جلدی واپس آ گئے نہ ہم وہ اپنے دل کی باتیں بتانے لگی

اچھا تو مطلب کے تم کسی ایسی جگہ پر رہنا چاہتی ہوں جہاں ہم دونوں ہوں اور ایک دوسرے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکیں آئیڈیا برا نہیں ہے کیا خیال ہے ہم کہیں فلیٹ لے کر وہاں پر نہ شفٹ ہو جائیں کیا ضرورت ہے اتنے بڑے گھر میں رہنے کی

وہ اس سے مشورہ لے رہا تھا

ارے ضرورت کیوں نہیں ہے یہاں ہمارے گھر والے ہیں ہمارے بڑے ہیں ہمیں ان کے ساتھ رہنا ہے

اب آ گئے ہیں تو گھر میں ہی رہیں گے کہیں جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور آپ کن فضول باتوں میں پڑ گئے ہیں یہ بتائے کہ جب میں بے ہوش تھی تب آپ نے کیا کیا میرا مطلب ہے کیا آپ میرے لئے پریشان تھے ویسے تو وہ آپ کی شکل سے ہی لگ رہا تھا کہ آپ کافی زیادہ پریشان ہیں انکار نہیں کر سکتے آپ اس بات پر اس کی نفی میں سر ہلاتے ہی وہ بول اٹھی تو قلب پھر سے مسکرا دیا۔

پریشان تو تھا کیونکہ بیوی کا معاملہ تھا تو سب کو جواب بھی تو دینا پڑتا ہے لیکن اتنا زیادہ پریشان نہیں تھا

بس تھوڑی بہت ٹینشن تھی کہ کہیں بہت بڑا پولیس کیس نہ بن جائے وہ اس کے بالوں کی لٹ چہرے سے ہٹاتے ہوئے بے حد نرمی سے بولا

انتہائی کوئی جلاد کے قسم کے انسان ہیں اگر سب کے سامنے بول ہی دیا ہے تو میرے سامنے کیوں نہیں ۔میرے سامنے ان کے نخرے ختم نہیں ہوتے وہ منہ بناتے ہوئے چہرہ پھیر گی تو قلب نے آہستہ سے اس کا چہرہ دوبارہ اپنی جانب موڑ لیا

جو بھی باتیں کرنی ہے میری طرف دیکھ کر کرو یوں منہ ہی منہ میں مت بڑبڑایا کرو مجھے کلیئر اور سامنے منہ پر بات کرنے والے لوگ پسند ہیں۔نہ کہ اس طرح بات کرنے والے اس کی بڑبڑاہٹ کو سننے کے بعد وہ پھر سے کہنے لگا

دیکھیں اس وقت میری طبیعت بالکل ٹھیک نہیں ہے میں سونا چاہتی ہوں خبر دار جو مجھے تنگ کیا

کیا تم مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی وہ پوچھنے لگا

بالکل بھی نہیں مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی ویسے بھی آپ دل جلانے والی باتیں کرتے ہیں ان باتوں کو سننے سے بہتر ہے کہ میں کان لپیٹ کر سو جاؤں گا آپ کی باتوں میں کسی قسم کوئی انٹرسٹ نہیں ہے مجھے وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولی۔

اچھا اگر تمہیں انٹرسٹ نہیں ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں ویسے میں تمہیں بتانے والا تھا کہ اس دن ہسپتال میں نے تم سے کیا کہا وہ اس کی بند آنکھوں کو دیکھتے ہوئے بولا تو شیزرہ نے فوراً اپنی آنکھیں کھولی

تو بتائیں نا آپ نے اس دن کیا کہا میں جاننا چاہتی ہوں وہ بے تاب تھی۔

حد ہے بے وقوفی کی ایک بیمار انسان کے لئے کوئی کیا کہہ سکتا ہے ڈاکٹر کو کہہ رہا تھا کہ تمہاری جان بچا لے ۔ورنہ تمہارے مرنے کے بعد تمہارا بھوت مجھے سکون سے جینے نہیں دے گا اس کی بے تابی پر وہ ہنستے ہوئے بولا

قلب آپ ایک انتہائی۔۔۔انتہائی برے انسان ہیں سو جائیں آپ مجھے کوئی بات نہیں کرنی آپ سے وہ آنکھیں بند کرتے چہرہ پھیر گئی تو قلب نے بھی مسکرا کر اپنا سر تکیے پر رکھ دیا

exponovels

○○○○○

اس نے اپنے کسی بھی کام کے لیے قلب کو تنگ نہیں کیا تھا وہ سب کچھ نہیں کر سکتی تھی قلب کا اس کے ساتھ ہونا ہی اس کے لیے کافی تھا۔

قلب نے اس کا خیال رکھنے کی بہت کوشش کی تھی لیکن اس نے کہا تھا کہ وہ اپنے سارے کام خود اپنے ہاتھوں سے کر سکتی ہے یہاں تک کہ وہ اکیلے کہیں بھی جا سکتی تھی

وہ کافی دنوں سے ایک ساتھ رہ رہے تھے وہ اس سے ایک ہی سوال کرتی تھی کہ ہسپتال میں اس نے کیا کہا لیکن وہ ٹال مٹول کر کے بات ہی ختم کر دیتا

اسے غصہ تو بہت آتا تھا کیونکہ اسے اسمارا کی بات پر یقین تھا اس نے یقیناً واضح الفاظ میں اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا لیکن اب وہ اس کے سامنے اس بات کو قبول کیوں نہیں کر رہا تھا

exponovels

وہ صبح اٹھی تو اس کا سر قلب کے سینے پر تھا۔ جب کہ قلب کھلی آنکھوں سے اپنے موبائل میں کچھ کر رہا تھا اسے آنکھ کھولتے دیکھ کر بے حد پیار سے گڈ مارننگ کہا

وہ آہستہ سے اٹھ کر بیٹھ گئی

پتا نہیں وہ کب سے جاگ رہا تھا لیکن اس کی نیند خراب نہ ہو اسی لئے اس کا سر اپنے سینے پر رکھے نہ جانے کب سے اپنے موبائل میں مصروف تھا

آپ جاگ رہے ہیں شیزرہ نے سیدھے ہو کر پوچھا

میں سویا ہی کب وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا

کیا مطلب کیا آپ ساری رات نہیں سوئے اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا

تم نے سونے نہیں دیا بیوی وہ شرارت بھرے لہجے میں بولا

کیا میں نے ایسا کیا کیا۔۔۔؟ وہ حیران ہوئی

ایسا کرتا کون ہے پہلے یہ بتاؤ الٹا وہ اس سے سوال کرنے لگا

exponovels

لیکن میں نے کیا کیا وہ بے حد حیران تھی

یہ تو تم مت ہی پوچھو کہ تم نے کیا کیا۔ وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا

قلب آپ کچھ بتائیں تو سہی آخر میں نے کیا کیا ہے

تم نے دراصل ۔۔۔ وہ کہتے کہتے چپ ہو گیا

میں نے کیا کیا قلب پوری بات بتائیں آگے بھی تو بولیں وہ پریشان ہوئی

اچھا چھوڑو رہنے دو ان باتوں کو وہ بات ختم کرنا چاہتا تھا

کیوں رہنے دوں بتائیں مجھے ہوا کیا ہے وہ اب غصہ ہونے لگی

رہنے دو چھوڑو دفعہ کرو اس بات کو وہ اس کے قریب سے اٹھنے لگا

بالکل بھی نہیں بتائیں کیا ہوا ہے وہ اس کا ہاتھ تھام چکی تھی

کیا ہوا ہے وہ اس سے سوال کرنے لگا

آپ بتائیں کیا ہوا ہے ۔۔؟ وہ حیرانی سے دیکھنے لگی

کچھ نہیں ۔۔۔ مجھے کیا ہو گا ۔۔۔؟ وہ انجان بنا کہنے لگا

قلب آپ مجھے کوئی بات بتا رہے تھے نا کہ رات کو میں نے کچھ وہ حیرانگی سے اسے انجان بنتے دیکھ رہی تھی۔

exponovels

میں تمہیں کیوں کچھ بتاؤں گا کہ رات کو تم نے کچھ کیا تھا۔وہ مکمل طور پر انجان بن گیا جب لبوں کے کنارے سے ہلکی سی مسکراہٹ نمایاں ہوئے تو شیزرہ کا دل چاہا کے پاس پڑا کی جگ اٹھا کر اس کے سر پر دے مارے

تو آپ کب سے میرے ساتھ کیا کر رہے تھے۔وہ غصے سے پوچھنے لگی

میں نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کیا تم سننا کیا چاہتی ہو میرے منہ سے وہ شرارت سے ہنستے ہوئے پوچھنے لگا

سنا تو مجھے وہ ہے جو آپ نے ہسپتال میں میری بے ہوشی کے درمیان کہا اس کی شرارت کو سمجھتے ہوئے وہ بھی اپنے پر آگئی

اچھا تو تم وہ ہسپتال والی بات جاننا چاہتی ہو وہ ایک بار پھر سے اس کے قریب بیٹھا پوچھنے لگا

ڈرامے تو ایسے کر رہے ہیں جیسے بتا ہی دیں گے وہ منہ بناتے ہوئے بولی

ہاں تو ابھی بتانے ہی تو جا رہا ہوں وہ بے حد پیار سے اس کے قریب آیا اور آہستہ سے اس کے گرد اپنی باہوں کے حصار بنایا اور آہستہ سے اس کے کانوں میں سرگوشی کرنے والے انداز میں بولا

شیزرہ کا انتظار ختم ہونے والا تھا کچھ ہی لمحوں میں وہ اسے زندگی کی سب سے بڑی خوشی دینے جا رہا ہے

exponovels

میں نے ہسپتال میں ڈاکٹر کو کہا تھا کہ میں تمہارا بہت خیال رکھوں گا وہ سر گوشی سے کہتا اس کے قریب سے اٹھا شیزرہ نے بے حد غصے سے اسے دیکھا تھا

آپ بہت برے ہیں قلب وہ اپنے ہاتھوں کو گھورتے ہوئے بے دلی سے بولی

جانتا ہوں لیکن مجھ سے بری تم ہو جو اتنے برے شخص سے محبت کرتی ہو وہ آہستہ سے اس کا ماتھا چومتا فریش ہونے چلا گیا

○○○○○○

دن تیزی سے گزر رہے تھے ہر کوئی اس کا بے حد خیال رکھ رہا تھا اب وہ پہلے سے کافی بہتر تھی آج صبح اس کی پٹی بھی کھل گئی تھی

قلب نے بھی آج سے دوبارہ اپنی ڈیوٹی جوائن کر لی تھی اس کا ٹرانسفر واپس اس کے شہر ہو گیا تھا۔

وہ گھر واپس آیا تو شیزرہ سو چکی تھی وہ اسے ڈسٹرب کیے بنا کچن کی طرف آ گیا کیونکہ اسے بہت بھوک لگی ہوئی تھی وہ نیچے آیا تو کیچن کی لائٹ آن تھی اور سعدیہ بیگم کھانا گرم کر رہی تھی۔

بیٹھو قلب یقیناً تمہیں بھوک لگی ہو گی میں تمہارے لیے کھانا لگاتی ہوں انہوں نے بے حد چاہت سے کہا

نہیں آنٹی اس کی ضرورت نہیں ہے میں خود گرم کر لوں گا آپ جائیں آرام کریں وہ تکلف سے بولا۔

کیوں آرام کرو میں میرا بیٹا یہاں بھوکا ہے اور میں سو جاؤ آرام سے بالکل بھی نہیں اب تو وقت ملا ہے اپنے اور اپنے بیٹے کے بیچ کی دوریاں ختم کرنے کا اب میں یہ موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتی میں نے تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی ہے صرف اس ڈر سے کہ سوتیلے ہونے کی وجہ سے میرے ہاتھوں تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہو جائے

میں جانتی ہوں تمہارے دل میں میرے لئے بہت سی رنجشیں ہوں گی لیکن میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ میں اپنی محبت سے تمہارے سارے شکوے دور کر دوں گی وہ بے حد محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی تو قلب نے مسکرا کر سر جھکا لیا

مجھے آپ کو لے کر کسی قسم کا کوئی شکوہ کوئی گلہ نہیں ہے۔اور نہ ہی میں کوئی پرانی بات یاد کرنا چاہتا ہوں

For more visit (exponovels.com)

۔اور بھوک تو مجھے سچ میں بہت لگی ہوئی ہے اور یہ خوشبو بتا رہی ہے کہ آپ نے اپنے پیارے ہاتھوں سے بہت اچھا کھانا بنایا ہے اور مجھے کھانے کو انتظار کروانا بالکل بھی پسند نہیں اس نے مسکراتے ہوئے ان کے گرد بازو پھیلا کر کہا

تو وہ بھی اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے مسکرائی اور اس کے لیے کھانا لگانے لگی

شیزرہ کی طبیعت اب کافی بہتر ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ وہ ٹھیک ہو گئی ماشاءاللہ بہت پیاری بچی ہے ماما نے اس کے سامنے کھانا رکھتے ہوئے چائے رکھی۔

بس اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کافی زیادہ بہتر ہے وہ اس کے لئے بے حد خوش تھا

آخر اس نے تمہیں خود سے محبت کرنے پر مجبور کر ہی دیا وہ ہے ہی ایسی خوش رہنے اور خوش رکھنے والی ورنہ کرن کے بعد تو مجھے لگا تھا۔۔۔۔

آنٹی پلیز اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا اس عورت کی میری زندگی میں اب کوئی جگہ نہیں ہے پلیز آپ اس کا ذکر نہ کریں۔اللہ کا شکر ہے میری بیوی پہلے سے بہتر ہے۔اور میں اس کے ساتھ ایک نئ

exponovels

زندگی کی شروعات کرنا چاہتا ہوں پرانی کوئی یاد آنے والی زندگی کا حصہ نہیں بنانا چاہتا

وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولا تو سعدیہ بیگم نے ہاں میں سر ہلایا جب کہ کیچن کے دروازے کے قریب کھڑی کینز بیگم اپنے قدم وہیں سے واپس لے گئی تھیں۔

قلب ان کی بیٹی سے نفرت کرتا تھا اور یہ بات وہ آج اس کے منہ سے بھی سن چکی تھی وہ اس کا ذکر بھی اپنی آنے والی زندگی میں نہیں چاہتا تھا

ooooo

وہ اپنا نائٹ ڈریس چینج کرتا اس کے پاس آ کر لیٹ گیا وہ شاید نیند میں بھی اسے محسوس کر چکی تھی وہ اس کی جانب کروٹ لیتے ہوئے اس کے سینے پر اپنا ہاتھ رکھ کر اس کے کولر کو اپنے ہاتھوں میں لے چکی تھی۔

اس نے بھی اس کے ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ رکھا شیزرہ نے اپنے ہاتھ پر اس کے ہاتھ کی گرفت محسوس کر کے آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی اور اس کے سینے پر سر رکھ دیا اس کے معصوم انداز پر وہ بھی مسکرا دیا تھا

exponovels

لیکن اب اس کی معصومیت اسے اپنی طرف پوری طرح سے راغب کر رہی تھی وہ ایسا نہیں چاہتا تھا ابھی وہ اس کے مکمل ہوش و حواس کا انتظار کر رہا تھا وہ مکمل طور پر اس کے ٹھیک ہونے کا انتظار کر رہا تھا لیکن وہ اسے اپنی طرح آنے پر مجبور کر رہی تھی۔

وہ نرمی سے کروٹ لیتا اس کا سر تکیے پر رکھتے ہوئے اس کے چہرے پر جھکا۔اب اس سے دور رہنے کی اجازت اس کا دل ہی اسے نہیں دیتا تھا وہ بے حد نرمی سے اپنے لبوں سے اس کے چہرے کو چھو رہا تھا

اس کے ایک ایک نقش میں اپنی محبت جذب کر رہا تھا۔آہستہ آہستہ وہ اسے خود میں قید کرنے لگا اس کا حصار تنگ ہوتا جا رہا تھا۔

آس کے تنگ حصار نے اسے آنکھیں کھولنے پر مجبور کر دیا وہ اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی جو اپنے لبوں سے اس کے پور پور کو مہکا رہا تھا۔

قلب۔۔۔۔اس نے تڑپ کر پکارا۔

ہششش۔کچھ مت کہو۔بس محسوس کرو ان حسین لمحات کو مجھے۔اور بس

میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں آخری حد تک تمہاری روح میں تمہاری سانسوں میں اتر جانا چاہتا ہوں۔

آج سے قلب شاہ تمہارا ہے اور تم صرف قلب شاہکی۔ تو خود کو میرے نام کر دو بھول جاؤ سب کچھ صرف میری ہو جاؤ وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کر رہا تھا۔

جبکہ وہ اپنی اتھل پتھل ہوتی سانسوں کے ساتھ بے حد مدھم سی بولی

میں تو ہمیشہ سے آپ کی ہی ہوں قلب کل بھی آپ کی تھی آج بھی آپ کی ہوں۔ اس کی باہوں میں پڑی وہ جیسے اپنا آپ اس کے حوالے کر گئی۔

قلب نرمی سے مسکراتا ہوا اس کے لبوں میں جھک گیا۔ اس کے لبوں کو قید کیے وہ ہر فاصلہ مٹاتا جا رہا تھا۔

وہ خاموشی سے اس کی شدتوں کو محسوس کرتی اس کی باہوں میں پھگل رہی تھی۔

ooooo

صبح اس کی آنکھ کھلی تو قلب سو رہا تھا

اس کی آنکھوں کے سامنے رات کے تمام منظر گھوم گئے وہ اس کے اتنا پاس آجائے گا اس نے تو سوچا بھی

exponovels

نہیں تھا

یہ سب کچھ بہت اچانک ہوا تھارات وہ اس کا انتظار کرتے کرتے سو گئی اس کی آنکھ کھلی تو وہ اس کے بے حد قریب آیا اور پھر آہستہ آہستہ وہ اس کی روح میں اتر گیا

رات اس کی شدت اور جسارتوں کو یاد کرتی وہ سر سے پیر تک سرخ ہو چکی تھی قلب سے نظریں ملانے کی ہمت تو اب اس میں تھی ہی نہیں

وہ جلدی سے فریش ہوتی کمرے سے ہی نکل گئی اب تو وہ قلب کے سامنے ایک سیکنڈ نہیں روکنا چاہتی تھی۔

فی الحال قلب کے سامنے جانا اس کے لیے بے حد مشکل تھا اسی لئے اس کے اٹھنے سے پہلے ہی وہ کمرے سے نکل گئی تاکہ وہ مزید اسے تنگ نہ کر سکے کل رات قلب کا انداز بہت الگ تھا۔ کل رات وہ ہر طرح سے اسے اپنا چکا تھا اسے اپنے تمام حقوق دے چکا تھا اسے پوری طرح سے بیوی مان کر اپنی زندگی میں شامل کر چکا تھا

exponovels

اور یہ سب کچھ اتنا اچانک ہوا تھا کہ شیزرہ پریشان ہو گئی تھی

ooo

اس کی آنکھ کھلی تو وہ کافی پر سکون تھا کل رات اس کی زندگی کی ایک حسین رات تھی اس نے ہاتھ بڑھا کر بند آنکھوں سے اسے اپنے قریب کھینچنا چاہا تو وہ وہاں موجود نہیں تھی اس نے فوراً آنکھیں کھول کر دیکھا

یہ صبح سویرے کہاں نکل گئی وہ بیڈ کو دیکھتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گیا آج تو وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا کہ وہ صبح صبح ہی اٹھ کر اس سے دور چلی جائے کل رات جیسے اس نے خود مجبور کر دیا تھا اسے اپنے پاس آنے کے لیے وہ کل رات اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ قلب خود کو روک ہی نہ پایا

شیزرہ کو لے کر اب اس کے دل میں کسی بھی قسم کا کوئی ڈاوٹ نہیں تھا وہ اس کے لیے بے حد عزیز تھی اور اب اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا لیکن کل رات جو کچھ بھی ہوا وہ کافی جلدی ہو گیا تھا

exponovels

قلب اس کی مرضی کے خلاف اس کے ساتھ کسی بھی قسم کا ریلیشن شپ نہیں بنانا چاہتا تھا جو کچھ بھی ہوا بہت جلدی میں ہو گیا تھا وہ اس سے اس کی مرضی جاننا چاہتا تھا لیکن اب ان سب باتوں کے بارے میں سوچنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا

وہ اس سے محبت کرتی تھی اور یقیناوہ اس کے ساتھ کسی بھی طرح کا تعلق بنانے کو تیار تھی اس لیے اب مزید اس بارے میں سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا ہاں لیکن صبح سویرے وہ اسے اپنے ساتھ چاہتا تھا

وہ جانتا تھا وہ دکھنے میں کافی بولڈ اور منہ پر بات کرنے والی لڑکی ہے لیکن کچھ معاملات میں وہ بھی بہت زیادہ شرمیلی تھی یقینا اس وقت بھی وہ اس سے شرما کر کہیں چھپ کر بیٹھی ہو گی

لیکن وہ اپنی شیرنی کو بھیگی بلی بنتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔ اسی لئے اٹھ کر فریش ہو کر اس کا سب سے پہلا کام اپنے شیرنی کو ڈھونڈنے کا تھا جو نہ جانے کس کونے میں تھی

oooo

وہ باہر آیا تو اسے وہ کہیں پر بھی نظر نہیں آئی نہ جانے کہاں جا چھپی تھی آخر تنگ آ کر اس نے ملازمہ سے

exponovels

پوچھا جس نے کہا کہ شاید وہ کچن میں ہے

اس نے اوپر سے ہی آواز لگائی تھی جو کہ وہ کچن میں کام کرتی سعدیہ بیگم کی مدد میں لگے سرے سے ہی نظرانداز کر گئی تھی

بیٹا تمہیں قلب بلا رہا ہے اوپر کمرے میں جاؤ یہ میں کر دوں گی وہ اس کے ہاتھ سے پیاز لیتے ہوئے کہنے لگی

نہیں آنٹی میں کر رہی ہوں نہ میں کر کے جاؤں گی ویسے بھی ان کے کپڑے تو میں نکال کے رکھ آئی تھی اور باقی چیزیں ان کے ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی ہے وہ خود ہی لے لیں گے مجھے جانے کی ضرورت نہیں ہے وہ بہانہ بناتے ہوئے بولی

جب کہ وہ صبح سے اس کا بوکھلایا بوکھلایا سا انداز نوٹ کر رہی تھی کہاں وہ شرارتی سی لڑکی اور کہا یہ شرمیلی چپ چاپ سے لڑکی بہت فرق تھا کل کی شیزرہ اور آج کے شیزرہ میں۔

exponovels

میرے خیال میں تمہارے ہاتھ سے کپڑے لینا چاہتا ہے دیکھو اس نے تیسری بار آواز دی ہے اب جاؤ بالکل بھی اچھا نہیں لگتا اوپر شوہر آواز دے رہا ہے اور بیوی نظر انداز کیا جا رہی ہے بہت غلط بات ہے

چلو جلدی سے نکلو اور اس کے پاس جاؤ نہ جانے اس نے کیا بات کرنی ہو گی

وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی تھی اس نے فوراً نہ میں سر ہلایا

نہیں مجھے نہیں جانا میں ان سے ناراض ہوں انہوں نے مجھے ڈانٹا تھا وہ جھوٹ بولنے لگی

ہاں تو پھر کیا ہو گیا اب پیار سے بلا بھی تو رہا ہے میاں بیوی کے رشتے میں یہ چیز نہیں آنی چاہیے یہ چیز رشتے کو کمزور کر دیتی ہے تم سمجھنے کی کوشش کرو بیٹا وہ تمہیں پکار رہا ہے تم جاؤ

اور تمہیں دیکھ کر مجھے تو نہیں لگتا کہ تم اس سے ناراض ہو یا اس نے تمہیں ڈانٹا ہے مجھے تو لگتا ہے ضرورت سے زیادہ پیار دے دیا ہے جس سے بگڑ گئی ہو تم اب چھوڑو ان سب چیزوں کو اور جاؤ فوراً۔

exponovels

وہ اس کے ہاتھ سے ٹماٹر لیتے ہوئے ذرا سخت لہجے میں بولی تو اس نے منہ بناتے ہوئے باہر کی جانب قدم اٹھائے

ابھی وہ کچن سے باہر نکلی ہی تھی کہ ملازمہ اسے نظر آ گئی

سنو تم اوپر جاؤ قلب کب سے مجھے پکار رہے ہیں ضرور انہیں کوئی کام ہو گا تم جلدی سے جاؤ اور پوچھ کر آؤ کیا کام ہے مجھے بہت سارے کام ہیں وہ اس سے کہتی فوراً ہی آگے بڑھ گئی تھی جبکہ وہ جی بی جی کہتی قلب کے کمرے میں چلی گئی

صاحب جی بی بی جی پوچھ رہی ہیں کیا کام ہے بتا دیں وہ نیچے کچن میں مصروف ہیں ملازمہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

مجھے میری بیوی سے کام ہے جا کر اسے بھیجو وہ ذرا سخت لہجے میں بولا تو ملازمہ جی صاحب جی کہتے ہوئے باہر نکل گئی

exponovels

بی بی صاحب کہہ رہے ہیں مجھے میری بیوی سے کام ہے اسے بھیجو اب آپ خود جائیں کافی غصے میں لگ رہے تھے انہوں نے آپ سے بات کرنی ہے وہ کہہ کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی جب کہ شیزرہ پیر پٹک کر رہ گئی

اب کیا کروں کس کو بھیجو وہ پریشانی سے سوچنے لگی جبکہ کیچن سے باہر نکلتی سعدیہ بیگم نے اسے گھور کر دیکھا

وہ آنٹی باہر چلی گئی تھی کچھ کام یاد آ گیا تھا میں جا رہی ہوں اوپر کمرے میں ان کی سختی سے گھورنے پر وہ فوراً ہی سیڑھیاں چڑھتے اوپر کی جانب جانے لگی جب کہ اس کی بہانے بازی پر سعدیہ بیگم بھی مسکرائے بنا نہ رہ سکی۔

اتنے دنوں سے بیمار ہونے کے باوجود بھی اس نے گھر میں ایک رونق سی لگا کے رکھی تھی۔ وہ بے حد شرارتی تھی یہ بات گھر کر تمام لوگ سمجھتے تھے یہاں یہ بات سب کو اچھی لگ رہی تھی کنیز بیگم کو اس کی شرارتیں ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی

○○○○○

پہلے وہ کافی زیادہ گھبرائی ہوئی تھی لیکن پھر سوچا وہ کوئی غیر تو نہیں قلب ہے اس کا شوہر اس کے سامنے کیا گھبرانا بس پھر کیا تھا وہ اپنے تمام تر ہمت جمع کر کے اندر کمرے میں داخل ہوئی اور پھر شروع ہو گئی

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ انسان کام بھی تو کرتا ہے ملازمہ کو بھیجا تھا بتا دیتے کیا کام ہے لیکن نہیں کپڑے آپ کے بیڈ پر ہیں باقی سامان ٹیبل پر ہے اللہ آپ کو میری کیا ضرورت ہے

اب کیا ہر وقت آپ کے آگے پیچھے گھومتی رہوں میں وہ غصے سے کہتی آئینے کے سامنے جا رکی جبکہ اس سے نظریں ملانے کی ہمت تو اس میں اب تک نہیں پیدا ہوئی تھی۔

مجھے ان سب چیزوں کی نہیں بلکہ اپنی بیوی کی ضرورت ہے اور جب بیوی کی ضرورت ہو تو بیوی کا پاس ہونا بے حد ضروری ہوتا ہے وہ اس کے کان میں گنگناتا آہستہ سے کہتا اس کی گردن پر جھک گیا۔

exponovels

اس کے لبوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے ایک سنسنی سی اس کے پورے جسم میں پیدا ہوئی اس نے دور رہنے کی کوشش کی تو قلب نے اسے مزید اپنے نزدیک کرتے ہوئے اس کا رخ اپنی جانب پھیر لیا

ایسے کون سے ضروری کام سرانجام دے رہی تھی تم جو مجھ سے بھی زیادہ اہم تھے تمہاری زندگی میں مجھ سے زیادہ ضروری ہے اور کوئی چیز نہیں ہونی چاہیے آئندہ اس بات کا خیال رکھنا جب میں صبح جاگو تو تم مجھے میرے بیڈ پر ملو

ورنہ آج تو میں نے کم آواز دی ہے کل سے اس سے زیادہ آواز دوں گا بلکہ پوری حویلی کو سر پر اٹھالوں گا اگر میری بیوی مجھے بیڈ پر نہ ملی تو کچھ معاملوں میں ایسا ہی ہوں میں اور تمہارے معاملے میں میں کسی بھی قسم کی کوئی چھوٹ نہیں دے سکتا

وہ اسے کہتا بنا اسے بولنے کا موقع دیے اس کے لبوں پر جھکا تھا جبکہ اس کا شدت سے بھرپور لمس اپنے لبوں پر محسوس کرتے ہوئے اس نے بے ساختہ ہی اس کی شرٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے خود سے دور کرنے کی

exponovels

ناکام کوشش کی تھی۔

جبکہ قلب اس کے دونوں ہاتھ اپنے شرٹ سے ہٹاتا اس کے کمر کے پیچھے کر چکا تھا۔اور اب وہ اس کی پرواہ کیے بغیر مکمل مدہوشی سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لیتا جیسے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکا تھا

شیزرہ کو لگا جیسے اس کی سانسیں رک جائیں گے۔اس نے بڑی مشکل سے خود کو آزاد کرواتے ہوئے اسے پیچھے ہٹا کر بولی

اگر جان لینا چاہتے ہیں تو صاف بتا دیں اس طرح سے ماریں گے کیا مجھے وہ اس سے پیچھے ہٹتے غصے سے گھورتے ہوئے بولی جب کہ اس کے ہاتھ اب تک اس کی کمر کے پیچھے قلب کے ہاتھوں میں قید تھے قلب نے مسکرا کر اس کی کمر پر ہلکا سا زور دے کر اسے اپنی جانب کھینچ کے دونوں ہاتھ چھوڑ دئے تھے

جان سے نہیں مارنا تمہیں بہت سارا پیار کرنا ہے ابھی تو یہ میری محبت کی شروعات ہے ابھی تو میں نے اپنا

آپ تم پر دکھایا بھی نہیں اور تم ہو کہ ابھی سے ہمت ہار گئی اب تو تمہیں زندگی بھر برداشت کرنا ہے مجھے مجھے اس مقام تک لانے والی تم ہو تو برداشت میں تمہیں کرنا پڑے گا

وہ اس کی حالت کے مزے لیتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتا اس کے گالوں کو اپنے لبوں سے چھونے لگا

قلب نہیں کریں نا پلیز وہ اس سے دور رہتے ہوئے کہنے لگی جب کہ قلب اس کا چہرہ تھامیں ایک بار پھر سے اس کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے چھونے لگا۔

آہستہ آہستہ اس کے لبوں کو اپنی گردن پر محسوس کر کے اس کی معصوم معصوم مزاحمت جاری ہیں جو قلب کو بہت اچھی لگ رہی تھی لیکن وہ اسے روکنے کے بجائے مزید مدہوش ہونے پر مجبور کر رہی تھی۔

exponovels

اس سے پہلے کہ وہ حد پار کرتا اچانک دروازے پر دستک ہوئی شیزرہ نے بوکھلا کر اسے پیچھے کی جانب دھکا دیا جس پر قلب نے گھور کر اسے دیکھا جبکہ وہ نظر جھکا کے دروازے کی طرف بڑھ گئی

بی بی جی نیچے آپ کے بھائی اور اسمارہ بی بی آئے ہوئے ہیں آپ سے ملنے کے لیے آپ جلدی سے نیچے آ جائیں ۔ملازمہ کہتی وہی سے پلٹ گئی۔

اچھا ہے بھیا آگے اب میں ان کے ساتھ جاؤں گی اور ان کے پاس رہوں گی وہ ویسے مجھے لینے کے لئے آنے والے تھے آج آپ کو تو پتہ نہیں کون سی کے چپکنے کی بیماری لگ گئی ہے میں تو ایسے بیمار شخص کے ساتھ بالکل بھی نہیں رہنے والی وہ دوپٹہ اٹھاتی باہر بھاگنے کی تیاریوں میں تھی جب قلب نے اسے کھینچ کر پھر سے پکڑ لیا

وہ ایک بار پھر سے اس کے مضبوط حصار میں قید ہو چکی تھی

محترمہ مجھے یہ بیماری لگانے والی تم ہو اور اس کا علاج بھی تمہیں ہی کرنا ہے اس مقام پر مجھے لے کر تم آئی ہو اب مجھے برداشت بھی تمہیں کرنا ہے اور کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

خبردار جو تم اپنے بھائی کے ساتھ گئی ورنہ تمھارے حق میں بالکل بہتر نہیں ہو گا اب سے تمہیں کہیں جانے کی اجازت نہیں ہے اپنا یہ مہکتا وجود صرف مجھ تک محدود کر دو میں تمہیں پوری طرح سے خود میں قید کر

لوں گا وہ بے خودی سے کہتا ہے اس کے لبوں کو چومتا آہستہ سے اسے چھوڑ کر باہر نکل گیا۔

جب کہ شیزرہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اب وہ کیا کرے کیونکہ شہریار آج سچ میں اسے لینے ہی آیا تھا شہریار نے کہا تھا کہ شادی کے بعد وہ صرف ایک بار ہی رہنے کے لیے آئی ہے اور آج وہ اسے لینے آرہا ہے تا کہ وہ کچھ دن اس کے پاس رہے لیکن وہ شہریار کو انکار کیسے کرے گی کیونکہ قلب نے تو اسے جانے سے منع کر دیا تھا

oooo

وہ نیچے آئی تو قلب اور شہریار ایک دوسرے سے باتوں میں مصروف تھے وہ شہریار سے مل کر اسمارہ کے پاس آبیٹھی۔ اب اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ شہریار کو جانے سے منع کیسے کریں گی وہ بھی مناسب الفاظوں میں کہ اسے بالکل بھی برا نہ لگے

اور نہ ہی اسے یہ پتا چلے کہ قلب نے اسے جانے کے لیے منع کر دیا ہے

شیزرہ گھر چلیں تمہیں اور اسمارہ کو گھر چھوڑ کر مجھے ایک ضروری کام کے لیے جانا ہے پھر شام تک تم لوگوں کو جوائن کروں گا

exponovels

وہ اسے لے جانے پر کافی زیادہ خوش نظر آرہا تھا۔ شیزرہ اپنے بھائی کی خوشی کو نظر انداز نہیں کر سکتی تھی لیکن قلب کو ناراض کرنا بھی اس کے بس سے باہر تھا

اس نے ایک نظر کا قلب کی جانب دیکھا جبکہ وہ بے نیاز بنا اپنے موبائل میں مصروف ہو چکا تھا جیسے اس ٹاپک سے اس کا کوئی واسطہ ہی نہ ہو

کیا ہو گیا میں تم سے بات کر رہا ہوں کہاں کھو گئی ہو تم

تم نے تیاری کر لی ہے نا شہریار اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پاتے ہوئے پوچھنے لگا

تیاری نہیں وہ میں تیاری نہیں کر پائی اس نے کافی دیر کے بعد جواب دیا

کوئی بات نہیں تم جا کر جلدی سے تیاری کر لو پھر ہم نکلتے ہیں شہریار نے مسئلے کا حل بتایا

بیٹا برامت منانا ابھی تم شیزرہ کو لے کر مت جاؤ کیونکہ لوگ آتے ہیں اسے دیکھنے کے لئے ایسے میں اگر یہ گھر پر نہیں ہو گی تو بالکل اچھا نہیں لگے گا میں سمجھ سکتی ہوں تم اپنی بہن کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے ہو بے شک لے جانا لیکن یہ چند دن

exponovels

اسے حویلی میں ہی رہنے دو دراصل بات یہ ہے کہ شادی کے چند دن کے بعد ہیں قلب اسے اپنے ساتھ لے گیا تو بہت کم لوگ ہیں جو شیزرہ کو جانتے ہیں اور اکثر اس سے ملنے کی خواہش کا اظہار بھی کرتے ہیں

اسی لئے میں نہیں چاہتی کہ تم فی الحال اسے لے کر جاؤ بے شک تم بعد میں لے جانا شیزرہ بھی تم سے یہی بات کہنا چاہتی ہے لیکن شاید کہہ نہیں پا رہی دیکھو بیٹا تم اسمارہ کو لے کر جاؤ سعدیہ بیگم اس کے چہرے کی الجھن دیکھتے ہوئے کہنے لگی ایک پل کے لئے شہریار کے چہرے پر مایوسی چھا گئی

ارے آنٹی کوئی بات نہیں ٹھیک ہے اگر وہ ابھی نہیں آسکتی تو کیا ہوا میں چند دن کے بعد اسے لے جاؤں گا میں کچھ دن کے بعد آجاؤں گا اسے لینے کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ پلیز پریشان نہ ہوں اور تم بھی منہ مت بناو شیزرہ میں تمہیں کچھ دن بعد لینے آجاؤں گا مایوس مت ہونا

اب سسرال میں آگے پیچھے تو دیکھنا پڑتا ہے نا آج نہ سہی چند دن کے بعد میں واپس آجاؤں گا اور بہت سارے دن تمہیں وہی پر رکھوں گا چلو اب تم اپنا موڈ ٹھیک کر واس کے چہرے پر چھائی اداسی دیکھ کر کہنے لگا

شیزرہ آہستہ سے مسکرائی۔

○○○○○○

ایک مہینہ گزر چکا تھا سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا شیزرہ اب مکمل طور پر صحتیاب ہو چکی تھی

قلب اسے بھرپور وقت اور توجہ دیتا تھا جسے پا کر وہ اپنے آپ کو آسمانوں کی کوئی حسین پری سمجھتی تھی ہاں لیکن قلب نے اب تک کھلے الفاظ میں اس سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا

وہ اب تک کھل کر اس کے سامنے نہیں آیا تھا ہسپتال میں کہے الفاظ کو اسارہ نے اپنے کانوں سے سنا تھا اس نے اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا تو پھر اس کے سامنے کیوں نہیں کرتا تھا کبھی کبھی یہ سوچ اسے اداس کر دیتی تھی

اگلے مہینے اس کا برتھ ڈے تھا وہ جانتی تھی شہریار ہر سال کی طرح بہت دھوم دھام سے منائے گا۔ اس نے

exponovels

تو باتوں ہی باتوں میں ایک دفعہ قلب کے سامنے بھی کہہ دیا تھا کہ اگلے مہینے اس کا برتھ ڈے ہے لیکن قلب نے کوئی خاص رسپونس نہیں کیا

جس کے بعد وہ تھوڑی سی مایوس تو ہوگئ تھی لیکن اسے یقین تھا کہ وہ اسے وش کرے گا۔

اور اسے کے لیے اتنی ہی خوشی کافی تھی وہ قلب سے بہت زیادہ کی ڈیمانڈ نہیں کرتی تھی اور نہ ہی قلب بہت زیادہ کھل کر کسی چیز کا اظہار کرتا تھا

ہاں لیکن چند معاملوں میں وہ اپنے جذبات کا اظہار کھل کر کرتا تھا لیکن ان معاملوں میں شیزرہ خود بے بس ہو جاتی تھی اسے لگا تھا کہ شاید قلب بہت ہی بورنگ قسم کا انسان ہو گا لیکن ایسا نہیں تھا قلب ضرورت سے زیادہ رومانٹک تھا اس کی سوچ بھی وہاں نہیں جا سکتی تھی۔

کافی حد تک تو وہ اسے سمجھ بھی چکی تھی وہ قلب جو دو مہینے گاؤں میں رہ کر آیا تھا یہاں آکر قلب اس قلب سے بالکل مختلف ہو گیا تھا

exponovels

وہ گھر والوں کے سامنے تو ویسا ہی تھا ایک بہت سمجھدار شخص لیکن اس کے سامنے بالکل اسی کے جیسا ہو جایا کرتا تھا

اس کی شرارتیں اس کی مستیاں ہر چیز میں وہ اس کا بھرپور ساتھ دیتا تھا وہ یقین سے کہہ سکتی تھی کہ جس طرح وہ قلب کے ساتھ خوش ہے اسی طرح قلب بھی اپنی پرانی زندگی بھلا کر اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کر چکا ہے۔

ooooo

مجھے یہ والے کپڑے لینے ہیں وہ موبائل فون پر کوئی آن لائن شاپنگ اینڈ دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

ایک بے حد خوبصورت فراک اس کے بالکل سامنے تھی

ٹھیک ہے آرڈر کردو وہ جو اپنے کام میں بے حد مصروف تھا اس کے کہنے پر نرمی سے کہتا ایک بار پھر سے لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا۔

exponovels

قلب اور یہ وہ ایک خوبصورت سی ساری اسے دکھاتے ہوئے بولی

خوبصورت تو ہے لیکن مجھے یہ لباس پسند نہیں اگر تم صرف میرے سامنے اسے پہنو گی تو ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن ساری پہن کر محفل اٹینڈ کرنا یا کہیں باہر جانا مجھے پسند نہیں میں اس معاملے میں تھوڑا سا تنگ نظر ہو میں اپنی بیوی کو سب کے سامنے شو پیس بنا کر نہیں پیش کر سکتا

exponovels

وہ اس بار بھرپور تبصرہ کرتے ہوئے بولا

اتنی خوبصورت ساری بھی نہیں ہے قلب آپ پہلی بار میں انکار کر دیتے میں سمجھ جاتی آپ کو پسند نہیں ہے اتنا تفصیل میں جانے کی کیا ضرورت تھی تنگ نظر ہوں یہ ہوتا ہے تنگ نظر تو ہر شوہر کو ہونا چاہیے اپنی بیوی کے لئے

اور یہ غلط بھی نہیں ہے آپ کو پسند نہیں کبھی نہیں پہنوں گی ویسے میں آپ کو بتاؤں اگر کسی لباس میں میں آپ کو اچھی نہیں لگی نہ تو پھر کسی دوسرے کو اچھی لگو یا نہ لگو میرے لئے یہ چیز اہمیت نہیں رکھتی میرے لئے آپ اہم ہیں باقی دنیا جائے بھاڑ میں۔

اگر کوئی چیز آپ کو نہیں پسند تو میں اسے کبھی بھی یوز نہیں کروں گی میں نے ساری کبھی بھی نہیں پہنی زندگی میں کبھی بھی نہیں سوچا تو تھا شادی کے بعد پہنوں گی وہ بھی صرف اپنے شوہر کے سامنے کیونکہ جتنا آپ کی نظروں میں یہ لباس نہ قابل قبول ہے اتنا ہی میرے لیے بھی ہے۔

لیکن اب آپ نے کلیئر کر دیا ہے تو میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گی وہ مسکراتے ہوئے موبائل پر انگلیاں چلاتی اسے نظروں سے اوجھل کر گئی

اس کی بیوی اسے سمجھتی تھی وہ جانتی تھی اس کی نیچر کیا ہے وہ کس طرح کا شخص ہے اگر یہ باتیں کرن سمجھ جاتی تو شاید وہ اس کے ساتھ بھی کامیاب زندگی گزارتا

ایسا نہیں تھا کہ وہ دنیا کا واحد مرد تھا جو اپنی بیوی کو دوسروں کی نظروں سے بچا کر رکھنا چاہتا تھا۔

laptop بند کرتا وہ آہستہ سے اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے اس سے باتیں کرنے لگی قلب بھی اپنا اس کے ساتھ مصروف ہو چکا تھا زندگی خوبصورت ہو گئی تھی اس کے ساتھ گزرا ایک لمحہ اس کے لئے بے

exponovels

حد خاص تھا۔

وہ جینے لگا تھا خوش رہنے لگا تھا اب وہ اپنی زندگی اپنے طریقے سے جی رہا تھا

○○○○○○

شیزرہ یار جلدی کرو لیٹ ہو رہا ہوں آج مجھے ہر گز لیٹ نہیں ہونا تھا تم نے تو قسم کھار کھی ہے اب مجھے لیٹ کروانے کی وہ کب سے واش روم کا دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا اسے نہانا تھا جب کہ اندر وہ نہار ہی تھی

آج کل وہ اسے تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی تھی اب وہ روز ہی اس سے پہلے جاگ جاتی تھی اور ہر روز اسے لیٹ کروانے کی قسم کھار کھی تھی شیزرہ باہر نکلو ورنہ میں دروازہ توڑ دوں وہ غصے میں بولا ۔

جب وہ آہستہ سے دروازہ کھولتے بڑے ناز سے باہر قدم رکھنے ہی لگی تھی کہ اچانک قلب نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے گھسیٹ کر باہر نکالا

exponovels

اپنی یہ کیٹ واک جب میں رات کو گھر واپس آؤں گا تب میں تمہیں تمہارے وقت کا معاوضہ بھی دوں گا لیکن ابھی کے لیے میں اسے دیکھنے سے قاصر ہوں وہ تیزی سے واش روم میں داخل ہوتا

غصے سے بولا جب کہ شیزرہ باہر قہقے پر قہقہ لگائے جارہی تھی نہ جانے کیوں اسے تنگ کرنے میں بہت زیادہ مزہ آتا تھا۔خاص کر جب وہ روز لیٹ ہورہا ہوتا تو وہ اسے اور بھی زیادہ تنگ کرتی تھی

ہاں تو اب لیٹ ہو رہے ہیں اور جب میں کہہ رہی تھی رات کو قلب صبح لیٹ ہو جائیں گے سو جائیں تب تو پوری دنیا ایک طرف اور قلب شاہ دوسری طرف ہو جاتا ہے

رات کو کیسے مجھ سے محبت جتاتے ہیں اور صبح اٹھتے ہی بدل جاتے ہیں گرگٹ کہیں کے انسان کو اتنا بھی مطلبی نہیں ہونا چاہیے جتنا پیار رات کو دکھاتے ہیں اتنا ہی صبح بھی دکھا دیا کریں وہ مزے سے تنگ کرتے ہوئے بولی

exponovels

جتنی پیاری اور معصوم تم رات کو لگتی ہو اتنی ہی صبح بھی لگو تو ضرور جتاؤ لیکن صبح اٹھتے ہی تمہارے تیور ہی بدل جاتے ہیں وہ اندر سے بولا۔

ہاں سہی ہے یہ الزام مجھے پر لگا دو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ منہ بناتے ہوئے آئینے کے سامنے آ کر اپنے بال سکھانے لگی

جب کہ وہ بھی واش روم سے نکلتا اسے پیچھے سے گردن پر کس کرتے ہوئے اسے آئینے کے سامنے سے ہٹا کر اپنے بال سکھانے لگا

قلب پہلے میں آئینے کے سامنے آئی تھی بال بھی پہلے میں ہی بناؤں گی وہ غصے سے اسے دھکا دینے لگی

ہٹ جاؤ میں لیٹ ہو رہا ہوں پہلے ہی تمہاری وجہ سے اچھا خاصا لیٹ ہو چکا ہوں مزید تنگ مت کرو مجھے ورنہ میں تمہارے سارے بال کھینچ لوں گا وہ سے پیچھے کرتے ہوئے دھمکی دینے لگا

For more visit (exponovels.com)

ہاں آپ کا بس چلے تو آپ مجھے گنجا ہی کر دیں وہ اسے پیچھے کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولی جب اچانک دروازہ بجا

قلب بیٹا میں تم سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتی ہوں کنیز بیگم اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے مخاطب ہوئی تو قلب نے ایک نظر انہیں دیکھا اور پھر مسکرا کر انہیں اپنے بیڈ پر بٹھاتا ہوا خود زمین پر بیٹھا گیا۔

جی چاچی جان آپ کیا کہنا چاہتی ہیں۔ان کا یہاں آنا اسے بے حد اچھا لگا تھا کہ کرن کے جانے کے بعد وہ بے حد کم اس کے سامنے آتی تھی اور اگر آ بھی جاتی تو اسے کبھی مخاطب نہیں کرتی تھی

بیٹا مجھے تم سے اکیلے میں بات کرنی ہے انہوں نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا جو ان ہی کی طرف متوجہ تھیں

exponovels

قلب میں ناشتہ لگاتی ہوں آپ آجائے گا اسے لگا کہ اس کی وجہ سے وہ کچھ بول نہیں پا رہی اسی لیے وہ ایک منٹ کی بھی دیر نہ کرتے ہوئے وہاں سے جا چکی تھی

○○○○○

اچھا بتائیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں شیزرہ کے جانے کے بعد وہ ان سے پوچھنے لگا ایسی کون سی بات تھی جو وہ اس کے سامنے نہیں کہہ سکتی تھی۔

وہ کافی زیادہ پریشان تھا۔

اس طرح سے شیزرہ موجودگی میں ان کا بات نہ کرنا اس سے بہت برا لگا تھا وہ شیزرہ سے کچھ بھی نہیں چھپانا چاہتا تھا نہ ہی ابھی اور نہ ہی کبھی آنے والی زندگی میں

بیٹا میں نے تمہاری بیوی کے سامنے بات اس لیے نہیں کی کیونکہ میں کرن کے بارے میں بات کرنا چاہتی تھی وہ شاید اس کی آنکھوں کا سوال پڑھ چکی تھی

exponovels

کوئی بات نہیں چاچی بتائیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ ان کو کرن کے نام پر شرمندہ ہوتے دیکھ چکا تھا اسی لئے ان کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔

کرن گھر واپس آنا چاہتی ہے اپنے اپنوں کے پاس اپنے گھر میں واپس میں نے تمہارے چاچا سے اس بارے میں بات کی تو انہوں نے مجھ پر بہت غصہ کیا بہت ناراض ہوئے لیکن میں کیا کرو قلب وہ میری بیٹی ہے میں نے اسے جنم دیا ہے میری اکلوتی اولاد ہے میرے لیے عزیز ہے

میں نے ابو جان کے حکم کے خلاف جا کر اس سے رابطہ رکھا میں چار سال سے اس کے رابطے میں تھی اور یقین کرو بیٹا پچھلے چار سال میں وہ بہت زیادہ پریشان ہے وہ گھر واپس آنا چاہتی ہے

وہ تم سے اور سب گھر والوں سے معافی مانگنا چاہتی ہے بیٹا پلیز میری بیٹی کو گھر واپس آنے کی اجازت دے دو کیونکہ اگر تم نے اسے واپس آنے کی اجازت دے دی تو کوئی کسی قسم کا کوئی ولولہ نہیں مچائے گا لیکن اگر تم نے اسے واپس آنے کی اجازت نہ دی تو شاید کوئی بھی اسے واپس نہیں آنے دے گا

exponovels

قلب وہ سنبھل چکی ہے اپنی غلطی پر پچھتا رہی ہے وہ سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتی ہے وہ تم سے معافی چاہتی ہے قلب میں پچھلے چار سال سے تڑپ رہی ہوں مجھے میری بیٹی واپس چاہیے اور مجھے میری بیٹی واپس تب ہی مل سکتی ہے جب تم اسے واپس آنے کی اجازت دو گے

اگر تمہارے دل میں میرے لیے تھوڑی سی بھی محبت ہے تو میری ممتا کو قرار دو میں اپنی اولاد کو واپس لانا چاہتی ہوں قلب اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ بہک جائے میں اسے سنبھال لینا چاہتی ہوں

میں دوبارہ اس کی پرورش کروں گی اسے ویسا نہیں بننے دوں گی جیسا پہلے بن گئی تھی یہ میری پرورش کا قصور ہے ورنہ اسمارا ابھی تو اسی گھر کی بیٹی ہے اسمارہ کبھی کسی چیز کی ضد نہیں کی کبھی کسی چیز کے لیے غلط قدم نہیں اٹھایا لیکن کرن ہر لحاظ بھول گئی تم مجھے بس ایک موقع دو اس سے پہلے کہ وہ بہک جائے میں اسے سنبھال لینا چاہتی ہوں وہ اس کے ہاتھوں پہ چہرہ رکھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

چاچی جان بس کریں پلیز مت روئیے اور آپ مجھ سے اجازت کیوں مانگ رہی ہیں میں کون ہوتا ہوں آپ

For more visit (exponovels.com)

سے آپ کی ممتا آپ کی اولاد الگ والا

آپ کرن کو واپس اس گھر میں لانا چاہتی ہیں میں دادا جان سے بات کروں گا وہ گھر میں واپس ضرور آئے گی اور کوئی بھی گھر میں کسی بھی قسم کا شور نہیں مچائے گا دادا جان بھی کچھ نہیں کہیں گے کہ آپ بالکل بے فکر ہو جائیں میں آج ہی ان سے اس حوالے میں بات کرتا ہوں

آپ کو خوشخبری سناؤں گا وہ بے حد نرمی سے انہیں دیکھتے ہوئے بولا

بیٹا میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گی وہ آنسو صاف کرتے ہوئے کہنے لگیں

میں نے آپ پر کوئی احسان نہیں کیا چاچی جان اور بیٹے ماؤں پر کیسے احسان کر سکتے ہیں

آپ فکر نہ کریں سب ٹھیک ہو جائے گا اس نے پورے یقین سے کہا وہ ایک امید کے ساتھ اس کے کمرے سے باہر نکلی

جب کہ قلب وہی بیٹھا بس کرن کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا

تو آخر اب وہ سنبھل گئی تھی آخر عقل آ ہی گئی تھی یا شاید ہر طرف سے رد ہونے کے بعد وہ ہمت ہار کر لوٹ

For more visit (exponovels.com)

آنے کو تھی

وہ سب سے معافی مانگنا چاہتی تھی ٹھیک ہے اسے معاف کر دینے میں کوئی حرج تو نہیں تھا آخر یہ اس کا گھر تھا اس نے یہی واپس آنا تھا۔ پچھلے چار سال سے اس نے اپنی چاچی کے چہرے پر کوئی مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی یقیناً ان کی بیٹی گھر واپس آئے گی تو ان کی مسکراہٹ بھی واپس لوٹ آئیے گی

ہو سکتا ہے چچا جان کی اداسی بھی ختم ہو جائے

اگر وہ صرف اپنی زندگی اپنا مطلب دیکھتا تو اس کے چاچا اور چاچی کی اداس زندگی کبھی پر رونق نہیں ہو سکتی تھی اور وہ اپنا مطلب نہیں دیکھ سکتا تھا اسے اپنے چاچو کی خوشی عزیز تھی اور وہ جانتا تھا اولاد سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں ہوتی قلب اپنے چاچا اور چاچی کو ان کی اولاد کی خوشی واپس دینا چاہتا تھا وہ اسے واپس کر لانے کو تیار تھا

اور اس سلسلے میں وہ آج ہی دادا جان سے بات کرنے والا تھا

ooooo

قلب تھانے سے تو آچکا تھا لیکن ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا نہ جانے اتنی دیر سے وہ دادا جان کے کمرے

exponovels

میں کیا کر رہا تھا وہ تو سیدھا آتے ہی اپنے روم میں آیا کرتا تھا

شیزرہ پہلے تو اس کا آنے کا انتظار کرتی رہی لیکن جب کافی دیر تک وہ نہ آیا تو اس کے کپڑے نکال کر خود کیچن میں آگئی

اس کیلئے کھانا گرم کر کے اس نے ٹیبل پر رکھا ہی تھا

شیزرہ تم نے اپنی میڈیسن لے لی سعدیہ بیگم کچن میں داخل ہوتے اس سے سوال کرنے لگی

اس کی ضرورت ہی نہیں ہے اب میں بالکل ٹھیک ہوں ایک تو قلب فضول میں مجھے وہ کھلائے جا رہے ہیں جبکہ اب تو زخم کا نام و نشان بھی نہیں رہا مجھے نہیں لگتا کہ مجھے ان کی ضرورت ہے وہ منہ بناتے ہوئے بولی

بیٹے اس بات میں تو کوئی شک نہیں کہ اللہ کے فضل و کرم سے اب تم بالکل ٹھیک ہوں لیکن اس کے باوجود بھی تمہیں وہ میڈیسن لینی ہوگی کہ تمہارا تین ماہ کا کورس پورا ہو

تاکہ زندگی میں تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہو اور قلب تو تمہاری بھلائی ہی چاہتا ہے نہ چلو بیٹا ضد مت کرو جلدی

For more visit (exponovels.com)

جاؤاور قلب کے کمرے میں آنے سے پہلے اپنے میڈیسن لو سعدیہ نے ذرا سختی سے مگر پیار سے سمجھایا

پھر وہ تمہیں ڈانٹے گا اتنی پرواہ کرتا ہے وہ تمہاری اتنا خیال رکھتا ہے تمہارا بھی فرض بنتا ہے کہ تم اسے بالکل بھی تنگ نہ کرو

ٹھیک ہے نہیں کرتی آپ کے بیٹے کو تنگ جا رہی ہوں میڈیسن کھانے کے لئے وہ منہ بسورتی اپنے کمرے کی جانب چلے گی جب کہ سعدیہ مسکرا کر قلب کا کھانا ٹیبل پر لگانے لگی تھی۔

آج وہ صبح سے ہی بہت پریشان تھی ایک تو انہوں نے کنیز بیگم کو روتے ہوئے دیکھ کر ان سے وجہ پوچھی تھی جس پر انہوں نے کہا تھا کہ کرن گھر واپس آنا چاہتی ہے

وہ اپنے کیے پر بے حد شرمندہ ہے سب سے معافی مانگنا چاہتی ہے اس کے گھر آنے کی اجازت قلب کے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا اور قلب نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ آج ہی دادا جان سے بات کرے گا انھیں یقین تھا کمرے میں قلب جو دادا جان سے اہم بات کرنے گیا ہے وہ بات اسی سلسلے میں ہے۔

exponovels

کرن معافی مانگنا چاہتی تھی یا سب سے شرمندہ تھی یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی لیکن اتنا جانتی تھی کہ اس کے واپس آجانے سے شیزرہ کی زندگی بری طرح سے ڈسٹرب ہو سکتی تھی ابھی تو سب کچھ ٹھیک ہوا تھا وہ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دینا چاہتی تھی

وہ نہیں چاہتی تھی کہ کرن واپس گھر آئے اور نہ ہی وہ قلب اور شیزرہ کے رشتے پر کسی بھی قسم کا رسک لینا چاہتی تھی

exponovels

پتا نہیں اب دادا جان کیا فیصلہ کرتے ہیں وہ تو بس یہی دعا مانگ رہی تھی کہ وہ قلب کی بات نہ مانے

ooooo

یہ تم کیا کہہ رہے ہو قلب تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تم اس لڑکی کی سفارش لے کر ہمارے پاس آئے ہو جس کا نام تک سننا ہمیں گوارا نہیں

ہم انکار کرتے ہیں ہمیں کسی قیمت پر منظور نہیں ہے اس لڑکی کا کالا سایہ اس گھر میں وہ اپنی آزادی کے لئے ہم سب رشتوں کو چھوڑ کر گئی تھی نہ تو اب اسی آزادی کے ساتھ رہے

ہماری حویلی اس کے لئے ایک قید خانہ تھی اس کی خوشیوں کی رکاوٹ تھی تو اب واپس کیوں آنا چاہتی ہے ہماری حویلی میں اس کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے

ہم نہیں چاہتے کہ وہ کبھی بھی حویلی واپس آئے دادا جان نے انکار کرتے ہوئے کہا

دادا جان پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہے اور وہ پاکستان آنا چاہتی ہے پلیز اسے واپس آنے دیں وہ ان کے قدموں میں بیٹھا التجا کر رہا تھا

اور اس کے آجانے سے تمہاری زندگی پر جو اثر پڑے گا اس کا کیا دادا جان نے جیسے اسے وجہ دی تھی

میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں دادا جان اس کے آجانے سے میرے یا میری بیوی کی زندگی پر کوئی برا اثر نہیں پڑے گا

exponovels

میرا نہیں خیال کہ وہ اس طرح کی کوئی بھی امید لے کر یہاں پر آئے گی میری زندگی میں شیزرہ کے علاوہ اور کسی کی جگہ نہیں ہے لیکن پھر بھی چاہتا ہوں کہ وہ گھر واپس آجائے گا وہ ہمارے خاندان کی عزت ہے اس نے اپنے قدم پیچھے ہٹا لیے ہیں سنبھلنے کا ایک موقع اس ملنا چاہے

میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جو غلطی اس نے پہلے کی ہے وہ دوبارہ نہیں کرے گی آپ کو اور کسی کی بات پر یقین نہیں ہے کم از کم مجھ پر تو یقین ہے میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میری اور میری بیوی کی زندگی پر کرن کے آجانے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا

لیکن آپ اسے یوں برباد نہ ہونے دیں اسے کر واپس بلا لیں پلیز میرے لئے نہ سہی اپنے بیٹے اور بہو کے لئے جو اپنی اولاد کے لئے تڑپ رہے ہیں وہ ان کی منتیں کر رہا تھا دادا جان خاموش ہو گئے تھے

ooooo

رات قلب اور دادا جان کی میٹنگ کب ختم ہوئی وہ تو انتظار کرتے کرتے ہی سو گئی تھی پتہ نہیں وہ کمرے میں واپس کب آیا اب صبح اس کی آنکھ کھلی تو پوری طرح ایسے قید کئے سو رہا تھا

exponovels

اس کے اتنے پاس ہو جانے کی وجہ سے وہ اس کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹا کر اس کے قریب سے اٹھنے لگی لیکن اس سے پہلے ہی وہ اسے مضبوط حصار میں قید کر چکا تھا

ابھی مت جاو میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں اس کی گردن میں منہ دیئے وہ سرگوشی کرتے انداز میں بولا

قلب مجھے نیچے جانا ہے اٹھ جائیں آپ کو آفس نہیں جانا کیا وہ بے حد محبت سے پوچھ رہی تھی

آج سنڈے ہے ڈارلنگ تمہارا بس چلے تو آج بھی مجھے کام پر بھیج دو وہ سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان کی لو کو اپنے لبوں سے چھونے لگا

آج سنڈے ہے آج مجھے بھیا کے گھر جانا تھا چلیں اٹھیں جلدی سے تیار ہو جائیں آپ نے مجھ سے دو تین دن پہلے وعدہ کیا تھا کہ آپ مجھے اسمارہ کے پاس لے کر جائیں گے

چلیں فوراً اسے اٹھیں بالکل ٹائم نہیں ہے میرے پاس میں سارا دن وہی پر رہنے والی ہوں شام کو آ جائے گا

exponovels

مجھے لینے کے لیے وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی جبکہ قلب اسے گھورتے ہوئے اٹھ بیٹھا

کبھی کوئی اور بات بھی کہہ دیا کرو صبح صبح اپنے بھائی کا ذکر کر کے موڈ خراب کر دیا اور کیا دنیا میں اور کوئی جگہ نہیں ہے جب دیکھو بھائی کے گھر جانا ہے بھائی کے گھر جانا ہے ذرا فکر نہیں ہے شوہر کی جو دن رات کام کرتا ہے ایک اتوار کا دن چھٹی کا ملتا ہے بیوی کے ساتھ گزارنے کا وہ بھی

بس بس میری اوور ایکٹنگ کی دوکان اب کچھ بھی بولیں مجھے لے کر جانا ہی جانا ہے آج میں نے بھائی سے وعدہ کیا تھا اگر آپ مجھے چھوڑنے نہیں گے تو بھائی خفا ہو جائیں گے

اب اٹھیں اور مجھے چھوڑ کر آئیں۔

چلو ٹھیک ہے مجھے ایک پیاری سی کس دو میں چھوڑنے کے بارے میں سوچتا ہوں وہ لمحے کی دیر نہ کرتے ہوئے اس کی کمر میں اپنا ہاتھ ڈالتا اسے اپنے اوپر گرا چکا تھا

exponovels

اگر میں آپ کو دوں تو کس دوں گی وہ قلب کے دونوں گالوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولنے ہی لگی تھی جب قلب نے اس کی بات پوری نہ ہونے دی

اس کے بات نہیں کر رہا میں یہ تو گلی سے نکلنے والا کوئی چھوٹا بچہ بھی دے جاتا ہے مجھے میرے والا کس چاہیے فل ہسبنڈ وائف والا کس وہ شرارت سے اس کے لبوں کو چھوتے ہوئے بولا۔

اچھا ٹھیک ہے پہلے آپ کہیں کہ آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں وہ شرط رکھتے ہوئے بولی

ارے کون سا پیار

پیار کے بغیر زندگی نہیں گزرتی کیا

بھاڑ میں گیا پیار

چلو کس کرو میں ویٹ کر رہا ہوں وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا شیزرہ کہ اسے گھور کر دیکھا

پیار کے بنا میری زندگی نہیں گزرتی ویسے بھی تو ہسپتال میں کہا تھا آپ نے میری سہیلی جھوٹ نہیں بولتی ایک بار پھر سے کہہ دیں کیا جائے گا آپ کا وعدہ کرتی ہوں زندگی میں کبھی دوبارہ کہنے کو نہیں کہوں گی

exponovels

یار بتایا تو تھا اس نے تمہیں خوش کرنے کے لئے فضول بولا میں نے ایسا کچھ نہیں کہا اب تمہیں مجھ پر زیادہ یقین ہے یا اپنی سہیلی پر یہ تم خود سوچ لو

لیکن میں نے ایسا کچھ نہیں کہا فضول بولنا بند کرو وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکنے لگا

آپ مجھ سے پیار نہیں کرتے وہ منہ بناتے ہوئے بولی

ارے بھاڑ میں گیا پیار وہ کروٹ بدلتے ہوئے اسے بیڈ پر گراتا خود اس کے اوپر آچکا تھا

آپ کو بالکل بھی پیار نہیں ہے اسے اپنے لبوں پر جھکتے دیکھ وہ غصے سے بولی جبکہ قلب اس کے غصے کی پرواہ کیے بنا اپنی طلب کو پورا کر رہا تھا۔ جو صبح ہی صبح سے اسے اتنے قریب دیکھ کر جاگ اٹھی

اور یقیناً اب اس نے اس کی تو ہر گز نہیں سننی تھی وہ اس کے لبوں پر جھکا اپنی طلب پوری کرنے میں مگن تھا جب ملازمہ نے دروازہ کھٹکھٹایا

آپ جائیں ہم آتے ہیں وہ ملازمہ کو کہتے قلب کی جانب متوجہ ہوئی

اچھا بات سنیں نا قلب پلیز مجھے بھیا کے گھر چھوڑ آئیں شام کو لے آئے گا میں وعدہ کرتی ہوں میں رات رہنے کی ضد ہرگز نہیں کروں گی

پلیز پلیز پلیز وہ منتوں پر اتر آئی

ٹھیک ہے لڑکی اب بس کروی لیکن تم روکنے کی ضد ہرگز نہیں کروں گی

میں ابھی تمھیں چھوڑ کے آؤنگا شام کو لے کر آؤں گا اور شام کو اگر تم گرگٹ کی طرح رنگ بدل گی یاد رکھنا مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا وہ دھمکی دیتا اس کے لبوں کو چھوتا اٹھ گیا تھا جبکہ وہ خوشی خوشی تیار ہونے جا چکی تھی

ooooo

دادا جان میں نے بہت غلطیاں کی ہیں میں جانتی ہوں مجھے معاف کر دیجیے ان چار سالوں میں مجھے احساس

For more visit (exponovels.com)

ہو گیا ہے اگر خاندان برادری کا نام ساتھ نہ ہو تو انسان کا ہونا بھی کوئی اہمیت نہیں رکھتا

میں نے آپ کی نافرمانی کی آپ کے خلاف آواز اٹھائی میں ایک نافرمان پوتی ایک نافرمان بیٹی ہوں میں جانتی ہوں میں معافی کے لائق ہر گز نہیں ہوں لیکن پھر بھی اگر آپ کے دل میں میرے لئے ذرا سی گنجائش نکل آئے تو آپ کا احسان ہو گا

مجھے اور کچھ نہیں چاہیے پلیز مجھے معاف کر دیں میں اپنی غلطیوں سے بہت کچھ سیکھ کر آئی ہو شو بز کی دنیا باہر سے جتنی خوبصورت اور حسین لگتی ہے اندر سے اتنی ہی کالی اور گندی ہے اپنی ہر غلطی قبول کرتی ہو پلیز مجھے معاف کر دیں مجھے اپنے سینے سے لگا کر بس ایک بار کہہ دیں کہ آپ نے مجھے معاف کر دیا

میری غلطیاں معافی کے قابل ہر گز نہیں ہے اپنی ہر غلطی کو آج میں اپنا گناہ مانتی ہوں پلیز مجھے معاف کر دیں میں آئندہ کبھی آپ کے خلاف جانے کی غلطی نہیں کروں گی آپ کا ہر حکم مانو گی آپ جو کہیں گے وہی سر جھکا لوں گی پلیز ایک بار مجھے معاف کر دے روتی ہوئی ان کے پیروں میں بیٹھی ان سے معافی مانگ رہی تھی

exponovels

جبکہ سیڑھیوں پر کھڑی شیزرہ اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی جس کے سامنے داداجان یوں پتھر بنے ہوئے تھے اس کا رورو کر معافی مانگنا تڑپ تڑپ کر رونا اسے برا لگا تھا وہ اس پر ترس کھانے لگی تھی نہ جانے کون تھی یہ لڑکی جس کے سامنے اتنے نرم دل داداجان بھی پتھر بنے ہوئے تھے

دیکھو لڑکی تمہیں اس گھر میں واپس آنے کی اجازت دے دی ہے تم یہیں پر رہو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے تمہارے اس گھر میں رہنے پر وہ بھی ہم صرف اور صرف قلب کے لیے تمہیں یہاں رہنے کی اجازت دے رہے ہیں اگر وہ ہم سے نہ کہتا تو ہم کبھی تمہیں منہ نہ لگاتے

اب چاہے کچھ بھی ہو لیکن تم ہمارے دل میں وہ مقام حاصل نہیں کر سکتی جو کبھی تمہارا تھا

ہمیں افسوس ہے کہ تم جیسی نافرمان لڑکی ہماری پوتی ہے کاش ہم تمہارے نام سے اپنا نام الگ کر پاتے

کاش ہم تمہیں جان سے مار دیتے ہم تمہیں کبھی معاف نہیں کر سکتے لیکن تم اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہو اس لیے اس گھر میں رہ سکتی ہو اس کے علاوہ ہمارے ساتھ اور کوئی تعلق نہیں داداجان غصے سے کہتے اپنے

exponovels

کمرے کی جانب چل دیئے

جب کہ شیزرہ حیرانگی سے دیکھ رہی تھی اس لڑکی کو جواب روتے ہوئے کنیز بیگم کے سینے سے لگی ہوئی

حوصلہ رکھو کرن وہ معاف کر دیں گے فی الحال یہ سب کچھ آسان نہیں ہے لیکن میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ تم زیادہ داداجان کے دل میں اپنی جگہ دوبارہ بنالوں گی انشاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا قلب وہی سیڑھیوں پر کھڑا بول رہا تھا جب وہ آہستہ آہستہ چلتا اس کے پاس آیا تو شیزرہ بھی اس کے پیچھے ہی آگئی پہلے تو وہ اس کے منہ سے کرنام سن کر پریشان ہو گئی تھی

کرن کے لئے اس کا اتنا نرم لہجہ بے وفاؤں کو کوئی اس طرح سے تو مخاطب نہیں کرتا

قلب میں معافی کے لائق نہیں ہوں میں نے بہت غلطیاں کی ہیں داداجان نے میری ہر غلطی کو معاف کر دیا مجھے ہمیشہ سپیشل رکھا میں داداجان کے خلاف چلی گئی داداجان کے سامنے آوازاٹھائی ان سے سارے تعلق ختم کر دیئے میں بہت گر گئی تھی قلب بہت زیادہ وہ بری طرح سے روتے ہوئے بولی تو قلب نے شیزرہ کو

پانی لانے کے لئے کہا۔

شیزرہ نے ایک نظر قلب کی جانب دیکھا اور پھر کچن میں چلی گئی۔

یہ لڑکی کون ہے قلب وہ اس کے ہاتھ سے پانی لیتے ہوئے پوچھنے لگی

یہ شیزرہ ہے بیٹا ہماری بہو میرا مطلب ہے قلب کی بیوی ماشاءاللہ بہت پیاری ہے سعدیہ بیگم نے بے حد محبت سے اس کا تعارف کروایا جبکہ خود کو قلب کی بیوی کہلانے پر وہ سر اٹھا چکی تھی۔

کیا قلب نے شادی کر لی ماما آپ نے اس بارے میں مجھے تو کچھ نہیں بتایا وہ حیرانگی سے کنیز بیگم کی جانب دیکھنے لگی

دراصل بیٹا ان دونوں کی شادی بہت اچھا حالات میں نہیں ہوئی تھی شاید اسی لیے کنیز نے تمہیں کچھ نہیں بتایا ہو گا سعدیہ بیگم نے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا

exponovels

لیکن تائی امی یہ بات اتنی بھی غیر ضروری نہیں تھی کہ مجھ سے چھپائی جائے وہ بے بسی سے اپنی ماں کی جانب دیکھ رہی تھی جب کہ کنیز بیگم خاموشی سے سر جھکا گی

کوئی بات نہیں کرن باجی پہلے پتہ نہیں چلا اب تو پتہ چل گیا نا ایک ہی بات ہے آپ کے لیے تو یہ سرپرائز ہو گا شیزرہ کی زبان میں ھلی تو قلب کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی جب کہ وہاں موجود تمام لوگ حیرانگی سے اس کی جانب دیکھنے لگے تھے

کیا میں نے کچھ غلط بول دیا۔۔اس نے قلب کو دیکھتے ہوئے پوچھا

نہیں بیٹا تم نے کچھ غلط نہیں کہا تم گھر جانے کا سوچ رہی تھی نہ جاو قلب اسے گھر چھوڑ آو۔بہت دن ہو گئے شہریار بھی صبح سے دو تین بار فون کر چکا ہے کہ تم لوگ گھر سے نکلے کہ نہیں۔

ایسا کرنا آتے ہوئے اسارہ کو اپنے ساتھ لے آنا قلب وہ بھی کرن سے ملے گی سعدیہ بیگم نے اس ٹوپیک کو ختم کرتے ہوئے کہا

exponovels

کیا اسمارہ کو یہاں لے آئیں گے پھر تو میرا جانے کا کوئی فائدہ ہی نہیں میں بھی تو اسی کے لئے وہاں جارہی تھی اگر وہاں وہ ہو گئی ہیں نہیں تو میرا وہاں جانے کا کیا فائدہ

میں نہیں جارہی ہیں ویسے بھی قلب نہیں چاہتے کہ میں جاؤں قلب کا پلان تھا مجھے آج لانچ پر لے کر جانے کا۔ لیکن میں ضد کر رہی تھی کہ مجھے گھر جانا ہے اب اسمارہ یہاں آرہی ہے تو مجھے جانے کی ضرورت ہی نہیں ہے میں نیکسٹ ویک جاؤں گی وہ لمحے میں اپنا پلان چینج کر چکی تھی

وہ کرن کے ساتھ اپنے معصوم شوہر کو ہر گز نہیں چھوڑ سکتی تھی کیا بھروسہ کرن باجی کا کا کوئی گیم ہو وہ تو ویسے بھی بہت ساری گیم کھیلتی ہیں اسے بہت احتیاط کرنی تھی اور قلب کے معاملے میں وہ کسی بھی قسم کا رسک نہیں لے سکتی تھی

اس نے ایک نظر کرن کی جانب دیکھا جو حیرانگی سے بس ایسے ہی دیکھے جارہی تھی کبھی اس کا دھیان اس کے معصوم چہرے پر جاتا تو کبھی اس کے ہاتھ پر جو قلب کے بازو سے لپٹے ہوئے تھے

exponovels

اس کے اندر کچھ ٹوٹا تھا اسے لگا تھا شاید قلب اس کا انتظار کرے گا کیونکہ ان کی طلاق نہیں ہوئی تھی اس رات اس نے غلطی کی تھی قلب سے طلاق مانگ کر لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر تھا کہ اس کی طلاق ہو نہیں پائی

ہاں لیکن قلب پر حق جتانے والی کوئی اور آگئی تھی وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ قلب اور شیزرہ ایک دوسرے کے بے حد قریب ہیں ان کا انداز پیار لٹاتی نظریں کسی دوسرے کے سامنے ایک دوسرے کی نظروں میں ان کی اہمیت کو ظاہر کر دیتی تھی۔

اس کے جانے کا پلان کینسل ہوا تو وہی باہر صوفے پر ہی اس کے ساتھ بیٹھ گیا سامنے کرن انہی کو دیکھے جا رہی تھی وہ بار بار قلب کے کان میں کوئی سرگوشی کرتی اسے ہنسنے پر مجبور کر رہی تھی

سب کچھ دکھاوا نہیں تھا قلب کے چہرے پر سچی خوشی تھی وہ اس کے ساتھ بہت خوش نظر آرہا تھا کرن اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ اپنی زندگی میں بہت آگے بڑھ چکا ہے اب شاید اس کی زندگی میں اسکی جگہ کہیں پر بھی نہیں نکلتی

بیٹا تم بہت لمبا سفر کر کے آئی ہوں تھک گئی ہو گی جاؤ پر کمرے میں جا کر آرام کر و تھوڑی دیر میں اسمارا بھی آجائے گی میں نے اسے فون کر کے بتادیا ہے سعدیہ بیگم سے کہا

کرن خاموشی سے صوفے سے اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب چلی گئی

oooo

تم اپنی امی اور بھیا کے پاس جا رہی تھی تو اسمارہ کے یہاں آجانے سے تم نے اپنی پلاننگ کینسل کیوں کی وہ اس کے پیچھے ہی کمرے میں آتے ہوئے پوچھنے لگا

میرا دل نہیں کیا آپ کو اپنی سوتن کے پاس چھوڑ کر جانے کا آپ کا کیا بھروسہ آپ کی بچپن کی محبوبہ آئی اور آپ ادھر میرے ہاتھ سے نکل گئے میں ہر گز نہیں جاؤں گی کہیں پر بھی

آپ صرف میرے ہیں اور میرے ہی رہیں گے خبر دار جو اس کی طرف دیکھا بھی تو وہ کمرے میں آتے ہی اپنی جیلسی اس پر شو کر گئی تھی

کیا تم جیلس ہو رہی ہو شیز رہ وہ حیرانگی سے پوچھنے لگا

بہت زیادہ جیلس ہو رہی ہوں وہ کتنی خوبصورت ہے وہ بالکل چڑیل جیسی ہے وہ آپ کو مجھ سے چھین لے گی اس کے پیار سے پوچھنے کی دیر تھی کہ وہ اپنی آنکھوں میں نمی لاتے ٹپ ٹپ آنسو بہانے لگی

قلب نے فورا اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا

میری جان اس کے ساتھ میرا کوئی تعلق نہیں ہے میری بیوی تم ہو کوئی بھی یوں آ کر ہم دونوں کے بیچ دوریاں پیدا نہیں کر سکتا اور تمہارے یہاں سے چلے جانے پر بھی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا کیونکہ میں بھی تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا

میں اپنی اتنی پیاری شکی اور جلنے والی بیوی کو مزید شک میں تو نہیں ڈال سکتا نہ وہ بے حد پیار سے آنسو پونچھتا اس کے وہم دور کر رہا تھا۔

exponovels

نہیں قلب میں نہیں جاؤں گی بس کہیں نہیں جاؤں گی آپ کو چھوڑ کر آپ صرف میرے ہیں اور اس کے کرن باجی کے آجانے سے مجھے ڈر بھی لگ رہا ہے آپ پہلے اسی سے پیار کرتے تھے نا اور اب بھی آپ نے مجھے ایک دفعہ بھی نہیں کہا کہ آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں اب آپ ہی بتائیں میں کیسے آپ پر یقین کروں آپ مجھے ایک بار آئی لو یو بول دیں کے میرا شک دور ہو جائے

میں ٹینشن بھی نا لوں اور جیلس نہ ہوں وہ اسے اپنے مسئلے کا حل بتا رہی تھی

دلبرم تم ایسا کرو جلیس بھی ہو اور اس حوالے سے ٹینشن بھی لو کم از کم اس طرح تم نے میرے پاس رہو گی وہ اسے اپنے سینے میں چھپاتا بے حد پیار سے بولا

آپ بہت برے ہزبنڈ ہیں قلب بہت زیادہ برے اس نے بے حد غصے سے کہا جبکہ اس کی معصوم سے شکایت پر وہ دل کھول کر ہنسا

ooooo

اب کیوں آئی ہے وہ عورت اس گھر میں اب کیا تعلق ہے اس کا اور تم کیوں ملنے جاؤں گی اس سے کوئی

For more visit (exponovels.com)

ضرورت نہیں ہے وہاں جانے کی شہریار کو جب سے پتہ چلا تھا کہ کرن واپس گھر آگئی ہے تو وہ بے حد غصہ میں تھا

جو بھی تھا قلب کے ساتھ وہ بہت گہرا تعلق رکھتی تھی اور شہریار اپنی بہن کو کسی بھی قسم کی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا

شہریار میری کزن ہے مجھے تو جانا ہو گا نہ اس سے ملنے کے لیے اور پلیز شیزرہ کو لے کر بالکل بھی پریشان مت ہوں قلب بھائی اس سے بے حد محبت کرتے ہیں اب ان دونوں میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہے ماشاءاللہ سے وہ ایک خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں

ہمیں ان کی خوشیوں کی دعا کرنی چاہیے اللہ نہ کرے کہ ان دونوں میں کوئی بھی مسئلہ ہو اور مجھے یقین ہے کہ کرن کی وجہ سے بھائی اپنی شادی شدہ زندگی کو ہر گز خراب نہیں ہونے دیں گے وہ اسے سمجھا رہی تھی

ہاں واقعی ہی اب وہ عورت میری بہن کی زندگی خراب نہیں کر سکتی ویسے بھی تو قلب اسے چھوڑ چکا ہے

exponovels

قلب کے ساتھ اس کا کوئی تعلق ہی نہیں تو بھلا اس کی زندگی خراب کیسے کرے گی میں شاید کچھ زیادہ ہی ٹینشن لے رہا ہوں

وہ کچھ سوچتے ہوئے ریلیکس ہو کر کہنے لگا تو اسارہ کو ایک بار پھر اسے شرمندگی ہونے لگی

اللہ کرے ان دونوں کی طلاق ہو جائے وہ بے ساختہ بولیں تو شہریار نے حیرانگی سے اسے دیکھا

مطلب کیا ہے تمہاری اس بات کا وہ پریشانی سے سوال کرنے لگا

میں نے آپ کو سچ نہیں بتایا شہریار لیکن بھائی اور کرن کی طلاق نہیں ہوئی لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کے اب ان دونوں میں آپس میں کوئی رشتہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ دونوں کوئی رشتہ رکھنا چاہتے ہیں ان شاءاللہ ان دونوں کی طلاق ہو جائے گی اور پھر۔۔۔۔۔

ایک منٹ کیا کہہ رہی ہو تم یہ سب کچھ ان دونوں کی طلاق ہو چکی ہے نہ تبھی تو وہ دونوں الگ ہیں شادی کی پہلی رات ہی ان دونوں میں طلاق ہو گئی تھی نہ مجھے تو ایسا ہی بتایا گیا اور تمہاری امی نے بھی ایسا ہی بتایا تھا مجھے

exponovels

کچھ مت چھپاؤ اسمارا سب کچھ بتاؤ مجھے کیا قلب اور کرن کی طلاق ہو چکی ہے اور اگر ان کی طلاق نہیں ہوئی تو تم نے مجھے یہ حقیقت کیوں نہیں بتائی وہ بے حد غصے سے بول رہا تھا

میں نے آپ کو بہت بار بتانے کی کوشش کی شہریار لیکن امی مجھے کہتی تھی کہ بات اتنی بھی اہم نہیں ہے جو آپ کو

اس نے شہریار سے مزید کچھ بھی نہ چھپاتے ہوئے اسے سچ بتانا چاہا

مطلب کے تمہاری امی نے تمہیں مجھ سے جھوٹ بولنے کے لیے کہا اور تو اتنے وقت تک مجھے بے وقوف بناتی رہی تھی تم نے مجھے ایک بار بھی سچائی نہیں بتائی اتنی بار ہم دونوں کے درمیان اس موضوع پر بات ہوئی لیکن تم نے تم نے کبھی مجھے سچ بتانا ضروری نہیں سمجھا کیا وجہ پوچھ سکتا ہوں اس کی کیوں تم نے امجھ سے سچ چھپایا جواب دو مجھے اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ غصے میں کچھ کر بیٹھے

شہریار میں آپ کو بتانا چاہتی تھی لیکن امی کے منع کرنے کی وجہ سے

exponovels

بس____کچھ نہیں سننا چاہتا میں اس بارے میں وہ بے حد غصے سے کہتا گھر سے ہی نکل گیا تھا

جبکہ اسمارہ کو اس کی ناراضگی کے ڈر سے اب رونا آرہا تھا اسے سب سچ بتا دینا چاہیے تھا

○○○○○

کیا بات ہے بیگم آپ پریشان کیوں ہیں آپ کو خوش ہونا چاہیے آپ کی بیٹی گھر واپس آگئی ہے اور اس نے ابو سے معافی بھی مانگ لی ہے اگر دیکھا جائے تو اس کی طبیعت میں بھی کافی زیادہ چینجنگ آئی ہے وہ پہلے سے بہت بدل چکی ہے جس پر مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے

شکر ہے اللہ نے وقت رہتے ہی سنبھال لیا اللہ نے اللہ اسے نیک راستے پر چلنے کی توفیق عطا کرے سردار شاہ صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور کنیز بیگم کو اداس دیکھتے ہوئے کہنے لگے۔

پریشانی کی بات تو ہے سردار صاحب اور اب تو زیادہ پریشانی کے بات ہے قلب کی دوسری شادی کے بارے میں جان کر کرن بے حد مایوس ہوئی ہے۔ ہم یہ حقیقت بدل نہیں سکتے کہ کرن آج بھی قلب کے نکاح میں ہے۔ کنیز بیگم نے پریشانی سے کہا

اگر آپ کی پریشانی کی وجہ یہ ہے تو یہ پریشانی جائز ہے کیونکہ جو غلطیاں اس نے کی اس کے بعد قلب ہر گز اسے اس رشتے میں بندھے نہیں رکھے گا اور جہاں تک اس کی دوسری شادی کی بات ہے تو ماشاءاللہ وہ ایک خوبصورت زندگی گزار رہا ہے اسے کرن جیسی لڑکی کی ضرورت ہر گز نہیں ہے الفاظ ذرا تلخ تھے لیکن سچ تھے

تو پھر آپ اپنی بیٹی کے بارے میں کیا سوچتے ہیں کیا آپ اس کی طلاق کروائیں گے کنیز بیگم پریشانی سے بولی

کوئی باپ اپنی بیٹی کی طلاق نہیں کروانا چاہتا بیگم لیکن یہ ہماری مجبوری ہے اور کچھ ہماری بیٹی کی غلطیاں اگر وہ قلب کی دوسری شادی سے پہلے واپس آجاتی تو بات کچھ اور تھی لیکن ایک عورت کبھی بھی خود پر سوتن قبول نہیں کرے گی۔

یہ بات آپ یاد رکھیے گا باقی جو ہماری بیٹی کے نصیب میں ہو گا وہ اسے مل جائے گا وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے جیسے بات ختم کر چکے تھے

○○○○○○

For more visit (exponovels.com)

exponovels

اسمارہ اور رخشندہ بیگم کرن سے ملنے کے لیے آئی تھیں۔ قلب کی پہلی بیوی کا یوں واپس آجانا ان کے لئے کافی زیادہ پریشان کن تھا

ابھی تک وہ بھی اس بات سے انجان تھی کہ قلب کی پہلی بیوی کو طلاق نہیں ہوئی تھی بلکہ اب بھی وہ قلب کے نکاح میں ہے یہ بات جان کر انہیں جیسے جھٹکا لگا تھا

یہی وجہ تھی ان کے یہاں آنے کی اسمارہ نے شہریار کے بارے میں انہیں سب کچھ بتایا تھا اور اس کی ناراضگی کے بارے میں بھی رخشندہ بیگم نے بہو کو سمجھاتے ہوئے یہی کہا تھا کہ اس کی ناراضگی بلکل جائز ہے

یہ حقیقت ہے کہ یہ بات اتنی چھوٹی نہیں جو چھپائی جا سکے آج نہیں تو کل یہ حقیقت سب کے سامنے آنی تھی لیکن اگر اسمارہ شہریار کو خود اپنے منہ سے یہ بتا دیتی تو شاید اسے اتنا دکھ نہیں ہوتا

ooooooo

ماما آپ بے کار میں پریشان ہو رہی ہیں قلب کا اپنی پہلی بیوی کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ کسی بھی قسم کا تعلق رکھنا چاہتے ہیں

مجھے تو ایسا نہیں لگا وہ کیسے بات کر رہا تھا اس سے اسے دیکھ کر کہیں سے بھی اس کی ناراضگی ظاہر نہیں ہوئی کیا وہ اسے معاف کر چکا ہے پرانی ساری باتیں بھلا چکا ہے اگر ایسا ہے تو بہت غلط ہے

میں تمہارا دکھ نہیں دیکھ سکتی بیٹا یہ بات یاد رکھنا اگر قلب کو اپنی پہلی بیوی اتنی ہی عزیز ہے تو تم ابھی میرے ساتھ چلو میں تمہیں یہاں ہر گز نہیں رہنے دوں گی وہ جذباتی ہو رہی تھی

او ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو قلب کو اپنی پہلی بیوی بالکل عزیز نہیں ہے صرف دوسری عزیز ہے یعنی کہ میں وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی

اب بالکل بے فکر ہو جائیں گے قلب کا اس کی طرف کوئی رجحان نہیں ہے وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں انہیں کوئی مطلب نہیں ہے کرن سے وہ کرن سے اس لے بات کرتے ہیں کیونکہ وہ ان کی کزن ہے اس سے زیادہ وہ دونوں ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں رکھتے

exponovels

اور جہاں تک بات ہے ان دونوں کی طلاق کی تو وہ بھی جلد ہو جائے گی آپ پریشان مت ہوں وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی لیکن وہ جانتی تھی کہ اس کی ماں کی ٹینشن دور نہیں ہوئی

لیکن وہ ان کی ٹینشن دور کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ کرن کے آجانے کے بعد وہ خود بہت ٹینشن میں تھی

○○○○○○○

قلب ابھی گھر واپس آیا تھا لیکن اب رات کے گیارہ بج چکے تھے اسی لیے وہ سعدیہ

بیگم کو ڈسٹرب کیے بنا اپنے کمرے میں چلا گیا لیکن سامنے ہی اس کی جانِ عزیز دلبرم جاگ رہی تھی اور منہ بنا کر بیٹھی تھی

اتنی پیاری بیوی کو کوئی اتنا انتظار کرواتا ہے اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ ناراضگی سے بولی قلب دلکشی سے مسکرادیا

exponovels

گستاخی معاف دلبرم لیکن میں کیا کروں میرا باس بہت کھڑوس ہے آنے نہیں دے رہا تھا اتنی مشکل سے اس سے جان چھڑا کر تم تک پہنچا ہوں کہ تمہیں کیا بتاؤں

وہ محبت سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کی گردن پر جھکنے لگا

اف توبہ ایک تو آپ اتنی جلدی فری ہو جاتے ہیں ناحد نہیں آپ چینج کریں میں کھانا لے کر آتی ہوں آپ کے لئے

کچھ کھایا تو ہو گا نہیں میں نے بھی کچھ نہیں کھایا آپ کا انتظار کر رہی تھی ابھی پیٹ میں چوہے کودی مار رہے ہیں اس سے پہلے کہ وہ جنگ لڑنا شروع کر دیں مجھے نیچے چلے جانا چاہیے تب تک آپ فریش ہو جائے وہ بے حد پیار سے اس کے گال کھینچتے ہوئے بولی

اس کے لاڈ بھرے انداز پر وہ مسکرا دیا

جو حکم میری جان ویسے بھوک مجھے بھی بہت سخت لگی ہے جلدی آنا اس کا ماتھا چومتے وہ فریش ہونے چلا گیا جب کہ وہ مسکراتے ہوئے باہر آ گئی تھی

exponovels

اس کے اور اپنے لیے جلدی سے کھانا گرم کرتی وہ پلٹی ہی تھی کے سامنے ہی اسے کرن نظر آئی وہ شاید پانی پینے کی غرض سے کچن میں آئی تھی

قلب کے لیے کھانا لے کر جا رہی ہو جب تم نے رات کو کھانا نہیں کھایا تھا مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ تم نے قلب کے انتظار میں کھانا نہیں کھایا۔ ہمسفر کے ساتھ کھانا کھانے میں بھی سکون ہے

ویسے بہت اچھا کیا تم نے قلب اکیلے کھانا کھانے میں بہت کنجوسی کرتے ہیں تم سچ میں ان کا بہت خیال رکھتی ہو تمہارے ہر انداز میں ان کے لیے محبت چھلکتی ہے بہت کیوٹ ہو تم اس نے مسکراتے ہوئے کہا

جب کہ اس کی مسکراہٹ اسے کہیں سے بھی نقلی یا جھوٹی نہیں لگی تھی اس کی مسکراہٹ کے جواب میں وہ مسکراتے ہوئے کچن سے باہر نکل آئی

○○○○○○

ابھی وہ غالب صاحب کے کمرے کے باہر سے گزر رہی تھی کہ اسے آواز آئی

کیا مطلب ہے آپ کا غالب آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں اگر شیزرہ اور قلب کی طلاق ہوئی تو آپ کی بیٹی میں اجڑ جائے گی خدا کا خوف کریں اپنے بچوں کے گھر اپنے ہاتھوں سے برباد نہ کروائیں

تو میں کیا کروں سعدیہ کیا تمہیں نظر نہیں آرہا پچھلے چار سالوں میں میرے اور سردار کے درمیان کتنے فاصلے آگئے میرا بھائی میری آنکھوں میں دیکھ کر بات نہیں کر پاتا وہ مجھ سے شرمندگی سے نظریں چرا لیتا ہے میں اس کی شرمندگی مٹانا چاہتا ہوں

میں اسے پھر سے سر اٹھانے کا موقع دینا چاہتا ہوں غالب صاحب بہت پریشانی سے بولے

لیکن اب ایسا ممکن نہیں ہے غالب شہریار اسارہ کی محبت آپ کے سامنے ہے جب کہ قلب بھی تو شیزرہ کے ساتھ کتنا خوش ہے

exponovels

خوش ہونے اور محبت ہونے میں فرق ہوتا ہے سعدیہ بیگم بہت فرق ہوتا ہے مت بھولو کہ وہ قلب کی بچپن کی محبت ہے چندپل کی لمحات کی خوشی کے لئے اپنی بچپن کی محبت کو نہیں ٹھکڑا سکتا

مت الجھاؤ اسے رشتوں کے بندھن میں اس نے اس لڑکی سے نکاح صرف اور صرف اپنی بہن کی خوشی کے لئے کیا تھا تم بھی جانتی ہو کہ شیزرہ کے ساتھ اس کی کوئی خوشی نہیں ہے

محبت کرتا ہے وہ کرن سے آج سے نہیں بچپن سے وہ اس کے لئے عزیز ہے مت بولو کہ پولیس کی نوکری اس نے صرف اور صرف کے کہنے پر شروع کی تھی

یہ کرن کی خواہش تھی کہ وہ پولیس میں جاب کرے خاندان کا بزنس چھوڑ کر پولیس کی فیلڈ جوائن کر چکا تھا صرف کرن کے ایک بار کہنے پر اور کس طرح سے اس کی محبت کا اندازہ لگاؤ گی تم

اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لیے میرے بیٹے کی خوشیوں کا قتل مت کرو اپنی بیٹی کی خوشی کے لیے مجھ سے میرے بھائی کو مت چھینو اگر کرن اور قلب کی طلاق ہوئی تو سردار اور میرے رشتے پر سب سے زیادہ فرق

For more visit (exponovels.com)

پڑے گا دو بھائیوں کے بیچ دیوار کھڑی ہو جائے گی

کرن کی زندگی پوری دنیا کے سامنے ہے اب خاندان کا کوئی لڑکا اس سے شادی کے لئے تیار نہیں ہو گا اور میں اپنے بھائی کو ساری زندگی کی پریشانی نہیں دے سکتا وہ جیسے بات ختم کرنے کو تھے

اچھا آپ اپنے بھائی کو پریشانی نہیں دے سکتے اپنی بھتیجی کو اپنے بیٹے کی زندگی میں واپس لانا چاہتے ہیں لیکن اس معصوم کا کیا جو اپنا سب کچھ چھوڑ کر یہاں آچکی ہے

اس کا کیا جس نے قلب کے لئے آپ کے بیٹے کے لیے اپنے سینے پر گولی کھائی ہے جس نے آپ کے بیٹے کا نام اپنی کلائی پر ساری زندگی کے لئے لکھ دیا ہے کیا اس کی کوئی غلطی تھی نہیں وہ غصے سے آپے سے باہر ہونے لگی تھی

سعد یہ مجھے مت الجھاؤ میں پہلے ہی بری طرح الجھا ہوا ہوں میں کچھ نہیں سننا چاہتا بس بات ختم جو میں نے کہہ دیا وہی ہو گا

میں قلب سے اس کی پہلی محبت کو چھین نہیں سکتا میں اسمقرہ کی خوشیوں کے لیے اپنے بیٹے کی خوشی برباد نہیں ہونے دوں گا مت بھولو کے کرن کو اس گھر میں واپس قلب بلایا ہے اسے سب سے پہلے معاف کرنے والا قلب تھا اگر اس کے دل میں اس کے لئے گنجائش نہ ہوتی تو وہ کبھی اسے معاف نہیں کرتا

کبھی اس کے لیے سب گھر والوں کو نہیں مناتا کبھی وہاں سے لے کر واپس گھر میں نہیں آتا

ان کی آوازیں باہر تک آرہی تھی جبکہ ان کی باتیں سننے کے بعد شیزرہ کو اپنے پیروں میں جان ختم ہوتی محسوس ہوئی

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اپنے کمرے میں چلی گئی

حد ہے بیوی تمہیں پتہ ہے کہ مجھے سخت بھوک لگی ہے پھر بھی اتناٹائم لگا کر آئی ہو جلدی آؤ یار سچ میں بہت بھوک لگی ہے وہ اس کے ہاتھ سے کھانا لیتا بیڈ پر رکھ چکا تھا

exponovels

بیٹھو شروع کرو اسے کھڑے دیکھ کر وہ اس سے کہنے لگا

مجھے بھوک نہیں ہے آپ کھائیں مجھے نیند آ رہی ہے وہ نظر چراتے ہوئے بیڈ پر لیٹی اور پھر خود پر کمبل کرتے ہوئے سونے لگی

اسے اچانک کیا ہو گیا تھا قلب سمجھ نہیں پایا

شیزرہ طبیعت تو ٹھیک ہے میری جان کیا ہو گیا ہے اس کے اچانک یوں کہنے پر وہ پریشانی سے پوچھنے لگا

کچھ نہیں ہوا مجھے نیند آ رہی ہے بتا تو رہی ہو

لیکن ابھی تو تمہیں بہت سخت بھوک لگی تھی میرے انتظار میں تم نے کھانا بھی نہیں کھایا اٹھو تھوڑا کھاؤ قلب اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

نہیں ہے مجھے بھوک سونے دے مجھے وہ سختی سے اس کا ہاتھ جھٹکتی پھر سے کمبل میں گھس گئی

یار بتاؤ تو سہی آخر ہوا کیا ہے تم اس طرح کیوں کر رہی ہو کسی نے تم سے کچھ کہا ہے کیا کرن نے تم سے کچھ

exponovels

کہاہے

کیاکہے گے آپ کی لاڈلی مجھے اور آپ ہر بات میں اسے کیوں گھسیٹ لاتے ہیں اگر آپ کا اتنا دل کر رہا ہے ہر بات میں اس کا ذکر کرنے کا کرن سے باتیں کریں مجھے کیوں تنگ کر رہے ہیں۔ وہ انتہائی بدتمیزی سے بولی

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا شیزرہ اب بدتمیزی کی تو الٹے ہاتھ سے کھاؤ گی ایک تو میں پیار سے تمہارے اس بدلحاظ رویہ کی وجہ پوچھ رہا ہوں اوپر سے فضول بکواس کیے جا رہی ہو

نہیں کھانا تو مت کھاؤ میں بھی نہیں کھا رہا فضول میں دماغ خراب کر رکھا ہے اس کی بدتمیزی پر وہ بھی بھڑک اٹھا

وہ بھی اس کے ساتھ آ کر بیڈ پر لیٹ گیا شیزرہ نے پلٹ کر اس کی جانب نہیں دیکھا تھا وہ بابا اور امی کی باتوں کو لے کر بے حد پریشان تھی۔ جب کہ وہ یہ سوچ سوچ کر پریشان ہو رہا تھا کہ آخر اسے ہوا کیا ہے

exponovels

ان دونوں کو اپنی اپنی سوچوں میں کب نیند آئی کہ ان دونوں کو بھی پتہ نہ چلا

○○○○○

اسمارہ کمرے میں آئی تو شہریار سو رہا تھا شاید وہ گھر آتے ہی سو گیا آج کل تو گھر بھی لیٹ ہی آتا تھا اس کا انتظار کرنا یا اس سے بات کرنا تو شاید اسے گوارا ہی نہیں تھا

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اسے کیسے منائے اس نے سعدیہ بیگم کو بھی اس کاری ایکشن بتا دیا تھا جس پر سعدیہ بیگم نے کہا تھا کہ وہ خود اس سے بات کر کے اسے سمجھائیں گی

لیکن پتہ نہیں اس مسئلے کا کیا حل نکلنے والا تھا وہ بے حد پریشان تھی آج کل وہ اپنی طبیعت کا بھی بالکل ہی خیال نہیں رکھ رہی تھی کیونکہ اس کا خیال رکھنے والا شوہر اس سے ناراض تھا

○○○○○

exponovels

صبح وہ اٹھتے ہی اس سے اپنی ناراضگی کا اظہار کر کے نیچے چلا گیا اسے جگانا ضروری نہیں سمجھا جب کہ صبح وہ اسی کے ہاتھ کا ناشتہ کر کے جاتا تھا

شیزرہ اٹھی تو اسے بیڈ پر نہ پا کر پریشان ہوئی اسی لیے بنا فریش ہوئے نیچے جانے لگی لیکن سامنے ہی ٹیبل پر قلب کے ساتھ کرن کو ناشتہ کرتے دیکھ اس کے دل میں عجیب سی بے چینی ہونے لگی تھی کرن کا قلب کے لئے ناشتہ نکال کر دینا

قلب کا مسکراتے ہوئے ناشتہ کرنا اسے تکلیف دے گیا تھا۔ وہ خاموشی سے وہی سے پلٹ گئی۔

کیا قلب سچ میں کرن باجی سے محبت کرتا تھا۔

کیا کرن کے ساتھ وہ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا

اس نے خود سب کو مجبور کیا تھا کرن کو واپس لانے اور سے معاف کرنے پر

For more visit (exponovels.com)

کچھ دنوں سے داداجان کا لہجہ بھی کرن کی جانب نرم ہو گیا تھا

اور ایسا کرنے پر مجبور کرنے والا قلب ہی تھا۔

سردار شاہ اور غالب شاہ میں جو کھینچاو وہ پہلے دن سے نوٹ کر رہی تھی اب کم ہو گیا تھا۔کنیز بیگم بھی ہر وقت ہنستے مسکراتے نظر آتی تھی۔

exponovels

کرن کے آجانے سے گھر میں موجود سب لوگ ہی خوش رہنے لگے تھے سوائے اس کے

ہاں وہ خوش نہیں تھی کہ قلب کو کرن کے ساتھ دیکھ کر اسے تکلیف ہو رہی تھی۔

لیکن کنیز بیگم کے چہرے کی خوشی

غالب صاحب اور سردار صاحب کا آپس میں پیار

اور قلب۔۔۔۔وہ بھی تو خوش تھا اس کے بغیر قلب کو شاید اب اس کی ضرورت ہی نہیں تھی کیوں کہ اس کی پہلی محبت واپس آچکی تھی

آپ اگران کی زندگی میں کوئی مسلہ تھاتو صرف وہی تھی سعدیہ بیگم کو اگراپنی بیٹی کاڈر نہ ہوتاتو شاید کل رات وہ بھی غالب صاحب سے نہ لڑتی

وہ اپنی بیٹی کے ڈر سے غالب صاحب سے لڑ رہی تھی۔ جبکہ اصل میں تو وہ بھی اس گھر کی خوشیاں ہی چاہتی تھی اور اس کی خوشیاں کی کرن کی خوشیوں میں تھی اگر کرن کو طلاق ہو جاتی ہے تو سب ختم ہو جائے گا

اور قلب بھی یقینا اسے طلاق دینے کو تیار نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ وہ اس کی پہلی محبت تھی سچی محبت قلب نے اب تک کھلے الفاظ میں اس کے سامنے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا وہ تو اس سے محبت کا دعوی بھی نہیں کرتا تھا۔

exponovels

شاید قلب کو لے کر وہ ضرورت سے زیادہ غلط فہمیوں کا شکار ہو چکی تھی۔ کہ وہ بھی اس سے پیار کرتا ہے

وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب دروازہ کھول کر کنیز اندر داخل ہوئی

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے شیزرہ ابھی اور اسی وقت کیا تم مجھ سے بات کرنا چاہوں گی وہ کمرے میں آتے ہی اس سے سوال کرنے لگے تو اس میں صرف ہاں میں سر ہلایا

وہ آکر اس کے پاس بیٹھ گئی

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں قلب کو لے کر تم بہت ساری امید رکھتی ہوں وہ تمہارا شوہر ہے تم اس سے محبت کرتی ہو میں تمہارے جذبات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتی ہوں لیکن تمہیں بھی تو اسے سمجھنا چاہیے نا

کیا مطلب ہے کیا کہنا چاہتی ہیں آپ وہ پہلے ہی پریشان تھی ان کی باتوں نے اسے مزید پریشان کر دیا تھا

بیٹا کہنے سننے کو کچھ ہے ہی نہیں سب کچھ تمہارے سامنے ہے تمہیں یہ تو پتہ چل ہی چکا ہو گا کہ کرن کو گھر میں واپس قلب ہی لایا ہے اور اسی نے مجبور کیا ہے سب کو اسے معاف کرنے کے لئے سب سے پہلے اسے معاف کیا ہے ذرا سوچو قلب نے اس کی اتنی بڑی غلطی معاف کر دی ہے تو اس کا کوئی وجہ ہو گی

exponovels

وہ اسے سمجھا رہی تھی جب کہ وہ پریشانی سے انہیں دیکھنے لگی

صاف صاف بات کریں آخر آپ کہنا کیا چاہتی ہیں اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر وہ اس سے کیا بات کرنا چاہتی ہیں ان کا انداز اب اسے غصہ دلا رہا تھا

اب کہنے کو بچا ہی کیا ہے سب کچھ تمہارے سامنے ہیں شیزرہ قلب تم سے محبت نہیں کرتا لیکن اپنی بہن کا گھر ٹوٹنے کے ڈر سے شاید وہ ساری زندگی تمہارے ساتھ رشتے تو رکھے گا لیکن کبھی خوش نہیں رہے گا

کیوں کہ اس کی محبت تم نہیں بلکہ کرن ہے وہ کرن سے اپنی جان سے زیادہ محبت کرتا ہے کرن کے لیے اس نے پولیس فورس جوائن کی تھی اگر کرن اور اس کی محبت کے بارے میں بات کی جائے تو سارا دن گزر جائے گا سارا خاندان گواہ ہے ان کی محبت کا اور سچی محبت انسان کبھی بھلا نہیں سکتا

اپنی سچی محبت کے لئے انسان کسی بھی حد تک جا سکتا ہے اسے خوش دیکھنا ہمیشہ اسے خوش رہنے کی دعا دینا ہی سچی محبت ہے ایک ان چاہے رشتے میں خود کو باندھے رکھنا ساری زندگی خود کو بھی سزا دینا اور اپنی محبت کو بھی یہ محبت تو نہ ہوئی یہ تو خود ترسی ہوئی

exponovels

میں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہنا چاہتی بس دیکھنا چاہتی ہوں کہ تم قلب سے سچی محبت کرتی ہو یا خود غرض بن کر اس سے اس کی سچی محبت چھین لیتی ہو کنیز بیگم اس کے قریب سے اٹھتی ہوئی باہر نکل گئی جب کہ وہ تو ان کے الفاظ پر ہی گہری سوچ میں اتر چکی تھی

ooooo

صبح وہ ناراضگی میں کمرے سے باہر نکلا تو کرن نے کہا کہ وہ اس سے بہت ضروری بات کرنا چاہتی ہے اسے نہ چاہتے ہوئے بھی روکنا پڑا

اور کرن نے باتوں ہی باتوں میں اس سے ایک بہت اہم بات کر ڈالی تھی جس کا حل اسے آج ہی نکالنا تھا وہ کافی دیر کرن باتیں کرتا رہا جب کہ ایک بار اس نے نظر اٹھا کر اوپر دیکھا تو وہ وہی پر کھڑی تھی یقیناً اس کی جیلسی میں اچھا خاصہ اضافہ ہوا تھا

لیکن اس نے کرن کے سامنے کوئی بھی ریسپونس نہ دیا وہ اسے نظر انداز کرتا ایک بار پھر سے مسکرا کر کرن سے باتیں کرنا مصروف ہو گیا

For more visit (exponovels.com)

قلب کمرے میں واپس آیا تو شیزرہ یہاں پر نہیں تھی وہ بھلا کہاں جاسکتی ہے یہ سوچ کر وہ کافی پریشان ہو گیا تھا

وہ فریش ہو کر باہر جانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن الماری میں شیزرہ کے کپڑے غائب دیکھ کر اسے دوسرا جھٹکا لگا تھا۔

کل رات کی لڑائی اتنی بڑی تو ہرگز نہیں تھی کہ وہ یوں گھر چھوڑ کر چلی جاتی وہ پریشانی سے کمرے سے باہر نکلنے لگا جب نظر ڈریسنگ ٹیبل پر پڑے کاغذ کی طرف گئی

اس کاغذ کو اپنی ڈریسنگ ٹیبل پر دیکھ کر وہ شیشے کے سامنے آگیا

قلب میں جارہی ہوں آپ کی زندگی سے دور آپ کی زندگی پر آپ کی خوشیوں پر صرف آپ کا حق ہے میں

exponovels

جانتی ہوں میں نے زبردستی آپ کی زندگی میں آپ کو پانے کی کوشش کی لیکن ضروری نہیں کہ جسے چاہیں اسے حاصل کر سکیں

میں جانتی ہوں آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے آپ نے صرف اور صرف کرن سے محبت کی ہے اور پہلی محبت انسان زندگی میں کبھی نہیں بھلا سکتا میں جانتی ہوں آپ کرن کو کبھی نہیں بھول سکتے

اس کے لئے آپ نے کیا کچھ نہیں کیا مجھے خود ہی سمجھ جانا چاہیے تھا کہ آپ کی زندگی میں میری کہیں کوئی جگہ نہیں نکلتی۔ لیکن میں بے وقوف پاگلوں کی طرح آپ کی پیچھے لگے رہی کہ شاید مجھے آپ سے محبت مل جائے

میں جانتی ہوں میری آپ کی زندگی سے چلے جانے سے آپ ہمیشہ خوش رہیں گے آپ کرن کو واپس اپنی زندگی میں لے آنا فکر نہ کریں میں اسمارہ کی شادی ٹوٹنے نہیں دوں اور نہ ہی میری وجہ سے آپ کی بہن کی زندگی خراب ہو گئی

exponovels

ہاں لیکن اگر ہم الگ ہو جائیں گے تو سب کچھ اچھا ہو جائے گا آپ کے گھر میں جو ایک فرد کی کمی تھی وہ کرن پورا کر چکی ہے غالب انکل اور سردار انکل کی دوری میں بھی کرن کی آنے کی وجہ سے بہت کمی آگئی ہے کنیز آنٹی کتنا زیادہ خوش رہنے لگی ہیں

اور آپ کو آپ کی پہلی محبت دوبارہ مل گئی ہے آپ نے کرن کو گھر لانے کے لئے سب کو راضی کیا اسے معاف کیا۔ داداجان کے دل میں دوبارہ اس کے لیے محبت ڈالی۔ اور میں جانتی ہوں یہ سب کچھ آپ نے صرف اس لئے کیا کہ کرن کے ساتھ دوبارہ اپنی زندگی شروع کر سکیں اور یقیناً میرے ہوتے ہوئے یہ سب کچھ ممکن نہیں ہے

اور میں جانتی ہوں آپ کو میری وجہ سے پریشانی اٹھانی پر رہی ہو گی میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں قلب ہمیشہ آپ کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔ میں نے آپ کو پانے کی بہت کوشش کی لیکن آپ کی خوشیوں کے ساتھ خود غرضی نہیں کر سکتی

میں جانتی ہوں آپ کرن کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتے ہیں اور اگر میں آپ کو ایسا نہ

For more visit (exponovels.com)

کرنے دوں یہ میری خود غرضی ہوگئی اور میں خود غرض نہیں بننا چاہتی

اسی لئے خود ہی آپ کی زندگی سے نکل رہی ہوں دعا ہے کہ آپ کرن کے ساتھ ہمیشہ خوش رہیں۔

"آپ کی دوسری بیوی"

خط ختم ہو چکا تھا جبکہ قلب کے ماتھے کی رگیں غصے سے باہر آچکی تھی اس نے لمحے کی دیر نہ کرتے ہوئے فون اٹھا کر اسے ملایا

ooooo

وہ جب سے آئی تھی رخشندہ بیگم اس سے سوال کئے جا رہی تھی اسارہ بھی بے حد پریشان تھی شام میں شہریار بھی گھر واپس آگیا تھا لیکن وہ بنا کسی کو جواب دیے اپنے کمرے میں بند تھی

اسے اپنے ساتھ اتنا بڑا بیگ لاتے دیکھ رخشندہ بیگم بے حد پریشان ہو چکی تھی

exponovels

شہریار بیٹا قلب کو فون تو کرو کچھ پتہ تو چلے ہوا کیا ہے

امی جو بھی ہوا ہے خود ہی سامنے آجائے گا یہ دروازہ کھول کر کچھ بتایئے تو سہی آخر ہوا کیا ہے تب ہی ہم کوئی حل نکال پائیں گے۔اس طرح سے کمرے میں بند ہو گئی ہے۔

شہریار نے پریشانی سے کہا جبکہ اسمارہ تو اس معاملے میں بالکل ہی خاموش ہو گئی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا ۔

شہریار کمرے میں آیا تو وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی کمرے میں آگئی وہ پہلے ہی پریشانی میں الجھا ہوا تھا اس کے بیڈ پر بیٹھ کر رونے سے اچھا خاصہ تنگ آگیا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کوئی مر گیا ہے کیا کیوں روئے جا رہی ہو اس نے بے حد غصے سے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھا

exponovels

شیزرہ گھر چھوڑ کر آگئی ہیں شہریار اب آگے۔۔۔۔۔وہ سسکتی خاموش ہو گئی۔

اب آگے کیا پوری بات کیا کرو اسمارا میرا دماغ پہلے ہی خراب ہے وہ غصے سے غرایا۔

بھائی نے شیزرہ کو چھوڑ دیا۔۔۔۔تو اب آپ۔۔۔۔۔مجھے بھی۔۔۔۔۔چھوڑ دیں گے۔۔۔وہ سسکتے ہوئے بولی۔

یہ کیا کہہ رہی ہو بیو قوف لڑکی میں تمہیں کیوں چھوڑ دوں گا کیا اتنا گیا گزرا سمجھا ہے تم نے مجھے اس کی بلک بلک کر رونے پر وہ اسے تھام کر اپنے سینے میں بھینچ چکا تھا۔

کون سے وہم پال کر بیٹھی ہو بے وقوف لڑکی میں محبت کرتا ہوں تم سے میرے بچے کی ماں بننے والی ہو ایسی سوچ کیسے آئی تمہارے دماغ میں میں تم سے ناراض ہوں مجھے منانے کے بجائے اپنے ہی وہم پالے بیٹھی ہو۔

وہ آہستہ آہستہ اس کی پیٹھ سہلاتا نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا جبکہ اسمارہ اس سے اپنی غلطی کی معافی مانگ رہی تھی۔اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ آئندہ کبھی بھی اس سے کچھ بھی نہیں چھپائے آئے گی شہریار نے اسے نرمی

For more visit (exponovels.com)

سے خود سے لگاتے ہوئے اس کے حدشات دور کر دیے تھے

oooo

وہ جب سے آئی تھی روئے جارہی تھی اس نے کسی کو بھی کچھ نہیں بتایا تھا گھر آتے ہی اپنا بیگ لے کر وہ اپنے کمرے میں آگئی۔

سبھی اس سے سوال کر رہے تھے لیکن اس نے کسی کو بھی کوئی جواب نہ دیا بس اپنے کمرے میں آکر خود کو لاک کر دیا وہ صبح سے آئی ہوئی تھی اور جب سے آئی تھی صرف قلب کو سوچے جارہی تھی

اس کا سر درد سے پھٹا جارہا تھا صبح سے شام شام سے رات کب ہوئی اسے کچھ بھی اندازہ نہیں تھا اس کی سوچ میں رکاوٹ بنا تو اس کا فون۔۔۔ قلب کا فون آتے دیکھ کر اندازہ لگا چکی تھی ایک اسے اس کا خط مل چکا ہے

اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے اپنے آنسو صاف کر کے ہیلو بولا

exponovels

اتنی بڑی قربانی دی ہے اس کے لیے بے حد شکریہ تمہارا دل سچ میں بہت بڑا ہے تم سچ میں مجھ سے محبت کرتی ہو میری خوشی کیلئے اتنا بڑا قدم اٹھایا میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا

لیکن کیا تم میرے لئے ایک اور فیور کر سکتی ہو پلیز۔۔۔اس کے لہجے میں دنیا بھر کی خوشی تھی یا شیزرہ نے زیادہ محسوس کی تھی۔

آپ کے لیے تو جان بھی دے سکتی ہوں بتائیں مجھے کیا کرنا ہے اس نے بے حد مدہم آواز سے جواب دیا

کیا تم کل صبح گھر واپس آکر میرے ساتھ کرن کو یہ خوشخبری سناؤں گی میرا مطلب ہے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہارے سامنے اسے دوبارہ اپنی زندگی میں شامل کروں میں چاہتا ہوں کہ تم اس سے کہو کہ تم اپنا کمرہ چھوڑ رہی ہو اس کے لیے

کیا تم میری خوشی کیلئے ایسا کر سکتی ہو میں اس کے سامنے تمہیں چھوڑنا چاہتا ہوں تاکہ اسے احساس ہو کہ میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں

exponovels

وہ بے حد آجزی سے کہہ رہا تھا۔اتنے مہینوں میں پہلی بار اس نے قلب کا یہ انداز دیکھا تھا

وہ جانتا بھی نہیں تھا کہ وہ اس سے کیا مانگ رہا ہے لیکن وہ تو اس سے سچی محبت کرتی تھی وہ انکار تو نہیں کر سکتی تھی

ٹھیک ہے میں صبح ہوتے ہی آجاؤں گی اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

نہیں دلبرم میرا مطلب ہے شیزرہ تم صبح نہیں شام کو آنا میں اس کے لئے کچھ سرپرائز پلین کرنا چاہتا ہوں ۔تم کل رات آجانا وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا

کتنا ظالم انسان تھا اس سے اس کا سب کچھ چھین رہا تھا اور پھر قسطوں میں درد دینے کا انتظام بھی کر لیا تھا

ٹھیک ہے میں کل شام تک آجاؤں گی اس نے کہہ کر فون رکھ دیا

اور پھر وہیں بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی قلب اس کی سوچ سے زیادہ ظالم انسان تھا

exponovels

لیکن وہ کرن کے ساتھ خوش رہے گا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا۔

ооооо

شام کی تقریباً چھ بجے وہ گھر واپس آ چکی تھی اسمارہ اور شہریار بھی اس کے ساتھ ہی آئے تھے قلب نے اسے بلایا تھا اور شہریار اس چیز کی وجہ جاننا چاہتا تھا باقی کے سارے مسئلے کے بارے میں اس نے ابھی تک کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا

اس نے شہریار کو بس اتنا ہی کہا تھا کہ وہاں جا کر آج اس کے سارے سوالوں کے جواب مل جائیں گے سب سے مل کر وہ اپنے کمرے میں آئی تو کمرہ جیسے کسی الگ ہی دنیا کا حصہ لگ رہا تھا

کمرے کو خوبصورت اور سرخ گلابوں سے سجایا گیا تھا بالکل جیسے کسی کی شادی کی پہلی رات کے لیے سجایا جاتا ہے دروازے سے بیڈ تک خوبصورت راستہ بنایا گیا تھا

exponovels

جبکہ سامنے پھولوں سے خوبصورت سیج سجائی گی تھی

ارے شیزرہ آگئی تم چلو آؤ نیچے چلتے ہیں کرن نیچے ہی ہے کر کمرہ کیسا لگ رہا ہے اسے پسند تو آئے گا نا اسے دیکھتے ہی وہ اس کے پاس آیا اور پوچھنے لگا

بہت پیارا لگ رہا ہے بہت پسند آئے گا وہ نم آنکھوں سے پورے کمرے کو دیکھتی اپنے آنسو روکتی کمرے سے باہر نکل گئی جب کہ اس کے پیچھے پیچھے وہ بھی کمرے سے باہر نکل آیا تھا

ooooo

مجھے آپ سب سے ضروری بات کرنی ہے وہ سیڑھوں سے نیچے آیا تو تقریباً سب لوگ ہی باہر بیٹھے ہوئے تھے۔وہ سرخ آنکھیں لیے خاموشی سے اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی پتا نہیں قلب کے بغیر وہ آگے زندہ بھی رہ پائے گی یا نہیں۔

exponovels

کیا کہنا چاہتے ہو تم قلب سب کچھ ٹھیک تو ہے وہ سب لوگ کل شیزرہ کے اچانک چلے جانے کی وجہ سے پریشان تھے لیکن اب اسے دوبارہ دیکھ کر سب پر سکون ہو گئے تھے

بابا در اصل بات یہ ہے کہ میں اپنی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنے جا رہا ہوں۔ میرا مطلب ہے کہ میں اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنے جا رہا ہوں

یہ طلاق کے پیپرز میرا مطلب ہے مجھے اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے اپنی پرانی زندگی کو پیچھے چھوڑنا ہو گا اسی لیے میں نے فیصلہ کیا ہے۔۔ کہ۔۔

تم کیسے طلاق دے رہو قلب۔ دادا جان گرجے تھے۔ شیزرہ کی سوجی ہوئی آنکھیں انہیں الگ ہی داستان سنا رہی تھیں۔ وہ کرن کو معاف کرنے پر تیار ہو گئے تھے لیکن وہ شیزرہ کی جگہ کسی کو نہیں چاہتے تھے

دادا جان قلب کسی کو طلاق نہیں دے رہے بلکہ میں ان سے طلاق مانگ رہی ہوں اس سے پہلے کہ کچھ بھی کہتا کرن بول اٹھی۔

exponovels

داداجان میری قلب سے بات ہوئی تھی انہوں نے مجھے کہا کہ یہ شیزرہ سے بیحد محبت کرتے ہیں اور میری وجہ سے اپنی آنے والی زندگی میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں چاہتے کیونکہ ان کی پیاری سے بیوی مجھ سے جیلس ہو رہی ہے۔

بچی ہے بیچاری سمجھ نہیں پارہی تھی کہ قلب کے ساتھ میرا صرف ایک رشتہ نہیں ہے لیکن پھر بھی میرے حوالے سے اس کا جیلس ہونا تو بنتا ہے اور ماما بھی کل اس کے سامنے ضرورت سے زیادہ غلط باتیں کر کے آئی ہیں

ماما قلب پر میرا کوئی حق نہیں ہے جو حق تھا وہ چار سال پہلے ہی گوا کر گئی تھی اب ان پر صرف شیزرہ کا حق ہے۔

جو کہ مجھے لے کر ان سکیور ہو گئی ہے

میں تم سے قلب کو تم سے چھیننے یہاں نہیں آئی اور نہ آگے تم سے چھینوں گی تم مجھ سے پوچھو کہ تم نے

exponovels

قلب کے لئے کیا کیا ہے تو سچ کہوں تم نے قلب کو پورے کا پورا اپنا بنالیا ہے ان کی زندگی میں میری کہیں کوئی جگہ نہیں نکلتی

اور تمہیں کس بے وقوف نے کہا کہ اگر میں ساری زندگی قلب کے ساتھ زبردستی کے اس رشتے میں بندھی رہوگی تو میرے بابا اور تایا ابو ہمیشہ خوش اور پر سکون رہیں گے وہ دونوں سگے بھائی ہیں

ان کا رشتہ ہم نہیں سمجھ سکتے اگر ان دونوں میں دوریاں آئی ہے تو وہ خود ہی ان کو ختم کریں گے اور میری امی کے چہرے کی مسکراہٹ میرے یہاں آنے سے ہے میرے قلب کی زندگی میں رہنے سے نہیں اور میرے دادا جان مجھے معاف کر چکے ہیں

اور جہاں تک بات ہے قلب کی محبت کی تو کسی بھی زمانے میں انہیں مجھ سے ایسی دھواں دار محبت نہیں رہی کہ میرے لیے مجنوں بن جائیں ساری زندگی

تو تم مجھے لے کر بالکل بے فکر ہو جاؤ۔ وہ نرمی سے اس کا گال چھوتے ہوئے بولی وہ اچانک ہی کرن کے گلے

exponovels

سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

بس بس لڑکی رونا بند کرو ورنہ میں نے قلب کو چھین لینا ہے۔ وہ اس کی کمر سہلاتی پیار سے بولی۔

آپ بہت اچھی ہے میں نے آپ کو غلط سمجھا اس کے لئے ایم ریلی سوری اور آپ کے نام پر میں نے کل رات قلب کو بہت تنگ کیا ہے اس کے لئے بھی ایم ریلی سوری قلب اب میں آپ کو تنگ نہیں کروں گی ابھی وہ پیچھے پلٹ کر دیکھ ہی رہی تھی کہ اس نے دیکھا قلب وہاں ہے ہی نہیں۔

بھلا یہ کہاں چلے گئے وہ پریشانی سے پوچھنے لگی

وہ بتا رہا تھا کہ تم نے اس کی نام کوئی بہت نادر قسم کا خط لکھا ہے بس اسی سلسلے میں ناراض ہے تم سے اپنے کمرے میں گیا ہے جا کر مناؤ۔ کرن نے اسے کمرے میں جانے کا اشارہ کیا تو وہ جلدی سے شہریار کے سینے سے لگتی اسمارہ سے مل کر قلب کو منانے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

exponovels

جب کہ شہریار پر سکون ہو کر اسمارہ کو لے کر اپنے گھر کے لئے نکل چکا تھا

ooooo

وہ بن دروازہ کھٹکھٹائے کمرے کے اندر داخل ہوئی تو ایک بار پھر سے اس کمرے کی خوبصورتی کو دیکھنے لگی اس نے بے حد آہستہ سے بیڈ کے جانب قدم بڑھائے جہاں بڑے بڑے حرف میں ایس اور کے خوبصورت غلابوں سے لکھا ہوا تھا جبکہ وہ واش روم سے نکلا تھا۔

وہ تیزی سے اس کے پاس آئی اور بنا سوچے سمجھے اس کے سینے سے لگ گئی

ایم ریلی سوری قلب شاید میں ضرورت سے زیادہ سوچنے لگی ہوں یا پھر دوسروں کی باتوں کو خود پر حاوی کر لیتی ہوں کبھی کبھی میرا دماغ خراب ہو جاتا ہے بہت بے وقوف ہوں میں

پتا نہیں میں نے یہ سوچ کیسے لیا کہ آپ مجھے چھوڑ کر کسی اور سے پیار کر سکتے ہیں سچی میرا دماغ بالکل خراب ہے شاید آپ کے معاملے میں میں ایسی ہی ہوں پلیز مجھے معاف کر دیں وہ اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں تھامے بے حد پیار سے معافی مانگ رہی تھی۔

exponovels

مجھے بہکاؤں مت لڑکی میں تم سے سخت ناراض ہوں تمہارے دماغ میں یہ سب آتا کہاں سے کہاں سے ڈوان لوڈ کرتی ہوا تنی ساری فضول باتوں کو تمہارے دماغ کا سافٹ ویئر کرپٹ نہیں ہوتا کیا۔

خیر جو بھی ہوا اس وقت میں تم سے ناراض نہیں ہونا چاہتا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہیں اس کی سزا نہیں ملے گی تم نے سچ بھی مجھ پر بے اعتباری دیکھا کر بہت بڑی غلطی کی ہے اور اس کی سزا میں تمہیں ضرور دوں گا اور اس کی سزا یہ ہے کہ میں تمہیں ساری زندگی آئی لو یو نہیں بولوں گا

جیسا چل رہا ہے ایسے ہی چلنے دیتے ہیں۔ وہ اسے سنگین سزا سناتے ہوئے اسے قریب لے آیا

قلب آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ کے ایسا کرنے کی وجہ سے ہی تو اتنی بڑی غلط فہمی ہوئی ہے اگر آپ پہلے مجھے آئی لو یو بول دیتے تو اتنا سب کچھ ہوتا ہی نہیں

میں معصوم اتنا کچھ سوچتی ہی نہیں میری کوئی غلطی نہیں ہے ساری غلطی آپ کی ہے اگر آپ نے مجھے کبھی آئی لو یو۔۔۔۔ وہ اپنی ہی بولے جا رہی تھی کہ قلب نے اچانک سے تھام کر اس کا رخ ٹیبل کی جانب کر دیا

۔

For more visit (exponovels.com)

.جہاں برتھ ڈے کی خوبصورت کیک کے ساتھ سرخ گلابوں سے آئی لو یو دلبرم لکھا تھا

تمھیں پتا ہے میں تمھیں دلبرم کیوں کہتا ہوں کیونکہ اس کا مطلب ہے محبت وہ محبت جو میں تم سے کرتا ہوں

اور یہ محبت میں تب سے کرتا ہوں جب سے تمھیں دلبرم کہنا شروع کیا تھا۔لیکن اب یہ بات میں تمھیں کبھی نہیں بتاوگا

تمہاری برتھ ڈے بہت اسپیل بنانا چاہتا تھا لیکن تم نے اسے مزید سپیشل کر دیا اپنی بے وقوفی سے اور بہت سارے مسائل حل ہو گئے۔

وہ نرمی سے اس کے لبوں پر جھکا۔اور اپنا حق استحقاق سے وصول کرتا اس کا ہاتھ تھام کر کیک کاٹنے لگا۔

'لب سوری بول تو رہی ہوں میں وہ بے حد معصومیت سے بولی

exponovels

میں نے کیا اچار ڈالنے تمہارے سوری کا۔۔۔۔اپنے پاس رکھو مجھے نہیں چاہیے وہ اس کے منہ میں کیک کا ٹکڑا ڈالتے ہوئے بولا اور پھر جان بھوج کر تھوڑا سا کیک اس کے لبوں پر لگایا۔اور پھر اسکے لبوں پر جھک گیا۔

ہپی بر تھ ڈے عشقِ دلبرم۔ہمیشہ ہنستی رہو اور ہنساتی ہو بولو کیا گفٹ چاہے۔وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے اسے وش کرنے لگا۔

آئی لو یو بول دیں میرے لئے اتنا ہی کافی ہے وہ بڑے مزے سے بولی جیسے اسے یقین تھا کہ وہ اس کی وش پوری کرے گا

قلب نے نفی میں سر ہلاتے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا۔

اور آہستہ سے اسے بیڈ پر رکھا لیکن اس کے پاس آنے کی بجائے الماری کی طرف آیا۔

اور ایک بڑا پیکٹ اس کے حوالے کیا۔

exponovels

اسے پہن کر آو۔اور اسے حکم دیتا بولا تو شیزرہ اس کے ہاتھ سے وہ پیکٹ پکڑ کر چینجنگ روم میں آگئی

وہ یہ جاننے کے لئے ایکسائٹڈ تھی قلب اس کیلئے کیا لا یا ہے

دلہن کا جوڑا۔۔۔وہ حیرانگی سے دیکھنے لگی۔

لیکن پھر قلب کی خواہش سمجھ کر مشکل سے ہی سہی لیکن اس نے اس بھاری جوڑے کو پہن لیا تھا۔

اس نے آہستہ سے روم سے باہر قدم رکھا تو وہ بیڈ پر اس کا انتظار کر رہا تھا۔اس کے آتے ہی اس نے مسکرا کر

اس کی جانب ہاتھ بڑھایا جو اس نے قدم آگے بڑھاتے تھام لیا۔قلب نے کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا۔

جو تم نے آج میرے ساتھ کیا ہے اس کے بعد میں کبھی بھی تم سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن

اپنی زندگی کی شروعات میں روکھے سوکھے الفاظ میں نہیں کرنا چاہتا دلبرم۔

میں قلب شاہ اس بات کو قبول کرتا ہوں میں اسے دن تمہاری محبت میں گرفتار ہو گیا تھا جس دن تم نے اپنی

کلائی کاٹ کر میرا نام اس پر لکھا تھا۔

مجھے عشق تم سے تب ہوا جب تم اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر میرے ساتھ چل دی یہ جانے بغیر کے آگے کتنی مشکلات ہیں۔

اور پھر ہر دن کے ساتھ میرا عشق تمہارے لیے بڑھتا چلا گیا

تم نے میری ہر لہجے کو سرد تلخ انداز کو خوشی سے اپنا لیا۔

تم نے میرے لئے وہ سب کچھ کیا جو شاید تم نے کبھی بھی نہیں کیا تھا تم اپنے ہر انداز سے یہ بتایا کہ تم محبت کو آخری دم تک نبھانا چاہتی ہو

اور پھر وہ دن بھی آگیا جب تم نے مجھے یہ کہنے پر مجبور کر دیا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں تم نے میرے لیے اپنے سینے پر گولی کھائی تمہاری ہمت کو سلام تم نے تو محبت میں ہر حد پار کر دی میں نے کسی کے لئے کسی کو

exponovels

اتنق دیوانہ نہیں دیکھا۔

تمہیں اتنا پیار کیسے ہو گیا مجھ سے۔ کیا کوئی کسی سے اتنا پیار کر سکتا ہے وہ حیران تھا جبکہ اس کے لبوں سے اظہار محبت سن کر شیزرہ شاکڈ۔ لیکن اس نے زیادہ دیر اسے شاکڈ نہیں رہنے دیا تھا۔

کیونکہ آج کی رات وہ ایک لمحہ بھی ضائع نہیں ہونے دے سکتا تھا وہ اسے اپنی محبت کی بارش سے پور پور بھیگو دینا چاہتا تھا۔

اس کی جسارتوں کا سلسلہ شروع ہوتے ہی وہ شاکڈ سے نکلتی اس کی جسارتوں پر گلنار ہو رہی تھی۔

اس کا سر تکیے پر رکھتے وہ اس کی چہرے پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔ وہ پوری طرح اسے خود میں قید کر چکا تھا۔ کبھی اس کے ہاتھوں کی پوروں کو چومتا تو کبھی اس کے چہرے کو وہ مکمل مدہوش ہو چکا تھا عشقِ دلبرم۔ وہ اس کے کان میں گنگنایا شیزرہ اس کی باہوں میں سمٹتی مسکرا دی۔

exponovels

آج اسے اس کی محبت مل گئی تھی آج وہ سہی معنوں میں مکمل ہوئی تھی۔اس نے اس شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔شیزرہ کے لئے یہ احساس ہی کافی تھا کہ اس کا قلب صرف اس کا ہے۔

○○○○○

ختم شد

exponovels